"میسا جو مرد اپنے گھر کی عورت کو عزّت نہیں دے سکتے نا،
پھر اس مرد کی فراہم کی گئی آسائشوں کی قیمت ٹکے کی بھی نہیں رہتی۔۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

السلام علیکم!

اس ای بک کے تمام جملہ حقوق ہما قریشی ناولز کے پاس محفوظ ہیں۔اسے کسی بھی دوسرے پلیٹ فارم،یوٹیوب چینل یا ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔۔

ہما قریشی کے تمام سوشل میڈیا آکاؤنٹس کو فالو کرلیں:

Follow me everywhere for more exclusive content:

Website: https://huma-qureshi-novels.vercel.app

Instagram: https://www.instagram.com/humaqureshinovels?igsh=amp6Y3B5OXJvb3lh

TikTok: https://www.tiktok.com/@humaqureshinovels2002?lang=en&is_from_webapp=1&sender_device=mobile&sender_web_id=7528871727700330000

Pinterest: https://pin.it/6HMN06kNo

YouTube: https://youtube.com/@humaqureshinovels?si=dQVvLt2cgDUk-dBn

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

کہہ دو مجھے جو پیا

از ہما، ایمن قریشی

مکمل ناول

انتباہ!

ناول میں پیش آنے والے تمام واقعات اور سینز فرضی ہیں۔

کسی بھی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہے۔۔

انتساب!

پیاری دوست طوبیٰ قریشی کے نام

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پیش الفاظ

کہہ دو مجھے جو پیا ایک ہلکی پھلکی سی دلچسپ لو اسٹوری ہے، جو سوشل ایشوز پر بیسڈ کرتی ہے۔ میں نے ہمیشہ کی طرح اپنے آنداز سے کچھ منفرد لکھنے کی کوشش کی ہے، میری اب تک کی تخلیق کردہ مضبوط اور بے باک ہیروئینز کے بعد پیش خدمت ہے معصوم سی موسیٰ کی سُندریا۔ اُمید ہے آپ کہانی پڑھ کر ضرور لطف آندوز ہونگے۔ اس کہانی میں، میں نے بہت ہی احتیاط کے ساتھ ایک انتہائی سنجیدہ موضوع کی جانب توجہ دلانے کی کوشش کی ہے۔ پہلے میرا ارادہ سب کچھ تفصیل سے لکھنے کا تھا، مگر مجھے فی الحال یوٹیوب کا پلیٹ فارم دُرست نہیں لگا، اور یہ بات جتنے زیادہ بند لفظوں میں کی جاسکتی تھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حیا کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے۔۔اس موضوع پر لکھنے کا مقصد محض اِس طرف توجہ دِلانا ہے۔اُمید ہے کہ آپ لوگ کچھ نہ کچھ سیکھ کر اپنے اِرد گرد میں ضرور نظر دوڑایں گے۔اور معاشرے میں بہتری لانے کی کوشش کریں گے، جزاک اللہ۔اب پڑھیئے۔

ہیپی ریڈنگ۔

"طوبیٰ!" وہ جو کبوتروں کے ساتھ خود بھی غٹر غوں کرنے میں مشغول تھی ماں کی آواز پر چونکی پھر مسکرائی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی ممی!" وہیں سے ہانک لگاتی وہ خوشی سے ہاتھ میں پکڑے کبوتر کو آسمان کی جانب اُٹھاتی ہوا میں آزاد کر گئی اور پھر دلکشی سے مسکرائی تھی۔اس کی یہ مسکراہٹ اس قدر حسین تھی کہ محبت سے لبریز آنکھوں کے جھروکوں سے دیکھتا وہ شخص کچھ لمحوں کے لئے مبہوت رہ گیا تھا۔

سانولی رنگت، متناسب قد کاٹھ، ڈراک براؤن گھنے چمکیلے بال، جنہیں وہ ہمیشہ بل دے کر چوٹی میں باندھ کر رکھتی تھی۔غزالی آنکھیں، تیکھے نین نقش اور اُٹھی ہوئی مغرور ناک جو ضرورت سے زیادہ لاڈ پیار ملنے کے باعث ہمیشہ چڑھائے ہی رکھتی تھی، اسکا ملکوتی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

حسن خود میں اس قدر مقناطیسی کشش لئے ہوئے تھا کہ وہ چاہ کر بھی خود کو دیکھنے سے روک نہیں پاتا تھا۔

"طوبیٰ بیٹے صبح سے شام ہونے کو آئی ہے۔آپ نیچے کب آئیں گی؟" انہوں نے سوالیہ انداز میں پہلی سیڑھی سے ہی ہانک لگانے کے انداز میں پوچھا تھا۔

"ہم بس آ ہی رہے تھے ممی!" وہ کبوتروں کو چھت پر دانا چگتا دیکھ، اپنا کاٹن کا غرارہ سنبھالتی تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی نیچے آئی تھی۔

"جی ممی! آپ نے ہمیں بلایا تھا۔" وہ سیدھی کچن میں ہی چلی آئی تھی، ندرت بیگم نے اپنی لاڈلی کو خشمگیں نگاہوں سے دیکھ گھورا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ کیا طریقہ ہے بچے! سارا دن چھت پر گزارنا کیا اچھی لڑکیوں کو زیب دیتا ہے؟" وہ خفا ہوئیں تو وہ لاڈ سے بانہیں گلے میں ڈال گئی۔

"افف ہماری پیاری ممی! ہم کیا کریں اُوپر چھت پر ہمارا پہلا پیار ہمارے کبوتر رہتے ہیں۔۔تو ہم بھلا ان سے کیسے غفلت برت سکتے ہیں، ہم انہیں اکیلا تو نہیں چھوڑ سکتے ناں۔۔۔"ماں کے گال پر بوسہ دیتی وہ شرارتی لہجے میں گویا ہوئی تھی۔

"گھر میں آپ کے تایا زاد کی شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں مگر، آپ ہیں کہ اپنی ہی دنیا میں مگن رہتی ہیں۔" وہ ذرا خفگی سے بولیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تایازاد کی شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں مما۔۔۔ہماری شادی کی نہیں۔"اس نے شرارت سے لب دبائے تھے۔

"آپ کے بھی ہم جلد ہاتھ پیلے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔"وہ معنی خیزی سے بولیں تھیں۔

"لیکن ہم تو ابھی اپنے بچوں کی شادی کریں گے۔"اسکا اشارہ اپنی بلی کی طرف تھا۔ماں کی بات کو ہمیشہ کی طرح ہوا میں اُڑایا گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمیں آپ کے شوق کی کچھ سمجھ نہیں آتی، کچھ روز میں آپ کے بابا کے جاننے والے بھوپال سے رشتے لے کر آرہے ہیں اور ایک آپ ہیں کہ جن کا بچپنا ہی نہیں ختم ہو رہا۔۔۔" انہوں نے تاسفی انداز میں اپنی ناز و پلی بیٹی کو دیکھا تھا۔

"ہمیں شادی نہیں کرنی ممی!" وہ رُوٹھی سی منہ بسور کر گویا ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"شادی تو ہر لڑکی کو کرنی پڑتی ہے گڑیا رانی، نوابوں کی بیٹی ہو یا راجہ مہاراجاؤں کی، لڑکی کو ایک نا ایک دن رخصت ہو کر اپنے پیا دیس جانا ہی ہوتا ہے۔۔یہ تو صدیوں پرانی پرم پرا ہے، بھلا آپ کیسے دامن بچا سکتی ہیں۔۔۔"انہوں نے محبت پاش نگاہوں سے اپنی ناز و پلی لاڈلی اکلوتی بیٹی کو دیکھا تھا۔۔جس کی غزالی آنکھیں لبالب پانیوں سے بھر گئیں تھیں۔

"آپ جانتی ہیں ناں ممی، ہم کبھی آپ کے بغیر اکیلے کہیں نہیں گئے، اب ہم بھلا کسی دوسرے شہر کیسے وداہو کر جا سکتے ہیں۔" وہ پل میں روہانسی ہو گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف گڑیا! توبہ ہے۔۔ابھی رشتے والے آرہے ہیں، ہم آپ کو ودا نہیں کر رہے۔۔رخصتی میں ابھی بہت وقت باقی ہے۔" وہ سمجھانے والے لہجے میں گویا ہوتیں اب کرسی سنبھال کر سل بٹے سے مصالحہ پیسنے بیٹھ گئیں تھیں۔

"ہماری رسٹی کہاں ہے؟" اُسے یکدم ہی اپنی لاڈو کی یاد آئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ابھی تو یہیں تھی۔۔۔شاید آپ کو دیکھ کر ناراض ہو کر کہیں جا چھپی ہے۔"انہوں نے مسکراہٹ ضبط کی،تو وہ ٹیڑھے میڑھے منہ بناتی رسٹی کی تلاش میں اِدھر سے اَدھر نگاہیں گھماتی کچن سے نکل آئی تھی۔

لکھنؤ شہر میں واقع لطیف انٹرنیشنل کی شیشے کی پر شکوہ عمارت کے عین سامنے نیو ماڈل چمچماتی کار کے رُکتے ہی باوردی گارڈز نے آگے بڑھ کر ایک لمحے میں اسکے لئے کار کا دروازہ کھولا تھا۔جو برانڈڈ شوز

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں قید پاؤں باہر رکھتا کوٹ جھٹک کر باہر آیا تھا۔چشمے کے پار سے چمکتی سبز نگاہیں اٹھا کر بلڈنگ کو دیکھ وہ تفاخر سے مسکرایا تھا کیونکہ اب یہ بزنس محض اسکی پراپرٹی تھا۔

"گڈ مارننگ سر!"اس کے لئے گلاس ڈور کھولتے گارڈز نے جھٹ وش کیا تھا۔جو اس کمپنی کا نیا سی ای او تھا۔۔اور یہ تو سب ہی جانتے تھے کہ یہ شخص کس قدر انا پرست اور مغرور تھا۔۔وہ جیسے جیسے مضبوط قدم اٹھاتا جا رہا تھا،ہر طرف سے بس ایک ہی صدا سماعتوں سے ٹکرا رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دراز قد، بھرپور توانا چوڑا سینہ، سنجیدہ چہرہ، کشادہ پیشانی، سبز رنگ آنکھیں اور مغرور ناک جبکہ عنابی لب سختی سے بھینچ رکھے تھے۔

مسٹر ڈرنگ تھری پیس سوٹ میں ملبوس، سنجیدہ چہرہ پر نرم تاثرات سجائے آج وہ معمول کے برخلاف حد سے زیادہ پر سکون دکھائی دے رہا تھا۔۔ وگرنہ ہر وقت چہرے پر ایک اضطراب سا قائم رہتا تھا۔ براؤن شیڈڈ بالوں کو آڑی مانگ نکال کر پیچھے کو سیٹ کر رکھا تھا۔ جبکہ ناک پر ٹکا چشمہ اسکی پرسنالٹی میں چار چاند لگا رہا تھا۔۔ ورنہ وہ زیادہ تر لینسز کا یوز ہی کرتا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"گڈ مارننگ سر! اینڈ ویلکم بیک۔۔" وہ آفس ڈور دھکیل کر اندر داخل ہوا تھا کہ ایک نازک آواز سماعتوں سے ٹکرائی تھی، ساتھ ہی چہرہ واضح ہوا تھا۔ وجیہہ چہرے پر پروفیشنل مسکراہٹ سجائے سر کو خم دے کر اسکا وش قبول کیا تھا۔

"آپ کا یو ایس کا ٹرپ کیسا رہا؟" یہ گوری اسکی پرسنل سیکریٹری تھی جو کوٹ اسٹینڈ پر کوٹ ڈالتے موسیٰ کو اپنی مخصوص چیئر کی جانب جاتا دیکھ، پروفیشنل مسکراہٹ کے ساتھ سوالیہ گویا ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اٹ واز گڈ! آپ بتایئے میری غیر موجودگی میں آفس میں سب ٹھیک رہا؟" وہ کفس کو اُلٹا کر موڑتا مصروف سا بولا تھا۔

"یس سر سب ٹھیک رہا۔۔آپ کی غیر موجودگی میں ابراہیم سر نے کچھ ڈیلز فائنل کی ہیں۔ان سب کنٹریکٹس کی ڈیٹیل ان فائلز میں موجود ہے۔۔" اس نے ٹیبل پر موجود فائلز کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔جس کی چوڑی پیشانی پر سینکڑوں بل سمیٹے ہوئے تھے۔

"اوکے تھینک یو گوری! آپ ایک کام کیجئے میرے لئے ایک کپ کافی منگوا دیجئے۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اوکے سر!" گوری اس کے حکم کی تکمیل میں فوری کیبن سے باہر نکل آئی تھی جبکہ وہ ریسیور اٹھاتا نجانے کسے کیا سمجھا بجھا رہا تھا۔

(پاکستان)

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہ منظر ہے کراچی میں واقعہ حیدر آباد کالونی کے 'عالم ولا'
کا۔۔۔جہاں بختیار حسن اس عمر میں بھی سر جھکائے اپنی ماں کی
جھڑکیاں سننے میں مصروف تھے۔جو گھٹنوں تک آتی قمیض پر علی
گڑھ کا پاجامہ پہنے اس عمر میں بھی خاصی چاکو وچوبند تھیں۔

"نہ میں کہتی ہوں بختیار عالم۔۔۔کب کروگے شادی؟کیا کسی حور
پری کے جنم کا انتظار کر رہے ہو؟"منیسہ بیگم نے پان دان سے ایک
تیز چونے کا پان لگا کر منہ میں رکھتے نخوت بھرے لہجے میں کہا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا شادی کرنا ضروری ہے اماں جان؟" وہ ہمیشہ کی طرح کمزور سے لہجے میں بولے تھے۔

"نہ تو کیا ساری عمر یونہی کنوارہ رہنے کا ارادہ ہے۔۔۔آدھی عمر تو تم نے یونہی گزار دی ہے اب کیا چاہتے ہو؟" انہوں نے نخوت بھرے لہجے میں استفسار کیا تھا۔

"اماں جان میں شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔" بہت کمزور سے لہجے میں نفی کی گئی تھی۔۔۔ذات میں آج بھی وہی ٹھہراؤ تھا۔۔۔جو انکی شخصیت کا خاصہ تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس میں نے کہہ دیا۔۔میں نے تمہارے لئے لڑکی دیکھ لی ہے۔۔۔ اب جو ہے سو ہے۔۔اسی کے ساتھ نبھا کرنا ہو گا۔۔۔"انہوں نے گویا حتمی فیصلہ سُنایا تھا۔

"میں شادی نہیں کرنا چاہتا اور میری آپ سے بس اتنی سی گزارش ہے کہ مجھے مجبور نہ کریں۔۔میں کسی کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتا۔"وہ لاچار سے لہجے میں بولتے کمرے سے باہر نکل آئے تھے۔۔۔جبکہ منیسہ بیگم پر سوچ سی جوان بیٹے کی پشت تکتی رہ گئی تھیں۔جواب بڑھاپے کی دہلیز پر آ کھڑا ہوا تھا۔وہ انکا پیل پہلوٹی کا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لاڈلا بیٹا تھا۔۔۔ مگر اُس کی ضد کے آگے وہ ہار گئیں تھیں۔ جس کی بس ایک ہی ضد تھی کہ وہ شادی نہیں کرنا چاہتا جبکہ چھوٹے بھائیوں کی اولادیں بھی جوان ہو گئی تھیں۔

"رسٹی!" وہ جو اپنی دھن میں مگن سی آنگن میں چلی آئی تھی کہ وہاں موجود رسٹی کو ایک کونے میں سکڑا سمٹا بیٹھا دیکھ، دوڑ کر نزدیک گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیاہوامیری کیٹی کو؟"اس نے جھٹ گود میں اُٹھایا تھا۔

"چلو آؤ، ہم کھانا کھاتے ہیں۔اب ہمارے کھانے کا ٹائم ہو رہا ہے۔۔۔"وہ اپنی دھن میں مگن باتیں کرتی جا رہی تھی، جبکہ دو عقابی نگاہیں تھیں جو ان دونوں پر ہی مرکوز تھیں۔وہ آنگن کے ستون کی آڑ میں کھڑا آج پہلی بار اُسے قدرے قریب سے دیکھ رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"سُندریا۔۔۔" یہ پہلا لفظ تھا جو اس حسن آرا کو دیکھ ذہن میں مچل اُٹھا تھا۔ نجانے ایسی کونسی کشش تھی اس لڑکی میں کہ وہ پچھلے ایک ماہ سے اس کی ذات سے پیچھا ہی نہیں چھڑا سک رہا تھا۔۔۔ جو حواسوں پر سوار ہو کر رہ گئی تھی

(کراچی سن ۱۹۹۰)

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میسا!" وہ جو یونیورسٹی کے کیفے ٹیریا میں کھڑی گول گپوں سے اِنصاف کر رہی تھی۔ کسی پکار پر چونک گئی تھی۔۔

"جی!" وہ حیرانگی سے پلٹی، جہاں سامنے ہی وہ نظریں جھکائے کھڑا تھا۔

"کیا آپ دو منٹ کے لئے میری بات سن سکتی ہیں؟" وہی نرم، ٹھہرا ہوا لہجہ۔۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں؟"غڑپ سے ایک اور گول گپا منہ میں رکھتے تعجب سے استفسار کیا۔

"جی! آپ۔۔۔"اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ اس نے بمشکل ہنسی کا گلا گھونٹا تھا۔

"ویسے میری سماعتیں بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔۔اور میں بہت اچھے سے آپ کی بات سُن اور سمجھ سکتی ہوں۔۔آپ بولتے جائیں میں کانوں سے سُن رہی ہوں۔۔۔"مسلسل گول گوپوں سے انصاف کرتے اب اسکی زبان فراٹے بھر رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”یہاں بات نہیں ہو سکے گی۔۔ کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔“ اس نے بیچ کی راہ نکالی۔

”بیٹھ کر۔۔۔اس دھوپ میں کہیں بیٹھنے کی جگہ نظر آ رہی ہے۔یہیں اس پیڑ کے سائے میں کھڑے ہو کر بات کرنی ہے تو جلدی کریں۔میری کلاس کا وقت ہو رہا ہے۔“اب اس نے عجلت میں کہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلیں کوئی بات نہیں میسا۔۔۔ہم بعد میں بات کر لیں گے آپ کلاس لینے جائیں۔" وہ قدم پیچھے ہٹا گیا تھا۔۔جبکہ نگاہیں ہنوز جھکا رکھی تھیں۔

"کیوں آپ کو کلاس نہیں لینی کیا؟" بیگ سے پیسے نکال کر گول گپے والے انکل کو تھماتی وہ ذرا حیرانگی سے بولی تھی۔

"لینی ہے۔۔۔آپ چلیں میں بھی کچھ دیر میں آتا ہوں۔۔" وہ اتنا بول کر وہاں سے پلٹ آئے تھے جبکہ میسا کندھے اچکاتی اپنی جون میں وہاں سے نکل آئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”طوبیٰ بچے یہاں آیئے گا۔۔۔“ وہ جو بالوں کی بل والی چوٹی باندھے پورے گھر میں اپنی بلی کے پیچھے بھاگتی پھر رہی تھی۔۔۔اپنے تایازاد کی آواز پر ٹھہری۔۔۔ جس کی شادی کے ہنگامے گھر میں عروج پر تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی بھائی جان۔۔۔" وہ لاپرواہی سے بولتی قریب آئی۔۔ جبکہ تخت پر بیٹھے شخص نے اسے دیکھ بمشکل نگاہوں پر پہرے بیٹھائے تھے۔

"یار میرے غریب دوست کے لئے ذرا چائے تو بنا دو۔ گھر میں سب مصروف ہیں۔" اس نے ذرا التجائیہ انداز میں کہا تھا کیونکہ سب جانتے تھے کہ وہ گھر بھر کی لاڈلی، اکلوتی لڑکی تھی۔۔۔ اور اسکے چچا اپنی نازک سی بیٹی کو ہر گز بھی کچن میں جانے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اچھا ٹھیک ہے مگر، ایک شرط پر۔۔۔"اس نے جھٹ اپنی شرط رکھی۔

"اچھا بولو۔۔۔"ذیشان نے منہ بسورا تھا۔

"آپ کو میرے کبوتروں کے لئے ایک نیا پنجرہ بنوا کر دینا ہو گا۔۔۔بولیں منظور۔۔۔"اس نے ہاتھ سامنے کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اتنی مہنگی چائے۔۔۔" وہ اپنی ہی بولنے میں مگن تھی، جبکہ مقابل آڑ میں بیٹھے شخص کی نگاہیں اسی کے چہرے پر مرکوز تھیں۔

"جی بالکل۔۔۔ جلدی سے بتائیں شرط منظور ہے؟" اُس نے سوالیہ پوچھا۔

"آرے منظور ہے میری ماں۔۔۔ اب جا کر چائے بنا دو جلدی سے۔۔۔" وہ کھلکھلا کر ہنستی وہاں سے بھاگ گئی تھی اور اسکی ہنسی اِس قدر دلفریب تھی کہ وہ نگاہیں نہیں ہٹا سکا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”موسیٰ آپ جا کہاں رہے ہیں بیٹا جی! ابھی تو آپ یوایس سے واپس آئے تھے۔۔۔اور اب دوبارہ واپس جانے کی بات کر رہے ہیں؟“

قمر صاحب نے متعجب انداز میں اپنے لاڈلے پوتے کو دیکھ کہا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ تین بیٹوں اور ایک بیٹی کے ساتھ ساتھ جوان پوتی پوتوں کے دادا بھی تھے، مگر اس عمر میں بھی وہ خاصے چاک و چوبند اور ایکٹیو تھے۔ آج بھی قمر صاحب کی اجازت کے بغیر لطیف مینشن میں پتہ نہیں ہل سکتا تھا، مگر سالوں پہلے ان کے بیٹے کی بغاوت نے اس گھر کا شیرازہ ضرور بکھیر دیا تھا۔

"میرے آنے یا جانے سے بھلا کسی کو کیا فرق پڑتا ہے گرینڈ پا!" وہ استہزائیہ مسکرایا۔ جب کہ وہ جو کھلے ڈھلے سے ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھے، ذرا تھکے سے انداز میں بیڈ کے پیر ہانے رکھے صوفے پر جا بیٹھے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"فرق پڑتا ہے بچے! مجھے فرق پڑتا ہے۔ ہم سب کو پڑتا ہے۔ تمہارے والدین۔۔۔" وہ کچھ بولنے ہی لگے تھے کہ وہ انہیں خاموش کرا گیا۔

"پلیز!" وہ پوتے کے ماتھے پر اُبھرتی ناگواری کی شکنیں دیکھ خاموش ہو گئے تھے۔ جب کہ وہ ڈریسنگ رُوم سے کمرے کے چکر کاٹتا اپنی پیکنگ میں مشغول ہو گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ ناراضی کب تک قائم رکھنے کا ارادہ ہے؟" انہوں نے آبرو اچکاتے سوال کیا تھا۔

"ناراضی تو نہ کہیں، اِسے اختلاف کہتے ہیں۔" وہ استہزائیہ مسکرایا۔

"خیر! جا کہاں رہے ہو؟" اس بار انہوں نے سوالیہ پوچھا۔

"اپنے دوست کے گھر۔" اس نے مختصراً کہا۔

"دوست؟" وہ ذرا حیران ہوئے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی۔اسکول فرینڈ ہے میرا۔سالوں بعد ملاقات ہوئی ہے۔۔۔اور اب اس کی شادی ہے جس میں میرا شرکت کرنا بے حد ضروری ہے۔"اُس نے مختصراً کہتے بات ختم کی تھی۔

"اچھا۔کہاں ہوتا ہے ویسے یہ دوست؟"انہوں نے اَبرو اُٹھائے۔

"بہار۔"وہ یک لفظی جواب دیتا خاموش ہو گیا۔جب کہ ہاتھ تیزی سے سوٹ کیس میں اپنا ضروری سامان بھرنے میں مصروف تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کب تک واپسی ہے؟" وہ اُداس ہو گئے تھے۔

"معلوم نہیں۔" وہی گول مول جواب۔

"کیا آپ کو اب ہمارا ابھی بات کرنا پسند نہیں رہا؟" وہ رنجیدہ ہو گئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ایک آپ ہی ہیں جن کی میں ہر بات سر آنکھوں پر رکھتا ہوں۔ ورنہ میرا بس چلے تو اس گھر کی دہلیز پر قدم بھی نہ رکھوں۔" اس بار وہ لہجے کی ناگواری چھپا نہیں سکا تھا۔

"خیر سے جائیں۔۔۔اور پہنچ کر ہمیں کال لازمی کر دیجیے گا۔" وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر وہاں سے نکل آئے تھے۔جب کہ موسیٰ سر جھٹکتا اپنی سُندریا کی حرکتیں یاد کر دل سے مسکرایا تھا۔وہ اب بے مقصد بھی مُسکرانے لگا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میری معصوم سُندریا!" وہ خود ساختہ قیاس کرتا، بالوں میں ہاتھ پھیر کر بیڈ پر چت لیٹ گیا تھا۔

آنکھیں میچتے ہی نگاہوں کے سامنے اس کا دلکش چہرہ گھوم گیا تھا جو پچھلے ایک ماہ میں اسے اپنا دیوانہ بنا چکا تھا۔ وہ یو ایس سے واپسی پر سیدھا ذیشان کی شادی پر بہار نکل گیا تھا۔ اس کا ارادہ سب سے مل کر واپس آنے کا تھا۔ مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ واپس آ بھی گیا تو اس کا دل تو وہیں کہیں رہ جائے گا۔ تین دن کے لئے جانے والا وہاں پورا ایک ماہ گزار کر واپس آیا تھا۔ مقصد بس اس کے چہرے کا دیدار کرنا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ہم جلد ساتھ ہوں گے میری جان!“اس بار تکیے کو سینے میں بھینچتا وہ کسی ضدی بچے کی طرح سوچتا آنکھیں موند گیا۔

”طوبیٰ بچے یہ کیا کر رہی ہو؟“وہ اپنی روٹین کے عین مطابق پہلے کبوتروں کو دانا ڈالتی اب اپنی بلی کے ناز نخرے اُٹھانے میں مصروف تھی کہ پیچھے سے اُبھرتی ذیشان کی آواز پر چونکی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کچھ نہیں بھائی۔آپ کو کوئی کام تھا؟"اس نے اب باقاعدہ رُخ موڑ کر دیکھا۔اس ہفتے میں شادی تھی۔گھر مہمانوں سے بھر گیا تھا۔۔۔اور ابھی تک مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔

"کام تو تھا۔ذرا یہ موسیٰ کا سامان تو کسی ملازم کی ہمراہی میں گیسٹ رُوم تک پہنچوا دو۔"طوبیٰ نے ذرا اچک کر پیچھے دیکھا، جہاں وہی غریب آدمی اپنی غریب صورت لئے کھڑا تھا۔

"اچھا! ٹھیک ہے۔"اس نے اپنے بچوں کے کام میں خلل پڑ جانے پر منہ بسورا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”چل موسیٰ! میں تجھے باقی سب دوستوں سے بھی ملواتا ہوں۔“ وہ مغرور، انا پرست موسیٰ گویا اپنی سُندریا کے سامنے آجانے پر کہیں کھو سا جاتا تھا۔

”ہا۔۔ہاں چلو۔“ وہ جو ٹرانس کی کیفیت میں مبتلا اسے دیکھنے میں محو تھا، چونک کر ہوش میں آیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"پتہ نہیں ہر وقت مجھے کیوں گھورتے رہتے ہیں۔ان کی ہری کنچے جیسی آنکھوں سے زیادہ خوبصورت تو میری رسٹی کی سبز آنکھیں ہیں۔"موسیٰ کی آنکھوں میں جگمگاتے جذبات سے لاپرواُس نے اپنا ہی قیاس لڑایا تھا۔

"چل طوبیٰ اس غریب آدمی کا سوٹ کیس گیسٹ رُوم میں پہنچوا دے۔اتنا بڑا کپڑوں کا بیگ تو ایسے لائے ہیں جیسے یہاں سال بھر رُکنے کا ارادہ ہو۔"وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی اوپری منزل کی جانب بڑھی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”چچا!“بختیار حسن جو کسی بھولی بسری یاد میں کھوئے،ہاتھ میں پکڑی لیڈیز واچ دیکھ رہے تھے،ایک دم چونکے۔

”جی بیٹا!“انہوں نے نامحسوس انداز میں ہاتھ پیچھے کو کر لیا تھا۔

”یار یہ کیا آپ ہر وقت کسی نہ کسی سوچ میں ڈوبے رہتے ہیں۔“اس نے ذرا ناراضگی سے کہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے تو کسی لڑکی کا چکر لگتا ہے، ہے ناں چچا!" کشمالہ نے ذرا شرارتی لہجے میں کہتے چچا کی ٹانگ کھینچی۔ ویسے تو وہ رشتے میں ان کے تایا کے رتبے پر فائز تھا مگر، شادی نہ ہونے کے باعث سب بچے چچا ہی پکارتے تھے۔

"نہیں بیٹا ایسی بات نہیں ہے۔ بس ویسے ہی۔ تم بتاؤ لاریب کیا بات ہے؟" بختیار صاحب بھتیجے کی جانب متوجہ ہوئے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بات یہ ہے چچا کہ بابا نے کہا ہے کہ آپ آفس کیوں نہیں آرہے ہیں۔"اس نے گھما پھرا کر سوال کیا تھا۔

"آفس! بس یار۔آج کل ذرا طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"انہوں نے گدی سہلا کر بہانہ تراشا۔

"عمر کا تقاضہ ہے چچا!"کشمالہ نے شرارتی لہجے میں ٹکڑا لگایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"عمر! لو بھلا دادو سے پوچھو ذرا چچا کی عمر۔ دادو کہیں گی۔ آئے ہائے ابھی عمر ہی کیا ہے میرے بچے کی۔ گبرو جوان ہے۔" لاریب جس انداز میں منیسا بیگم کی نقل اتار کر بولا تھا۔ بختیار حسن کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

"ویسے بھی مرد ہمیشہ جوان ہی رہتا ہے۔ کیوں چچا!" لاریب نے اب ان کے گلے میں بانہیں ڈالی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں یہ بات تو سولہ آنے درست کی ہے تم نے بھتیجے۔" بختیار حسن نے بھی بھتیجے کا ساتھ دیا تھا تو کشمالہ منہ بناتی وہاں سے واک آوٹ کر گئی۔

"چلو آؤ میں ذرا تمہارے باپ کا دماغ دُرست کر دوں۔ تم لوگ کیا مجھے چچا کہنے لگے ہو۔ ان سب نے تو مجھے ننھا کاکا ہی سمجھنا شروع کر دیا ہے۔" وہ ذرا مصنوعی غصے سے بولے تھے۔ لاریب کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلیں آجائیں پھر۔ہم دونوں چچا بھتیجا آپ کے بھائی کی خبر لیتے ہیں۔" وہ شرارت سے بولا تو وہ اس کے سر پر چپت لگاتے ہم قدم ہوئے۔

"میسا! یار سنو نا۔" وہ ناراضگی جتاتی تیز گام بنی چلتی چلی جا رہی تھی۔ جب کہ لالہ رُخ اس کے پیچھے پیچھے تھی۔

HumaQureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہے؟" وہ اچانک سے ٹھہری تھی۔

"افف! میرے اللہ!" اس کا سر یکدم اس کی پشت سے لگا تھا۔

"لالہ رُخ! اندھی ہو گئی ہو کیا۔" اُس نے دانت کچکچائے۔

"یار! ناراض کیوں ہو؟" اُس نے معصوم سی صورت بنائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم نے منگنی کر لی اور مجھے بتانا تک ضروری نہیں سمجھا۔ یار تمہاری بیسٹ فرینڈ ہوں میں۔" اس نے جتاتے لہجے میں کہا تھا۔

"اچھا بابا! معاف کر دو، غلطی ہو گئی۔۔۔ مگر مجھے کچھ بولنے کا موقع تو دو۔" اس نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیے۔

"اچھا بولو؟" وہ ہنوز منہ بنائے کھڑی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار سب کچھ بہت جلدی میں، اچانک سے ہوا تھا۔ماما نے مجھے کچھ کرنے کا موقع ہی نہیں دیا تو بھلا میں تمہیں کیسے اطلاع دیتی۔" وہ روہانسی آواز میں بولی۔

"اچھا! پھر ایک شرط پر معاف کروں گی۔"

"وہ کیا؟" اس نے سوالیہ پوچھا۔

"مجھے گول گپے کھلاؤ۔" وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس اتنی سی بات۔ چلو آجاؤ پھر۔" وہ مسکرا کر ہمقدم ہوئی تھی۔ جب کہ، وہ جو میسا کی جناب قدم اُٹھا رہے تھے۔ اُلٹے قدموں واپس پلٹ گئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ جی۔" وہ جو روم میں سارا سامان سیٹ کرانے کے بعد اب مطمئن نظروں سے سب دیکھتی پلٹنے کو تھی کہ اپنے عین پیچھے کھڑے موسیٰ کو دیکھ ہڑ بڑا کر رہ گئی تھی۔

"جی۔" ذرا گھبرا کر ارد گرد میں دیکھتے سوال کیا۔

موسیٰ اپنی بے ساختگی پر پل میں شرمندہ ہوتا کمرے کی دہلیز سے باہر نکل گیا تھا۔ تاکہ وہ کمرے میں خود کو تنہا محسوس نہ کرے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"سوری وہ مجھے اجازت لے کر آنا چاہیے تھا۔" شاید پہلی بار، ہاں شاید یہ پہلی بار ہی تھا کہ موسیٰ نے کسی سے معذرت کی تھی۔

"کوئی بات نہیں۔ وہ آپ سب دیکھ لیجیے، میں نے آپ کا سارا سامان الماری میں سلیقے سے سیٹ کروا دیا ہے۔" اس نے نپے تلے لہجے میں کہا تھا۔

"آپ نے کروایا ہے تو یقیناً سب ٹھیک ہی ہو گا۔" وہ مسکرا کر گویا ہوا۔ طوبیٰ نے ذرا کی ذرا نظر اُٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا جس کی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مسکراہٹ بہت پیاری تھی۔ سبز آنکھوں میں الگ سی کشش تھی، وہ نگاہوں کا رُخ پھیر گئی۔

"میں جاؤں۔" اُس نے کترا کر نکلنا چاہا۔

"جی۔" موسیٰ جو پہلے ہی فاصلے پر کھڑا تھا۔ مزید راہ ہموار کرتا پیچھے کو ہو گیا تھا۔۔۔ اور اُس کی سُندر یا ہوا کی تیزی سے وہاں سے نکل آئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"معصوم۔" یہ دوسرا لفظ تھا، جو اس کی حرکتوں پر ذہن میں کلبلایا تھا۔

یہ منظر ہے لطیف مینشن کے ہال کا جہاں بارعب شخصیت کے مالک قمر صاحب کی آواز گونج رہی تھی۔اور باقی خاندان کے لوگ سر جھکائے خاموشی سے سُن رہے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ڈیڈی میری بات تو سُنیں۔" یہ ابراہیم صاحب تھے جو اس عمر میں بھی باپ کے سامنے منہ کھولنے کی جراءت نہیں کر سک رہے تھے۔

"اتنے سالوں سے آپ کو ہی سُن رہے ہیں برخوردار۔ مگر آپ کی حرکتیں ایسی ہیں جنہوں نے ہمیں پورے زمانے میں رسوا کر رکھا ہے۔" وہ طنزیہ طور پر بولے تو انہوں نے سر جھکا لیا تھا، جب کہ ان کی زوجہ نے پہلو بدلا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"پھر آپ بتادیں۔اس بار ایسی کون سی غلطی سرزد ہو گئی جو آپ جوان اولاد کے سامنے بے عزت کر رہے ہیں۔"انہوں نے باپ سے شکوہ کیا۔

"جیسے آپ کو تو اپنی جوان اولاد کی بڑی پرواہے۔"انہوں نے طنز کیا۔

"ہوا کیا ہے ڈیڈی۔آپ پہیلیاں ہی بجھاتے رہیں گے یا اب کچھ بولیں گے بھی۔"اس بار امبرین بیگم تنک کر بولی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ چپ رہیں امبرین۔ میں بابا صاحب سے بات کر رہا ہوں ناں۔" باپ کے ماتھے پر ناگواری کی شکنیں نمودار ہوتی دیکھ انہوں نے تنبیہ کی، جب کہ ان کے باقی دو چھوٹے بھائی اور ان کی اولادیں ریلیکس انداز میں اس ساری کارروائی سے محظوظ ہو رہے تھے۔

"آپ کی لاڈلی کہاں ہوتی ہیں آج کل؟" ابراہیم صاحب نے ناسمجھی سے دیکھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا مطلب ہے ڈیڈی۔ مریم تو گھر ہی ہیں۔"

"آپ کی لاڈلی نشے میں پڑ گئی ہیں۔ سنا آپ نے۔ اور ہمیشہ کی طرح آپ دونوں ماں—باپ بے ہوش ہیں۔ جوان لڑکی کن لوگوں کی صحبت میں بیٹھ اٹھ رہی ہے آپ کو کوئی غرض نہیں ہے۔ رات کو گھر میں گھسنا، لیٹ نائٹ پارٹیز، سگریٹ نوشی۔۔۔ یہ طور طریقے ہیں خاندانی لڑکیوں کے؟" اس بار وہ بلند آواز میں چنگھاڑے تھے۔ دونوں چچیوں نے حیرت کا اظہار کرتے لبوں پر ہاتھ دھر لیے تھے، جب کہ ان کی چھپی رستم اولاد بھی کچھ کم نہیں تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ کیا کہہ رہے ہیں امبرین بابا جان۔ کہاں ہے مریم؟ آپ کہتی ہیں وہ لیٹ نائٹ دوستوں کے ساتھ گروپ اسٹڈیز کرتی ہے۔ یہ کون سی پڑھائیاں کر رہی ہے وہ؟" ابراہیم صاحب کا چہرہ خفت کے باعث سرخ پڑ گیا تھا۔ جب کہ وہ بیوی کی جانب رُخ پھیرتے بلند آواز میں دھاڑے تھے۔

"وہ ابراہیم۔۔۔" ان کی آواز آپ ہی لڑکھڑا گئی تھی۔

"کیا ابراہیم؟"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ڈیڈی آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔میری بیٹی ایسی نہیں ہے۔“اس بار انہوں نے تنک کر دفاع کیا تھا۔

”خاموش ہو جاؤ۔۔۔ڈیڈی کوئی بھی بات بلا مقصد نہیں کرتے۔ اپنی بیٹی کو بلواؤ۔آج میں اپنی اولاد سے پوچھ ہی لیتا ہوں، کیا ساری زندگی رسوا کرنے کے لئے پیدا کیا تھا میں نے انہیں۔“وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں پوچھ لو، کیونکہ اولاد کے بگڑنے میں زیادہ ہاتھ اس کی ماں کا ہوتا ہے۔خاص کر جب وہ لڑکی ہو۔"امبرین اب خاموش نہیں رہی تھیں۔

"آپ کا اپنے لاڈلے پوتے کے بارے میں کیا خیال ہے ڈیڈی جسے آپ نے باپ کے ہوتے ہوئے پوری بزنس امپائیر کا اکلوتا مالک بنا دیا ہے۔اس کے کرتوت آپ کو نظر نہیں آتے۔"

"میرا پوتا شراب نہیں پیتا۔لڑکیوں کے چکر میں نہیں ہے۔نشے نہیں کرتا، کوئی ایسا عیب نہیں ہے میرے پوتے میں جو میرے لئے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

باعث شرمندگی ہو۔" قمر صاحب کا لہجہ انتہا کا سرد تھا، امبرین کے ساتھ باقی سب کو بھی چپ سی لگی تھی، جو منہ ہی منہ میں بڑبڑا کر اپنی بھڑاس نکال رہے تھے۔

"اپنی بیوی کو سمجھا دو ابراہیم۔ ابھی میں زندہ ہوں، اور جیسا میں چاہوں گا بالکل ویسا ہی ہو گا۔" وہ بول کر مزید وہاں ٹھہرے نہیں تھے، بلکہ اپنی باقی تمام اولادوں پر ایک تیز نگاہ ڈالتے وہاں سے نکلتے چلے گئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ! یار یہاں چھت پر بیٹھ کر کیا کر رہا ہے؟" ذیشان اُسے ڈھونڈتا ہوا چھت پر آیا تھا۔اس نے چونک کر اس سندر یا پر سے نگاہیں پھیری تھیں جو ذیشان نے بخوبی دیکھی تھیں۔

"طوبیٰ کی پرانی عادت ہے۔ چلچلاتی ہوئی دھوپ میں بھی اپنے کبوتروں کو دانا ڈالنے کی۔" اس نے گویا اس کی چوری پکڑ لی تھی۔وہ خفت زدہ سا گردی سہلا کر رہ گیا۔سبز آنکھیں اب شرمندہ سی ادھر اُدھر گھوم رہی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا تمہیں طوبیٰ پسند ہے؟" وہ اس قدر اچانک سے بولا تھا کہ ایک پل کو موسیٰ حیران رہ گیا تھا۔

"کیا ہوا؟" موسیٰ کو خاموش دیکھ وہ سوالیہ گویا ہوا۔

"کچھ نہیں ویسے ہی۔" وہ خفت مٹانے کو بات بنا گیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بتاناں یار! تو طوبیٰ کو پسند کرتا ہے؟“اس بار موسیٰ نے ایک گہری سانس بھری تھی۔

”صرف پسند نہیں کرتا، میں تمہاری بہن کو اپنے نکاح میں لینا چاہتا ہوں۔“ وہ ملائم مگر، سنجیدہ لہجے میں گویا ہوا تھا۔ذیشان کے لبوں پر ایک دلکش مسکان کھل گئی تھی۔

”ہائے غریب انسان! تو پھر تو میری بہن کو رکھے گا کہاں؟“اس بار وہ آنکھیں گھماتا ذرا شرارتی لہجے میں گویا ہوا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ارے جناب، اس غریب انسان نے آپ کی بہن کو اپنے دل میں جگہ دی ہے، اور بتائیں محترمہ کہاں رہنا پسند کریں گی۔" وہ آنکھ دبا کر ذو معنویت سے گویا ہوا تھا۔ ذیشان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔ طوبیٰ جو مگن سی کبوتروں کے ساتھ مگن تھی، یکدم چونکی۔۔۔اور پلٹ کر ان دونوں کی جانب دیکھا۔

"انہیں کیا ہوا۔" موسیٰ اور ذیشان کو مسکرا کر گلے ملتے دیکھ وہ کندھے اُچکاتی پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گئی تھی، جب کہ وہ چھت پر بنے چھجے کے نیچے کھڑے نجانے کیوں ٹھٹھے لگا رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ بیٹے!" وہ جو نارنجی رنگ سوٹ میں ملبوس بیڈ پر اُوندھے منہ لیٹی ڈائجسٹ پڑھنے میں مصروف تھی، ماں کی پکار پر چونکی۔ یکدم چونک کر اُٹھنے پر بل کھاتی ناگن سی زلفوں کی چوٹی پشت پر جا گری تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جی ممی!“اس نے وہیں سے ہانک لگائی۔ساتھ ہی ہاتھ میں پکڑی ڈائجسٹ ایک طرف کو رکھی۔

”یہاں آئیں ذرا۔“کمرے میں پڑے صوفے پر بیٹھتے انہوں نے پاس بلایا۔

”جی!“وہ نزدیک گئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بیٹا جی! ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔" انہوں نے تمہید باندھی۔

"کیسی بات؟" وہ متجسس ہوئی۔

"ہم نے آپ کو بتایا تھا ناں کہ بھوپال سے آپ کے رشتے والے آرہے ہیں۔" طوبیٰ نے ذرا پریشانی سے اُن کی جانب دیکھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”پلیز ممی! ہم شادی نہیں کرنا چاہتے۔“اس کی ایک ہی گردان پر انہوں نے سر جھٹکا۔

”خاموش! بات سنیں پہلے ہماری۔“وہ جانتی تھیں کہ وہ ابھی اپنی موٹی موٹی آنکھوں میں آنسو بھر لائے گی۔

”جی کہیں۔“وہ جیسے بمشکل راضی ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کے بابا نے کہا ہے کہ ذیشان کی شادی میں ان کے دوست اپنی فیملی کے ساتھ آرہے ہیں۔۔۔اور لگے ہاتھوں وہ بات پکی کر کے ہی لوٹیں گے۔" بالآخر انہوں نے دھماکا کیا تھا۔

"ممی!" وہ شکوہ کناں ہوئی۔

"کیا ممی؟" انہوں نے ذرا گھورا۔

"اتنا بوجھ بن گئی ہوں میں آپ پر۔" اس نے ناراضگی جتائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف! خاموش ہو جائیں طوبیٰ! ہر وقت بچوں جیسی ضد نہ کیا کریں۔ بیس برس کی ہو گئی ہیں آپ۔۔۔اور لڑکیوں کی یہی عمر ہوتی ہے شادی کی۔" انہوں نے بیٹی کو صحیح سے لتاڑا تھا۔ وہ سیاہ آنکھوں میں آنسو لئے نگاہیں جھکاتی لب چباتی خاموش رہی تھی۔

"اب رونے کی ضرورت نہیں ہے، اور نہ ہی اپنے بابا سے کسی قسم کی کوئی بکواس کرنی ہے آپ نے، ورنہ ہم آپ سے ناراض ہو جائیں گے۔" اُن کی تنبیہ پر وہ پاؤں پٹختی اپنے پورشن سے نکل کر تایا لوگوں کی جانب نکل آئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ جو ذیشان کی تلاش میں گھر میں اِدھر سے اُدھر منڈلا رہا تھا،
سامنے سے آتی طوبیٰ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ یکدم ٹھہرا۔

"تائی اماں!" وہ ذیشان کی ماں کو پکارتی، ان کے پورشن میں آتی،
موسیٰ کی موجودگی کو یکسر فراموش کر گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا چندا؟ آپ رُو کیوں رہی ہیں۔" وہ خاندان کی اکلوتی پلس لاڈلی لڑکی تھی۔

"ممی اور ڈیڈی مجھ پر ظلم کر رہے ہیں، اور آپ خاموش ہیں۔" اس نے رو کر شکایت لگائی تھی۔

"کیسا ظلم بچے؟" اُنہوں نے سوالیہ پوچھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ممی ڈیڈی مجھے اپنے گھر سے نکال رہے ہیں۔“اس نے روہانسے لہجے میں شکایت لگائی تھی۔

”ہائے میرے اللہ! کیوں بھئی۔“انہوں نے حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

”وہ میری شادی کر رہے ہیں۔“اس نے رُوتے ہوئے مقابل کے سینے پر سر رکھا تھا۔موسیٰ جو ستون کی آڑ میں کھڑا کان لگا کر باتیں سن رہا تھا۔طوبیٰ کی بات سن یکدم سکتے میں آگیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ارے میری بچی! شادی تھوڑی کر رہے ہیں۔ابھی صرف رشتہ والے آرہے ہیں۔“انہوں نے مسکرا کر پیار سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔جب کہ موسیٰ کی تو مانوں جان حلق میں اٹک گئی تھی۔جب کہ اب وہ ان سے بھی ناراضگی جتا رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ذیشان یار کہاں ہے تو صبح سے!" وہ غصے سے بولا تھا، جو نجانے صبح سے کہاں پردہ نشین ہوا بیٹھا تھا۔

"یار آپ کی بھابھی جان کے ساتھ شاپنگ پر آیا ہوں، یہ گھر والے تو ظالم سماج بنے ہوئے ہیں۔ شادی ہماری ہے اور بری ان کی پسند کی جا رہی ہے۔ آپ ہی بتاؤ، کیا یہ زیادتی نہیں۔" وہ دہائیاں دیتے لہجے میں بولا تو موسیٰ نے مسکراہٹ چھپائی تھی۔

"شرم نہیں آتی شادی سے پہلے بھابھی سے میل ملاقاتیں کرتے۔" موسیٰ کو بھی شرارت سی سوجھی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"شٹ اپ یار!" اس نے منہ بنایا، جب کہ اس کی ہونے والی زوجہ مسلسل اسے ہی گھور رہی تھی۔

"اوکے اوکے بائے۔ آپ کی بھابھی جان مجھے کچا چبا جائیں گی۔" اُس نے مسکرا کر کہتے رابطہ منقطع کر دیا تھا۔ جب کہ موسیٰ کے لبوں پر دلکش مسکراہٹ کھل گئی تھی، جسے اس نے بمشکل چھپایا تھا۔ مگر دل ابھی بھی بے چین تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میسا گھر میں داخل ہوئی تو گھر میں ایک گھمسان کا رن چھڑا ہوا تھا۔ ہر طرف شور شرابا، ایک عجیب ہی سماں تھا۔ جب کہ اس کی ماں ہانپتی ہوئی بری طرح اس کے باپ سے لڑائی کرنے میں مصروف تھی۔

"میسا!" اُسے دیکھ وہ بھاگ کر اس کی جانب بڑھی تھیں۔ وہ جو پہلے ہی خوفزدہ نظروں سے اپنے باپ کو دیکھ رہی تھی۔ ماں کے جھنجھوڑنے پر ایک لمحے کو خاموش رہ گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”دیکھو اپنے باپ کو۔۔۔آج پھر اس کے بہن بھائیوں نے اسے بھر کر بھیج دیا ہے۔اور یہ پھر میرے خلاف محاذ کھول کر کھڑا ہو گیا ہے۔“اس کی ماں نے ہزیانی انداز میں باپ کی شکایت لگائی تھی۔

”خبردار جو میری معصوم بچی کا دماغ خراب کرنے کی کوشش بھی کی تو،چال باز عورت!“انہوں نے قریب آتے اپنی بیوی کو پیچھے دھکیلا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بابا۔۔۔پلیز!" میسا نے تیزی سے آگے بڑھ کر لڑکھڑاتی ہوئی ماں کو پکڑا تھا۔

"بیٹا تم یونیورسٹی سے تھکی ہوئی آئی ہو گی۔ جاؤ اندر اپنے روم میں جاؤ۔ میں ملازمہ کے ہاتھ کھانا بھیجواتا ہوں۔" انہوں نے بیٹی کے چہرے پر ناگواری دیکھ بمشکل ضبط کیا تھا۔

"آپ لوگوں کو میری تھکن کا خیال ہی کب ہے۔ آپ لوگ تو بس لڑنے میں مصروف رہیں۔" وہ ناچاہتے ہوئے بھی رو دی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھی۔ بچپن سے اب وہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکی تھی مگر اس کے ماں باپ کے جھگڑے تھے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے تھے۔

"دیکھا پریشان کر دیا نا میری بچی کو جاہل عورت۔" بیٹی کی آنکھ میں آنسو دیکھ وہ تڑپے تھے۔

"تم ہو جاہل۔۔۔ تمہیں ذرا خیال نہیں ہے اپنی جوان اولاد کا۔ زندگی اجیرن کر رکھی ہے میری۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میسا بچے جاؤ، فریش ہو جاؤ، پھر آپ کھانا کھاؤ، مجھے ذرا ایک میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے۔ لنچ کے لئے گھر آیا تھا تمہاری فضول ماں نے دماغ کی دہی کر دی۔“ وہ اپنا کوٹ جھٹکتے اس محل جیسے گھر میں میسا کو پیچھے اکیلا چھوڑ کر وہاں سے نکل آئے تھے۔ جب کہ وہ پتھر کی ہوئی خاموش بیٹھی تھی۔ سمجھ نہیں آتا تھا کہ آخر اس کے ماں باپ کے ساتھ مسئلہ کیا تھا۔ ان کی ان روز روز کی لڑائیوں کے باعث اس کا ذہنی سکون برباد ہو کر رہ گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بختیار حسن۔“ وہ جو مگن سے انداز میں کہیں جانے کے لئے پر تول رہے تھے کہ ماں کی آواز پر ٹھہرے۔

”جی اماں جان۔“ وہ مودب سے سر جھکائے نزدیک آئے۔

”یہاں بیٹھو، ہمارے پاس۔“ انہوں نے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا چاہتے ہو ہم سے۔" بختیار حسن نے اچنبھے سے ان کی جانب دیکھا تھا۔

"مطلب۔" وہ نا سمجھی سے گویا ہوئے۔

"مطلب کیا تمہیں اپنی بوڑھی ماں پر ترس نہیں آتا۔ارے تم میری پہلی اولاد ہو۔۔۔اور پہلی اولاد کے سر پر سہرا سجانے کا کتنا چاؤ ہوتا ہے ماؤں کو کچھ اندازہ ہے تمہیں۔" وہ ذرا تاسفی لہجے میں بولی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"باقی چار کی شادیاں تو کر دی نا آپ نے۔۔۔اب آپ اپنے پوتی پوتاؤں کے سر پر سہرا سجانے کی تیاری کریں۔"انہوں نے ایک بار پھر بات گھمانی چاہی تھی۔

"میری بات نہ پلٹو۔"انہوں نے ناگواری سے کہا۔

"اماں! جب میں نے ساری جوانی شادی نہیں کی تو اب میں اس عمر میں آکر شادی رچا کر کیا اکھاڑ لوں گا۔"اُن کے لہجے میں دُکھ بول رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم نے ہمیں بہت مایوس کیا ہے بختیار حسن۔" ان کا شکوہ ہنوز برقرار تھا۔

"میرا پیچھا چھوڑ دیں اماں جان۔۔۔اور یہ جو آپ نے نیا رشتہ ڈھونڈا ہے نا میرے لئے، اسے بھی انکار کر دیں۔" وہ اتنا بول کر مزید وہاں ٹھہرے نہیں تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بعد نماز عصر سورج اپنی تیز شعاعیں سمیٹتا اب غروب ہونے کو تھا، گھر کے آنگن میں پڑے بڑے بڑے تخت پر گھر کی خواتین بری میں بھیجوانے والا سامان سجائے بیٹھی تھیں۔ساتھ ساتھ اور بھی کئی رشتہ دار اور پڑوس کی خواتین تھیں جو بری میں دیا جانے والا ساز و سامان دیکھتی اس پر اپنی رائے کا اظہار کر رہی تھیں۔۔۔جب کہ ان سب سے بے نیاز بنی بیٹھی طوبیٰ کے منہ پر بارہ بج رہے تھے۔

"طوبیٰ۔" وہ چچی کی آواز پر اپنی سوچوں کے محور سے باہر نکلی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

’جی چچی؟‘‘اس نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔

’’بچے ذرا جا کر سب مہمانوں کے لئے چائے پانی کا انتظام تو کرو۔ ہم خود کر لیتے مگر دیکھو نا سب مہمان آئے بیٹھے ہیں۔‘‘انہوں نے ذرا پچکار کر کہا تو وہ منہ بناتی کچن کی جانب بڑھی۔جب کہ چھت پر ٹہلتے موسیٰ کی پریشانی عروج پر تھی۔۔۔اور ذیشان میاں تو لگتا تھا شادی سے پہلے ہی بیوی کے ہو کر رہ گئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ایسا لگ رہا ہے میں چائے والی لگ گئی ہوں ذیشان بھائی کی شادی میں۔جسے دیکھو طوبیٰ۔چائے،چائے،چائے۔۔۔ارے مطلب میں کیا پاگل ہوں۔“وہ مسلسل بڑبڑاتی اب دودھ میں پتی ڈال رہی تھی ۔جبھی کسی نے کچن کے دروازے پر کھڑے ہو کر دستک دی تھی۔

”کون؟“وہ ایکدم پلٹی،سامنے ہی موسیٰ کھڑا تھا۔اس کی سبز آنکھیں اسی کے چہرے پر مرکوز تھیں۔اُسے آج پھر اس سے اُلجھن سی ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی کہیے۔" گلے میں پڑا دوپٹہ اُٹھا کر سر پر رکھا تھا۔

"ایک کپ چائے ملے گی۔" فی الحال اُسے یہاں آنے کا اس سے اچھا بہانہ نہیں ملا تھا۔

"ضرور۔۔۔آپ باہر بیٹھیں۔میں وہیں بھجوادوں گی۔" اس نے بے رخی سے کہتے رخ پھیر لیا۔موسیٰ کا کچن تک آنا اسے ناگوار گزرا تھا۔جب کہ موسیٰ اس بے عزتی پر صبر کا کڑوا گھونٹ پیتا وہیں سے پلٹ گیا تھا۔اسے دیکھ کون کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی موسیٰ ابراہیم تھا جو ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دے۔مغرور،انا پرست،خود کو توپ چیز سمجھنے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

والا۔۔۔اور اب بالکل زمین زادہ بنا اپنی سُندریا کی ایک جھلک کے لئے خواری اُٹھا رہا تھا۔

لطیف مینشن میں اس وقت ایک ڈنر پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا، جس میں لکھنو شہر کے بڑے بڑے بزنس ٹائیکون نے شرکت کی تھی۔ مگر یہاں موسیٰ کی عدم موجودگی کے باعث بہت سی چہ مگوئیاں ہو رہی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"قمر صاحب۔" کسی شناسا آواز پر وہ چونکے۔

"جی مسٹر سلجوق کیسے ہیں آپ؟" وہ انہیں دیکھ مسکرائے۔

"ہم تو ٹھیک، الحمد اللہ مزے میں ہیں۔ لیکن میں آپ سے ناراض ہوں۔" قمر صاحب نے ذرا نا سمجھی سے دیکھا۔

"وہ کیوں بھلا؟" ان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میں نے آپ سے اپنی بیٹی اور موسیٰ کے بارے میں بات کی تھی۔ آپ نے کہا تھا کہ موسیٰ کی یو-ایس سے واپسی کے بعد میں سوچ کر جواب دوں گا۔“ انہوں نے یاد دہانی کرائی۔

”جی مجھے یاد ہے۔ مگر ابھی میری موسیٰ سے بات ہی نہیں ہو سکی۔“ قمر صاحب بہت اچھے سے سمجھ رہے تھے کہ یہ میرج پرپوزل سے زیادہ بزنس پرپوزل تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو جلدی کیجیے ناں قمر صاحب، کہیں دیر نہ ہو جائے۔ ویسے آپ میری پرنسز سے ملیے؟ چلیں میں آپ کو اپنی لاڈلی سے ملواتا ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ موسیٰ انکار کر ہی نہیں سکتے۔" وہ ذرا تفاخر سے بولتے اشارے سے اپنی اسٹائلش سی بیٹی کو قریب بلا رہے تھے۔ جب کہ قمر صاحب بس یہی سوچ رہے تھے کہ نجانے آخر موسیٰ نے اپنی زندگی کو لے کر کیا فیصلہ لے رکھا تھا۔

طوبیٰ صحن میں پڑے جھولے پر لاپرواسی بیٹھی اپنی بلی سے کوئی راز و نیاز کرنے میں مصروف تھی، جبھی وہاں موسیٰ چلا آیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”طوبیٰ!“ایسا پہلی بار ہوا تھا جب اس نے نام سے مخاطب کیا تھا۔وہ چونکی، پھر مقابل کھڑے شخص کو دیکھا اس کے چھوٹے سے ماتھے پر ڈھیروں بل نمودار ہوئے تھے۔

”جی! فرمایئے۔“ناگواری سے استفسار یہ گویا ہوئی تھی۔

”میں جانتا ہوں کہ آپ کو میرا یوں مخاطب کرنا پسند نہیں ہے۔“ اس نے گلا کھنکھار کر بات کا آغاز کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمیں یوں لوگوں کا منہ اٹھا کر ہمارا نام لینا بھی پسند نہیں ہے۔" اس نے اپنی ناگواری چھپائی نہیں تھی۔ موسیٰ لب بھینچ گیا۔

"آپ بھائی جان کی شادی میں آئے ہیں تو بہتر یہی ہے کہ آپ تایا جان کے پورشن تک ہی محدود رہا کریں۔ یہ آنگن اس گھر میں بسنے والے مکینوں کا مشترکہ ہے۔ اور ہمیں قطعی نہیں پسند کہ یوں کوئی بھی منہ اٹھا کر ہمارے گھر کی خواتین کے درمیان آجائے۔۔۔ تایا اور چچا لوگ اگر آپ کو کچھ کہہ نہیں رہے تو اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ ہمارے مہمان ہیں۔ وگرنہ وہ کبھی اتنا لحاظ نہیں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کرتے۔کم از کم آپ میں تو اتنے مینرز لازمی ہونے چاہیں کہ دوسرے کے پردے کا احترام کر سکیں۔"طوبیٰ نے بغیر کسی لگی لپٹی رکھے اس کی طبیعت صاف کی تھی۔

"افف!"موسیٰ کا چہرہ تذلیل کے باعث سرخ پڑ گیا تھا۔وہ جس کلاس سے بلانگ کرتا تھا وہاں یوں خواتین کا غیر مردوں سے پردہ کرنا یا یوں گھبرا، کترا کر نکل جانا نہ ہونے کے برابر تھا۔جب کہ اس کا جب جب طوبیٰ سے سامنا ہوا تھا اس کے منہ پر بارہ ہی بجے رہتے تھے۔باقی خواتین شاید اپنی عمر کے باعث اسے برداشت کر لیتی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”معذرت میں نکلتا ہوں۔“ وہ مزید کوئی بھی بحث کرنے کا ارادہ ترک کرتا منظر سے غائب ہو گیا تھا۔

”تم نے دیکھا ناں رسٹی! آج کل لوگوں کو تمیز ہی نہیں ہے کہ بہن، بیٹی والے گھروں میں یوں منہ اٹھا کر ہر جگہ نہیں گھومتے۔ مہمان بن کر آئے ہیں تو ایک جگہ ٹک کر بیٹھ جائیں، مگر نہیں، انہیں چاپلوس

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

خواتین کی طرح ہر جگہ تانکا جھانکی کرنی ہے۔" وہ اپنی بلی سے ایسے مخاطب تھی گویا وہ اس کی تمام باتیں سن اور سمجھ رہی ہو، جب کہ بلی نے بھی میاؤں کر کے اس کی بات کی تصدیق کر دی تھی۔

وگرنہ اگر موسیٰ اس کے متعلق اس کے خیالات جان لیتا تو شاید بے ہوش ہی ہو جاتا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آج ذیشان کی ہلدی کی رسم تھی۔گھر میں موجود نوجوان لڑکیاں مہندی لے کر دلہن والوں کی طرف جا رہی تھیں۔جب کہ ذیشان کو گھر میں ہی مایوں بیٹھا دیا گیا تھا۔

"موسیٰ یار یہ کیا بات ہوئی، شادی میں بس دو دن باقی ہیں۔اور اب تو واپس جا رہا ہے۔جب کہ پچھلے دو ماہ سے ہماری صورت پر سوار تھا۔" ذیشان نے اسے پیکنگ میں مصروف دیکھ دانت پیس کر کہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”شٹ اپ یار! ایک ضروری کام آ گیا ہے۔بس اسی لئے جا رہا ہوں۔۔۔اور فکر نہیں کر نکاح سے پہلے یہاں واپس پہنچ جاؤں گا۔“اسے طوبیٰ کا یوں طنز کرنا،اس کی ایگوہرٹ کر گیا تھا۔بھلا اس نے کب برداشت کیا تھا کسی کا اس ٹون میں بات کرنا۔

”اچھا! ٹھیک ہے مرضی ہے تیری۔“وہ اسے ضدی بنا دیکھ کندھے اچکا گیا۔

”اور طوبیٰ کا کیا کرنا ہے؟“اس نے آئی برو اٹھائیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم اپنی بہن کا مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہو،" وہ استہزائیہ مسکرایا۔

"کیونکہ غالباً کل آپ میری بہن کو اپنے نکاح میں لینے کی خواہش ظاہر کر رہے تھے۔" ذیشان نے یاد دہانی کرائی۔

"تو!" اس نے گھورا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو مطلب گھر میں جو رشتے والے آئے بیٹھے ہیں ہم انہیں ہاں کر دیں۔" اس نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔

"میں اسی لئے گھر جا رہا ہوں تاکہ جلد از جلد گرینڈ پا سے طوبیٰ کے متعلق بات کر سکوں۔ پھر ہی کوئی بات آگے بڑھ سکے گی۔ اب ظاہر سی بات ہے اب اپنا رشتہ لڑکی کے باپ سے خود تو منہ اٹھا کر نہیں مانگ سکتا نا۔" اس نے ناراضگی کا اظہار کیا۔

"اچھا بھائی معاف کر دے۔۔۔ جو مرضی چاہے کر۔ مگر میں سوچ رہا ہوں کہ پھر بھی چچا کے کان میں یہ بات ڈال دوں۔ تاکہ وہ کوئی بھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

فیصلہ لینے سے قبل ایک بار سوچ ضرور لیں۔"ذیشان نے سنجیدگی سے اظہار خیال کیا۔

"ضرورت نہیں ہے۔میں پہلے گرینڈ پا سے بات کرنا چاہتا ہوں پھر ہی کوئی فیصلہ ہو گا۔میں نہیں چاہتا کہ اپنی زندگی کہ اس قدر اہم فیصلے میں میں انہیں غیروں کی طرح انفارم کروں۔"موسیٰ کی بات پر وہ خاموش ہو گیا۔آفٹر آل وہ بہن والا تھا۔یوں منہ اُٹھا کر تو بہن کا رشتہ نہیں مانگ سکتا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ٹھیک، جیسا تمہیں بہتر لگے۔" وہ کندھا تھپتھپا کر روم سے نکل آیا تھا۔

لطیف مینشن میں اس وقت صبح کا سماں تھا، شاہانہ طرز ڈائننگ ٹیبل پر موجود گھر کے تمام ہی مکین ناشتا کرنے میں مصروف تھے، جبھی موسیٰ اپنا سوٹ کیس تھامے اپنے رُوم کی جانب بڑھتا دکھائی دیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ!" قمر صاحب کی آواز پر وہ چار و ناچار ٹھہرا۔ سب کی گردنیں بے ساختہ اس کی جانب گھومی تھیں۔

"یس!" وہ ملازم کو سوٹ کیس ٹرالی پکڑاتا خود قدم قدم چلتا میز تک آیا تھا، دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں اڑس رکھے تھے۔

"آئیں بیٹا! ہمارے ساتھ ناشتہ کریں۔" انہوں نے خوشدلی سے کہا، موسیٰ نے استہزائیہ نِگاہوں سے اپنے باپ کی جانب دیکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"گرینڈ پا! آپ اپنی فیملی سے فارغ ہو جائیں۔ پھر آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔ بلکہ آپ آفس جا رہے ہیں۔ میں آپ کو وہیں جوائن کروں گا۔" وہ اپنی بات کہہ کر اپنے باپ کے سُرخ چہرے پر ایک نظر ڈال کر منظر سے ہٹ گیا تھا۔

آسمانی رنگ شلوار سوٹ میں ملبوس طوبیٰ سلیقے سے سر پر دوپٹہ جمائے رشتہ والوں کے سامنے سر جھکائے خاموش بیٹھی تھی۔ موٹی موٹی سیاہ آنکھوں میں آنسو چمک رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بہن ہمیں تو سچ میں طوبیٰ بچپن سے ہی بہت پسند ہے۔۔۔ مگر پھر بھی ہم چاہتے ہیں کہ آپ ایک بار طوبیٰ بیٹی کی رضامندی لے لیں تاکہ ہم بات پکی کر سکیں۔" انہوں نے متبسم لہجے میں کہا تھا۔

"جی جی بہن ضرور!" وہ بھوپال شہر کے رہنے والے تھے۔اپنی اکلوتی بیٹی کو خود سے اتنا دور کرنا آسان تو نہیں تھا مگر بیٹی تھی، اگر اب نصیب لڑ گیا تھا تو وہ نصیب کے سامنے مجبور تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا آپ اس لڑکی کو لے کر سنجیدہ ہیں موسیٰ!" موسیٰ کی زبانی ساری بات سننے کے بعد قمر صاحب نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"جی! میں اتنا سنجیدہ ہوں کہ اس لڑکی کو اپنی زوجیت میں لینا چاہتا ہوں۔۔۔اور میں چاہتا ہوں کہ میری طرف سے صرف آپ ساتھ چلیں۔" کسٹمرز چیئر پر جھکا کھڑا وہ اس وقت محض پینٹ کے ساتھ سفید شرٹ میں ملبوس سبز آنکھوں میں سنجیدگی لئے ہمیشہ کی طرح پُرکشش لگ رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمم!"

"اس لڑکی کا گھر خاندان! مطلب وہ ہمارے سرکل میں موو۔۔۔"

"پلیز گرینڈ پا! میں کسی قسم کی فضولیات سننے کے موڈ میں نہیں ہوں۔آئی لو ہر۔۔۔ڈیٹس آل! ویسے بھی ہم وہاں نارملی ہی جائیں گے۔یہ نام، اسٹیٹس، بینک بیلنس، آپ لکھنو کی گلیوں میں ہی چھوڑ کر جایئے گا۔اٹس مائی ہمبل ریکوسٹ، کیونکہ وہ ہمارے اسٹیٹس سے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میچ نہیں کرتے۔۔۔اور میں کسی بھی طرح طوبیٰ یا اس کی فیملی کو لٹ ڈاؤن فیل نہیں کرانا چاہتا۔"اس بار اس نے واضح لفظوں میں اپنے دادا کو باز رکھا تھا۔کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ خاندانی حسب، نصب اور خاندانی رکھ رکھاؤ کو لے کر کس قدر پوزیسیو تھے۔

"اوکے اوکے! ڈونٹ وری۔۔۔ہم کل ہی جائیں گے بچی کا ہاتھ مانگنے۔پہلی بار ہمارے پوتے نے ہم سے کوئی فرمائش کی ہے۔ہم آپ کی اس خواہش کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔۔۔اور ویسے بھی اب تو وہ ہمارے لئے اور بھی خاص ہو گئی ہیں۔آفٹر آل وہ ہمارے اسٹون مین پوتے کا دل پگھلانے کا باعث بنی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہیں،اب تو ہر حال ان سے ملنا ہی پڑے گا۔" وہ کھڑے ہوتے اس کے مقابل آتے ذو معونیت سے گویا ہوئے تھے۔جب کہ وہ طوبیٰ کے ذکر پر کھل کر مسکرایا تھا۔

"تھینک یو سو مچ گرینڈ پا! مجھے امید ہے کہ آپ کو طوبیٰ سے مل کر خوشی ہی ہو گی۔" وہ دلکش مسکراہٹ لئے یکدم آگے بڑھتا ان کے سینے سے جا لگا تھا۔وہ آج سالوں بعد پوتے کو یوں کھل کر مسکراتا دیکھ دل سے خوش ہوئے تھے۔وہ لڑکی واقعی بہت خاص اور قیمیتی تھی جس نے موسیٰ ابراہیم لطیف کو مسکرانا سیکھا دیا تھا۔جو وقت کی گردش میں چکراتا مسکرانا بھی بھول گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ہماری طرف سے آپ یہ رشتہ پکا ہی سمجھیں!“ یہ طوبیٰ کے والد تھے۔

”بہت مبارک ہو۔“ طوبیٰ کی ہونے والی ساس صاحبہ نے جھٹ بیگ سے شگون کے پیسے نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مبارک ہو بیٹا۔۔۔بس بہن اب آپ جلد از جلد ہماری امانت ہمارے حوالے کرنے کی تیاری کر لیں۔ہم بہت جلد آئیں گے اپنے دلاور کی بارات لے کر۔" طوبیٰ کے حلق میں آنسوؤں کا گولا سا پھنس گیا تھا۔نارنجی رنگ سوٹ میں ملبوس وہ صبح کی اُجلی کرن سی معلوم دے رہی تھی۔

"میسا یار! کیا ہو گیا ہے تم ہر اُس جگہ سے بھاگ کیوں جاتی ہو جہاں بختیار حسن موجود ہو۔" یہ اس کی دوست شائنہ تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کم آن یار! ایسا کچھ نہیں ہے۔" وہ اب اُسے کیا بتاتی کہ اس کی آنکھوں سے عیاں ہوتے راز جان گئی تھی۔

"اچھا تو پھر جاؤنا، وہاں کینٹین میں۔۔۔ جہاں بختیار حسن اپنے دوستوں کے ساتھ موجود ہے۔" اس نے شرارتی لہجے میں کہتے ٹھوکا دیا۔

"انسان بن جاؤ تم!" اس نے گھور کر دیکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میں کیا انسان بن جاؤں۔ تم بتاؤ نا آخر چل کیا رہا ہے۔“ وہ بھی کوئی بہت ہی پہنچی ہوئی چیز تھی۔

”جو بھی چل رہا ہے تم سے مطلب!“ اس بار اس نے لتاڑ دیا تھا۔

”ہاہاہاہا! اوہ مائی گوڈ! یو بلشنگ!“ وہ قہقہہ لگا گئی، جب کہ میسا خفت چھپانے کو وہاں سے نکل آئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تمہارا تو دماغ خراب ہے۔میں جا رہی ہوں لیکچر لینے۔" وہ اُسے بولتا دیکھ اپنی جان چھڑاتی کلاس لینے بھاگی تھی۔جب کہ شائنہ کا شرارتی قہقہہ اسے دور تک سنائی دیا تھا۔دل میں میٹھی سی چبھن ہوئی تھی۔

"میسا!" پیپرز سر پر تھے۔۔۔اور آج کل وہ اپنے ایگزامز کی تیاری میں مصروف تھی۔ابھی وہ گھر کے گارڈن میں بیٹھی پڑھائی کرنے میں ہی مصروف تھی جبھی اپنے باپ کی آواز پر وہ کھل سی اٹھی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"السلام علیکم بابا! آپ کب واپس آئے۔" وہ گزشتہ چار روز سے میٹنگز کے سلسلے میں شہر سے باہر تھے۔

"بس ابھی! اور ویسے بھی ہماری بیٹی ہمیں یاد کرے۔۔۔اور ہم واپس نہ آئیں۔ایسا تو نہیں ہو سکتا نا" انہوں نے محبت سے اسے بازوؤں کے حصار میں لیا تھا۔

"اوہ تھینک یو سو مچ!" وہ جھٹ سے ان کے گلے لگی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلیں آپ جلدی سے جا کر اپنی ماں کو کہیں کہ ذرا کھانے کا اہتمام کرے۔ پھر ہم مل کر کھانا کھاتے ہیں۔" وہ ان کی اکلوتی لاڈلی اولاد تھی۔ ان کی زندگی کا کل اثاثہ، اس تمام تر جائیداد کی اکلوتی وارث۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اماں جان! کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔ میرا ابھی شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ابھی میری ساری توجہ اپنی پڑھائی کی طرف ہے۔" بختیار صاحب نے ماں کی بات پر تنک کر کہا تھا۔

"ارے ہلکے ہو جاؤ میاں۔ ہم ابھی صرف رشتہ ڈالنے کی بات کر رہے ہیں۔ شادی تو ہم تمہاری پڑھائی مکمل ہونے کے بعد ہی کریں گے۔" انہوں نے بیٹے کو دیکھ لتاڑا۔

"جو بھی ہے اماں جان! مگر میں ابھی شادی— منگنی کچھ بھی نہیں کرنا چاہتا۔" وہ تنک کر بولتے وہاں سے واک آوٹ کر گئے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لے جائیں گے، لے جائیں گے

دل والے دلہنیا لے جائیں گے

آج ذیشان کی بارات تھی۔گھر میں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔طوبیٰ فی الحال سب کچھ بھول بھال کر ذیشان کی شادی میں لگ گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لیونڈر رنگ جالی دار شرارے پر گھٹنوں سے اونچی شرٹ زیب تن کئے، ہم رنگ دوپٹہ گلے میں ڈالے، ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں، اور ہلکی جیولری پہنے وہ حد سے زیادہ حسین لگ رہی تھی۔ماتھے پر چمکتی بندیا لشکارے مارتی مارکی میں داخل ہوتے موسیٰ کا دل دھڑکا گئی تھی۔

"افف! یار یہ فوٹو گرافر میری پکچر کیوں نہیں لے رہا۔" دونوں ہاتھوں سے شرارہ تھامے وہ ہائی ہیل میں مقید پاؤں کو بہت سبھاؤ سے اُٹھاتی اسٹیج پر چڑھ گئی تھی۔جب کہ سفید شلوار سوٹ کے ساتھ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پرنس کوٹ میں ملبوس ڈیشنگ سی پرسنالٹی لئے موسیٰ بھی اسٹیج پر ہی چڑھ آیا تھا۔

"تمہیں خیال آ ہی گیا شادی میں آنے کا۔" ذیشان نے موسیٰ کو دیکھ آگے بڑھ کر اُسے گلے لگایا تھا جس کی تمام تر توجہ ذیشان کی بیگم کے ساتھ جگہ بنا کر بیٹھتی طوبیٰ پر ہی مرکوز تھی۔

"بس کیا کریں۔۔۔آپ کی شادی میں محبت ہی ایسی ہوئی کہ ہم ناچاہتے ہوئے بھی کھنچے چلے آئے۔" وہ ذرا شرارت سے آنکھ دبا کر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بولا تھا۔ جبھی ذیشان نے اس کے پیٹ میں مکّا جڑا تھا جو ذرا کراہ کر پیچھے ہوا تھا۔

"انسان بن جا۔ مت بھول کہ تو میری بہن کے بارے میں بات کر رہا ہے۔" ذیشان نے دبے لفظوں میں تنبیہ ضروری سمجھی تھی۔ جب کہ وہ معذرتی نگاہوں سے دیکھ مسکرا دیا۔

"چل آجا غریب آدمی تو بھی ہمارے ساتھ تصویر بنوا لے۔ کیا پتہ تجھے کبھی زندگی میں کبھی کسی نے یہ موقع دیا بھی ہو یا نہیں۔" ذیشان نے طوبیٰ کو دیکھ ذرا شرارت سے کہا تھا جو سنی ان سنی کر گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مہربانی ہے آپ کی۔" اب منظر یوں تھا کہ موسیٰ اور طوبیٰ دونوں دولہا دلہن کے ساتھ صوفوں پر براجمان تھے جبھی فوٹو گرافر نے یہ منظر کیمرے کی آنکھ میں قید کرتے ہمیشہ کے لئے امر کر دیا تھا۔

"اوہ تو یہ ہیں طوبیٰ!" قمر صاحب جو پنڈال میں ذرا الگ تھلگ کو بیٹھے تھے، موسیٰ کے قریب آنے پر ذرا ذو معونیت سے بولے تھے۔۔ موسیٰ ہولے سے مسکرایا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کو پسند آئیں؟" ساتھ کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے اس نے سوال کیا۔

"پسند! ہمیں تو بہت اچھی لگی ہیں۔۔ معصوم سی، پیاری سی۔۔ ہمیں تو فکر ہونے لگی ہے۔۔ آپ جیسے شیطان کے ساتھ انکا گزارا کیسے ہو گا۔" انکی فکر مندی پر موسیٰ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

"اتنی بھی معصوم نہیں ہیں اب۔" اس کے لہجے سے عیاں محبت پر قمر صاحب دل سے مسکرائے تھے۔۔ جبھی وہاں ذیشان چلا آیا تھا۔۔ قمر صاحب کھڑے ہو گئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"السلام علیکم سر! کیسے ہیں آپ؟ تھینکس فار کمنگ! آپ آئے بہت اچھا لگا۔۔" اپنی خوشی چھپاتے اُسنے ایک ہی سانس میں کہا تھا۔

"وعلیکم السلام! ہم ٹھیک اللہ کا شکر ہے بیٹا! شادی کی بہت بہت مبارک ہو۔۔" وہ خوشدلی سے مسکرایا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آیئے انکل! میں آپ کو بابا اور چاچو سے ملواتا ہوں۔۔" وہ ایک نظر، موسیٰ کی جانب دیکھ مسکرا کر ذیشان کی ہمراہی میں ساتھ بڑھے تھے۔

"طوبیٰ بچے! اب بس بھی کرو رسمیں کرنا۔۔۔اب بھابھی کو اُنکے کمرے میں پہنچا دو۔۔۔بس اب وہ بہت تھک گئی ہیں۔۔" سب سے پہلے دہلیز ٹھنڈا کرنے کی رسم ہوئی، پھر کھیر کھلائی کی اس کے بعد میٹھا

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کھلانے کی، پھر انگوٹھی ڈھونڈنے کی اور اب بس آخری رسم رہتی تھی دلہن دلہا کی منہ دکھائی کی۔۔

"بس آخری رسم رہتی ہے مما! ذیشان بھائی اور بھابھی کو شیشہ دکھائی کی۔" اس کے کہنے پر سب ہی مسکرا دیے تھے۔۔ جبکہ اس بار ذیشان بھی سیدھا ہو کر بیٹھا تھا۔۔ باچھیں کھلی کھلی جا رہی تھیں۔۔۔

"چلو لڑکیوں ذرا جلدی سے آئینہ لے کر آؤ۔" طوبیٰ تیزی سے کمرے کی جانب بھاگی تھی۔۔ جبکہ ذیشان کی سائیڈ ذرا پیچھے کو ہو کر کھڑا موسیٰ بڑی دلچسپی سے سب رسومات دیکھ رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”طوبیٰ نے جلدی سے آئینہ گھونگھٹ کاڑ کر بیٹھی ذیشان کی بیگم کی جانب رکھا تھا۔۔ساتھ ہی دونوں کے سر پر لال رنگ چنری ڈال دی تھی۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اب اجازت ہے بھائی جان! آپ اپنی بیگم کے چہرے مبارک کا دیدار کر سکتے ہیں۔۔" طوبیٰ کی شرارتی آواز پر سب کے چہروں پر مسکان نے اپنی چھاپ دکھائی تھی۔

"جبھی آئینے میں نظر آتے دونوں کے عکس پر ذیشان اور ماہ رُخ کی نظریں ملی تھیں، اور ایک شور سا مچ گیا تھا۔۔ جبکہ وہ دونوں بھی ہولے سے مسکراتے شرما کر نگاہیں پھیر گئے تھے۔

"چلو چلو لڑکیوں بہت رات ہو گئی۔ اب بچی کو کمرے میں پہنچا کر آؤ۔" وہ ساری دلہن کے شرارے کا گھیرا تھامے ذیشان کے کمرے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کی جانب جا رہی تھیں جبکہ اب ذیشان کو اسکے دوستوں نے آن گھیرا تھا۔

"بھائی جان! لائیے نیگ نکالیں۔۔میں آپ کی اکلوتی بہن ہوں۔۔" کمرے کے سامنے استادہ کھڑی طوبیٰ نے مغرور لہجے میں کہتے، ہتھیلی ذیشان کے سامنے پھیلائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اکلوتی بہن! بہنا آپ کی شادی کی شاپنگ سے لے کر ہر رسم کا نیگ وصول کرنے تک، مجھے غریب کو پورا کنگال کرنے کے باجود تم ابھی بھی نیگ لینے کی آس لئے کھڑی ہو۔۔" ذیشان تو بے ہوش ہونے کو تھا۔۔یہ شادی تھی کہ بربادی اف شکر کہ اسکی ایک ہی بہن تھی، وگرنہ شاید وہ تو انکا نیگ کے نام پر حق دے دے کر ہی کنگلا ہو جاتا۔

"آہاں ذیشان میاں! بہنوں کو ایسے نہیں بولتے۔۔۔بہن بیٹی کو دینے سے رزق میں اضافہ ہی ہوتا ہے گھٹتا نہیں ہے۔۔ چلیں شاباش اپنا بٹوا ہماری شہزادی کے حوالے کر دیں۔۔اتنی دعائیں کرتی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہیں ہماری بیٹی آپ کے لئے۔" یہ ذیشان کے والد تھے جو اپنے کمرے کی جانب جا رہے تھے، کہ بیٹے کی نڈھال آواز سن تنبیہی لہجے میں بولے تو ذیشان نے ذرا منہ بنا کر انکے حکم کی تکمیل کرتے طوبیٰ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔ جس نے یکدم یاہو کا نعرہ بلند کیا تھا۔

"اجازت ہے۔۔۔"

"بالکل! جایئے جناب۔۔ میری بھابھی آپ کا انتظار کر رہی ہونگی۔" وہ مسکرا کر کمرے میں داخل ہوا تھا، جبکہ طوبیٰ خوشی سے جھومتی اپنے کمرے کی جانب بھاگی تھی۔ کیونکہ شادی میں آئی ساری

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لڑکیوں کو اسکی ماں نے الگ سے نیگ دینا تھا، جبکہ یہ سارا اسکی ملکیت تھا۔

صبح دلہن کے گھر والے ناشتہ لے کر آئے تھے جبکہ سب بڑے اس وقت تایا جان کے پورشن میں بیٹھے تھے۔۔۔قمر صاحب نے اچانک ہی طوبیٰ کا رشتہ مانگ لیا تھا۔۔سب ہی ہونقوں کی مانند ایک دوسرے کی شکل تک رَہے تھے۔۔۔لطیف انٹرنیشنل کے نام سے بھلا کون ناواقف تھا۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمیں آپ کے رشتہ سے کوئی اعتراض نہیں مگر پہلے ہی طوبیٰ کا ایک رشتہ آیا ہوا ہے۔۔اور ہم نے جواب بھی دے رکھا ہے۔۔" طوبیٰ کے والد جہانگیر صاحب نے گلہ کھنکھار کر اصل وجہ پیش کی تھی۔۔جبکہ خاموش بیٹھے موسیٰ نے جبڑے بھینچے تھے۔

"جہانگیر صاحب ابھی صرف رشتہ پکّا کیا ہے ناں، نکاح تو نہیں ہوا۔۔۔" قمر صاحب نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں مگر پھر بھی۔۔۔۔"انہوں نے کچھ کہنا چاہا۔۔

"جہانگیر صاحب موسیٰ ہمارا لاڈلا پوتا ہے۔۔اس نے پہلی بار ہم سے کوئی فرمائش کی ہے۔۔ہم نہیں چاہتے کہ ہم اپنے پوتے کو مایوس کریں۔۔۔"جہانگیر صاحب کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے۔

"جناب طوبیٰ ہماری اولاد ہے کوئی شو پیس نہیں۔"انہوں نے اپنی ناگواری چھپائی نہیں تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"انکل! گرینڈ پا کے کہنا کا وہ مطلب نہیں تھا۔۔میں طوبیٰ کو پسند کرتا ہوں۔اور آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ بہت خوش رہیں گی۔۔پر پلیز آپ اس رشتے سے انکار نہ کریں۔۔" قمر صاحب نے حیرت سے اپنے بگڑے نواب زادے کی طرف دیکھا تھا، جو ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دے۔اور اب اتنی عاجزی سے مخاطب ہوا تھا کہ اگر لطیف مینشن کے لوگ اسکا یہ روپ دیکھ لیتے تو شاید بے ہوش ہو جاتے۔

"بیٹا ہم سوچ کر جواب دیں گے۔" انہوں نے موسیٰ کے لہجے میں پوشیدہ سچائی محسوس کر، مفاہمت سے کام لیا تھا۔ویسے بھی وہ اتنے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دنوں سے گھر میں رہ رہا تھا۔۔انہیں اس کے چال چلن میں کوئی کھوٹ نظر نہیں آیا تھا۔دوسری بڑی بات وہ اتنی بڑی بزنس امپائر رن کر رہا تھا تو یقیناً کچھ تو بات تھی نا اس میں۔

"میسا جی!" وہ جو حسن سے بچتی بچاتی جلدی سے نکلنا چاہ رہی تھی کہ عقب سے اُبھرتی آواز پر ٹھہری۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی!" وہ ناچار پلٹی تھی۔۔

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔" وہ لفظوں کو ترتیب دے رہا تھا۔

"حسن میں اس وقت مصروف ہوں۔۔" اس نے ایک بار پھر کترا کر نکلنا چاہا تھا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"زیادہ نہیں۔بس تھوڑا سا وقت چاہیئے۔۔"اس نے ایک بار پھر منت کی۔

"میں نے آپ سے کہا ناں میں مصروف ہوں۔۔"وہ ذرا تیز لہجے میں بولتی وہاں سے بھاگنے کے سے انداز میں نکلی تھی جبکہ وہ پیچھے کھڑے خاموش رہ گئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میسا بچے!“ وہ ماں کی آواز پر چونکی۔

”جی مما!“ اس نے نارمل لہجے میں استفسار کیا۔۔

”بیٹا آج تمہارے تایا لوگ کی فیملی دعوت پر آرہی ہے۔۔تو کوشش کرنا آج آپ گھر ہی رہو۔“ میسا کی پیشانی پر بل پڑے تھے۔۔

”دعوت! کس چیز کی دعوت؟“ اس نے حیرت سے استفسار کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ارے تمہارے تایا نے منگنی کی تھی ناں کچھ روز قبل، بس اسی کی خوشی میں۔ پتہ تو ہے تمہیں اپنے باپ کا۔۔۔" ماں کی اطلاع دینے پر وہ تاسف سے نفی میں سر ہلا کر رہ گئی۔۔اس کے باپ کی بھی عجیب و غریب ہی منطق تھی۔

"میسا اور کتنے سال رہ گئے ہیں آپ کی گریجویشن کے۔۔" اپنے تایا کے سوال پر وہ چونکی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ابھی تو پانچواں سمسٹر چل رہا ہے تایا ابو۔“اس نے مطلع کیا۔

”ہمم! انگلش لٹریچر میں کر رہی ہیں ناں؟“انہوں نے تصدیق چاہی۔

”جی جی۔۔۔“اس نے جھٹ کہا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس بھائی صاحب! میسا اپنی پڑھائی مکمل کر لے تو جلد اس کی بھی شادی کریں گے۔" ساتھ بیٹھے زمان صاحب نے محبت سے بیٹی کو اپنے حصار میں لیا تھا۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔ویسے بھی جوان بچیوں کو زیادہ گھر نہیں بیٹھانا چاہئے۔" انہوں نے اظہار خیال کیا۔

"کہہ تو آپ ٹھیک رہے ہیں۔" میسا سر جھکائے سب سُن رہی تھی۔۔جانتی تھی کہ اسکے تایا کی نظر محض اسکی جائیداد پر تھی۔۔اور

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ میسا کو بھی اپنے بیٹے کے لئے لینے کا ارادہ رکھتے تھے۔تاکہ انڈائریکٹلی تمام تر جائیداد انکے پاس آجاتی۔

موسیٰ یار تو جارہا ہے۔۔ تھوڑا صبر تو کر جا۔۔ابھی تو ولیمہ ہوا ہے۔۔گھر والے سوچ کر ہی جواب دیں گے۔"ذیشان نے ہمیشہ کی طرح اسے پیکنگ میں مصروف دیکھ روکا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اب میں ایک ہی بار بارات لے کر آؤنگا۔۔میں جتنی عاجزی اور انکساری کے ساتھ مسئلہ کو حل کر سکتا تھا، میں نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی۔۔اب اس رشتے کے لئے اپنے گھر والوں کو راضی کرنا تیری زمہ داری ہے۔۔دوسری بات کمپنی کو میری ضرورت ہے۔۔میں مزید آنلائن ڈیل نہیں کر سکتا۔"اس نے باور کراتے لہجے میں کہا تھا۔

"ہمم! چل ٹھیک ہے۔۔ان شاءاللہ دیکھنا فیصلہ تیرے ہی حق میں ہو گا۔"اس نے مطمئن کرنے والے لہجے میں کہا تھا تو وہ ان شاءاللہ بولتا اپنی پیکنگ میں مصروف رہا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مام!" مریم اِنہیں پُکارتی ہوئی رُوم میں داخل ہوئی تھی۔۔جہاں امبرین قیمتی ساڑھی زیب تن کئے ڈائمنڈ جیولری گلے میں پہنتی کہیں جانے کے لئے تیار ہو رہی تھیں۔

"یس بے بی!" وہ زرا نزاکت سے اسکی جانب گھومیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کہیں جا رہی ہیں؟" جسم سے چست جینز شرٹ میں ملبوس مریم نے سوالیہ استفسار کیا۔ گولڈن ڈائی بالوں کی ناگن سی لٹوں میں ہزاروں قسم کی ربڑ بینڈز لگا کر عجیب اسٹائل میں باندھ رکھا تھا۔

"یس بے بی۔۔ آپ کے ڈیڈ کے ساتھ ایک بزنس ڈنر کے لئے جا رہی ہوں۔" اس نے یاد دہانی کرائی تھی۔

"اوہ اچھا۔۔۔ چلیں پھر آپ جائیں۔۔ کل بات کرتے ہیں۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہم ابھی۔۔ہنی سُنو تو۔۔" وہ اسے تیزی سے پلٹتا دیکھ آوازیں دیتی رہ گئیں، جبکہ وہ سنی ان سنی کرتی وہاں سے واک آوٹ کر گئی۔۔۔

"یہ لڑکی بھی ناں۔۔ضد میں بالکل موسیٰ پر گئی ہے۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی دوبارہ سے اپنی تیاری میں مگن ہو گئی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"رسٹی نہ جانے گھر کے بند کمروں میں کونسا خاص موضوع زیر بحث ہے کہ میں جب کسی سے سوال کرتی ہوں تو سب میرا سوال نظر انداز کر دیتے ہیں۔" طوبیٰ ہمیشہ کی طرح اپنی بلی سے باتیں کرنے میں مگن تھی۔

"ہو سکتا ہے شاید کوئی کاروباری بات ہو۔" اس نے قیاس لڑایا۔

"مگر کاروباری بات میں، مما اور چچی لوگ کا کیا کام۔۔" خود ہی اپنی بات کا جواب دیا گیا تھا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہو سکتا ہے یہ سب جلد از جلد میری شادی کرنا چاہتے ہوں۔" اس بار وہ ذرا روہانسو ہوئی۔

"تم کان کھول کر سُن لو رَسٹی۔ جہاں میں جاؤنگی تمہیں بھی رخصت ہو کر میرے ساتھ ہی جانا پڑے گا۔" اس نے منہ بنا کر باور کرایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیونکہ یہ سب ظالم سماج بنے مجھے اس گھر سے وداکر کے ہی دم لیں گے۔" وہ جیسے ذہنی طور پر خود کو تیار کر چکی تھی۔۔ جبکہ بلی میاؤں میاؤں کرتی اپنی مالکن کی تمام باتوں پر لبیک کہہ رہی تھی۔

موسیٰ اس وقت ریلکس انداز میں اپنے آفس میں موجود بڑے انہماک سے لیپ ٹاپ اسکرین پر نظریں جمائے بیٹھا، پریزنٹیشن ریڈی کر رہا تھا۔۔ وہ بہت جلد مارکیٹ میں کچھ نیو پروجیکٹس لے کر آنے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

والے تھے۔۔ جبھی کوئی وجود گلاس ڈور دھکیل کر آفس میں داخل ہوا۔۔۔

"ہیلو موسیٰ ڈارلنگ!" یہ مریم تھی، موسیٰ نے ذرا کی ذرا نظر اٹھا کر دیکھتے، ناگواری سے لب بھینچ لئے تھے۔۔ جبکہ وہ بے باکی سے آنکھ کا کونا دباتی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی تھی۔

"کیسے ہو ڈارلنگ۔۔ اتنے دن سے کہاں غائب تھے۔۔ یہ جو تم اتنے لمبے لمبے عرصے کے لئے ملک سے باہر، شہر سے باہر چلے جاتے ہو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ناں۔۔سچ بتا رہی ہوں زہر لگتے ہو۔میں تمہاری یاد میں کتنا تڑپتی ہوں، کچھ اندازہ ہے تمہیں۔۔" وہ حد سے زیادہ بے باک تھی۔

"تم اندر کس کی اجازت سے آئی ہو۔۔کوئی تمیز تہذیب رہی بھی یا نہیں۔" وہ اچانک سے دھاڑا تھا۔اسکا لہجہ نا قابلِ فراموش تھا۔

"موسیٰ یہ کیا طریقہ ہے بہن سے بات کرنے کا۔" ابراہیم صاحب جو کسی کام کی غرض سے آفس میں داخل ہو رہے تھے موسیٰ کی دھاڑ پر تنبیہ بولے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بابا!" وہ معصوم بنتی بھاگ کر انکے سینے کا حصہ بنی تھی۔

"کیا ہو گیا ہے آپ کو موسیٰ۔۔ چھوٹی بہن ہے آپ کی۔۔۔ کچھ تو خیال کیا کریں۔۔ ارے بھائی تو اپنی بہنوں پر جان دیتے ہیں۔" ابراہیم صاحب نے اس بار صحیح سے لتاڑا تھا۔ جبکہ موسیٰ نے انکی بکواس پر لب بھینچ لئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وہ رہا دروازہ۔۔پلیز آپ دونوں باپ بیٹی یہاں سے تشریف لے جائیں۔" وہ مزید کوئی لحاظ رکھے بنا، ان کی عزت کر گیا۔

"چلیں بیٹا آپ میرے ساتھ۔میرے آفس میں چل کر بیٹھیں۔اسکا تو دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔بتاؤ ذرا بہن سے کس طرح سے بات کرتا ہے۔۔۔یہ سب بابا کا کیا دھرا ہے۔" وہ بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے نکل آئے تھے، جبکہ موسیٰ نے جھٹکے سے لیپ ٹاپ لڈ گرائی تھی اور سیگریٹ سلگا کر منہ میں رکھا تھا۔

اب اسکی نظریں ٹاپ فلور آفس سے باہر نظر آتے منظر پر تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جہانگیر صاحب! آپ نے طوبیٰ بچے کے رشتے کے بارے میں کیا سوچا پھر۔" طوبیٰ کی والدہ ندرت بیگم نے شوہر کو مسہری پر نیم دراز سوچوں میں گم دیکھ سوالیہ پوچھا۔

"میری تو کچھ سمجھ نہیں آرہا ندرت! ایک طرف میں نے اپنے دوست کو زبان دے رکھی ہے دوسری جانب ذیشان کی ضد، موسیٰ طوبیٰ کو پسند کرتے ہیں۔۔۔ مگر میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ وہ بڑے لوگ ہیں۔ ہمارا اور ان کا کسی طور پر کوئی میچ نہیں ہے۔۔۔ مگر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پھر بھی ہم طوبیٰ کی مرضی کو ہی ترجیح دیں گے۔" وہ بہت سوچ بچار کے بعد گویا ہوئے تھے۔

"آپ کہیں تو میں طوبیٰ سے پوچھوں کہ وہ کیا چاہتی ہیں۔" ندرت بیگم نے اظہار خیال کیا۔

"نہیں ابھی نہیں ذرا صبر کر لو۔ پہلے میں ذرا اِن دونوں رشتوں کا اپنے طور سے جائزہ لے لوں، پھر طوبیٰ کی مرضی پوچھ کر استخارہ نکال لیں گے۔ جس کے حق میں فیصلہ آیا ان شاءاللہ پھر اسے ہی ترجیح دیں گے۔" انہوں نے مثبت رائے کا اظہار کیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ بہت بہتر فیصلہ لیا ہے آپ نے۔" وہ شوہر سے متفق نظر آ رہی تھیں۔

"ابراہیم صاحب!" موسیٰ کی چنگھاڑتی ہوئی آواز نے لطیف مینشن کے در و دیوار تک ہلا دیے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا موسیٰ؟ آپ اتنا چلا کیوں رہے ہیں۔" سب سے پہلے اپنے روم سے قمر صاحب باہر آئے تھے۔ جن کا کمرہ سیڑھیوں کے ساتھ ہی تھا۔

"اپنے صاحب زادے کو بلائیں ذرا۔" وہ اپنے باپ کے لئے ایسے مخاطب تھا، جیسے کسی غیر کے لئے مخاطب ہو۔

"موسیٰ ہمیں بتائیں آخر ہوا کیا ہے؟" ایک ایک کر اب سب کمروں سے باہر آ گئے تھے۔ جب کہ موسیٰ کا چہرہ ضبط کے باعث سرخ پڑ گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے یہ بتائیں کہ ابراہیم صاحب کا خاندان مجھے چین کیوں نہیں لینے دے رہا۔" وہ بلند آواز میں چنگھاڑا تھا۔

"موسیٰ بیٹا ہوا کیا ہے؟" یہ اس کے چچا تھے۔

"یہ، یہ جوان کی لاڈلی بیٹی ہے ناں کسی دن میرے ہاتھوں قتل ہو جائے گا اس کا۔" وہ درشت لہجے میں غرایا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ بی ہیو! بہن ہے آپ کی۔" قمر صاحب نے سخت لہجے میں تنبیہ کی۔

"اوہ پلیز گرینڈ پا۔اس بے حیا، بے غیرت لڑکی کو میری بہن نہ کہا کریں۔" اُس نے کسی قسم کا کوئی لحاظ نہیں رکھا تھا۔

""موسیٰ!" ابراہیم صاحب تیز لہجے میں دھاڑے تھے۔ان کے لاڈلے کی بد تمیزیاں دن بدن بڑھتی ہی چلی جا رہی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا موسیٰ؟ آخر چاہتے کیا ہیں آپ؟" وہ ان سے زیادہ درشت لہجے میں چنگھاڑا تھا۔

"تم۔ اپنی بہن کے بارے میں کیا بکواس کر رہے ہو کچھ شرم غیرت ہے تمہیں۔" وہ اس سے کئی زیادہ سخت لہجے میں دھاڑے تھے۔

"شرم کا تو پتہ نہیں۔ ابھی لحاظ بہت ہے اسی لیے آپ کی وہ لاڈلی ابھی تک میرے عتاب کا نشانہ بننے سے بچ گئی ہے۔ بہتر ہے کہ اسے بول دیں میرے آفس شکل لے کر نہ آیا کرے۔" وہ خود کو کوئی بھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سخت لفظ کہنے سے باز رکھتا ناگوار لہجے میں بولتا وہاں سے واک آوٹ کر گیا۔

"بابا صاحب، اب آپ کے لاڈلے کی بد تمیزیاں بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں۔" انہوں نے ساتھ کھڑی اپنی بیگم پر ایک نظر ڈال کر ذرا ناگواری سے کہا جو مسلسل پہلو بدل رہی تھیں۔

"اگر تمہیں بیٹے کی حرکتوں سے اتنا ہی مسلہ تھا تو بہتر تھا کہ تم بچپن میں ہی اپنے باپ ہونے کی زمہ داریاں نبھا لیتے۔" وہ انہیں گھور کر ناگواری سے کہتے وہاں سے واک آوٹ کر گئے تھے۔ جب کہ وہ لب

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بھینچے خاموش رہ گئے۔گھر کے تمام مکینوں کی استہزائیہ نگاہیں انہیں کے وجود کا طواف کر رہی تھیں۔۔اور وہ شرم کے مارے زمین میں دھنستے چلے جا رہے تھے۔

رات کا اندھیرا ہر سو اپنے پر پھیلا رہا تھا۔لطیف مینشن کے مکین خواب خرگوش کے مزے لوٹنے میں مصروف تھے۔جبھی موسیٰ رات گئے گھر میں داخل ہوا تھا۔سیاہ رنگ کوٹ پشت پر ڈالے وہ تھکا ہارا سا

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا، جبھی ہاتھ میں پکڑا موبائل تھرتھرایا تھا۔

"موسیٰ نے ایک نظر دیکھ، فوری کال پک کی تھی۔۔۔اور دوسری جانب کی بات سن اس کی کشادہ پیشانی پر شکنوں کا جال سا بن گیا تھا۔

"تم وہیں رہو، میں آرہا ہوں۔" وہ لب بھینچ کر بولتا وہاں سے تیزی سے نکلا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”موسیٰ یار دیکھ اسے۔زیادہ پی کر ہر روز کسی نہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرتی ہے۔“ وہ اس وقت ڈیسکو میں موجود تھے، جہاں مریم فل ڈرنک کرنے کے باعث اپنے حواسوں میں نہیں تھی۔وہ جھومتی ہوئی اب وہاں موجود لوگ سے بلا فضول میں جھگڑا کر رہی تھی۔

”میں دیکھتا ہوں۔“ وہ خود پر ضبط کرتا اپنی سو کالڈ بہن کی جانب بڑھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”مریم چلو یہاں سے۔“اس نے قریب آکر اسے بازوؤں سے تھاما تھا۔

”اے موسیٰ، مائی سویٹ ہارٹ۔تم یہاں کیوں آ گئے۔“وہ ایک لمحے میں اُس کے گلے کا ہار بنی تھی۔موسیٰ نے لب بھینچ کر ایک نظر وہاں موجود لوگوں پر ڈالی تھی۔جو مریم کو اپنے بھائی سے یوں لپٹتا چپکتا دیکھ ذرا حیرانگی سے دیکھ رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"سیدھی کھڑی رہو۔۔۔اور اپنے لفظوں پر قابو رکھو۔ورنہ واپسی میں یہیں کہیں تمہاری قبر بنا کر لطیف مینشن لوٹوں گا۔" وہ اسے پیچھے دھکیل کر درشت لہجے میں ذرا دھیرے سے غرایا تھا۔

"اوہ موسیٰ! تم بہت ہینڈسم اور چارمنگ ہو۔تم مجھ سے شادی کیوں ۔" وہ مزید کوئی گوہر افشائی کرتی اس سے قبل ہی موسیٰ اس کی مخصوص رگ دباتا اسے بے ہوش کر چکا تھا۔۔۔اور وہ بے ہوش ہوتی،ایک لمحے میں اس کے ہاتھوں میں جھول گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ ایک تاسفی سرد آہ خارج کرتا، ڈیسکو میں موجود لوگوں پر ایک غلطاں نگاہ ڈالے بغیر اُسے بازوؤں میں اُٹھاتا وہاں سے نکل آیا تھا۔اب جیسی بھی تھی وہ لطیف مینشن کی عزت تھی، مگر اِس بے حیا لڑکی کو اپنے گھر، خاندان کی عزت کی ذرا پروا نہیں تھی۔

"ہے موسیٰ! وہ اسے بیڈ پر لٹا رہا تھا، جبھی وہ نیم بے ہوشی کی حالت میں اسے کالر سے پکڑ کر اپنے نزدیک کھینچتی مدہوش کن لہجے میں بولی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم مجھ سے اتنا چڑتے کیوں ہو۔آئی لو یو ڈارلنگ۔"موسیٰ نے ایک جھٹکے سے اس کی گرفت سے اپنا کالر آزاد کرایا تھا۔۔۔اور پھر بغور اس کی ڈریسنگ کا جائزہ لیا تھا،جو انتہائی نامناسب لباس میں موجود تھی،مگر نجانے کیوں لطیف مینشن کے مکینوں کو کیا ہو گیا تھا،یا پھر اس نواب زادی کے لئے اس گھر کے تمام قاعدہ قانون الگ تھے۔وہ اس کے دعوت دیتے سراپے سے نگاہ چراتا روم سے نکل ہی رہا تھا کہ اس کا ٹکراؤ اپنے باپ سے ہو گیا تھا۔

"کیا ہوا؟تم اس وقت مریم کے کمرے میں کیا کر رہے ہو؟"انہوں نے رات کے اس پہر موسیٰ کو دیکھ مشکوک لہجے میں سوالیہ پوچھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جاکر خود دیکھ لیں اپنی لاڈلی کے کارنامے! آپ کی تو اس معاشرے میں آپ کی بیوی نے کوئی عزت چھوڑی نہیں ہے، مگر لطیف خاندان کی معاشرے میں بہت عزت ہے، بہتر ہے کہ آپ اسے سنبھال لیں، ورنہ اگر میں اپنی ضد پر آگیا نا تو۔۔۔" وہ تنبیہ لب ولہجہ اپنا کر خود کو مزید کوئی سخت لفظ کہنے سے باز رکھتا وہاں سے واک آوٹ کر گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ!" وہ جو بالوں کی بل والی چوٹی بناتی گنگنانے میں مصروف تھی۔ماں کی اچانک آواز پر چونکی۔

"جی ممی!" وہ پلٹی۔

"آپ کے بابا بلا رہے ہیں۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اچھا! بس ابھی آئی۔" وہ جلدی جلدی بالوں کو بل دیتی دوپٹہ سر پر ڈالتی کمرے سے باہر نکلتی آنگن پار کرتی اپنے باپ کے کمرے کی جانب بڑھی تھی۔

"جی بابا آپ نے بلایا تھا۔" اس نے کمرے میں قدم رکھتے سوالیہ انداز میں پوچھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی بیٹے! یہاں ہمارے پاس آکر بیٹھیں۔" بیڈ پر نیم دراز جہانگیر صاحب بیٹی کو دیکھ اُٹھ کر بیٹھ گئے تھے۔

"جی بابا!" وہ جھٹ سے اُن کے حصار میں آکر بیٹھی تھی۔

"اگر ہم اپنی بیٹی کے لئے اس کی زندگی کا کوئی فیصلہ لینا چاہیں تو آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں؟" انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے سوالیہ پوچھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیسا فیصلہ بابا!" وہ سمجھ کر بھی انجان بنی تھی۔

"اس وقت آپ کے لئے دو رشتے آئے ہوئے ہیں۔ایک تو ہمارے دوست کا ہی ہے جو آپ جانتی ہیں۔دوسرا رشتہ بھی قریبی ہی ہے۔۔۔مگر اس سے قبل ہم آپ کی رائے جاننا چاہتے ہیں۔" انہوں نے نرمی سے کہا۔

"نہیں بابا! مجھے آپ کے کسی فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔" اس نے ایک فرمانبردار مشرقی لڑکی ہونے کا ثبوت دیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے اپنی بیٹی سے یہی اُمید تھی۔" انہوں نے طوبیٰ کا ماتھا چوم کر محبت سے کہا۔ بیٹی کو رخصت کرنے کے خیال سے آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔ جب کہ وہ بھی باپ کے سینے سے لگی بیٹھی ذرا کشمکش میں دکھائی دے رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں بھائی بولو بولو! کیا کہنا چاہتے ہو؟" موسیٰ نے موبائل کان سے لگائے سوالیہ لہجے میں استفسار کیا تھا۔

"یار دراصل میں نے تجھے اس لئے کال کی تھی۔ تاکہ تجھے بتا سکوں کہ چچا نے طوبیٰ اور تیرے رشتے سے انکار کر دیا ہے۔" ذیشان نے تاسفی لہجے میں کہتے پریشانی کا اظہار کیا۔

"کیا؟ مگر کیوں؟" دوسری جانب موسیٰ جو صوفے پر نیم درازی کی پوزیشن میں لیٹا شدید کرب کے باعث سگریٹ پھونک رہا تھا۔ چونک کر سیدھا ہوا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس! چچا کو تجھ سے زیادہ اپنے عزیز دوست کا بیٹا پسند آ گیا۔" ذیشان کی بات سن اس نے ہاتھ میں پکڑا سُلگتا ہوا سگریٹ ہتھیلی میں مسل ڈالا تھا۔ ماتھے کی رگیں تک تن گئی تھی۔ بھلا اس نے کب زندگی میں انکار کا سامنا کیا تھا جو یہ دنیا والے اسے اس کی محبت سے دور کرنے کی سازشیں کر رہے تھے۔

"اچھا!" مزید دوسری جانب کی بات سنے بغیر اس نے موبائل کھٹ سے آف کر دیا تھا۔۔۔ جب کہ ذیشان بیچارہ ہیلو ہیلو ہی کرتا رہ گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”گرینڈ پا! میں فیصلہ لے چکا۔“ وہ اس وقت ان کے روم میں موجود حد سے زیادہ سنجیدہ نظر آرہا تھا۔

”بیٹا آپ جذباتیت سے کام لے رہے ہیں۔“ انہوں نے اُسے تحمل مزاجی سے کام لینے کا کہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں دادا ابوّ! بس اِس بار میں دِیر نہیں کرنا چاہتا۔" وہ ٹھوس لہجے میں گویا ہوا تھا۔

"ہمم! اور تمہارا باپ؟" انہوں نے جانچتی نگاہوں سے سوال کیا۔

"ان کا حوالہ میرے لئے ہمیشہ سے باعث شرمندگی رہا ہے۔۔۔اور میں مزید کسی قسم کا کوئی ڈراما افورڈ نہیں کر سکتا۔" وہ دھیرے سے بولتا، زمین گھور رہا تھا۔ جب کہ قمر صاحب گہری سانس بھرتے سُوچوں میں ڈوب گئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ذیشان اٹھیں پلیز!" اوندھے منہ سوئے ذیشان نے بیوی کی پریشان کن آواز پر مندی مندی سی آنکھیں کھولتے نا سمجھی سے اس کی پریشان صورت دیکھ سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔وہ ابھی تو فجر پڑھ کر سویا تھا۔۔اور ساری رات کا جاگا ابھی فجر پڑھ کر سویا تھا کہ اب وہ پریشان کرنے چلی آئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا یار؟" اس نے بمشکل سوال کیا۔

"باہر موسیٰ بھائی آئے ہوئے ہیں۔" ذیشان کی ساری خماری بھک سے ہو ہوئی تھی۔

"کیا؟ مگر کیوں؟ اس طرح اچانک؟" وہ جھٹ سے بستر چھوڑ کر کمبل ایک طرف کو رکھ کر اُٹھ کھڑا ہوتا ایک ساتھ کافی سوال کر چکا تھا۔۔اور پھر اس کے جواب کا انتظار کئے بغیر بھاگنے کے انداز میں سیڑھیاں اترتا آنگن کی جانب بڑھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ابھی صبح کا ملگجا سا اندھیرا نیم کے درختوں سے ڈھکے آنگن میں پھیلی چھاؤں میں صحیح طرح سے اپنے پر بھی نہ پھیلا سکا تھا کہ موسیٰ ابراہیم کی اس قدر اچانک آمد اور پریشانی نے سب کو ہی حیران کر دیا تھا۔

"موسیٰ بیٹا! آپ کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔"

ذیشان کے والد نے اس کی غلط فہمی دور کرنی چاہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ! اتنی صبح یہاں۔ کیا ہوا سب خیریت؟" ذیشان کے والد صاحب ابھی کچھ بول ہی رہے تھے کہ وہ حواس باختگی کے عالم میں آدھ کھلی آنکھیں مسلتا قریب آیا۔

"آیئے آیئے برخوردار! کیا غلط بیانی کی ہے آپ نے موسیٰ سے۔" انہوں نے اُسے گھور کر دیکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ کے چہرے کے سخت تاثرات دیکھ ذیشان کے چہرے پر تو بارہ بج گئے تھے۔

"میں نے؟ نہیں بابا میں نے تو کچھ نہیں کہا۔" اس نے جلدی سے گڑبڑا کر صفائی پیش کی تھی۔

"کیوں آپ نے موسیٰ سے یہ نہیں کہا ہم نے رشتے سے اِنکار کر دیا ہے؟" اس بار انہوں نے کڑے تیوروں سے استفسار کیا، وہ گڑبڑایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں بابا! ایسی بات نہیں ہے۔ میں تو بس موسیٰ سے مذاق کر رہا تھا۔ مجھے کیا معلوم تھا یہ سیریس ہو جائے گا۔" اُس نے موسیٰ کے خفا خفا تاثرات دِیکھ لبوں پر زبان پھیری تھی۔ جس کی سُرخ آنکھیں شعلے اُگل رہی تھیں۔

""اچھا تو پھر آپ ہی سمجھائیں اپنے دوست کو۔ کیونکہ یہ ہماری تو کوئی بات نہیں سُن رہے۔" وہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے جیسے ہار مان گئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خیر جہانگیر صاحب! یہ تو بچوں کی بات تھی۔ کیا ہم آپ کی طرف سے ہاں سمجھیں۔" کافی دِیر سے خاموش بیٹھے قمر صاحب نے گلا کھنکھار کر بات میں حصہ ڈالا تھا۔

"جی بالکل! ہم نے استخارہ نکلوایا تھا۔۔۔اور وہ موسیٰ بچے کے حق میں آیا ہے۔اب چونکہ اللہ اور اس کے رسول سے مشورہ کیا ہے تو عمل تو کرنا ہی تھا۔" موسیٰ کو ان کی بات تو کچھ سمجھ نہیں آئی تھی، مگر وہ دلی طور پر مطمئن ہو گیا تھا کہ اس کی سُندریا مکمل طور پر اس کے پاس آنے والی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بے غیرت شخص! لکھنو سے بہار تک کی فلائٹ میں میں کس قدر ٹینشن میں رہا ہوں کچھ اندازہ ہے تجھے۔ یہاں تک کہ صبح یہاں پہنچتے ہی میں نے جرگا بیٹھا لیا تھا۔ سب بڑے مجھے حیرت سے گھور گھور کر دیکھ رہے تھے کہ میں ان کی بیٹی کے لئے کتنا اُتاولا ہو رہا تھا۔ سچ میں بہت ایمبیرس فیل کر رہا ہوں یار۔" وہ لب دانتوں تلے دبائے خفت زدہ سا بولا۔ ذیشان جو کافی دِیر سے اس کے مکے کھا رہا تھا، یکدم قہقہہ لگا اٹھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاہاہا! یعنی چاچو ابھی بھی رشتے سے انکار کر سکتے ہیں۔" اس نے جان کر چھیڑا تھا۔

"جی نہیں۔ کیونکہ وہ خود کسی استخارے کا ذکر کر رہے تھے۔ اٹس مین انہیں یقین آ گیا کہ طوبیٰ جہانگیر کو موسیٰ ابراہیم سے زیادہ کوئی چاہ ہی نہیں سکتا۔" اس کے لہجے میں ایک مان سا بول رہا تھا۔

"آہاں! ویسے میں یہ جاننے میں انٹرسٹڈ ہوں کہ میری بہن تجھ جیسے غریب آدمی کے بارے میں کیا رائے رکھتی ہے؟ ویسے وہ اس دن بہت غصے میں مجھ سے تمہاری شکایت کر رہی تھی کہ تم بے غیرت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اور ٹھرکی مردوں کی طرح گھر میں آئی لڑکیوں کو تاڑتے پھرتے ہو۔"ذیشان نے شرارت سے لب دبائے۔

"توبہ کر بھائی۔میں صرف اپنی سندری کو دیکھتا تھا۔۔۔اور وہ بھی ایسی تیکھی اور تیز زندہ سالم نگلنے جانے والی نظروں سے گھورتی ہے مجھے کہ نگاہیں،جو کبھی کسی طرم خان کے سامنے نہیں جھکیں،وہ زمین پر گڑ کر رہ جاتی ہیں۔"اس نے طوبیٰ کی تیز نگاہوں کے وار یاد کر ایک جھرجھری سی لی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یعنی باقی لڑکیاں تو تاڑتا ہے ناں۔" وہ ہنوز شرارت کے موڈ میں تھا۔

"وہ سب کی سب میری بہنیں ہیں۔" اُس نے مسکراہٹ دبائی تھی۔

"ہاہاہا! ہاں اب سب لڑکیوں کو بہنیں ہی سمجھ۔ کیونکہ طوبیٰ اپنی چیزوں کو لے کر بہت زیادہ ٹچی ہے۔" ذیشان نے شرارتی لہجے میں باور کرایا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے یہ بتا نکاح کی کیا تاریخ رکھنی ہے۔آج شام رکھ لیں؟" ذیشان نے اس کی جلد بازی پر آنکھیں پھاڑ کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

"کیا؟؟؟ ممی یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟؟ ہم اتنی جلدی نکاح کیسے کر سکتے ہیں؟؟" وہ تو بوکھلا کر رہ گئی تھی۔اسکی ماں منگنی، دن تاریخ ٹائپ کی چیزوں سے بالکل غافل ہوتی سیدھا سیدھا نکاح پر آئی تھیں۔۔

"بیٹا آپ کے بابا اور تایا کا فیصلہ ہے۔۔" اُنہوں نے نرمی سے سمجھایا، جبکہ وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو بھر لائی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آتنا بوجھ بن گئی ہوں میں آپ پَر۔" وہ دکھ بھرے لہجے میں بولی تھی۔۔

"نہیں طوبیٰ میرے بچے! آپ کو ایسا کیوں لگ رہا ہے۔۔ایسا تو بالکل بھی نہیں ہے۔۔آپ تو ہماری جان، ہماری کل کائنات ہو۔۔" انہونے جھٹ بیٹی کو سینے سے لگایا تھا۔۔یوں اتنی جلد بازی میں اُسے خود سے جدا کرنا انہیں بھی اَچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔ مگر وہ بھی کیا کرتیں مجبور تھیں۔۔

"مگر مما وہ۔۔"

"بس بیٹا! نکاح ایک مضبوط رشتہ ہوتا ہے۔۔اور کل ہو یا آج۔۔ہونا تو ہے ہی۔۔دوسری بات جو آپ کے علم میں ہونی بے حد ضروری

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہے۔۔آپ کا نکاح موسیٰ سے کیا جارہا ہے جو آپ کے بھائی کے دوست ہیں۔۔"انہونے بیٹی کو آگاہ کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔

"کیا وہ موسیٰ غریب آدمی؟؟؟"طوبیٰ کو کرنٹ سا لگا تھا۔۔

"بچے ایسے نہیں بولتے۔۔"انہونے اُسے باز رکھا۔۔

"مما ہم آپ کو بتا رہے ہیں، ہم ہرگز بھی اس غریب آدمی سے شادی نہیں کریں گے۔۔"

"نہیں طوبیٰ تمہارے بابا موسیٰ کے دادا کو زبان دے چکے ہیں۔۔اور بے فکر رہیں، آپ کے بابا نے تمام تر تسلیاں کر لی ہیں۔۔وہ بہت اچھا بچہ ہے۔۔انکا تعلق ایک بہت اعلیٰ خاندان سے ہے۔۔"موسیٰ کی خواہش کے مطابق ابھی کسی نے بھی طوبیٰ کو موسیٰ کے گھر خاندان

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کے بارے میں آگاہ نہیں کیا تھا۔۔کیونکہ وہ اپنی سُندری کا غریب آدمی ہی ٹھیک تھا۔۔۔

"لیکن ہم آپ کو بتا رہے ہیں۔۔جب ہماری رخصتی ہو گی ہم ساتھ میں اپنے سارے بچے لے کر جائیں گے۔۔"اس نے جیسے باور کرایا۔

"اچھا اچھا لے جانا! مگر آپ کی رخصتی آج ہی ہو گی۔۔"طوبیٰ کو تو گویا کرنٹ ہی لگ گیا تھا۔۔

"آج۔۔۔ممی کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو۔۔"وہ روہانسو ہوئی۔۔اس موسیٰ نامی بلا میں پتہ نہیں ایسا بھی کیا تھا کہ اسکے ماں ،باپ اتنی جلدی مچا رہے تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"فکر نہ کریں کچھ دن موسیٰ اور آپ یہیں ہمارے ساتھ رہیں گے۔دراصل موسیٰ کا گھر ابھی تعمیر کے مراحل میں ہے۔۔۔جہاں وہ آپ کو رخصت کرا کر لے جانا چاہتے ہیں۔۔تو ابھی ہماری بیٹی کہیں نہیں جا رہی۔۔"موسیٰ کے جلد بازی کے پیچھے ایک بہت سولڈ ریزن تھا۔۔اور نجانے اس نے جہانگیر صاحب کو کیا کہہ کر منایا تھا۔۔۔۔

شام کا وقت موسیٰ ابراہیم لطیف کی زندگی میں خوش نصیبی لے کر طلوع ہوا تھا۔۔وہ سیاہ رنگ شلوار سوٹ میں ملبوس چہرے پر دلکش مسکان سجائے جھولے پر بیٹھا حد سے زیادہ خوش اور پر جوش دکھائی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دے رہا تھا۔۔۔اس قدر جلد بازی کی دعوت پر بھی تمام رشتہ دار نکاح میں شرکت کے لئے حاضر ہو گئے تھے۔ جبکہ کتنے ہی رشتہ دار تو ابھی ذیشان کی شادی کے باعث گھر میں ہی موجود تھے۔۔۔

"موسیٰ ابراہیم لطیف ولد ابراہیم قمر لطیف آپ کا نکاح طوبیٰ جہانگیر ولد جہانگیر اسماعیل کے ساتھ باعوض پچاس لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت دو گواں کی موجودگی میں ہونا قرار پایا ہے، کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔" طوبیٰ کی رضامندی کے بعد اب موسیٰ سے ایجاب و قبول کے مراحل طے پا رہے تھے۔۔

"قبول ہے۔۔" ایک لمحے کو آنکھیں میچیں تو اپنا پورا بچپن اور ماں کا چہرہ نگاہوں سے سامنے گھوم گیا تھا۔۔ مگر آنکھیں کھولتے ہی وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

خوشگوار ماحول دیکھ،اپنی سُندری کو اپنے نکاح میں قبول کر چکا تھا۔۔دل ودماغ پر ایک سرشاری سی قائم تھی۔۔

"بہت مبارک ہو برخوردار!"سب سے پہلے قمر صاحب نے آگے بڑھ کر اپنے لاڈلے پوتے کو سینے سے لگایا تھا۔۔جو کتنی ہی دِیر انکے سینے سے لگا کھڑا رہا تھا۔۔ناچاہتے ہوئے بھی باپ کی یاد میں آنکھیں بھیگ گئی تھیں۔۔جن کے ہوتے ساتھ اس نے ہمیشہ خود کو اکیلا ہی محسوس کیا تھا۔۔

"خوش رہو۔۔"وہ اسکا کندھا تھپتھپا کر پیچھے ہوئے تھے،جواب طوبیٰ کے والد سے بغل گیر ہو رہا تھا۔جو اسے اپنی لاڈلی سونپ کر اس پر بہت بڑا احسان کر چکے تھے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ بس اب یہ رُونا دھونا بند کرو بچے۔۔ورنہ موسیٰ بھائی کیا سوچیں گے۔۔ہم نے اُنہیں کونسی رُوندو لڑکی پکڑا دی ہے۔۔"

انہونے سسکیاں لیتی طوبیٰ کو نرمی سے سمجھاتے ذرا شرارتی لب ولہجے میں کہا تھا۔۔

"مجھے نہیں معلوم۔۔مجھے اتنی جلدی رخصتی نہیں کرنی بھابھی۔۔۔اس نے بے چارگی سے طوبیٰ کو دیکھا تھا۔۔جس نے رُو رُو کر اپنی آنکھیں ہی سوجھالی تھیں۔۔۔

"طوبیٰ! بس بہت ہو گیا۔۔میرے ساتھ باہر چلو، آپ کی اور موسیٰ کی منہ دکھائی کی رسم کرنی ہے۔۔اور پھر رخصتی۔۔"طوبیٰ نے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آنکھیں پھاڑ کر اپنی ماں کو دیکھا تھا۔۔جو نجانے کیوں اتنی سفاکیت سے یہ سب بول رہی تھیں۔۔۔

"ممی پلیز!"ایک آخری التجا۔۔

"افف! میں کیا کروں اس لڑکی کا۔۔۔"وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئیں تھیں۔۔جواب ہچکیوں سے رونا شروع کر چکی تھی۔۔

"جبکہ ذیشان کی بیوی ذرا گڑبڑا کر باہر کو بھاگی تھی۔۔

"السلام علیکم موسیٰ بھائی! نکاح بہت مبارک ہو۔۔"اس نے قریب آتے مسکراتے لہجے میں مبارک دی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وعلیکم السلام! آپ کو بھی مبارک ہو بھابھی۔۔"

"ذیشان ذرا میرے ساتھ آیئے گا۔۔" اس نے ساتھ بیٹھے ذیشان کو پکارا تھا وہ سر ہلاتا اس کے ساتھ بڑھا۔۔ جبکہ موسیٰ نے پرسوچ نظروں سے دور جاتے ذیشان کی پشت کو دیکھا تھا۔۔ جواب ایک طرف کو کھڑے باتیں کرتے سنجیدہ دکھائی دے رہے تھے۔ ذیشان کے چہرے کے ایکسپریشنز بتا رہے تھے کہ کچھ تو گڑبڑ ضرور ہے۔۔۔

"کیا ہوا؟؟" ذیشان ساتھ آکر بیٹھا تو اس نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔۔

"یار تمہاری بیوی ابھی رخصتی کے لیے نہیں مان رہی۔۔ سب کو تنگ کر کہ رکھا ہے۔ بولا بھی تھا تھوڑا صبر کر لے۔۔ میں تو چاچو پر حیران

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہوں کہ انہونے تجھ جیسے کمینے انسان کے ساتھ میری اتنی پیاری سی بہن بیاہ کیوں دی۔"اسکا تمہاری بیوی بولنا چاہا موسیٰ کو ایک الگ ہی کیفیت سے دوچار کر گیا تھا۔۔وہیں اسکی ضد کا سن اسکی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔ساتھ ہی محفل کا لحاظ کرتے موسیٰ نے ذیشان کے ایک زوردار چٹکی نوچی تھی۔۔

"کیا میں منہ دکھائی کی رسم سے پہلے طوبیٰ سے ایک ملاقات کر سکتا ہوں؟"اس نے پر سوچ آنداز میں پوچھا۔۔

"پاگل ہو گیا ہے۔۔گھر میں سبب مہمان بھرے ہوئے ہیں۔۔"موسیٰ کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار تو نہیں جانتا، ہم مڈل کلاس لوگ ہیں۔۔تجھے نہیں معلوم یہاں آ گر کوئی رخصتی سے ایک منٹ پہلے بھی اس طرح سے دیکھ لے تو بہت باتیں بن جاتی ہیں۔"اس نے سمجھانے کی ناکام سی کوشش کی تھی۔۔موسیٰ نے ایک گہری تاسفی سانس خارج کی تھی۔۔

"کال۔۔کال پر تو بات ہو سکتی ہے نا۔۔اور اب تو بھی مجھے منع نہیں کر سکتا۔۔۔وہ اب بیوی ہیں میری۔۔"اس نے جتانا اپنا فرض سمجھا تھا۔۔ذیشان نے ذرا گھور کے اسکی جانب دیکھا تھا۔۔

"سائیڈ آ جا پھر۔۔اپنے نمبر سے ملاتا ہوں۔نئے نمبر سے وہ کال پک نہیں کرے گی۔۔"موسیٰ سر ہلاتا اسکے ساتھ بڑھا تھا۔۔جو اپنے کمرے میں لے آیا تھا۔۔ایک وہی جگہ تھی جہاں کوئی نہیں تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ لے۔تو بات کر۔۔میں باہر جارہا ہوں۔۔"طوبیٰ کے نمبر پر کال جارہی تھی۔۔جبکہ موسیٰ موبائل کان سے لگائے کال پِک کیئے جانے کا منتظر تھا۔۔۔۔

"خبردار!ذیشان بھائی۔آگر آپ نے مجھے رخصتی کے لئے فورس کیا تو۔۔میں اس غریب انسان سے ہرگز بھی شادی نہیں کرونگی۔۔"دوسری جانب سے اسکی رُوئی رُوئی سی آواز سُنائی دی تھی۔۔۔موسیٰ کی سبز آنکھوں میں خماری سی ابھری تھی۔۔

"زوجہ ہمارا نکاح ہوچکا تو اب کسی چیز کی گنجائش باقی نہیں رہتی ہے۔۔رخصتی سے انکاری ہوکر آپ صرف اپنے لئے مشکل کھڑی کررہی ہیں۔۔اور کوئی بھی بات نہیں ہے۔۔"دوسری جانب

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سماعتوں سے ٹکراتی اسکی گھمبیر آواز پر طوبیٰ کا سانس حلق میں ہی اٹک گیا تھا۔۔

"سانس نہ روکیں، ابھی تو میں نے ایسا کچھ نہیں کہا کہ آپ یوں ریکٹ کر رہی ہیں۔۔" لب دانتوں تلے دبائے وہ شرارت سے بولا تو اسنے یکدم خفت سے سانس خارج کی تھی۔۔

"ہم۔۔۔ ہم آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتے۔۔" وہ بہت مشکل سے بولنے میں کامیاب ہوئی تھی۔

"مگر ہم آپ کو اپنا بنا چکے ہیں۔۔ اور اب ہم چاہتے ہیں کہ یہ بے معنی سا فاصلہ آپ خود مٹا کر ہمارے نزدیک آجائیں، ورنہ آگر یہ کام بھی ہم نے خود ہی سرانجام دیا تو آپ کے لئے مشکل ہو جائے گی طوبیٰ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جی۔۔"دوسری جانب سراسر تے لہجے میں ذومعونیت سے کہی گئی بات پر طوبیٰ کی پیشانی حیا کے باعث عرق آلود ہوئی تھی۔۔اور اسنے ایک لمحے میں موبائل کھٹ سے بند کر گیا تھا۔جبکہ وہ اسکی حرکت پر دھیمے سے مسکایا،اور پھر شرارت سے اپنا موبائل نکال کر طوبیٰ کا نمبر اپنے پاس سیو کرتا کچھ ٹائپ کرتا اسکے نمبر پر سینڈ کر چکا تھا۔۔

"آپ ایسا کیوں چاہتی ہیں کہ میں جب تک یہاں گھر داماد بن کر موجود ہوں،روزرات کو آپ کے دیدار کی خاطر کھڑکی،یا چور دروازوں سے آپ تک رسائی حاصل کروں۔۔یقیناً آپ ایسا نہیں چاہتی ہونگی،تو بہتر ہے خود ہی میری پناہوں میں آجائیں مائی لولی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سُندر یا۔ کیونکہ نکاح کے بعد اب یہ معنی سے دوری بہت جان لیوا ہے۔ میں تو ابھی سے خود کو آپ کے بے حد قریب تصور کرنے لگا ہوں۔ تو بہتر یہی ہے کہ خود پاس آجائیں ورنہ میں رخصتی آپ کو اٹھا کر لے جا کر بھی کر سکتا ہوں۔۔۔اور اس نمبر کو اپنے پاس سیو کر لیں، کیونکہ اب اس سے زیادہ اور کوئی بھی نمبر آپ کے لئے اہم نہیں ہونا چاہئے۔۔۔"کسی غیر شناسہ نمبر سے پیغام موصول ہوتا دیکھ، اس نے جیسے ہی پیغام پڑھا تھا، اسکا چہرہ شرم کے باعث سُرخ پڑ گیا تھا۔۔جو شخص ذرا سے نکاح کے بعد اس قدر بے لگام ہو گیا تھا۔۔وہ بعد میں نجانے کیا کچھ کر گزرتا۔۔۔اور اُپر سے اس قدر سنگین دھمکی۔۔وہ اسکے ہی گھر میں، اسکے ماں، باپ کی موجودگی میں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اسکے کمرے میں آتا۔۔افف!"اس سے آگے سوچتے ہی اسنے شرمندگی کے باعث اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپالیا تھا۔۔

"چلو طوبیٰ اٹھو۔۔تمہارے بابا نے کہا ہے وہ انکار نہیں سننا چاہتے۔۔"ندرت بیگم نے سختی سے کہا تو وہ دل مسوس کر موسیٰ کی دھمکی یاد کر جلدی سے کھڑی ہو گئی تھی۔۔اب جو بھی تھا وہ اسکا شوہر تھا،وہ اس پر حق جتا سکتا تھا،بھلا اسے وہ کیا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا تھا۔،،مگر وہ غریب آدمی کی وجہ سے اپنے گھر والوں کے سامنے شرمندہ نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ کو موسیٰ کے عین برابر میں جھولے پر لا کر بیٹھایا گیا تھا، جس کا چہرہ دوپٹے کی اوٹ میں چھپا ہوا تھا۔۔۔اس نازک وجود کے ساتھ بیٹھتے ہی موسیٰ کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا محسوس ہوا تھا، جبکہ وہ خود پورے وجود سے کانپ رہی تھی۔۔

"ریلیکس یار! غریب ضرور ہوں، مگر بھوت ہر گز نہیں ہوں۔۔۔"اس نے دھیرے سے اسکے کان میں سرگوشی کی تو اتنے سارے لوگوں کی موجودگی کے باعث بدک کر دور ہوئی تھی۔۔۔۔جبکہ موسیٰ ذیشان کی بیوی کو اپنے درمیان آئینہ رکھتا دیکھ سیدھا ہو کر بیٹھا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلیں بھئی دلہا میاں، اب آپ اپنی سندری کو پورے حق سے دیکھ سکتے ہیں۔۔۔" موسیٰ اور طوبیٰ نے ایک ساتھ ہی شیشے کی جانب دیکھا تھا، جہاں موسیٰ کو اسکا حسن دیکھ خود پر ضبط کرنا مشکل لگا تھا، وہیں طوبیٰ اسکی آنکھوں سے چھلکتی بے خودی کے باعث فوراً ہی شرم سے نگاہیں جھکا گئی تھی۔۔۔ پلکوں کا یہ اُٹھتا گرتا رقص دیکھ موسیٰ مبہوت رہ گیا تھا۔۔ جبکہ طوبیٰ نے اس بار اُسے خفا نظروں سے دیکھا تھا، جس پر اُسکے لبوں پر ایک بڑی پیاری اور دلکش مسکان کھل سی گئی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وقت بہت ہو گیا ہے۔۔کچھ دیر میں مغرب ہونے والی ہے۔۔میرے خیال سے اب ہمیں بچوں کی رخصتی کر دینی چاہئے۔۔۔" یہ طوبیٰ کی رشتے کی دادی تھی۔۔

"جی بالکل! گھر کے بڑوں کو بلوالیں۔۔" ذیشان کی بیوی تمام ہی مرد حضرات کو بلانے کی غرض سے گھر کے دوسرے حصے میں آئی تھی۔۔جبکہ یہ تمام رسمیں گھر کے صحن میں کی جا رہی تھیں۔۔

"موسیٰ بیٹا! اپنے جگر کا ٹکڑا آپ کے حوالے کر رہا ہوں، اسکا بہت سارا خیال رکھیئے گا۔۔" انہونے طوبیٰ کا ہاتھ اسکے ہاتھ میں سونپتے گلوگیر لہجے میں کہا تھا۔۔جو بری طرح سے سسک رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"انکل آپ بے فکر رہیں۔۔جب تک مین زندہ ہوں طوبیٰ میری زمہ داری ہیں۔۔" وہ اپنے ماں، باپ کے گلے لگ کر بے تحاشہ رو رہی تھی۔۔جبکہ موسیٰ نے اسے یوں ہچکیوں سے روتا دیکھ پہلو بدلہ تھا۔۔۔

"میسا میرے بچے!" میساماں کی آواز پر جلدی سے آنکھیں خشک کرتی سیدھی ہوئی۔۔

"کمرے کی لائٹ کیوں آف ہے؟" وہ سوالیہ گویا ہوئیں۔۔۔

"وہ مما! مجھے نیند آرہی تھی۔۔" اس کی رندھی ہوئی آواز محسوس کر وہ تڑپ کر آگئے بڑھی تھیں۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میسا میری جان! آپ رُو رہی ہیں؟" وہ ماں تھیں اولاد کی تکلیف کیسے نہ محسوس کرتیں۔۔

"نہیں مما! ایسی بات نہیں ہے۔" وہ فوری نفی میں سر ہلاتی سیدھی ہوئی۔۔ جبکہ انہونے بیٹی کا بھرم رکھنے کی خاطر لائٹ جلانے کی بھی زحمت نہیں تھی۔۔

"میسا میری بات سُنیں!" وہ اس کے سرہانے آ بیٹھی تھیں۔۔

"جی مما!" اب وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی۔۔ مگر چہرہ ابھی بھی آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔ انہونے سائیڈ لیمپ آن کرتے میسا کی جانب دیکھا۔۔۔ جس کی سرخ آنکھیں رُونے کی چغلی کھا رہی تھیں۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیوں رو رہی ہیں؟" وہ جانتی تھیں کہ وہ صبح دونوں ماں باپ کے درمیان ہونے والی لڑائی جھگڑے کی وجہ سے پریشان تھی۔۔

"آپ میری اور اپنے بابا کی وجہ سے پریشان ہیں؟" انہونے دُکھ سے اُسکی جانب دیکھا تھا۔۔

"مما آپ لوگ اتنا کیوں لڑتے ہیں؟؟" بلا خر وہ آگے بڑھ کر ماں کے گلے لگتی بلک بلک کر رو پڑی تھی۔۔

"اس میں رونے والی کیا بات ہے میرا بچہ! جسٹ ریلیکس!" انہونے محبت سے اسکی پشت سہلائی تھی۔۔

"آپ لوگ پلیز لڑائی مت کیا کریں۔۔مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔" اب اسکا وجود ہولے ہولے کانپ رہا تھا۔۔کون کہہ سکتا

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا کہ وہ ایک زندہ دل، ہنستی کھلکھلاتی لڑکی تھی۔۔جو ماں، باپ کی خاطر رات کی تاریکی میں بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔۔

"شش! بس خاموش ہو جاؤں! کچھ نہیں ہوتا۔۔۔سب کے گھروں میں ایسی چھوٹی موٹی لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں۔۔اور آپ کے بابا اور میں آپ کو تو کچھ نہیں کہتے ناں۔۔۔بس چپ ہو جائیں۔۔" انہونے اپنے آنسو ضبط کرتے اسے دلاسہ دیا۔۔۔بیٹیاں تو ویسے ہی حساس ہوتی ہیں۔ نجانے اس کا جنگلی، کچے کانوں کا شوہر اس بات کو کب سمجھتا۔۔۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”زہے نصیب! زہے نصیب۔۔۔۔آج سالوں بعد ہمارے شیف چچا کے ہاتھوں کا کھانا نصیب ہو گا۔۔آج تو ہمارے بھاگ ہی جاگ اُٹھے ہیں۔۔۔“ وہ شرارت سے بولتا کچن میں داخل ہوا تھا۔۔۔ جہاں خوب رونق لگی ہوئی تھی۔۔۔

بختیار صاحب پراپر ڈریس اپ ہو کر شیف کی کیپ پہنے بہت جوش کے ساتھ کھانا تیار کرنے کے لئے کٹنگ بورڈ پر سبزیوں کی دکان سجائے کھڑے، بھتیجے کی شرراتی آواز پر مسکرائے۔۔

”ویسے ہماری والدہ ماجدہ اور گھر کی باقی سب خواتین کہاں غائب ہیں؟“ اس نے کچن میں محض دونوں تینوں مرد ملازمین کو دیکھ تجسس بھرے انداز میں پوچھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آج گھر کی تمام خواتین کی کھانے پکانے کی زمہ داری سے چھٹی ہے۔۔کیوں کھانا ہم تیار کریں گے۔۔"بختیار صاحب نے کندھوں پر سے نادیدہ دھول جھاڑ کر ذرا آکڑ کر کہا تھا۔۔

"ویسے چچا عرصہ ہوا کہ آپ نے کھانا بنانا چھوڑ دیا! تو پھر آپ کو ریسپیز تو یاد ہے ناں؟ایسا نہ ہو آپ چاول کی جگہ ساگ کا حلوہ تیار کر دیں۔۔"اس نے شرارت سے مسکراہٹ ضبط کی۔۔

"انسان نہیں بنو گے تم؟"انہونے ذرا گھور کر دیکھا تھا۔۔

"ارے یار چاچو کیا ہو گیا ہے۔۔میں تو صرف پوچھ ہی رہا تھا۔۔"اس نے مزے سے ان کے گلے میں بانہیں ڈالی تھیں۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ویسے میں حیران ہوں، کہ دادو نے اپنے لاڈلے سپوت کو یہ زنانیوں والے کام کرنے کی اجازت دے کیسے دی؟“ وہ مزید شرارت پر آمادہ ہوا تھا۔۔

”قاروق باز آجاؤ!“ اب اَنہونے باقاعدہ کھانا بنانے کا آغاز کیا تھا۔اور پین چولہے پر چڑھایا تھا۔۔

”ویسے بنا کیا رہے ہیں؟؟ کیا کوئی چائنیز یا اٹالین ڈش بنا رہے ہیں؟“ اس بار اس نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر سوال کیا۔۔

”دل تو چاہ رہا تھا جھینگے کا پلاؤ بناؤں، پھر خیال آیا کہ تمہاری ماں، بہنیں تو ناک پر کپڑا رکھ کر ادھر ادھر ہو جائیں گی۔۔جب کوئی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کھائے گا نہیں تو پھر میری ساری محنت پر پانی پھر جائے گا۔۔"بختیار صاحب نے ذرا تاسفی لہجے میں کہا۔۔

"جو بات ہے۔۔۔ویسے آج آپ کو رشتے والے دیکھنے آرہے ہیں کیا؟"اس کی زبان میں ایک بار پھر کھجلی ہوئی تھی۔۔۔

"تھپڑ کھالو گے اب تم مجھ سے!"اس بار انہونے تیز نگاہوں سے گھورا تھا۔۔

"اچھا اچھا! وہ آپ آج سالوں بعد کچن شریف میں تشریف لائیں ہیں ناں تو مجھے لگا کہ شاید ہماری ہونے والی چچی کو امپریس کرنے کی تیاری کی جارہی ہو۔۔"وہ اپنی کہنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"صحیح کہتی ہیں اماں جان تمہارے بارے میں۔۔کہ تمہاری عقل ٹخنوں میں ہے۔۔۔" پین میں سبزیاں فرائی کرتے انہونے تاسف کا اظہار کیا۔۔جبکہ باقی تمام ملازمین جلدی جلدی ہاتھ چلاتے باقی کے کاموں میں مصروف تھے۔۔

"چلیں چاچو پھر آپ ذرا سائیڈ ہوں۔۔میں بھی اپنی زور آزمائی کر ،اور کچھ تو تیار کر ہی دوں۔۔"اس بار وہ بھی میدان میں کودا۔۔۔

"اب تم کیا بناؤ گے ؟"انہونے بھنویں اُچکائیں۔

"مچھلی کے پاؤں کا سالن !"اس نے جس قدر سنجیدہ آنداز میں غیر سنجیدہ بات کی تھی۔باورچی خانے میں موجود سب ہی لوگوں کا قہقہہ بے ساختہ پڑا تھا۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ رخصت ہو کر اپنے ہی گھر کے ایک دوسرے کمرے میں آ گئی تھی۔۔۔جو حصہ اس گھر کے مہمانوں کے لئے مختص تھا۔۔۔وہ طوبیٰ کو رخصت کرا کر اپنے ساتھ لکھنو بھی لے جا سکتا تھا، مگر ساتھ نہ لیجانے کی سب سے بڑی وجہ، ایک تو لطیف مینشن کا ماحول، دوسری طوبیٰ کی حساس طبیعت تھی۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکی یہ معصومیت ان گھریلو پولیٹیکس کی نظر ہو جاتی، تیسری چیز جس قدر جلد بازی میں یہ شادی ہوئی تھی، وہ اسے ایڈجسٹ کرنے کے لئے تھوڑا وقت دینا چاہتا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بھائی اب جانے بھی دے مجھے!" شام سے رات ہونے کو آئی تھی۔۔۔ مگر نکاح کے بعد سے ذیشان کو اس کے باقی سب کزنز وغیرہ نے جس طرح سے گھیر رکھا تھا، وہ چاہ کر بھی وہاں سے غائب نہیں ہو سکا تھا۔۔

"کیوں؟ بڑی جلدی ہے کمرے میں جانے کی؟" ذیشان نے بھی کمینگی کی انتہا کر رکھی تھی۔۔

"ہاں جیسے تجھے تو نہیں تھی۔۔" اس نے دانت پیس کر کہا تو باقی سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بیٹھ جا آرام سے! طوبیٰ جلدی سونے کی عادی ہے۔۔۔اب تو وہ سو بھی چکی ہو گی۔۔" ذیشان نے اس کے ارمانوں پر پانی پھیرنے کا پورا پورا انتظام کر رکھا تھا۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔میں بھی ساتھ بستر لگا کر سو جاؤں گا۔۔۔" وہ بھی کہاں ہار ماننے والا تھا۔۔۔

"اوہ اچھا یہ بات ہے۔۔۔تو بس پھر آ جا۔۔۔شاکر جاؤ نوشے میاں کا بستر لگاؤ یہاں۔۔" اس نے شرارت سے لب دانتوں تلے دبائے تھے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔میرے سسر صاحب نے ایک الگ سے کمرہ میرے نام پر چڑھا دیا ہے۔۔میں وہاں آرام سے اپنا گزر بسر کر سکتا ہوں۔۔"اس نے بھاگنے کی تھی۔۔

"ارے نوشے میاں ایسے کیسے!"ان سب نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی گرفت میں لے لیا تھا۔۔

"میرے بھائی جانے دے۔۔تیری بہن انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔"موسیٰ نے ذرا بیچارگی سے کہا تھا۔۔یہ اسکی سُندریا کا خاندان تھا جبھی وہ یہاں اتنا شریف اور خاندانی ہونے کا مظاہرہ کر رہا تھا،وگرنہ اب تک سب کو اپنی ایک دھاڑ سے خاموش بھی کرا چکا ہوتا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلے جانا میرے بھائی، ابھی تو پوری رات باقی ہے۔۔۔ تھوڑا دوستوں کے ساتھ شغل میلا لگاؤ۔۔۔" اس بار موسیٰ نے خاموشی سے اسے تیز نگاہوں سے گھورا تھا۔۔۔

"موسیٰ!" یہ جہانگیر صاحب کی آواز تھی۔۔

"جی انکل!" وہ جھٹ سے کھڑا ہوا تھا۔۔ باقی سب بھی سیدھے ہوئے تھے۔

"بیٹا آپ کے دادا واپس جانے کی ضد کر رہے ہیں۔۔ ہم تو کہہ رہے تھے کچھ دن ہمارے ساتھ ٹھہر جاتے، پھر آپ بچوں کے ساتھ ہی رخصت ہو جاتے۔۔" انہوں نے حق میزبانی نبھانی چاہی تھی۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"انکل گرینڈ پا کو جانے دیجیے۔۔میں کچھ دن یہیں ہوں۔۔دراصل انہیں میٹنگ کے سلسلے میں آسٹریلیا جانے ہے تو۔۔"اس نے بہانہ گھڑا تھا۔۔وہ جانتا تھا کہ اسکے گرینڈ پا ایک رات تو کیا چند گھنٹے بھی یہاں بہت مشکل سے گزار سکے ہونگے۔۔۔انکے اور طوبیٰ کے خاندان کے گھر اور لائف اسٹائل میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔وہ یہ بھی جانتا تھا کہ انہوں نے آج کی رات کی بکنگ ایک ہوٹل میں کرا رکھی ہے۔۔۔وہ تو اسے بھی ساتھ لیجانے پر باضد تھے۔۔مگر وہ جہانگیر صاحب کو زبان دے چکا تھا۔۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اچھا! چلیں کوئی بات نہیں۔۔۔" وہ کہتے ہوئے باقی سب پر ایک نگاہ ڈال نکل آئے تھے۔۔۔بیٹی کے باپ تھے مزید کیا کہتے۔۔اور اپنے بھتیجے کی شرارت سے بھی وہ خوب واقف تھے۔۔۔

"تو کہاں جا رہا ہے۔۔" ذیشان نے اسے بھی پیچھے جاتے دیکھ ہاتھ پکڑا۔۔

"صبر کر جا یار!" وہ تیز قدموں سے انکے پیچھے گیا تھا۔۔

"مگر بیٹا!" جہانگیر صاحب نے اب اس کے تقاضے پر لب بھینچے تھے۔۔اور ایک لمحے کو دل کانپ سا گیا تھا۔۔ کہیں انہوں نے موسیٰ کی باتوں میں آکر اپنی لاڈلی کے ساتھ کوئی زیادتی تو نہیں کر دی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"انکل پلیز! کچھ ایسا ویسا نہ سوچیں۔۔میں جانتا ہوں کہ آپ ٹینشن کا شکار ہیں۔۔کہ دن میں نے کوئی بات کی تھی۔۔اور اب میں طوبیٰ کو ساتھ لے جانے کی بات کر رہا ہوں۔۔" وہ جیسے ان کے دل کا حال جان گیا تھا۔۔

"آپ فکر نہ کریں میں صبح ہوتے ہی طوبیٰ کو واپس لے آؤں گا۔۔میں نے جذبات میں صبح کہہ تو دیا تھا مگر اب احساس ہو رہا ہے کہ گھر داماد بن کر رہنا کتنا مشکل اور غیرت کا کام ہے۔۔۔" جہانگیر صاحب نے ایک گہری سانس بھری تھی۔۔جب وہ اپنی بیٹی کو اسکے نکاح میں دے ہی چکے تھے تو اب وہ اسکو ابھی رخصت کرا کر لے جاتا یا پھر چار روز بعد۔۔کیا فرق پڑتا تھا۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں سمجھ سکتا ہوں۔۔مجھے خوشی ہے کہ تم نے اس نہج پر جا کر سوچا! مگر فکر مت کرو۔۔یہ بھی تمہارا ہی گھر ہے۔۔تمہاری پریشانی میں سمجھتا ہوں۔۔یونہی اپنی بیٹی کا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں نہیں سونپا۔۔۔بہت کچھ سوچ سمجھ کر یہ کڑا فیصلہ لیا ہے۔۔اب طوبیٰ آپ کی امانت ہے، آپ جہاں مرضی چاہے لے جا سکتے ہیں۔۔ہم سے اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"اس کا کندھا تھپتھپا کر وہ بھاری دل سے آگے بڑھ گئے تھے۔۔

"تھینکو سو مچ انکل!" وہ پرجوش سا پیچھے سے ہانک لگاتا اب گھر کے دوسرے حصے کی جانب بڑھا تھا، جہاں اسکی سندریا اسکی منتظر تھی۔۔۔دل عجیب ہی لے میں دھڑک اٹھا تھا۔۔اس سے روبرو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ملاقات کرنے کا احساس ہی کس قدر حسین اور پر کیف تھا۔۔اس بات کا آندازہ اسے اب جا کر ہوا تھا۔۔۔

جبکہ نم آنکھیں پونچھتے جہانگیر صاحب اپنے کمرے میں آ کر بند ہو گئے تھے،اب احساس ہوا تھا کہ وہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو کس قدر جلدی میں پرایا کر گئے تھے۔۔وگرنہ دوپہر تک یہی اطمینان تھا کہ کچھ دن تک تو وہ یہیں تھی۔۔

وہ ہلکی بلب والی روشنی میں ڈوبی خواب گاہ میں داخل ہوا تو پہلی نگاہ بیڈ پر موجود سفید رنگ سوٹ پر سرخ رنگ دوپٹے اوڑھ کر نیم درازی کی پوزیشن میں لیٹی طوبیٰ کی جانب اُٹھی تھی،جہاں وہ اپنی تمام تر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

معصومیت سمیٹے شاید اس سے ناراض ہوئی بیٹھی تھی۔۔ جلدی جلدی میں کمرے کو تھوڑا سا ڈیکوریٹ کیا گیا تھا۔۔ مگر پھر بھی وہ کوئی روایتی طرز کی سجاوٹ ہر گز نہ تھی، جو نو بہیاتا جوڑے کے لئے خاص کی جاتی ہے۔۔ وہ دھیرے سے قدم اُٹھاتا مصہری کے نزدیک آیا تھا۔۔ جبکہ وہ آہٹ محسوس کر سیدھی ہو بیٹھی تھی۔ چہرہ آنسوؤں سے تر تھا مگر اسکی جانب دیکھنے سے مکمل گریز برتا تھا۔۔۔۔

"یہ ناراضی کب تک قائم رکھنے کا ارادہ ہے؟" موسیٰ نے اُس کی ناراضگی دیکھ بالآخر ہتھیار ڈال دیے تھے، جو گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے اپنے ماما بابا کے پاس جانا ہے۔مجھے آپ جیسے شخص کے ساتھ شادی نہیں کرنی۔اور نہ ہی میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔"آنسوؤں سے لبریز جھیل جیسی گہری آنکھیں اُٹھی تھی اور موسیٰ خود کو ان جادوئی آنکھوں میں ڈوبتا محسوس کر سانس نہیں لے سکا تھا۔۔۔مگر جلد ہی ایک گہری سانس بھر کر بمشکل خود پر قابو پایا تھا۔

جبکہ طوبیٰ نے اس اس کی وجیہہ نظر لگانے کی حد تک دلکش پر سنالٹی سے نظریں چرائیں تھیں۔ماہ رخ بھابھی نے صحیح تو کہا تھا کہ طوبیٰ تیری لوٹری نکل آئی ہے وہ شخص بلا کا حسین شہزادوں جیسا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا۔۔۔مگر کیا فائدہ تھا تو غریب ناں۔۔"طوبیٰ نے ذرا نخوت سے سوچا تھا۔۔

"نکاح اور رخصتی کے بعد بھی کیا شادی کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے زوجہ؟" وہ نرم، ٹھہرے ہوئے لہجے میں سوالیہ بولا تھا۔وہ اَشک غماز میں ڈوبی نگاہیں چرا گئی۔مقابل بھی آنکھیں پڑھنے کا ہنر خوب جانتا تھا۔سبز آنکھوں کی چمک ہی نرالی تھی۔۔

"ہم یہاں نہیں رہنا چاہتے۔خاص کر تم جیسے غریب آدمی کے ساتھ تو ہم نے کبھی شادی کا سوچا بھی نہیں تھا۔" وہ اپنی عادت کے بر خلاف ذرا بد تمیزی سے گویا ہوئی تھی۔موسیٰ کی سبز آنکھوں کا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رنگ یکایک تبدیل ہوا تھا۔ طوبیٰ کا سانس تک خشک ہو گیا تھا۔ جب وہ سیکنڈز میں سانسوں سے بھی قریب محسوس ہوا تھا۔ وہ خوف زدہ سی آنکھیں میچ گئی تھی۔

"صرف ایک ہی شخص کو اجازت ہے بے ادبی کی، وگرنہ سخت نفرت ہے مجھے تم کہہ کربلا نے والوں سے۔۔۔" گمبھیر لہجے کی سرگوشیانہ آواز پر وہ سانس تک روک گئی۔ طوبیٰ نے کس کر آنکھیں میچ لی تھیں۔ وہ اسے تھر تھر کانپتا دیکھ دلکشی سے مسکرایا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مگر آپ کے معاملے میں یہ دل میری بھی نہیں سنتا۔آپ جناب صرف پکار لیا کیجئے، آپ کی آواز کی چاشنی سے سیر اب ہونے کے لئے یہ کان کیا ہمارا دل اور اس دل کی ہر دھڑکن ہی گوش سماعت بن جائیں گی۔"اس کا پُر سوز لہجہ دھڑکنیں منتشر کر گیا تھا۔وہ بس یک ٹک اسے دیکھے گئی تھی۔

"نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا؟"اُس کی پُر شوق نگاہیں اِس قدر گہری تھیں کہ خود میں اُترتی محسوس ہوئی تھیں۔

"ہم آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے۔"وہ ہنوز اپنی ضد پر قائم تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیوں؟ کیا آپ مجھ جیسے غریب آدمی کو اپنی محبّت کی دولت سے دھنی نہیں کر سکتیں؟" وہ ذرا مایوسی سے بولا تھا۔ وہ جھٹ نفی میں سر ہلاتی نظریں جھکا گئی۔

"کیوں ہم سے ایسی کیا خطا سرزد ہو گئی سندری؟" وہ باتوں کے درمیان کب اتنا نزدیک آ گیا تھا، اُسے خبر ہی نہیں ہو سکی تھی۔ باقی باتیں تو وہ گویا سن ہی نہ سکی تھی۔ اس قدر قربت پر چہرہ تپ اُٹھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ، آپ دور رہ کر بات کریں۔ ورنہ ہم شور مچائیں گے۔" وہ کترا کر دور ہوئی تھی۔

"آپ کیوں چاہتی ہیں کہ آپ کے گھر والے مجھ معصوم اور غریب آدمی کو ان کی بیٹی پر بلاوجہ ظلم ڈھانے کے ناکردہ جرم میں حوالات کی ہوا کھلا دیں۔" اس نے ابرو اُٹھائے۔

"ہم ایسا تو نہیں چاہتے۔" جھٹ پورا سر نفی میں ہلایا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو پھر کیا میرا جرم بس اتنا ہی ہے کہ میں غریب ہوں؟" لہجہ انتہا کا معصوم تھا۔

"آپ، آپ اتنے غریب ہیں، تو میرا۔۔۔ مطلب، مطلب ہماری رسٹی! مطلب ہماری بلی، ہمارے کبوتر اور ہماری بٹیر کہاں رہیں گی۔۔۔ اور وہ کیا کھائیں گے؟ اور آپ تو اتنے غریب ہیں کہ آپ کے پاس تو رہنے کو اپنا گھر بھی نہیں ہے تو ہم اور ہمارے بچے کہاں رہیں گے۔" وہ اس قدر معصومیت اور میٹھے لہجے میں بول رہی تھی کہ موسیٰ کا دل کیا وہ بولتی رہے اور وہ بس اسے سنتا رہے۔ اس کی یہ معصوم ادائیں اور نادان حسن ہی تھا جس پر وہ بری طرح فدا ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ مجھ غریب کو گھر داماد ہونے کا طعنہ دے رہی ہیں۔" وہ مسکراہٹ چھپانے کی غرض سے گردن جھکا گیا تھا۔

"نہیں! ایسا نہیں ہے۔ ہم تو بس اپنے بچوں کی وجہ سے کہہ رہے تھے۔" وہ جھٹ بولی تھی۔

"آپ کیوں فکر کرتی ہیں۔ ہم اور ہمارے بچے ہمارے گھر میں ہی رہیں گے۔ یہ ذمہ داری میری ہے۔" وہ خود پر ضبط کے کڑے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پہرے بیٹھائے ذرا فاصلے پر ہو تا رُخ پھیر گیا تھا۔ و گرنہ عین ممکن تھا کہ اس سے کوئی گستاخی سرزد ہو جاتی۔

"آپ کے بچے بھی ہیں؟" اس بار آنکھوں کی سیاہ رنگ پتلیاں حیرت کی زیادتی سے بڑی ہو گئی تھیں۔ موسیٰ کو اپنی دھڑکنیں رفتار سے تیز ہوتی محسوس ہوئی تھیں۔ وہ نادانستہ قریب آیا تھا۔

"آپ کے بچے میرے بچے ہوں گے ناطوبی جی!" گال سے گال مس کرتا وہ اسے سانس روکنے پر مجبور کر گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار سانس تو لیں۔آج ہماری شادی کی پہلی رات ہے آپ کیوں کل صبح کا سورج طلوع ہونے سے قبل مجھ غریب انسان کو حوالات کی ہوا کھلانے پر تل گئی ہیں۔"اس کی پیشانی سے پیشانی جوڑے بیٹھا وہ آج پہلی بار اس کے نازک لمس سے آشنا ہوا تھا۔

"میں، میں۔۔۔ہم! ہم آپ کے ساتھ، اپنے بچے ہر گز بھی شئیر نہیں کریں گے۔"لڑکھڑاتے لہجے میں بولتی وہ اسے قہقہہ لگانے پر مجبور کر گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کوئی بات نہیں پھر میں اپنے بچے لے آؤں گا۔پھر تو آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا ناں۔"لبوں پر شریر سی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔اُس کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔

"پہلے آپ اپنے رہنے کا تو بندوبست کر لیں۔پھر لائیے گا اپنے بچے۔"اس نے منہ بسورا۔۔۔اور اس وقت وہ انتہا کی کیوٹ لگی تھی۔

"ویسے کیا آپ کے پاس بھی میرے بچوں جیسے بچے ہیں؟"بیڈ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھتی اب وہ اشتیاق بھرے لہجے میں بولی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں۔۔۔میرے بچے تو ابھی دنیا میں ہی نہیں آئے۔اب آپ آئی ہیں تو کچھ عرصے بعد میرے انسانی بچے بھی آ ہی جائیں گے۔" وہ مزے سے جان بوجھ کر زرا جتاتے لہجے میں بولا تھا۔

"آپ کے انسانی بچے؟"اس نے عادتاً پوری آنکھیں کھول کر انتہائی احمقانہ سوال کیا تھا۔موسیٰ نے مسکراہٹ دبائی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بالکل سُندریا۔اب ہم انسان ہیں تو ظاہر سی بات ہے ہمارے بچے بلی کے بچے تو نہیں ہو سکتے۔" پہلے پہل نا سمجھی سے دیکھتی وہ سمجھ آنے پر سٹپٹا کر رہ گئی تھی۔دل چاہا کہ زمین علیحدہ ہو جاتی اور وہ اس میں آن سماتی۔جب کہ وہ قہقہہ لگا گیا تھا۔ساتھ ہی ہاتھ پکڑ کر اُسے اپنی جانب کھینچ لیا تھا۔

"میری زندگی میں آنے کا شکریہ سندریا!" اس نے ہولے سے اس کے ماتھے پر پیار کیا تھا۔۔۔جبکہ اس بار طوبیٰ نے بغور اسکے لفظوں کو محسوس کیا تھا۔۔جو اسے مسلسل پیارے بھرے ناموں سے پکار رہا تھا۔۔۔کیا یہ شخص پاگل تھا؟ کیا بھلا ایک دن میں بھی کبھی کوئی محبت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پروان چڑھتی ہے؟؟"وہ یک ٹک اسکا دلکش چہرہ نہار رہی تھی۔۔۔جو اسکی محویت محسوس کر دھیرے سے مسکرایا تھا۔۔۔۔

"یہ۔۔۔یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟"وہ جو کسی ٹرانس میں گھری ہوئی تھی۔موسیٰ کا نرم گرم لمس اور اپنے ہاتھوں کی نرم ہتھیلیاں اس کی خوشبو سے مہکتی محسوس کر وہ اس اچانک اِفتاد پر بری طرح سے سٹپٹائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا کر رہا ہوں؟" اس نے شرارت سے اُبرو اٹھائے۔ جبکہ تھاما ہوا ہاتھ چھوڑ کر اب اسے اپنے حصار میں لیا تھا۔

"ہمارا مطلب ہے کہ یہ۔۔۔آپ۔۔ہمارا، ہاتھ۔ہمارا مطلب!" اس کی نگاہوں میں جذبات کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر محسوس کر وہ بری طرح سے جز بز ہوئی تھی۔

"کیا ہوا آپ کے ہاتھ کو۔" موسیٰ نے اس کا ہاتھ تھام کر مصنوعی فکر مندی سے دیکھتے تھر تھر کانپتی انگلیوں کے پوروں پر اپنا تبسم لب رکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”وہ ہاتھ چھوڑ دیں میرا۔“ اس نے جھٹ تیزی سے اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے آزاد کرایا تھا۔

”یہ ہاتھ تو اب میں نہیں چھوڑنے والا!“ اس کی شرارت ہنوز برقرار تھی۔

”موسیٰ پلیز! ہاتھ چھوڑیں ہمارا!“ وہ یکدم ہی سنجیدہ ہو گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"پھر سے کہیں!" اُس کے چہرے پر رَقص کرتی شرارتی سی لٹ کو کان کے پیچھے اُڑستے محبت سے گوندھے لہجے میں فرمائش کی گئی تھی۔ سُرخ رنگ دوپٹہ بیڈ پر ہی کہیں رہ گیا تھا۔ جب کہ بالوں میں لگی بال پنیں بھی اب لوز ہو کر جھول سی گئی تھیں۔۔۔ اور تمام بال پشت پر بکھر سے گئے تھے۔ وہ دوپٹہ نہ محسوس کر مزید سٹپٹائی تھی۔

"کیا کہوں؟" اس نے نا سمجھی سے اُس کے چہرے کی جانب دیکھا تھا، جو آنکھوں میں بے پناہ خماری سموئے چاہت بھری نگاہوں سے اُسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میرا نام! آپ کے لبوں سے میرا نام بہت پیارا لگتا ہے سُندریا!“ اپنے جذبات کا اظہار کرتے اپنے پسندیدہ طرز تخاطب سے متوجہ کیا تھا۔

”سُندریا!“ طوبیٰ محو حیرت میں غوطہ زن، شدید حیرت میں گھری بس اُس کی سبز آنکھوں میں دیکھتی رہی تھی۔

”میرا ہاتھ چھوڑیں پلیز!“ وہ نجانے کیا سوچ کر بدک کر لمحے کے ہزارویں حصے میں فاصلہ بنا گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”کیا ہوا؟“ وہ اُسے سنجیدہ ہوتا دیکھ، ذرا فاصلے پر ہوا تھا۔ جس نے آگے بڑھ کر جھٹ سے دوپٹہ اُٹھا کر سینے پر پھیلایا تھا۔

”ہم آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتے تھے۔“ اس بار لب دانتوں تلے دبائے اس نے اپنے دل کی بات رکھی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جانتا ہوں کہ آپ کو یہ غریب آدمی کس قدر زہر لگتا ہے۔" طوبیٰ نے نظر اٹھا کر موسیٰ کو دیکھا، مگر اب وہاں کوئی شرارت کی رمق نہیں تھی۔

"غریب آدمی ویسے ہی بول دیا تھا ہم نے۔۔۔سب نے مذاق ہی بنا دیا۔" اس بار ذرار وہانسی ہو کر شکوہ کیا تھا۔

"کس کی اتنی مجال جو میری سندریا کا مذاق بنا رہا ہے؟" اس نے ابرو اٹھا کر ذرا سختی سے پوچھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمارا نام طوبیٰ ہے۔" وہ اس کی لہجے میں سختی محسوس کر اب عادتاً منمنانے لگی تھی۔

"مسز طوبیٰ موسیٰ ابراہیم لطیف۔" اس نے لفظ دہرائے تھے۔

"یہ اتنا بڑا نام کس کا ہے؟" وہ حیران ہوئی، نام تھا کہ پڑوسی کے شہر کا ایڈریس۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کا نام ہے مسز!" اب اُس نے سُندریا نہیں کہا تھا۔ شاید وہ ناراض ہو گیا تھا۔

"ہمارا نام طوبیٰ جہانگیر ہے۔ شادی ہو گئی تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ ہم اپنا نام تبدیل کر لیں گے۔ ویسے بھی طوبیٰ موسیٰ اچھا نہیں لگ رہا۔ طوبیٰ جہانگیر ہی زیادہ پیارا لگ رہا ہے۔" اُس نے ناک چڑھا کر کہا تھا۔ موسیٰ کو ایک بات کا تو اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کی سُندریا صرف شکل سے ہی معصوم نظر آتی تھی۔

"ہمم! جیسے آپ کی مرضی۔" وہ سر جھٹک گیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ ناراض ہو گئے کیا؟" کچھ لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے تھے۔جب کہ اب وہ پشت پر ہاتھ باندھے نظریں جھکائے کھڑا تھا۔

"آہاں! نہیں۔۔۔میں چاہ رہا تھا آپ میرے ساتھ چلیں۔" اس بار وہ سیدھا مدعے پر آیا۔

"کہاں؟" اس کی آنکھیں پھیلیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اپنے شوہر کے ساتھ۔وہ جہاں لے جائے وہاں۔" وہ نرمی سے گویا ہوا۔

"مگر بابا۔۔۔"

"میں اجازت لے چکا۔دوسری بات رخصتی کا مطلب ہے کہ اب آپ کا سرپرست تبدیل ہو گیا ہے۔پہلے آپ اپنے بابا کی ذمہ داری تھیں۔مگر اب آپ میری ذمہ داری ہیں۔" اس استحقاق بھرے لہجے میں گمبھیرتا سے گویا ہوا تھا۔وہ خاموش رہی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اگر آپ کوئی چادر وغیرہ لینا چاہتی ہیں تو لے لیں۔ میں باہر آپ کا ویٹ کر رہا ہوں۔" وہ اتنا بول کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔ جب کہ طوبیٰ اپنی ماں کی تنبیہ یاد کر لب چباتی الماری سے برقعہ نکال کر پہنتی اس کے پیچھے گئی تھی۔ آنگن میں اس کی تائی ٹکرائی تھیں۔ وہ ایکدم سٹپٹائی۔

"وہ تائی جان۔۔۔ میں، وہ مجھے۔۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اتنا گھبرا کیوں رہی ہو میرا بچہ! وہ شوہر ہے آپ کا۔ جاؤ اللہ تمہیں دنیا جہاں کی خوشیوں سے نوازے۔۔۔اور اب آپ نے ان سے بچوں کی طرح ضد نہیں کرنی کسی بھی معاملے میں۔اپنا ضد، بچپنا سب یہیں چھوڑ جائیں، اب آپ چھوٹی سی طوبیٰ نہیں بلکہ موسیٰ ابراہیم کی بیوی ہیں۔بیٹیاں معصوم اور نادان ہوتیں ہیں۔ مگر بیویاں سمجھدار اور ذمہ دار ہی اچھی لگتی ہیں۔۔۔اور اچھی بیویاں اپنے شوہر کی فرمانبردار، وفاشعار اور اطاعت گزار ہوتی ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہماری بیٹی ایک اچھی بیوی ثابت ہو گی۔اللہ کی امان۔" دروازے تک قدم اُٹھا کر جاتی طوبیٰ کے پاؤں من من بھاری ہو گئے تھے۔رخصت ہونے کا مطلب اب سمجھ آ رہا تھا۔تائی اور ممانے یہی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کہا تھا کہ وہ اپنا بچپنا یہیں اس آنگن میں چھوڑ جائے گی۔اور طوبیٰ نے ایسے ہی کیا تھا وہ اپنا بچپنا، ضد یہیں اس گھر اور آنگن میں چھوڑ اپنے شوہر کے ساتھ اس کی بیوی بن کر رخصت ہو رہی تھی۔

وہ کار پورچ میں آئی تو پہلی نگاہ موسیٰ کی جانب ہی اٹھی تھی، وہ سیاہ رنگ کرتا پاجامہ پہنے کار سے ٹیک لگائے کھڑا موبائل پر مصروف نظر آرہا تھا۔ بالوں کو سلیقے سے اوپر کی جانب جمار کھا تھا۔ کشادہ پیشانی پر بل پڑے ہوئے تھے۔ لب آپس میں سختی سے بھینچ رکھے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھے۔سامنے سے نزدیک آتی لڑکی کو پہچاننے میں اسے تھوڑی دشواری کا سامنا ضرور ہوا تھا، مگر جب وہ نزدیک آئی تو نقاب سے جھانکتی سیاہ آنکھوں کو پہچانے میں محض لمحہ لگا تھا۔وہ ذرا حیرت سے سیدھا ہوتا اس کے لئے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول چکا تھا۔طوبیٰ خاموشی سے کار میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔جب کہ اب اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی۔

"کیا ہوا آپ مجھے بار بار دیکھ کر مسکرا کیوں رہے ہیں۔"طوبیٰ کی تیز نگاہوں سے اس کا لبوں پر مٹھی رکھ کر مسکرانا چھپ نہیں سکا تھا جو گاڑی کو اسپیڈ دیتا گھر کا صدر دروازہ عبور کر گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہ۔ نہیں ایسی بات تو نہیں ہے۔" وہ سنجیدہ سا سیدھا ہوا تھا۔اس کی آنکھوں میں شکوہ ہلکورے لے رہا تھا۔

"تو پھر مسکرا کیوں رہے ہیں۔" اُس نے اَبرو اُٹھا کر ذرا بگڑے تیوروں سے استفسار کیا تھا۔

"آپ نے مجھ سے پوچھا ہی نہیں کہ مجھ غریب آدمی کے پاس یہ کار کہاں سے آئی؟" وہ سوالیہ انداز میں گویا ہوا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمم! جانتی ہوں ذیشان بھائی کی ہے۔پہلے بھی کئی بار اس گاڑی میں بیٹھ چکی ہوں۔" موسیٰ نے ذرا ناراضی سے اس کی جانب دیکھا۔

"مطلب آپ مجھے پکا پکا غریب آدمی سمجھتی ہیں۔" وہ ہنوز شرارت کے موڈ میں تھا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے۔آپ کے پاس گاڑی ہو یا نہ ہو۔ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔" موسیٰ نے ذرا خشمگیں نگاہوں سے گھورا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ پھر مسکرا رہے ہیں۔ کیا آپ کو میری باتیں مذاق لگ رہی ہیں۔" گاڑی روڈ پر بھاگتی چلی جا رہی تھی۔ بہار کی گلیوں میں وہ پچھلے ایک ماہ سے گھوم رہا تھا، اب تو اُسے یہاں کے راستے بھی یاد ہو گئے تھے۔ طوبیٰ کو اس کی مسکراہٹ نجانے کیوں مذاق اڑاتی محسوس ہوئی تھی۔

"غلط سمجھ رہی ہیں آپ۔ میں بس اس لئے مسکرا رہا ہوں کہ اب آپ ذرا زیادہ ہی کفایت شعاری سے کام لے رہی ہیں۔ شاید مجھے امپریس کرنے کے لئے، مگر میں جانتا ہوں کہ ہر لڑکی چاہتی ہے کہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اس کا شوہر ہینڈسم ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑا امیر لازمی ہوتا کہ وہ اسے زندگی کی تمام تر سہولتیں فراہم کر سکے۔" موسیٰ نے اس کی نقاب سے جھانکتی آنکھوں کو دیکھ ہولے سے مسکرا کر کہا تھا۔

"اب آپ خود ہی اگر احساس کمتری میں مبتلا ہیں تو میں کیا کہوں۔ ویسے یوں مجھے دیکھ دیکھ کر بار بار مسکرائیں نہیں۔ ورنہ ہم ذیشان بھائی سے آپ کے پاگل ہونے کی شکایت کر دیں گے۔" وہ اس کی بارہا ایک ہی کی جانے والی حرکت پر دل مسوس کر دھمکی لگا کر بولی تھی۔ موسیٰ کا بے ساختہ ہی قہقہہ بلند ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ارے یار آپ یہ نقاب ہٹادیں پلیز! ابھی تو بیوی ملی ہے۔۔۔اور وہ بھی پردہ کئے بیٹھی ہے تو بندہ پاگل نہ ہو تو کیا ہو۔۔۔اور آپ میری طرف سے بالکل آزاد ہیں۔چاہیں تو یہ برقعہ نقاب نہ لیں۔مجھے کوئی اعتراض نہیں۔بلکہ آپ چاہیں تو دوپٹہ بھی نہ لیں۔یہ نا سمجھئے گا کہ میں کوئی کنزرویٹو مائنڈ سیٹ کا بندہ ہوں۔"موسیٰ نے اس بار ذرا زچ ہو کر اسے اسپیس دینا چاہا تھا۔وہ جو اس کی فرمائش پر گلاس چڑھاتی نقاب ڈھیلا کر رہی تھی،اس کے لفظوں پر کڑے تیوروں سے اس کی جانب گھومی تھی۔

Huma Qureshi NOVELS

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا مطلب ہے آپ کا؟ ہم اگر نقاب کرتے ہیں تو آپ ہمارے گھر کے مردوں کو، بابا، چچا اور بھائی لوگ کو دقیانوسی سوچ کا مالک کہنا چاہ رہے ہیں۔" طوبیٰ کے تیز لہجے پر موسیٰ بری طرح چونکا تھا۔ اس کا نہ صرف لہجہ سخت تھا بلکہ آواز بھی بلند تھی۔ نقاب وہ اتار چکی تھی۔ چہرہ غصے سے سرخ پڑا تھا۔

"ریلیکس! آرام سے۔۔۔" موسیٰ نے اس کا یہ انداز بمشکل ہضم کیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"پہلے آپ اپنی بات کی وضاحت کیجئے۔" وہ ذرا نرم ضرور ہوئی تھی، مگر لہجہ ہنوز سخت تھا۔

"ایسی بات نہیں ہے، میں صرف آپ کی وجہ سے کہہ رہا تھا۔ دراصل میں نے پہلے کبھی آپ کو برقعے میں نہیں دیکھا۔ تو۔۔۔" شاید زندگی میں پہلی بار وہ کسی کو صفائیاں پیش کر رہا تھا۔۔۔ اور حیران کن بات یہ تھی کہ وہ بھی چند گھنٹوں پہلے دلہن بنی لڑکی کو۔ جس کا اس کی زوجیت میں آنے کے بعد ایک نیا ہی روپ سامنے آیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں شرعی پردہ نہیں کرتی۔ صرف اس لئے آپ کے سامنے بھی منہ نہیں چھپایا تھا۔ میں تیسرے درجے کا پردہ کرتی ہوں۔ یعنی صرف اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھنے کا۔ سر سے لے کر پاؤں تک۔ گھر کی چار دیواری میں ہم صرف چہرہ کھلا رکھتے ہیں۔ میرا لباس کبھی ایسا نہیں ہوتا جو کسی کو اپنی جانب متوجہ کرے۔ جب کہ باہر ہم نقاب کر کے ہی نکلتے ہیں۔ لیکن ہم پھر یہی کہیں گے کہ ہم باقاعدہ پردے کا اہتمام نہیں کرتے۔ جتنا اور جہاں تک ممکن ہو، اللہ توفیق عطا کر دے اتنا ضرور کرتے ہیں۔ اگر ثواب نہ بھی ہو تو کم از کم گناہگار تو نہ بنیں ہم۔۔۔ ایک بات اور میں یہ سب اپنے لئے کرتی ہوں۔ اپنے اللہ کے لئے۔ کیونکہ مجھے مر کر میری اپنی قبر میں جانا ہے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اور وہاں اپنا حساب دینا ہے۔مجھے کبھی اس سب کے لئے بابا وغیرہ نے فورس نہیں کیا۔انہوں نے بس تربیت کی۔دینی اور دنیاوی دونوں۔ہمیں ہمارا اچھا بُرا بتا دیا۔اب یہ ہماری سمجھ ہے کہ ہم کیا کرتے ہیں۔۔۔اور میں نے اپنی تربیت سے یہی سیکھا کہ جو اللہ کا حکم ہے وہ حرف آخر ہے۔ایک بات اور مرد کی غیرت کا اندازہ اس کی چنگھاڑتی آواز یا عورت پر ہاتھ اٹھا کر پتہ نہیں چلتا۔بلکہ مرد کتنا غیرت مند ہے اس بات کا اندازہ اس کے گھر کی عورت کے لباس سے لگایا جاتا ہے۔ایک غیرت مند مرد کبھی بھی اپنے گھر کی عورت کو بے پردہ یا بے نیم برہنہ لباس گھر کی چار دیواری سے باہر لے کر نہیں جا سکتا۔۔۔اور اگر اس گھر کی عورت نیم برہنہ یا نامکمل لباس

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں موجود ہے تو اس کا ایک بڑا صاف سا مطلب ہے کہ اس کے گھر کے مردوں میں غیرت نامی شے ہے ہی نہیں۔ وہ عورت نہ صرف خود اپنے لئے جہنم خرید رہی ہے بلکہ اپنے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کو ایمان بکانے کے باعث ہے۔" وہ ایک سانس میں بولتی موسیٰ کا چہرہ ذلت اور اہانت کے باعث سرخ کر گئی تھی۔ وہ جبڑے بھینچے، اسٹیرنگ پر اپنی گرفت مضبوط کرتا تیزی سے گاڑی بھگانے لگا تھا۔ اس کے گھر کی عورتیں لباس مکمل ہی پہن لیتیں تو بہت تھا۔ اس کا مطلب تو لطیف مینشن کے تمام مرد ہی بے غیرت تھے۔ غصے سے دماغ کی رگیں تک تن گئی تھیں۔ شادی کی پہلی رات، پہلی گفتگو اور پہلے سفر میں اس کی بیوی نجانے کیسی کیسی باتیں کر رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا؟ آپ خاموش کیوں ہو گئے؟" طوبیٰ نے بغور اس کا ضبط سے سرخ پڑتا چہرہ دیکھا تھا۔

"تم نے کہا تم تیسرے درجے کا پردہ کرتی ہو۔ اس شادی والے گھر میں میرے علاوہ بہت سے نامحرم مرد موجود تھے۔ تو تم نے اپنا چہرہ کیوں نہ چھپایا مجھ سے اور باقی سب سے۔ باہر بھی تو نقاب کیا نا، نامحرم گھر میں ہو یا باہر رہتا تو نامحرم ہی ہے ناں۔" لہجے میں بلا کی سرد گی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں کبھی بھی آپ کے سامنے بغیر دوپٹے کے نہیں آئی۔۔۔اور چہرہ چھپانے کے لئے گنجائش نکلتی ہے۔ہم نے آپ کو بتایا ناں ہم گھر کی چار دیواری میں اپنا چہرہ نہیں چھپاتے۔مگر ہمارا دوپٹہ سر سے نیچے نہیں جاتا۔"موسیٰ کو یاد آیا کہ اس نے ایک دو بار اسے بغیر دوپٹے کے بھی دیکھا تھا۔جب وہ گلے میں دوپٹہ ڈالے لاپروائی سے جھولے پر بیٹھی ہوتی تھی۔مگر پھر طوبیٰ کی اس دن کا جھاڑ پلانا بھی یاد آیا تھا۔ایک وہی تھا جو گھر کے دوسرے حصے میں بھی چلا جایا کرتا تھا۔۔۔اور چھپ کر اس کی بے خیالی میں طوبیٰ کو دیکھا کرتا تھا۔و گرنہ وہ واقعی میں ہمیشہ سر ڈھانپ کر رکھتی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”سوری!“اسے اپنے عمل پر یکدم شرمندگی نے آن گھیرا تھا۔

”کس لئے؟“وہ حیران ہوئی۔

”میں نے آپ کی بے خیالی میں کئی بار آپ کو بغیر دوپٹے کے بھی دیکھا تھا۔مگر اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں۔“طوبیٰ کی حیرانگی کے باعث آنکھیں پھیلتی محسوس کر وہ جلدی سے بولا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں۔ غلطی میری ہے۔لاپروائی اور کوتاہی میری طرف سے ہوئی ہے۔اس لئے عورت کو خود کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے کہ اس سے فتنے کا خطرہ ہے۔" وہ اپنی غلطی تسلیم کرتی ہوئی بولی۔

"مطلب؟" وہ سمجھا نہیں۔یہ راستہ آج خود ہی خوبصورت لگنے لگا تھا۔

"مطلب آپ کی نیت صاف تھی۔آپ نے مجھے دیکھ کر نکاح میں لینے کا فیصلہ کر لیا۔۔۔اور یہی حکم اللہ اور اس کے رسول کا بھی ہے۔نکاح آپ کو بہت سی برائیوں سے بچا لیتا ہے۔۔۔مگر فرض

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کریں کہ شیطان آپ کو بہکا دیتا۔ جس چہرے سے آج آپ کو محبت اور انسیت پیدا ہوئی ہے، اسی چہرے کی کشش سے نیت میں فتور بھی تو آ سکتا تھا۔اور آپ کسی برائی کی جانب بھی راغب ہو سکتے تھے ۔کیونکہ عورت کا صرف جسم ہی نہیں وہ مکمل ستر ہے۔۔۔اور ستر کو چھپا کر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔اللہ کے نبی کے دور میں دنیا کی بہترین عورتوں نے دنیا کے بہترین مردوں سے بھی پردہ کیا تھا۔۔۔اور اب تو ہم جس زمانے کا حصہ ہیں یہ تو فتنے سے بھرا ہوا ہے۔ مگر اب آپ بے فکر رہیں ہماری طرف سے آئندہ ایسی غفلت نہیں ہو گی۔" وہ سمجھانے والے لہجے میں بولی، تو وہ محض سر ہلا گیا۔البتہ اس کی آدھی بات تو سر سے گزر گئی تھی۔وہ تو صبح سے شام تک سینکڑوں نیم برہنہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لڑکیوں کو دیکھتا تھا، مگر دل صرف اسی کے لئے ہی دھڑکا تھا۔ فی الحال وہ اس کی بات سمجھنے سے قاصر تھا۔ مگر اس کے آخری لفظوں پر غور کرتا وہ حیران رہ گیا۔

"کیا؟ اب آپ مجھ سے بھی حجاب کریں گی؟" موسیٰ کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی تھی۔ گاڑی ایک جھٹکے سے سڑک کنارے روکی تھی۔ غصہ تھوڑا ٹھنڈا ضرور ہوا تھا مگر اس کی بات سن وہ حیران زیادہ تھا یا پریشان وہ خود سمجھ نہیں سکا تھا جب کہ طوبیٰ اس کے چہرے کے تاثرات پڑھتی قہقہہ لگا کر ہنسی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میرا مطلب تھا آپ کے علاوہ باقی سب سے پردہ کروں گی۔" موسیٰ اسے یوں پہلی بار کھلکھلاتا دیکھ مبہوت رہ گیا تھا۔ ہنستے ہنستے جس کی آنکھوں سے آنسو آ گئے تھے۔

"ہنستی رہا کریں اچھی لگتی ہے۔" وہ بے خودی میں تکتا بولا تو طوبیٰ کی ہنسی کو بریک لگی۔

"ویسے پھر آپ کو اپنے پسندیدہ لباس میں دیکھنے کی میری تو حسرت ہی رہ جائے گی۔" وہ اسے جھینپتا دیکھ بات گھمانے کو بولا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیوں حسرت رہ جائے گی۔گھر کی چار دیواری میں ہمارے بیڈ روم میں آپ کی مرضی کے سارے کپڑے پہن لیا کروں گی۔میں تو صرف باہر کی بات کر رہی تھی۔" وہ منہ بنا کر بولی۔آہستہ آہستہ وہ کب باتوں ہی باتوں میں موسیٰ کے ساتھ نارمل ہو گئی تھی۔اسے خود بھی علم نہیں ہو سکا تھا۔

"آہم! آپ پتہ نہیں کون سے اسلامیک ڈریس سمجھ رہی ہیں۔میں تو منی اسکرٹ اور ٹاپ کی بات کر رہا تھا۔" طوبیٰ نے ہونقوں کی مانند دیکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اللہ معاف کرے۔کیسے انسان ہیں آپ۔ایسا بے ہودہ لباس تو میں کبھی اپنے کمرے میں خود کو بھی پہن کر نہ دیکھاؤں۔" وہ کانوں کی لو تک سرخ پڑ گئی تھی۔موسیٰ ناچاہتے ہوئے بھی اس کے بگڑے تاثرات دیکھ ہولے سے مسکرایا تھا۔

"اس نکاح سے پہلے تک مجھے آپ سے پہلی نظر والی محبت تھی، مگر اب اس گفتگو کے بعد محبت سے زیادہ اب عقیدت محسوس ہو رہی ہے۔" وہ اپنے جذبات پر قابو پاتا گمبھیر لہجے میں بولا تھا۔اسے جان کر خوشی ہوئی تھی کہ اس کی سندری معصوم ضرور تھی، مگر بیوقوف

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہر گز نہیں تھی۔اپنا اچھا برا جانتی تھی،اپنے لئے آواز اٹھانا بھی جانتی تھی۔شام تک اسے لگا تھا کہ اس نے کسی اللہ میاں کی گائے لڑکی سے شادی کی ہے۔مگر اب احساس ہو رہا تھا کہ وہ اپنی عمر سے زیادہ سمجھ بوجھ کی حامل ایک باشعور انسان تھی۔ایسا گوہر نایاب تو اس کے گھر ،خاندان اور فرینڈ سرکل میں دور دور تک بھی نہیں ملنا تھا۔

"اور مجھے پہلی بار آپ سے بات کر کے اچھا لگا۔"موسیٰ نے ایک نظر اِسے دیکھا اور پھر اسے شرارت سے مسکراتا محسوس کر قہقہہ لگا گیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مساجد سے بلند ہوتی اللہ اکبر کی صدائیں سماعتوں سے ٹکراتی رب تعالیٰ کی بڑائی بیان کر رہی تھیں۔ فجر کا وقت تھا، گھر کے سب ہی مرد باجماعت نماز ادا کرنے کی غرض سے مسجدوں کی جانب قدم بڑھا رہے تھے۔ جب کہ خواتین نے گھروں میں ہی نماز کا اہتمام کیا تھا۔

طوبیٰ اور موسیٰ ساری رات باہر گزار کر فجر سے کچھ دِیر قبل ہی گھر واپس لوٹے تھے۔ موسیٰ نے سوچا تھا کہ وہ رات کسی ہوٹل میں گزار لے گا مگر طوبیٰ کی ہمراہی میں اُسے وقت گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلا تھا۔ اور ساری رات بس سڑکوں پر گاڑی دوڑاتے ہی گزر گئی تھی۔۔۔ اور اب طوبیٰ کی ضد پر وہ سیدھے گھر ہی آئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ بیڈ پر لیٹتے ہی سو گیا تھا۔ کمرہ ایر کنڈیشن کی کولنگ کے باعث چلڈ ہو رہا تھا۔ طوبیٰ وضو کی غرض سے واش روم میں تھی۔

چند منٹوں بعد وہ باہر آئی تو موسیٰ کو اس وقت سوتا دیکھ اُس کی پیشانی کے بلوں میں اضافہ ہوا تھا۔ وہ ایک گہری سانس بھرتی نزدیک آئی۔

"موسیٰ!" اُس نے نرمی سے پکارا۔ مگر وہ اَبھی تک سو ہی رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ اُٹھ جائیں، پہلے نماز ادا کر لیں ورنہ وقت نکل جائے گا۔"
طوبیٰ نے ہولے سے کہا۔

"موسیٰ۔"

"ہمم! کیا ہوا؟" وہ جو اوندھے منہ سو رہا تھا۔ نیند ڈسٹرب ہونے پر
بیزار ہوا۔

"نماز پڑھ لیں۔" موسیٰ نے حیرت سے اُس کی جانب دیکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”نماز۔“طوبیٰ نے ایک بار پھر لفظ دہرائے۔موسیٰ نے بغور اس کا جائزہ لیا تھا،جو گلابی جوڑے میں کھلی کھلی سی نازک گلاب لگ رہی تھی۔

”ضروری ہے کیا؟“اسے انکار کرنا اچھا نہیں لگا۔

”ہے تو مگر دل کا راضی ہونا بھی ضروری ہے۔“اب وہ قدم بڑھاتی مصلہ اٹھا کر ایک طرف کو بچھاتی نیت باندھنے ہی لگی تھی۔جبھی وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

زچ ہوتا اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔ کپڑوں کی بے ترتیبی، شکنیں ہاتھ سے دور کی تھیں۔ وہ ہولے سے مسکرائی۔

"میں انتظار کر رہی ہوں۔" وہ منہ بنا گیا۔ کہاں وہ گرینڈ پا کے بے حد اسرار پر جمعے کے جمعے نماز ادا کرنے والا۔ فجر کی نماز تو شاید بچپن میں کبھی پڑھی ہو۔ اسے ڈھنگ سے یاد بھی نہیں تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”یہاں نہیں۔ مجھ سے آگے۔“اسے ساتھ ہی کھڑا ہوتا دیکھ اس نے ٹوکا،اور وہ بغیر سوال کئے اس کی بات پر عمل کر گیا۔

"فجر کی دو سنت اور دو فرض پڑھ کر بندے کا دماغ تازہ ہو جاتا ہے۔دیکھیے گا آپ اچھا محسوس کریں گے۔“وہ بہت خوبصورتی سے بغیر شرمندہ کئے اس کی الجھن دور کر گئی تھی۔وگرنہ وہ تو بھول ہی گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ کی امامت میں دونوں نے ساتھ ہی نماز ادا کی تھی۔۔۔اور یہ لمحہ ان دونوں کی ہی زندگی کے خوبصورت لمحات میں سے ایک ہونے والا تھا۔

"کہاں جا رہی ہو؟" نماز ادا کرنے کے بعد اسے کمرے سے باہر نکلتا دیکھ اُس نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اوپر چھت پر!" وہ ایک لمحے میں سمجھ گیا تھا وہ کہاں جا رہی تھی۔

"میں بھی ساتھ چلتا ہوں۔" وہ جھٹ کھڑا ہو گیا تھا۔اب نیند تو کیا ہی آنی تھی۔

"آجائیں!" وہ سر پر دوپٹہ ڈالتی، ساتھ ہی آگے بڑھی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ گھر کی چھت پر موجود تھے۔ موسیٰ نے اِرد گردِ میں نگاہ گھمائی تو اُن کے گھر کی دیواریں اچھی خاصی اُونچی تھیں کہ کسی دوسرے کی نظر اس طرف نہیں پڑ سکتی تھی۔ البتہ آنگن کا منظر واضح تھا۔

موسیٰ نے اب مسکرا کر طوبیٰ کی جانب دیکھا تھا، جو ناک چڑھائے اپنے کبوتروں کو دانا، پانی ڈالتی نجانے کون سے راز و نیاز کرنے میں مصروف تھی۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟" اس نے ذرا دلچسپی سے پوچھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کچھ نہیں! بس یہ اداس ہو رہے ہیں۔" ان سے زیادہ وہ خود اُداس دکھائی دے رہی تھی۔

"کیوں؟" اس نے ٹراؤزر چٹکیوں میں بھر کر ذرا اُونچا کرتے پنجوں کے بل پاس بیٹھتے استفسار یہ سوال کیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیونکہ کچھ دن میں ہم یہاں سے چلیں جائیں گے ناں۔" وہ اُداسی سے بولی۔ جب کہ پنجرے کے پار قید کبوتروں کی غٹر غوں ہنوز برقرار تھی۔

"اوہو میری سُندریا! اتنا اُداس کیوں ہو رہی ہیں۔ آپ اِنہیں ساتھ لے چلیے گا۔" اس نے گویا اس کی مشکل حل کر دی تھی۔ طوبیٰ نے ذرا لب چبا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

"آپ کا گھر۔۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"گھر بھی بنالیں گے یار! آپ تو فضول میں پریشان ہو رہی ہیں۔" اس نے یونہی اسے حصار میں لیا تھا، جو گھر کی چھت پر اس بے باکی کے مظاہرے پر ذرا سٹپٹائی تھی۔

"کیا ہوا؟" اس کے بدک کر دور ہونے پر وہ حیران ہوا۔ آخر اس نے ایسا کیا کر دیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وہ ہم چھت پر ہیں ناں۔گھر کا کوئی فرد اس طرف آگیا تو اچھا نہیں لگتا۔" وہ سمجھ کر سر ہلاتا، گہری سانس بھر کر فاصلے پر ہو کر بیٹھ گیا تھا۔

اب وہ پیڑ پودوں کی جانب رُخ کرتا صبح کے پر کیف منظر سے آنکھوں کو سیر اب کرتا گہری گہری سانسیں بھر رہا تھا۔جبکہ طوبیٰ محویت سے اپنے کام میں مگن تھی۔اب صبح کا ملگجا سا اندھیر چھٹ چکا تھا۔۔۔اور سورج کی روشن کرنیں پر پھیلانے کو تھیں۔

"موسیٰ!" اُس کی آواز پر وہ چونکا۔۔۔اور پھر رُخ پلٹا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا آپ نے ہمیں یہاں چھت پر دیکھا تھا؟" وہ آج بھی دوپٹہ گلے میں ڈالے ہوئے تھی۔

"ہمم!" اس نے محض ہنکاری بھری۔

"جبھی آپ نے بغیر دوپٹے کے دیکھا تھا۔ یہاں تو ہم زیادہ تر اس چھجے کے نیچے ہوتے ہیں۔ کسی کی نظر نہیں پڑتی تو ہم آرام سے اپنا کام

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کرتے ہیں۔آپ یقیناً ہمارے تعاقب میں اوپر آئے ہوں گے۔"اِس نے مشکوک نظروں سے گھورا۔

"ہاہاہا! نہیں وہ وہاں کمرہ ہے نا، وہاں سے آپ صاف نظر آتی ہیں۔"اس نے اشارہ کیا۔

"اچھاوہ!"وہ سمجھ کر سر ہلا گئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وہ بھائی کا روم ہے۔۔۔وہاں کوئی نہیں رہتا۔آپ کو رہنے کو دیا تھا۔مجھے دیکھنے کے لئے نہیں۔" وہ ذرا اترائی تھی۔وہ کل کے بعد اب مزید اسے شرمندہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

موسیٰ مسکرا دیا۔جبھی اس کا موبائل تھرتھرایا تھا۔وہ ایک طرف ہوا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہو گیا ہے گرینڈ پا! اس گھر میں بھی انسان ہی رہتے ہیں۔ آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں یہاں ان کمفرٹیبل ہوں۔" وہ ان کا ساتھ چلنے کا تقاضہ سن زچ ہوا۔

"آپ فکر نہ کریں، میں آپ کی بہو سے بات کر رہا ہوں۔ ایک دو روز میں، میں لکھنو واپس آ رہا ہوں۔ مگر فی الحال میں اسے گھر ساتھ نہیں لاؤں گا۔" اس نے سختی سے کہا تھا۔ طوبیٰ نے اچنبھے سے اس کی آواز میں سختی محسوس کی تھی۔ کل سے اب تک اس کا سخت لہجہ نرم تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا آپ کہیں جا رہے ہیں؟" وہ اپنی سوچوں میں غرق تھا جبھی عقب سے طوبیٰ کی آواز سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

"ہمم! میں نہیں ہم۔" اس نے رخ پلٹتے تصحیح کی۔

"لیکن بابا نے کہا تھا آپ کچھ روز یہیں ہیں۔" اس نے ذرا پریشانی سے کہا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ یہاں کچھ دن ٹھہرنا چاہتی ہیں؟" موسیٰ نے پر سوچ لہجے میں پوچھا۔

"جی۔۔۔ میرا مطلب ہے آپ کے ساتھ۔" ماں کی تنبیہ یاد آنے پر جلدی سے کہا۔

"میں آج شام واپس جا رہا ہوں۔ آپ یہاں کچھ دن ٹھہر سکتی ہیں۔ جب تک ہمارے گھر کا انتظام نہیں ہو جاتا۔" اس نے لاپروا انداز میں نگاہیں ادھر ادھر چلائی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”تو آپ کہاں رہیں گے؟“ اسے فکر ہوئی۔

”جناب ہم تو مرد ذات ہیں کہیں بھی بستر لگا کر سو جائیں گے۔“ اس نے شرارت سے لب دبائے۔

”کیا۔ نہیں موسیٰ۔ آپ۔ یہاں ٹھہر جائے نا۔ یہ بھی تو آپ کا ہی گھر ہے اب۔“ اسے پریشانی ہوئی تھی۔۔۔ اور ساتھ صدمہ بھی۔ کیا واقعی اس کے پاس گھر نہیں تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ارے یار مذاق کر رہا تھا۔ مجھے کل ہر حال میں آفس جانا ہے۔ کچھ اہم میٹنگز ہیں جو میں نہیں چھوڑ سکتا۔ مگر آپ فکر نہ کریں جب تک ہمارا گھر تیار نہیں ہو جاتا۔ آپ یہاں ٹھہر سکتی ہیں۔ میں ملنے آتا رہوں گا۔" وہ اسے مزید پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"تو ہم بھی ساتھ ہی چلتے ہیں نا۔ آپ کو آفس جانا ہو گا تو پھر آپ اکیلے ۔ میرا مطلب۔ آپ کو ناشتہ بھی تو دینا ہو گا۔" اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا جواز پیش کرے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”سوچ لیں۔۔۔میں تو کسی ڈھابا ہوٹل میں قیام کروں گا۔“اس کے تاثرات دیکھ اسے ایک بار پھر شرارت سوجھی تھی۔

”ڈھابا ہوٹل۔“اس نے لب چبائے۔

”ظاہر ہے یار! اب آپ کا شوہر اتنا امیر تو ہر گز نہیں ہے کہ آپ کو فائیو اسٹار ہوٹل میں لے کر جائے۔جتنے پیسے اتنی عیاشی۔“اب وہ دو قدم چلتا مزید نزدیک چلا آیا تھا۔سبز رنگ آنکھوں پر لینسز چڑھے ہونے کے باعث رنگ بدلہ محسوس ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ آپ کی آنکھوں کا اصلی رنگ ہے؟"قریب سے دیکھنے پر اس نے اچنبھے سے پوچھا۔

"جی اتفاق سے۔"طوبیٰ ہولے سے مسکرائی۔

"آپ کو پتہ ہے۔۔۔آپ کی آنکھوں کی وجہ سے آپ انگریز ٹائپ لگتے ہیں۔ہمارے ایشنز کی آنکھیں اتنی کلر فل نہیں ہوتی نا۔"موسیٰ کے لبوں کی مسکراہٹ پل میں غائب ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”کیا ہوا؟“ وہ اسے لب بھینچتا دیکھ حیران ہوئی۔

”میری آنکھیں میری مام پر گئی ہیں۔ان کی آئیز کا کلر گرین ہی تھا۔“ وہ سر ہلا گئی۔

”تو پھر آپ ساتھ چل رہی ہیں کیا؟“ وہ پھر بات کا سلسلہ وہیں سے جوڑ گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آہم۔ مگر موسیٰ ہم کیسے۔۔۔" وہ پریشان ہی ہو گئی تھی۔

"پریشان نہیں ہوں آپ یہاں آرام سے رہیں۔ میں کل میٹنگ نبٹا کر واپس آجاؤں گا۔" وہ مزید کسی بحث کا ارادہ ترک کر گئی تھی۔

"ارے واہ نوشے میاں! ہم تو سمجھ رہے تھے آپ لمبی تان کر سو رہے ہوں گے۔ مگر یہاں تو الگ ہی منظر پیش کیا جا رہا ہے۔" ذیشان جو انہیں چھت پر دیکھ ذرا چونکا تھا۔ پھر شرارت سے بولا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"السلام علیکم بھائی جان!"

"وہ میں نیچے جا رہی ہوں۔ناشتے کا ٹائم ہو رہا ہے۔"ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ موسیٰ کی ہمراہی میں وہ اپنے کسی گھر کے فرد کے روبرو تھی۔آپ ہی جھجھک سی آڑے آئی تھی۔سر پر دوپٹہ لیتی وہ تیزی سے بھاگی تھی۔

"وعلیکم السلام جاؤ جاؤ۔۔۔اور ایک کام کرو۔موسیٰ کے لئے پراٹھے وغیرہ تیار کرو۔آج موسیٰ کا ناشتا تگڑا ہونا چاہیئے۔"وہ جان کر شرارت سے بولا۔اس نے گھور کر دیکھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”اس وقت اپنی شکل لے کر آنا ضروری تھا کیا؟ اچھا خاصا اپنی بیوی سے بات کر رہا تھا میں۔“ وہ ذرا بیزاری سے بولا۔

”ویسے یہ شادی کی پہلی صبح چھت پر کبوتروں کے ساتھ کون باتیں کرتا ہے۔“

”میں نہیں کرتا بھائی۔ لیکن میری سندریا کی تو ان میں جان بستی ہے ناں۔“ وہ ایک بار پھر پنجرے کے پاس بیٹھ گیا تھا۔ جب کہ اب وہ

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دونوں باتوں میں مگن تھے۔موسیٰ نے اس کی خوشی کی خاطر فی الحال اسے یہیں چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔

"کیا میں واقعی موسیٰ کی سندریا ہوں۔"آئینے کے عین سامنے کھڑی طوبیٰ خود سے مخاطب تھی۔وہ کوئی اتنی خوبصورت لڑکی ہر گز بھی نہ تھی۔معمولی سی شکل وصورت تھی۔۔۔اور گندمی سی رنگت،مگر موسیٰ کو نجانے اس میں ایسا کیا پسند آگیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اتنا محو ہو کر کیا سوچا جا رہا ہے؟" وہ اپنی سوچوں میں گم کھڑی تھی جبھی موسیٰ نے عقب سے اس پر حصار باندھا تھا۔

"ک۔۔۔کچھ نہیں۔وہ ناشتے کا وقت ہو رہا ہے۔ہم ممی کی مدد کرانے باورچی خانے میں جا رہے ہیں۔" وہ سٹپٹا کر دور ہوتی کمرے سے بھاگ گئی تھی۔جب کہ موسیٰ تو منہ کھولے ہونق ہی رہ گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"شادی شدہ والی ایک فیلنگ نہیں آئی ابھی تک۔" وہ خود ساختہ بڑبڑاتا شاور لینے کی غرض سے واشروم میں بند ہو گیا تھا۔

"موسیٰ بیٹا! اتنی بھی کیا جلدی تھی، ایک دو روز میں آپ طوبیٰ کو بھی ساتھ ہی لے جاتے۔" وہ اس وقت جانے کے لئے کھڑا تھا۔ جب کہ ہر طرف سے اسے ایک الگ ہی پروٹوکول مل رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ان شاءاللہ انکل، نیکسٹ ٹائم آؤں گا تو طوبیٰ کو اپنے ساتھ ہی لے کر جاؤں گا۔" وہ دھیمے سے مسکرایا تھا۔

"چلو خیر سے جاؤ۔" ماں کے اشارے پر طوبیٰ باہر تک ساتھ ہی آئی تھی۔

"امید کروں گا کہ ہماری اگلی ملاقات اتنی فارمل ہرگز نہیں ہو گی۔" وہ سر ہلا گئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ویسے آپ مجھے مس کریں گی؟" وہ سر جھکا گئی۔

"چلیں کوئی بات نہیں۔بٹ میں آپ کو اور آپ کی رسٹی کو بہت مس کرونے گا۔اللہ حافظ۔" وہ ہلکی مسکراہٹ پاس کرتا گاڑی میں بیٹھتا کارزن سے بھگا لے گیا تھا۔جب کہ طوبیٰ اسے اللہ کی امان میں دیتی گھر میں واپس پلٹ آئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"السلام علیکم!" موسیٰ نے صبح آفس پہنچتے ہی پہلا کام طوبیٰ کو کال کرنے کا کیا تھا۔ گزری رات بڑی بے قراری میں گزری تھی۔ ابھی اسے دسترس میں آئے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ پھر سے دور ہو گئے تھے۔

"وعلیکم السلام! کیسی ہیں؟" وہ جواباً گویا ہوا۔ ساتھ ہی لیپ ٹاپ کی اسکرین سامنے کی تھی۔

"میں ٹھیک ہوں۔ آپ خیریت سے پہنچ گئے تھے؟" طوبیٰ نے ذرا جھجک کر پوچھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں جی، پہنچ گئے تھے۔اب تو افس بھی پہنچ گئے ہیں۔"اب وہ کوئی میل ٹائپ کر رہا تھا۔دوسری جانب سے خاموشی چھا گئی۔

"موسیٰ آپ واپس کب آئیں گے؟"اس نے چار و ناچار سوال کیا۔

"آپ کہتی ہیں تو ابھی آجاتے ہیں؟"چہرے پر حد درجہ سنجیدگی سجائے وہ ذرا معنی خیزی سے بولا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میرا مطلب تھا کہ آپ آج کہیں ڈھابہ ہوٹل ٹائپ کی جگہ پر رہنے کا رسک نہ لیں۔ میں نے ذیشان بھائی کو کہا ہے وہ آپ کے لئے کوئی بہتر بندوبست کر دیں گے۔" دوپٹے کا کونا انگلی پر لپیٹے اُس نے بے چینی سے کہا۔

"جانتی ہیں دنیا کا سب سے بڑا رِسک کیا ہے؟" وہ بظاہر سنجیدہ ہوتا شرارتی لہجے میں استفسار یہ گویا ہوا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہے؟" دوسری جانب طوبیٰ نے آئی برو اُٹھا کر نا سمجھی سے سوال کیا۔ وہ لب دانتوں تلے دبائے، آرام دہ انداز میں پیچھے کو ہو کر بیٹھتا کال ویڈیو کال پر سوئچ کر چکا تھا۔

"رِسک لینا! اور میں یہ رِسک پرسوں رات آپ کے ساتھ نکاح نامے پر دستخط کر کے لے چکا ہوں۔" سماعتوں سے ٹکراتی لطیف سی سرگوشی پر طوبیٰ نے دانت پیس کر اسکرین کو گھورا جس کے وجیہہ چہرے پر قاتلانہ مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ اس وقت کہاں ہیں موسیٰ!" پیچھے بیک گراؤنڈ دیکھ طوبیٰ نے ذرا اچنبھے سے سوال کیا تھا۔ جبکہ وہ اچھا خاصی کٹ شٹ میں موجود تھا۔ موسیٰ نے تیزی سے کیمرہ آف کیا تھا۔

"آفس میں یار! چلیں میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔" وہ جلدی سے رابطہ منقطع کر گیا کیونکہ اب اسے انٹرنیشنل کلائنٹس کی کال آرہی تھی۔ جب کہ وہ منہ بسور گئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”طوبیٰ بیٹا!“ وہ رسٹی کو گود میں لئے بیٹھی اُداس نظر آ رہی تھی۔

”جی بابا!“ وہ فوری سیدھی ہو کر بیٹھی۔گھر میں اس وقت سناٹا سا چھایا ہوا تھا۔تایا والے اپنے پورشن میں تھے۔۔۔اور تقریباً سارے مہمان اب گھروں کو رخصت ہو رہے تھے۔بس چند ایک تھے جو گھومنے پھرنے نکلے ہوئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بیٹا موسیٰ سے بات ہوئی آپ کی؟“ جہانگیر صاحب کے اچانک سوال پر طوبیٰ سٹپٹا سی گئی تھی۔

”جی ہوئی تھی۔“ اب وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی۔

”بیٹا میری موسیٰ سے بات ہو گئی ہے۔ وہ کل آئیں گے آپ کو اپنے ساتھ لے جانے۔“ طوبیٰ کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔ بیٹی کو رخصت کرنے کے خیال سے جہانگیر صاحب کا دل بار بار بھر کر آ رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بابا آپ نے کہا تھا کہ موسیٰ ابھی کچھ روز یہیں رہیں گے۔" وہ ذرا اداس ہوئی تھی۔

"کہا تھا بیٹا! موسیٰ راضی بھی ہیں۔ مگر مجھے ان کے دادا ابو کا فون آیا تھا۔ وہ راضی نہیں ہیں۔ وہ نکاح کے وقت موسیٰ کی جذباتیت کی وجہ سے خاموش رہے تھے۔۔۔ اور سچ پوچھیں تو اس میں کوئی برائی بھی نہیں ہے۔ شادی کے بعد موسیٰ کا یہاں رہنا اچھی بات نہیں ہے۔" طوبیٰ سر جھکا گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہم جانتے ہیں کہ آپ اس اچانک ہوئی شادی کی وجہ سے پریشان ہیں۔ مگر اس کے پیچھے بہت ساری وجوہات تھیں۔۔۔اور شادی کا کیا ہے جلد یا بدیر ہونی تو تھی ہی۔" وہ موسیٰ کے انکار کی وجہ سے بیٹی کو حقیقت نہیں بتا سکے تھے۔ موسیٰ کا کہنا تھا کہ وہ اسے خود حقیقت سے آگاہ کر دے گا۔

"جیسا آپ کو ٹھیک لگے، مگر ہم ابھی آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہتے تھے۔" وہ آنسوؤں سے رونے لگی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"دل تو میرا ابھی نہیں ہے۔ مگر بیٹا کیا کریں یہی ریت ہے جو صدیوں سے چلی آرہی ہے۔ بیٹی کو ایک دن ماں باپ کو چھوڑ کر اپنے گھر جانا ہی ہوتا ہے۔" وہ رنجیدہ ہو گئے تھے۔ جبھی وہ جلدی سے آگے بڑھتی اپنے باپ کے سینے سے لگی تھی۔

"موسیٰ!" وہ آفس میں سارا دن بزی رہا تھا جبھی ابراہیم صاحب دروازہ دھکیل کر آفس میں داخل ہوئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جی!“ وہ چونک کر متوجہ ہوا۔

”یہ کیا ہو رہا ہے۔ تمہیں کچھ اندازہ ہے ہمیں کتنا لاس ہوا ہے۔ تمہیں ابھی فوراً یو ایس کی فلائٹ لینی ہو گی۔“ موسیٰ نے ذرا حیرانگی سے ان کی جانب دیکھا۔

”وہاں اسٹیفن اور سارہ ہیں۔ وہ دیکھ رہے ہیں۔ میں جا کر کیا کروں گا۔۔۔ اور لاس تو اب ہو چکا نا۔“ موسی نے ذرا نا سمجھی سے دیکھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جو میں کہہ رہا ہوں وہ بات کبھی تمہارے لئے معنی کیوں نہیں رکھتی ہے۔تم اس کمپنی کے مالک ہو۔یو ایس میں بزنس کی بنیاد بھی تم نے رکھی تھی۔سو اب اسے لک آفٹر بھی تم ہی کرو گے۔اگر میری ہیلتھ کا ایشو نہ ہوتا تو میں خود چلا جاتا۔“انہیں موسیٰ کا انکار ناگوار گزرا تھا۔موسیٰ لبوں پر مٹھی رکھتا خاموش ہو گیا تھا۔

”نیکسٹ ویک کی فلائٹ لے لوں گا۔“اسے اب طوبیٰ کی بھی فکر تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نیکسٹ ویک؟ دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔ ابھی جاؤ۔ میں تمہاری فلائٹ کنفرم کروا رہا ہوں۔ وہاں جا کر دیکھو کہ ہمارے درمیان بلیک شیپ کون ہے۔ جو ہمیں مسلسل لاس ہو رہا ہے۔" ابراہیم صاحب بھی اپنی جگہ درست تھے۔

"اوکے!" وہ گہری سانس لے کر رہ گیا۔ ساتھ ہی چار و ناچار ہامی بھری تھی۔ ابراہیم صاحب اس پر ایک تند ہی نگاہ ڈالتے آفس سے باہر نکل گئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آج امین ہاؤس میں خاصی گہما گہمی تھی۔ہر سو خوشیاں رقص کر رہی تھیں۔جب کہ کوئی تھا جو اپنے کمرے میں دیوار گیر لارج سائز تصویر کے عین سامنے کھڑا ماضی میں کھویا ہوا تھا۔

"چاچو۔" وہ آواز پر چونک گئے۔۔۔ساتھ ہی آنکھوں میں سمٹ آئے تمام آنسو پونچھ ڈالے تھے۔

"جی بیٹا جی!" وہ ان کے بھائی کا بیٹا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کو چچی نیچے بلا رہی ہیں۔" وہ اپنا سر جھٹکتے آنکھیں خشک کر گئے۔

وہ ایک گریس فل پرسنالٹی کے مالک وجیہہ شخص تھے جو اس عمر میں بھی خاصے پرکشش اور نوجوان نظر آتے تھے۔ان کی شادی کے بعد اللہ نے انہیں اولاد کی نعمت سے محروم رکھا تھا۔آج ان کے بڑے بھائی کے بیٹے کی شادی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چاچو۔" وہ وہیں ٹھہر گئے تھے۔۔۔اور نگاہیں ایک بار بھر تصویر پر جمالیں تھیں۔جب کہ وہ دوبارہ دروازے کی چوکھٹ تک آیا تھا مگر اندر آنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی۔

"آرہا ہوں برخوردار۔آرہا ہوں۔" وہ ذرا رعب سے بولتے اس مسکراتی حسینہ کی تصویر پر ایک آخری نگاہ ڈالتے نیچے کی جانب بڑھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میسا جی!“ وہ جو عادتاً گول گپے والے کی ریڑی کے پاس کھڑی چٹخارے لے رہی تھی۔ حسن کی آواز پر چونکی۔

”جی۔“ وہ باقاعدہ طور پر ان کی جانب گھومی۔

”مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔“ وہی جھجک سی محسوس ہوئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”تو کیجئے ناں۔“ وہ ذرا زچ ہوئی۔

”یہاں نہیں پلیز۔“ انہوں نے انکار کرنا چاہا۔

”میں کہیں اور نہیں جاؤں گی۔۔۔اور پلیز مجھے بار بار مخاطب نہ کیا کریں۔“ وہ بول کر رُخ پھیر گئی۔جب کہ وہ خفت زدہ سے بالوں میں ہاتھ پھیر کر رہ گئے۔سد شکر تھا یہاں اسٹوڈنٹس کا رش نہ ہونے کے برابر تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میسانچے!" وہ جو صوفے پر بیٹھی کتابوں کے مطالعے میں غرق تھی۔ اپنے باپ کی آواز پر چونکی۔ وہ آج چھٹی کا دن ہونے کے باعث گھر میں موجود تھے۔

سفاری سوٹ میں ملبوس وہ اس عمر میں بھی خاصے چاک و چوبند نظر آتے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جی بابا!“اس نے کتاب میں نشانی لگا کر پلٹ کر ایک طرف کور کھ دی تھی۔

”بیٹا ہم نے آپ کا رشتہ طے کر دیا ہے۔“اس کی آنکھیں بے یقنی سے پھیل گئ تھیں۔

”بابا۔“بے یقین سی آواز بر آمد ہوئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بیٹا تمہارے تایا کا بیٹا ولی ہے ناں۔بس میں نے تمہاری شادی فکس کر دی ہے۔تمہارے امتحانات ہو جائیں تو سادگی سے رخصت کر دیں گے۔"انہوں نے بہت آرام سے میسا پر بجلیاں گرائی تھیں۔

"یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟دماغ تو جگہ پر ہے نا آپ کا؟"وہ درشت لہجے میں چنگھاڑی تھیں۔انہوں نے ناگواری سے اپنی بیوی کو دیکھا تھا۔

"کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ۔میں اپنی بیٹی سے مخاطب ہوں۔"انہوں نے ناگوار لہجے میں کہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کون سی بیٹی ہاں۔۔۔جس کی شادی ایسے طے کر کے آرہے ہیں جیسے وہ کوئی بھیڑ بکری ہو۔" وہ انتہائی تیز لہجے میں غرائی تھیں۔جب کہ میسا توڈری سہمی سی خاموش بیٹھی تھی۔

"تم چپ رہو۔کسی غیر کے حوالے نہیں کر رہا ہوں میرے بھائی کا بیٹا ہے وہ۔" انہوں نے ناگواری کا اظہار کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو پھر۔ کیا بیٹی کی مرضی کسی اہمیت کی حامل نہیں ہے؟" ان کا پارا ہائی ہوا تھا۔

"میسا کو کبھی میرے کسی فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں ہوتا۔ تم بتاؤ میسا بچے۔ آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہے نا۔" وہ بیٹی کی جانب گھومے جو بالکل خاموش سی گنگ بیٹھی تھی۔

"میسا بولو منہ سے کہ تمہیں یہ رشتہ قبول نہیں ہے۔ تمہارا باپ ایک بہت سخت دل بے حس انسان ہے۔ جب تک منہ سے نہیں کہو گی یہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تمہارے احساسات اور جذبات کی قدر نہیں کرے گا۔" وہ بیٹی کو خاموش دیکھ اس پر چلائی تھیں۔

"چپ کرو تم ذلیل عورت۔ تم میری بیٹی کو بہکاتی ہو۔ ورنہ وہ کبھی میرے کسی فیصلے سے انکاری نہیں ہوتی۔" انہوں نے انہیں پیچھے دھکا دیا تھا۔ وہ لڑکھڑا کر پیچھے صوفے پر جا گری تھیں۔

"ماما!" میسا تڑپ کر ماں کی جانب بڑھی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میسا چھوڑو اس بیوقوف عورت کو تم مجھے اپنی مرضی بتاؤ۔ تمہیں اس رشتے سے کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا ہے نا۔" میسا کو سمجھ نہ آیا کہ اس کا باپ اس سے مرضی پوچھ رہا تھا یا پھر حکم صادر کر رہا تھا۔

"میسا انکار کر دو۔" وہ چلائی تھیں۔

"تم خاموش رہو بیوقوف عورت۔ ورنہ ابھی تین بول بول کر فارغ کر دوں گا۔" انہوں نے اسے باز رکھنا چاہا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بابا۔“میسا تڑپ کر رہ گئی تھی۔

”تم بولو میسا۔“وہ ہمیشہ کی طرح اس دھمکی کے بعد خاموشی اختیار کر گئی تھیں۔جب کہ نگاہوں سے اسے انکار کرنے کا کہہ رہی تھیں۔

”میسا بیٹا بولو۔“اس بار ان کا لہجہ سخت ہوا تھا۔وہ کشمکش میں گھری سہمی نگاہوں سے کبھی ماں کو دیکھ رہی تھی تو کبھی باپ کو۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے۔مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بابا۔" وہ جلدی سے بولی کہیں سچ میں اس کا باپ،اس کی ماں کو فارغ نہ کر دے۔جب کہ اسکی ماں نے دکھ سے آنکھیں موند لی تھیں۔

"شاباش میرا بچہ۔مجھے آپ سے اسی فرمانبرداری کی اُمید تھی۔"
انہوں نے بیٹی کا ماتھا تھپکا۔۔۔اور ایک قہر بھری نگاہ اپنی بیوی پر ڈالی،جو بیٹی کو گھور رہی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خبردار جو میرے خاندان والوں کی طرف سے میری بچی کا دل خراب کیا تو۔ تین بول، بول کر فارغ کر دوں گا۔" وہ مزید تڑی لگا کر وہاں سے نکل گئے تھے۔

"یہ تم نے کیا کیا میسا۔ تم نے اپنے باپ کو انکار کیوں نہ کیا؟" وہ درشت آمیزی سے چنگھاڑیں جب کہ وہ سسک سسک کر روتی ہوئی ان کے سینے سے جا لگی تھی۔

"مجھے ولی سے شادی نہیں کرنی ماما۔" وہ مسلسل رو رہی تھی جب کہ وہ بے بسی سے بیٹی کی کمر تھپک رہی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ اس وقت ایر پورٹ پر موجود تھا کچھ ہی گھنٹوں میں اس کی یو ایس کی فلائٹ تھی۔ طوبیٰ کو یوں اس طرح اچانک سے اکیلے چھوڑ کر جانے کے لئے دل تو ہر گز نہیں مان رہا تھا مگر وہ بھی کیا کرتا مجبور تھا۔

"ہیلو!" دوسری جانب سے رابطہ بحال ہوتے ہی اس نے بے چینی کا اظہار کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیسی ہیں طوبیٰ؟" اس نے سوالیہ انداز میں استفسار کیا۔

"میں ٹھیک ہوں۔ آپ کہاں ہیں موسیٰ؟" دوسری جانب سے بے چینی سے پوچھا گیا تھا۔ موسیٰ کے تراشیدہ لبوں پر ایک پیاری اور دلکش مسکان کھل سی گئی تھی۔

"جی میں ٹھیک ہوں۔ دراصل مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔" وہ ویٹنگ لاؤنج میں آ بیٹھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی کہیں۔" دوسری جانب وہ لب چبا رہی تھی۔

"طوبیٰ مجھے کام کے سلسلے ایمرجنسی میں دوسرے شہر جانا پڑ رہا ہے۔ شاید کچھ دنوں تک ہماری بات بھی نہ ہو سکے۔ آئی ایم رئیلی سوری۔۔۔ مجھے واپس آنا تھا۔ بٹ۔۔۔ مگر آپ اپنا خیال رکھیے گا۔ ٹھیک ہے۔" موسیٰ کی بات سُن کر اس کا دل اُداس ہو گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کتنے دن کے لئے جا رہے ہیں؟" وہ بھاری دل سے سوالیہ بولی۔ موسیٰ جو گھڑی میں وقت دیکھ رہا تھا۔ طوبیٰ کی آواز میں اداسی محسوس کر ٹھہر گیا۔ دل میں ایک عجیب سا احساس جاگا تھا۔

"آپ میرا انتظار کریں گی۔" وہ بھاری دل سے سوالیہ گویا ہوا۔

"ہمم! بابا کہہ رہے تھے کہ آپ مجھے اپنے ساتھ لے جانا چاہتے ہیں۔" دوپٹے کے کونے کو انگلی پر لپیٹتی وہ سوالیہ بولی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ان شاءاللہ میں واپس آجاؤں۔ پھر ہم اپنی زندگی شروع کریں گے۔آپ اپنا خیال رکھیے گا۔اللہ حافظ !"اس کا اپنا دل بھی اداس تھا۔ جبھی وہ تیزی میں جواب دیتا رابطہ منقطع کر گیا۔اب تو وہاں جا کر شاید ہی طوبیٰ سے اس کی بات ہو سکتی۔وہ خود بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کی وجہ سے پریشان ہو۔

موسیٰ کو گئے آج پورا ایک ماہ ہونے کو آیا تھا، وہ اب تک واپس لوٹ کر نہیں آیا تھا۔اب تو جہانگیر صاحب کو بھی فکر لاحق ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ اپنی بلی سے باتوں میں مصروف تھی جس کی گندی نظریں آج کل اس کے کبوتروں پر تھیں۔ سد شکر تھا کہ وہ پنجرے میں تھے وگرنہ اس کارسٹی اب تک انہیں مار کر نگل چکا ہوتا۔

"طوبیٰ!" وہ جو رسٹی سے باتوں میں مگن تھی۔ باپ کی آواز پر چونکی۔

"جی بابا!" وہ رسٹی کو گود سے اُتارتی جہانگیر صاحب کی جانب رخ پھیر گئی جو ذرا مضطرب سے دکھائی دے رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”موسیٰ سے بات ہوتی ہے آپ کی۔“طوبیٰ نے نا سمجھی سے باپ کی جانب دیکھا۔

”جی بابا بالکل ہوتی ہے۔خیریت؟“اسے باپ کی فکر پر خدشہ لاحق ہوا۔

”جی سب خیریت ہے۔بس ویسے ہی۔“وہ اپنی لاڈلی کو پریشان نہیں کرنا چاہتے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اچھا جاؤ دیکھو تمہاری ماں کیا کر رہی ہے کچن میں۔ان سے کہو مجھے ایک کپ چائے تو بنا دیں۔" انہوں نے اس کی توجہ بھٹکانی چاہی۔

"میں بنا دوں؟" طوبیٰ نے پیشکش کی۔

"ضرور بنائیں بھئی۔بلکہ ہم تو کہتے ہیں کہ آپ ذرا اپنی ماں سے گھر داری بھی سیکھ لیں۔کچھ دنوں بعد آپ نے باقاعدہ رخصت ہو جانا ہے۔" انہوں نے اپنی نشست چھوڑ کر کھڑے ہوتے بیٹی کا سر تھپتھپایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”اچھا بابا۔“ وہ ہمیشہ کی طرح ناک چڑھا گئی۔ تو وہ وہ ہولے سے مسکرا دیے۔

آج حسن بہت ہمت مجتمع کر میسا سے باقاعدہ بات کرنے کی ٹھان چکے تھے۔ کیونکہ اب ان کی والدہ ماجدہ بھی اس کے لئے رشتے تلاش کرنا شروع کر چکی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میسا میری بات سن لیجئے پلیز۔“ وہ جو ہمیشہ کی طرح انہیں قریب دیکھ کتراکر نکلنا چاہ رہی تھی۔ان کی آواز پر ٹھہر گئی تھی۔

”جی کہیے؟“ وہ ٹھہرے پر متوازن لہجے میں استفساریہ گویا ہوئی۔دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔کیونکہ وہ بہت پہلے ہی ان کی پیام دیتی نگاہوں کا مفہوم بھانپ چکی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا میں آپ کے گھر رشتہ بھیج سکتا ہوں؟ دراصل میں آپ کو اپنی زوجیت میں لینا چاہتا ہوں۔" اُس قدر دِل دھڑکاتے لہجے پر میسا کی دھڑکنیں بے قابو نہ ہوتیں تو کیا ہوتیں۔

"کیا میں۔" وہ خاموش سی بس ان کا چہرہ تک رہی تھی جوان تمام باتوں کے دوران نگاہیں ہنوز جھکائے ہوئے تھے۔ان کی طرف سے ہوتی پیش قدمی پر وہ ہمیشہ اپنے قدم پیچھے لے لیتی تھی۔ مگر آج یوں براہ راست ان کا اظہار کرنا میسا کو اندر تک ہلا کر رکھ گیا تھا۔دل میں میٹھی سی چبھن ہوئی تھی۔ مگر وہ ڈر گئی تھی۔ کیونکہ وہ لڑکی اسٹینڈ لینے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"معذرت کے ساتھ۔۔۔ لیکن میں کسی کی امانت ہوں۔ جلد ہی میرے گھر والے میرا رشتہ طے کر دیں گے۔" کچھ ساعتیں خاموشی کی نظر ہوئی تھیں۔ پھر میسا کڑے دل سے ذرا سختی سے بولی۔

"ابھی رشتہ طے تو نہیں ہوا نا آپ پلیز ایک بار بات تو کر کے دیکھیے۔۔" انہوں نے بات کو طول دی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے دیر ہو رہی ہے۔ باہر ڈرائیور ہمارا منتظر ہو گا۔ اللہ حافظ۔" وہ اپنی جان چھڑانے کو تیزی سے بولتی وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی۔ جب کہ حسن صاحب کتنی ہی دیر اسی جگہ پتھر کی مورت بنے کھڑے رہ گئے تھے۔ کاش کہ وہ انہیں کوئی تسلی ہی دے جاتیں۔ کوئی امید ہی دلا دیتیں۔ دل مانو کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو جیسے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ماما!" میسا حسن کی پیش قدمی کے باعث آج سارا دن ناچاہتے ہوئے بھی بس انہیں کو سوچتی رہی تھی۔ کل سے ان کے امتحانات شروع ہونے والے تھے۔ پھر شاید ہی زندگی یہ موقع دوبارہ دیتی۔

"جی۔" وہ جو اس کے باپ کے ساتھ بزنس ڈنر میں جانے کے لئے ریڈی ہو رہی تھیں، بیٹی کی آواز پر نرمی سے بولیں۔

"ماما۔۔۔ وہ میری یونیورسٹی میں ایک لڑکا ہے حسن۔" اس نے بہت مشکل سے بولنا شروع کیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"شش! خاموش۔ تمہارے باپ نے سن لیا نا تو قیامت آجانی ہے۔" وہ میسا کے منہ سے ایسی بات سن اس کی جانب آتی سختی سے بولیں۔

"مگر ماما۔۔۔"

"واپس آکر بات کریں گے میسا۔" انہوں نے اسے باز رکھا جو مسلسل لب چبا رہی تھی۔۔۔اور پھر ماں کی آنکھوں میں تنبیہ دیکھ واپس پلٹ آئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آج اس کا دوسرا پرچہ تھا۔کل سات پرچے تھے اس کے بعد تو یونیورسٹی نے ختم ہی ہو جانا تھا۔حسن کی تشنہ اور سوالیہ نگاہیں روز اس کے وجود کا طواف کرتی تھیں۔۔۔اور وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کہہ پاتی تھی۔

"ماما۔" وہ باپ کی غیر موجودگی میں ماں کے کمرے تک آئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ہمم!“ وہ کسی کتاب کے مطالعہ میں غرق تھیں۔

”ماما۔ میں نے بتایا تھا نا کہ میری یونیورسٹی میں ایک لڑکا ہے۔ وہ مجھے پسند کرتا ہے اور مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔“ وہ جلدی سے ہمت کرتی ایک ہی سانس میں بولتی چلی گئی۔۔۔ جب کہ انہوں نے ذرا غصے سے بیٹی کو دیکھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا کہہ رہی ہیں میسا آپ؟ کون ہے وہ بیہودہ لڑکا۔ نام بتائیں مجھے۔" نجانے کب اور کہاں سے مظہر صاحب اچانک وہاں آن وارد ہوئے تھے۔

"وہ بابا۔" باپ کا سرخ چہرہ دیکھ میسا کی آواز حلق میں ہی اٹک گئی تھی۔ شازیہ بیگم جلدی سے دوڑ کر قریب گئیں۔

"کچھ نہیں مظہر۔ ویسے ہی بچی ہے۔" انہوں نے میسا کو اپنے پیچھے کیا جو سوکھے پتے کی مانند تھر تھر کانپ رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا کچھ نہیں۔پوچھو اس سے کہ کون ہے وہ بے غیرت جو یونیورسٹی عاشقیاں کرنے آتا ہے۔" وہ حد درجہ درشتی سے چنگھاڑے۔

"بتاؤ مجھے کب سے چل رہا ہے یہ سب۔میسا تم نے میرے لاڈ پیار کا یہ صلہ دیا ہے۔" وہی روایتی رویہ۔شازیہ نے افسوس سے ان کی جانب دیکھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کچھ نہیں ہے بابا۔وہ رشتہ لے کر آنا چاہتا ہے۔"آج پہلی بار اس نے باپ کے سامنے منہ کھولنے کی ہمت کی تھی۔

"کوئی رشتہ نہیں آئے گا۔میں تمہاری شادی طے کر چکا ہوں ولید کے ساتھ۔ سمجھا دو شازیہ اپنی بیٹی کو۔"وہ شدید غصے سے ضبط کر گئے۔اگر سامنے لاڈلی بیٹی نہ ہوتی تو وہ پتہ نہیں کیا کر جاتے۔

"جب وہ کہہ رہی ہے کہ وہ رشتہ لے کر آنا چاہتے ہیں۔تو ایک بار مان لیں نا اس کی بات۔لڑکا دیکھنے میں کیا حرج ہے۔"وہ بیٹی کو روتا دیکھ ہمت کر کے بولی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خاموش۔بیہودہ عورت۔یہ سب تمہاری ڈھیل کا نتیجہ ہے۔" وہ غصے سے غرائے۔

"نہیں بابا۔ماما کا کوئی قصور نہیں۔" وہ تڑپ کر بولی۔

"خاموش ہو جاؤ۔۔۔اور اپنے پیپرز سے فارغ ہو جاؤ۔بس میں جلد از جلد اب تمہیں رخصت کروں گا۔۔۔اور خبردار جو اس لڑکے سے کوئی میل مراسم رکھنے کی کوشش کی۔" وہ ناگوار لہجے میں بولتے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہاں سے واک آوٹ کر گئے۔جب کہ وہ ماں کے سینے سے لگی پھپھک پھپھک کر رونے لگی تھی۔

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ گزر گیا۔خیر سے وہ دن بھی آگیا تھا جب ان کا آخری پرچہ ہونے والا تھا۔میسا اداس صورت لئے یونیورسٹی میں داخل ہوئی تھی۔اور اس تمام عرصے میں وہ حسن کا سامنا ہونے پر فوراً سے اپنا رستہ بدل لیا کرتی تھی۔ویسے بھی گھر میں اب اس کی شادی کی تیاریاں شروع ہو گئی تھیں۔وہ اپنی کلاس کی جانب جا رہی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھی جبھی اسے محسوس ہوا تھا کہ حسن اس کی جانب قدم بڑھا رہا تھا۔اس نے فوری بھاگنے کی کی۔

"میسا جی بات سُنیں پلیز! "اپنے نام کی پکار پر وہ ٹھہر گئی تھی۔ مگر پلٹی نہیں تھی۔ جانتی تھی کہ روکنے والا کون تھا۔وہ جلد از جلد کلاس میں جانا چاہتی تھی مگر وہ شاید اسے یونیورسٹی میں داخل ہوتا دیکھ چکا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا تھا۔" نگاہیں احتراماً جھکا رکھی تھیں۔ وہ آس بھرے لہجے میں پوچھ رہے تھے۔ یہاں اسٹوڈنٹس کا رش نہ ہونے کے برابر تھا۔ وہ دونوں ایک پُر سکون گوشے میں کھڑے تھے۔

"کس بات کا؟" وہ جان کر بھی انجان بن گئی تھی۔

"یہی کہ کیا میں آپ کے گھر رشتہ بھیج سکتا ہوں؟" اس قدر صاف گوئی پر وہ ہمیشہ کی طرح سانس روک گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہم آپ کو بتا چکے ہیں کہ ہم کسی کی امانت ہیں۔" وہ سنجیدگی سے بولی تھی۔

"مگر ابھی امانت پوری طرح تو حقدار کے نام سے منسوب نہیں۔" بختیار کا سرسراتا لہجہ جتاتا ہوا تھا۔

"ہم امانت میں خیانت نہیں کر سکتے۔" میسا نے ذرا تڑخ کر بولتے اسے باز رکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خیانت نہیں کر سکتیں، مگر اس نادان دل کے ساتھ زیادتی ضرور کر سکتی ہیں۔" وہ ذرا استہزائیہ لہجے میں گویا ہوا تھا۔

"ہمیں آپ کی باتیں سمجھ نہیں آتیں۔" اس نے جان کر نگاہیں چرائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہیں؟ کیوں میری محبّت کی تذلیل کر رہی ہیں۔۔۔جب کہ میں بہت اچھے سے جانتا ہوں کہ آپ بھی اس سفر میں میری شریکِ سفر ہیں۔"اس نے گویا چوری پکڑلی تھی۔

"آپ کچھ بھی کہہ لیں مگر میری نہ ہاں میں نہیں بدل سکتی۔"اس بار وہ باقاعدہ طور پر پلٹی تھی۔ مگر بختیار نے ایک نگاہ اٹھا کر دیکھنا بھی مناسب نہیں سمجھا تھا۔

"کچھ نہ سہی۔ کوئی امید کی کرن ہی تھما دیں۔"اس بار اس کا لہجہ حد سے زیادہ دھیما تھا۔ میسا کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا آپ میری نہ کو ہاں میں بدلنے کا انتظار کر سکتے ہیں؟" وہ ٹٹول رہی تھی۔

"آپ انتظار کی مدت بتا دیجئے، میں لب سی کر اپنی آخری سانس تک آپ کی آمد کا منتظر رہوں گا۔" اس بار ایک غیر ارادی سی نگاہ اُٹھی تھی اور اس پری پیکر کا دو آتشہ حسن دیکھ آپ ہی جھک گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو پھر ٹھیک ہے۔آپ انتظار کیجئے۔ مگر ہاں میں امانت میں خیانت نہیں کرتی۔" وہ تیز لہجے میں پہیلیوں سی الجھی اپنے دل کی بات کہتی تیز قدموں نکل گئی تھی۔جب کہ بختیار جہاں کا تہاں ہی رہ گیا تھا۔ نظریں اس گھڑی پر ہی مرکوز تھیں جو شاید لاک لوز ہونے کے باعث جھٹکا لگنے پر اس کی کلائی سے پھسل کر زمین پر گر گئی تھی۔اور اس نے اُٹھانے کی زحمت کئے بغیر قدم آگے بڑھا لئے تھے۔

"کاش! اُس روز آپ نے اپنی واپسی کی کوئی مدت ہی بتا دی ہوتی میسا تو میرا یہ انتظار میرے لئے آزمائش نہ بنتا۔" ہاتھ میں موجود سالوں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پرانی لیڈیز واچ پکڑے بیٹھے بختیار حسن نے آنکھ میں آیا ایک آنسو کا قطرہ آج کھل کر بے مول ہونے دیا تھا۔

ان کا رقیب بھتیجا ایک بار پھر ان کی یادوں میں خلل ڈالنے کے لئے وہاں آن وارد ہوا تھا۔

"چاچو! یار آپ پھر سے اپنی محبوبہ کی یادوں میں کھو گئے ہیں۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ویسے میں سوچتا ہوں کہ اب تو آپ کی محبوبہ کے بچے بھی ہماری عمروں کے ہو گئے ہوں گے۔" اس نے ہمیشہ کی طرح چچا کو چھیڑا تھا ۔جب کہ بختیار حسن جو آج حد سے زیادہ رنجیدہ تھے بھتیجے کی شوخ مزاجی پر قہقہہ لگانے کے بجائے اُٹھ کر اوپر کھلے آسمان تلے چھت کی جانب چل دیے تھے۔جب کہ وہ ارے ارے ہی کرتا رہ گیا۔

"میسا!" وہ گھر آنے کے بعد کتنی ہی دِیر تک آنسوؤں سے رُوتی رہی تھی، جبھی اِسکی ماں اِسے کالج کے بعد کھانے پر غیر حاضر محسوس کر سوالیہ گویا ہوئی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جی مما!“ وہ اپنے آنسو خشک کر گئی۔

”کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟“ وہ اسکی رندھی ہوئی آواز محسوس کر سوالیہ گویا ہوئیں۔

”ماما وہ آج حسن ملے تھے۔“ وہ ناچار اُدل کی بات عیاں کر گئی تھی۔

”میسا۔۔۔ تمہیں یاد ہے نا تمہارے بابا نے کیا کہا تھا؟“ انہوں نے اس بار سنجیدگی سے کہتے اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ رومال کی مدد سے خشک کیا تھا۔

”جانتی ہوں ماں۔ مگر میں اس دل کا کیا کروں۔ ماما حسن بہت اچھے ہیں۔“ وہ ہمیشہ کی طرح ماں کے سامنے بکھر گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مگر آپ کو معلوم تو ہے نا کہ آپ کے بابا کس طبیعت کے مالک شخص ہیں۔" انہوں نے بیٹی کو خبر دار کیا۔

"ماں۔۔۔ایک بار آپ بات کریں نا بابا سے۔مجھے ولی سے شادی نہیں کرنی۔آپ تو جانتی ہیں نا تایا لوگ صرف جائیداد کی وجہ سے شادی کر رہے ہیں۔" میسا نے خوفزدہ لہجے میں کہا تو وہ بیٹی کی حالت دیکھ خود بھی آنسوؤں سے رو پڑی تھیں۔

"تم تو جانتی ہو میسا کہ تمہارے باپ نے آج تک میری کوئی بات نہیں مانی۔تو تمہیں لگتا ہے کہ وہ میری بات سُنیں گے۔" وہ دکھ سے بولی تھیں۔میسا کے رونے میں شدت آگئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ماں پلیز۔آپ بات کریں نا۔۔۔اور دیکھیں نا بابا صرف غصہ کرتے ہیں مگر انہوں نے ہمیں ہر آسائش فراہم کر رکھی ہے۔وہ ہمیں دنیا کی ہر خوشی دینا چاہتے ہیں ابھی وہ صرف تایا ابو لوگوں کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں۔" وہ ماں کو راضی کرنا چاہتی تھی کیونکہ خود تو اس میں اتنی ہمت تھی ہی نہیں کہ باپ کے سامنے اپنے حق کے لئے کھڑی ہو سکتی۔

"میسا بچے جو مرد اپنے گھر کی عورت کو عزت نہیں دے سکتے نا پھر اس مرد کی فراہم کردہ آسائشوں کی قیمت ٹکے کی بھی نہیں رہتی۔" وہ یکدم تلخی سے گویا ہوئیں تو وہ خاموشی اختیار کر گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ولید تمہارے تایا کا بیٹا ضرور ہے مگر وہ تمہارے تایا لوگوں سے بالکل جدا ہے۔وہ خاصہ اچھا بچہ ہے بس یہی سوچ کر میرا دل مطمئن ہو گیا ہے اور رہی بات جائیداد کی تو بیٹا تمہارے دو دھیالی بہت کائیاں قسم کے لوگ ہیں شادی نہ بھی ہوئی تو یہ کسی نہ کسی طرح تمہارے باپ کی جائیداد ان سے اپنے نام کرا ہی لیں گے۔۔۔اور میں اور تم کب تک لڑ سکتے ہیں۔ تلخ حقیقت ہے۔یہ تو پھر اپنے ہیں غیر تو جائیدادوں کے مسئلے میں بہت ظالم ہوتے ہیں۔" انہوں نے اس بار تلخ لہجے میں کہا تھا۔

"یہ کیسے اپنے ہیں ماں جو ہماری خوشیوں کے دشمن بن گئے ہیں، میں مر جاؤں گی بابا کو بتا دیجئے گا۔" وہ زندگی میں پہلی بار تیز آواز میں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

درشتگی سے غرائی تھی۔انہوں نے حیرانگی سے اپنی نرم طبیعت بیٹی کو دیکھا تھا۔

"کسی غیر مرد کے لئے بیٹیوں کی بغاوت تو باپ ہر گز بھی برداشت نہیں کرتے اور تمہارا باپ تو ویسے بھی عورت ذات کو حقیر سمجھتا ہے۔ایسا کچھ نہ کہنا کہ وہ تمہیں بیٹی سمجھنا چھوڑ دیں، میں نے اپنی پوری زندگی صرف تمہاری وجہ سے اس شخص کے ساتھ کمپرومائز کی ہے کیونکہ میں تمہارے سر سے باپ کا سایہ نہیں چھین سکتی تھی۔" وہ گہرا سانس بھر کر باور کرانے لگیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بابا کس دن سمجھیں گے کہ ہم انسان ہیں کوئی کھلونا نہیں جو وہ ہر وقت ہم پر اپنا حکم مسلط کر جاتے ہیں اور ہم کسی باندی کی مانند حکم بجا لانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔" وہ مزید تلخ ہوئی۔

"میسا ضد چھوڑ دو اور بھول جاؤ اس لڑکے کو۔ ہزاروں لڑکیاں اپنے ماں باپ کی مرضی سے شادی کرتی ہیں۔ تم بھی ہمیشہ کی طرح اس بار بھی اپنے باپ کا مان رکھ لو۔ ولی بہت اچھا ہے۔" انہوں نے ایک بار پھر اسے قائل کرنا چاہا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ اسکی بغاوت اور ضد مزید بات بگاڑنے کا باعث بن جائے گی۔

"ماما بابا دل کے بُرے نہیں ہیں بس وہ ہمارا بھلا چاہتے ہیں۔ یہ سب تایا ابو کی وجہ ہے۔ آپ ایک بار بات تو کر کے دیکھیں۔" اس بار اُس

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نے التجائیہ لہجے میں کہا تو ان کے چہرے کے تاثرات لمحوں میں تبدیل ہو گئے تھے۔

"میسا میں تمہاری خاطر تمہارے باپ سے بات ضرور کر لوں گی مگر ایک بات یاد رکھنا، تمہارا باپ نہ تو ایک اچھا شوہر ہے اور نہ ہی اچھا باپ، ہاں بس وہ بیٹا بہت اچھے ہیں کیونکہ انکی والدہ محترمہ ان کے مطلب کی باتیں کیا کرتی تھیں۔ باقی انہیں دنیا کی ہر عورت بدذات اور بے غیرت نظر آتی ہے۔" وہ یکدم تلخ ہو گئی تھیں، میسا کو اپنے باپ کے لئے برا لگا تھا جو بھی تھا مگر وہ اسکا باپ تھے۔

"ماں! ایسا تو نہ کہیں، بابا نے کبھی آپ پر ہاتھ نہیں اٹھایا، جبکہ اسکول میں میری ایک دوست تھی، اسکے بابا تو کبھی کبھی اسکی مما پر ہاتھ بھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اُٹھالیا کرتے تھے۔کیونکہ اسکی ماما کی زبان بہت تیز ہے۔تو وہ کہتی ہے کہ جب عورت کی زبان چلتی ہے تو مرد کا ہاتھ بھی چلتا ہے۔اور بے لگام عورت تو قابو میں ہی ایک تھپڑ سے آتی ہے۔"اس بار اس نے باپ کا دفاع کرنے کے ساتھ ساتھ تمام بے غیرت قسم کے مردوں کا بھی دفاع کیا تھا۔

"میسا جب تک عورت ذات مرد کے غلط عمل کو ڈیفینڈ کرتی رہے گی اسکی خامیوں پر "مرد" ہونے کا پردہ ڈالتی رہے گی اور پھر یہی سوچ اپنے بیٹوں میں منتقل کرے گی تو پھر وہ مرد ذات سے اپنے لئے عزت کی اُمید چھوڑ دے۔اپنے باپ سے محبت ضرور کرو مگر انکے غلط عمل کا احساس بھی کراؤ،وگرنہ انہیں تو ہمیشہ یہی لگتا ہے کہ وہ جو مجھ پر اور

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تم پر ہر لمحہ اپنا رعب جماتے رہتے ہیں یہ انکا حق ہے۔کمزور عورت پر رعب جمانے والے،ہاتھ اٹھانے والے مرد نہیں ہوتے میسا،یہ بات ذہن نشین کرلو،اور پھر ایسے مردوں کا دفاع کرنے والی عورتیں ہر گز بھی کسی قسم کی ہمدردی کی مستحق نہیں ہوتی ہیں۔"انہیں اپنی لاڈلی کی سوچ ایک آنکھ نہیں بھائی تھی جو بلاوجہ باپ کو اور اسکے رویے کو ڈیفینڈ کر رہی تھی۔

"مجھے نہیں پتہ ماں کہ کون صحیح ہے اور کون غلط۔مگر میں آپ جیسی زندگی نہیں گزارنا چاہتی۔میں زندگی میں سکون چاہتی ہوں،اور اگر میرے نصیب میں بھی یہی زندگی لکھی ہے تو اس سے بہتر ہے کہ مر جاؤں۔"وہ ہزیانی سی ہو کر بولی تھی،انکا ہاتھ سینے پر پڑا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میسا! ایسا سوچنا بھی نہیں، میرے جینے کی واحد وجہ ہو تم۔" وہ دکھ بھرے لہجے میں گویا ہوئیں تو وہ خاموشی سے آگے بڑھتی انکے سینے سے آ لگی تھی۔

"اس گھر میں، اس گھر کے ماحول میں میرا دم گھٹنے لگا ہے ماں، مجھے لگتا ہے کہ آپ جیسی زندگی میں کبھی نہیں گزار سکوں گی۔" وہ اپنے خدشوں کا ذکر کر رہی تھی۔

"اللہ نہ کرے کہ تم کبھی میری جیسی زندگی گزارو، تم دیکھنا اللہ نے تمہارے نصیب میں کوئی بہترین شخص لکھ رکھا ہو گا۔" انہوں نے بیٹی کو دلاسہ دیا۔

"ماما مجھے حسن چاہئے۔"" وہ ایک بار پھر روہانسی ہوئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں بات کرتی ہوں تمہارے باپ سے۔" انہوں نے اسکا سر تھپتھپایا۔

صبح صادق سے نکلتا سورج ہر سو اپنی روشن کرنیں بکھیر چکا تھا۔ گھر میں چہل پہل سی پھیلی ہوئی تھی۔ گھر کے سب مرد کاروبار پر جانے کی غرض سے ناشتے میں مصروف تھے۔ وہ معمول کے مطابق آٹھ بجے ہی ناشتہ کرتی اپنی بلی کو گود میں اٹھاتی کمرے میں آگئی تھی۔

طوبیٰ عادتاً رسٹی کے ساتھ بیٹھی موبائل پر اسکرولنگ میں وقت ضائع کر رہی تھی، جبھی واٹس اپ پر اچانک سے اسے کال آنے لگی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کل رات سے آفلائن ہونے کے باعث موسیٰ کی کالز مسڈ کر گئی تھی۔اس بار اس نے جھٹ سے کال ریسیو کی تھی۔

"ہیلو!" دوسری جانب سے اسکی گمبھیر آواز گونجی تھی۔وہ روز روز کال نہیں کرتا تھا، مگر جب بھی فارغ اوقات میں کال کرتا تھا تو گفتگو لمبی ہو جایا کرتی تھی۔

"کیسی ہیں مسز!" وہ اس وقت نائٹ سوٹ میں ملبوس بس بستر میں گھسنے کی تیاری کر رہا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں موسیٰ۔آپ کیسے ہیں۔۔۔اور آپ کب واپس آئیں گے۔اب تو آپ کو گئے ایک ماہ ہونے کو آیا ہے۔" وہ بے چینی

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سے ایک ہی سانس میں کافی سوال کر گئی تھی۔ موسیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ سی کھل گئی تھی۔

"میں ٹھیک ہوں میری جان۔ بس ایک دو روز میں میری انڈیا کی فلائٹ ہے۔ آپ مجھے مس کر رہی تھیں؟" وہ کمفرٹر پاؤں پر ڈالتا سوالیہ انداز میں بولا تھا۔ طوبیٰ نے ذرا نا سمجھی سے موبائل اسکرین کو دیکھا تھا۔

"موسیٰ کیا آپ کسی دوسرے ملک میں ہیں؟" حیرانگی سے سوال کرتی وہ موسیٰ کو گڑبڑانے پر مجبور کر گئی تھی وہ اپنا سرپرائزیوں خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جانم میرا مطلب تھا دوسرے شہر ہوں۔“ وہ متوازن لہجے میں بولا تو وہ سمجھ کر سر ہلا گئی۔ بھلا موسیٰ کے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے جو وہ دوسرے ملک کے ٹور کرتا پھرتا۔

”ویسے آپ کام کیا کرتے ہیں موسیٰ؟“ وہ سوالیہ بولی اس بار اس نے مسکراہٹ ضبط کی تھی۔

”آہمم! یار میں تو کلرک ہوں۔اب تمہارا شوہر زیادہ پڑھا لکھا بھی تو نہیں ہے نا۔“ اس نے انگلینڈ کی یونیورسٹی سے ماسٹر کر رکھا تھا مگر وہ مستقبل میں اس کے تاثرات سوچ سوچ کر دل ہی دل میں مسکرایا تھا ،یقیناً اس کی حقیقت اس کی سندریا کے لئے بہت بڑا جھٹکا ہونے والی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جھوٹ تو نہ بولیں۔ذیشان بھائی کہہ رہے تھے آپ نے ماسٹر کیا ہوا ہے۔۔۔اور اتنے بھی کوئی غریب نہیں ہے جتنا شو کرتے ہیں۔" وہ برا مان گئی تھی۔شاید وہ اسے غریب آدمی کہنے کا بدلہ لے رہا تھا۔جبکہ موسیٰ نے دانت پیسے،اس کا یہ دوست تو اس کی پول کھولنے پر لگا ہوا تھا۔

"سندریا آپ کا بھائی آپ کو خوش کرنے کے لئے بیوقوف بناتا ہے۔"اس نے نرم لہجے میں نفی کی۔

"بیوقوف آپ بناتے ہیں ذیشان بھائی مجھے آپ کے بارے میں سب کچھ بتا چکے ہیں۔" وہ نروٹھے پن سے بولی جب کہ وہ ایک لمحے میں بستر سے اٹھ بیٹھا تھا۔چہرے پر سنجیدگی سی امڈ آئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا بتایا ہے اس نے؟ وہ سب بکواس کر رہا ہے طوبیٰ۔ آپ کو میری بات پر یقین نہیں ہے۔" اس نے ایک بار پھر نفی کرنی چاہی۔

"تو اس میں چھپانے والی کون سی بات ہے۔ ویسے بھی اتنا تو ہم بھی جانتے ہیں کہ ہمارے بابا یونہی ہماری شادی کسی سے بھی نہیں کریں گے۔ جب کہ آپ نے اس دن بھی جھوٹ کہا تھا کہ آپ ڈھابہ ہوٹل میں اسٹے کریں گے جبکہ آپ فائیو اسٹار ہوٹل میں ہی تھے۔"

اس نے ذرا غصے سے کہا تو موسیٰ کے لب اوہ! کے انداز میں سکڑے۔ یعنی وہ سب کچھ پھر بھی نہیں جانتی تھی۔

"تو کیا کیا بتایا ہے آپ کے بھائی جان نے۔" ذیشان کی گردن مروڑنے کا تو وہ پہلے ہی ارادہ بنا چکا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہی کہ آپ لکھنؤ کی ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کرتے ہیں، اور ویل پیڈ امپلائی ہیں۔ آپ کا اپنا ذاتی گھر بھی ہے۔" وہ روانگی میں سب فر فر بولتی چلی گئی تھی۔

"آپ کا بھائی ایک نمبر کا جھوٹا ہے۔ ایسا کچھ نہیں ہے۔ میں سچ میں غریب ہوں یار۔" اس نے لاچار انداز میں کہا۔

"اچھا تو پھر میں بلاؤں ذیشان بھائی کو۔" اس نے چیلنج کیا۔ ذیشان اسے ستون سے ٹیک لگائے کھڑا نظر آیا تھا۔

"جی جی بلا لیں۔"

"بھائی۔" اس نے وہیں سے ہانک لگائی تو وہ ارد گرد میں نظریں گھماتا طوبیٰ کی آواز کے تعاقب میں اس کے کمرے کی جانب بڑھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا بچے؟" وہ کمرے کی دہیلز پر کھڑا تھا۔

"بھائی یہ موسیٰ کی کال آئی ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ آپ نے جو کچھ بتایا وہ سب جھوٹ ہے۔" اس نے آئی برو اٹھائے تھے۔

"فون اسپیکر پر کریں طوبیٰ۔" دوسری جانب سے موسیٰ کی آواز اُبھری تو وہ فوراً اسپیکر آن کر گئی۔

"جی ذیشان بھائی۔ کیا الٹی سیدھی پٹیاں پڑھائی ہیں آپ نے میری بیوی کو؟" دوسری جانب سے اس کی سخت آواز ابھری تھی۔ ذیشان کو فوری گڑبڑ کر احساس ہوا تھا۔

"اچھا وہ بات۔ طوبیٰ میرے بچے۔ میں تو آپ سے مذاق کر رہا تھا۔ وہ دراصل آپ بار بار اس کی جاب کے بارے میں مجھ سے پوچھ رہی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھیں ناتو میں نے بس ویسے ہی بول دیا تھا۔" طوبیٰ نے منہ کھول کر ہونقوں کی مانند دیکھا تھا۔

"بھائی آپ نے ہم سے جھوٹ کہا؟" وہ صدمے میں ہی تو چلی گئی تھی۔

"جھوٹ نہیں کہا۔ بس مذاق کر رہا تھا۔ زیادہ سیریس نہیں لو۔ وہ موسیٰ کتنے پیسے بھیجوں تمہارے اکاؤنٹ میں۔ مجھے اماؤنٹ ٹیکسٹ کر دو۔" وہ ساتھ ساتھ اپنی بات پر مہر لگانے کی غرض سے بولا تو دوسری جانب موسیٰ نے بہت مشکل سے مسکراہٹ ضبط کی تھی۔ وہ بھی پتہ نہیں کیا بچوں والی حرکتیں کر رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وہ میں بعد میں بتادوں گا۔فی الحال نکلو یہاں سے۔میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں۔" وہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتا دھیمے لہجے میں گویا ہوا۔

"کیا آپ کو مجھ پر یقین نہیں ہے طوبیٰ؟" اس بار وہ مصنوعی ناراضی سے بولا تھا۔

وہ گڑبڑائی۔

"ایسی بات نہیں ہے۔میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔" وہ اس کے لہجے میں خفگی محسوس کر ہلکی سی آواز میں منمنائی تھی۔

"تو پھر آپ کو میرا غریب ہونا پسند نہیں ہے رائٹ؟" وہ مزید بولا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں تو۔ایسا تو بالکل بھی نہیں ہے۔"اس نے جلدی سے نفی کی تھی، جبکہ وہ قہقہہ لگا گیا۔

"ریلیکس کریں۔آپ کو کچھ بھی کسی سے پوچھنے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔میں اپنی جاب اور اپنے بارے میں تفصیل سے آپ کے روبرو بیٹھ کر بتاؤں گا۔ چلیں یار بعد میں بات ہو گی۔ صبح مجھے آفس بھی جانا ہے۔اب نیند آ رہی ہے مجھے۔"اس نے گھڑی دیکھی جہاں رات کے بارہ بج رہے تھے۔

"آپ اس وقت سوئیں گے۔یہ تو آپ کے آفس جانے کا وقت نہیں ہے؟"وہ ایک بار پھر حیران ہوئی۔کیونکہ یہاں صبح کے نو بج رہے تھے۔یہ تو ہر جگہ ہی آفس کا وقت ہوتا ہے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آہمم۔ نہیں نہیں۔ وہ دراصل آج میں آف پر ہوں۔ تھوڑا لیٹ جاؤں گا۔ لیٹ نائٹ ایک پروجیکٹ پر کام کرتا رہا ہوں تو میں نے سوچا ذرا نیند پوری کر لوں۔" وہ بہت مشکل سے مطمئن کرنے میں کامیاب ہوا تھا۔

"اوہ اچھا تو موسیٰ بس پھر آپ ریسٹ کیجئے۔ ویسے وہ آپ کو اگر زیادہ پیسوں کی ضرورت ہے تو میں بابا کو بولوں؟" وہ اس کی مذاق میں کہی بات کو سیریس لے گئی تھی۔

"ارے نہیں۔ ذیشان نے میرے اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر کر دیے ہیں مجھے۔ اس کی ضرورت نہیں، اب اتنا بھی غریب نہیں ہوں میں۔" اپنی حرکتوں پر وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا خفت سے مسکرایا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلیں اللہ حافظ ! اپنا خیال رکھئے گا۔" چند اختتامی الفاظ کے ساتھ وہ رابطہ منقطع کر گئی جب کہ اب وہ مسکراتا ہوا اسے سوچتے سوچتے ہی نیند کی وادیوں میں اُتر گیا تھا۔

موسیٰ آج صبح ہی انڈیا پہنچا تھا، اور آرام کرنے کی غرض سے لکھنؤ اپنے گھر آیا تھا۔ اس کا ارادہ ایک دن ریسٹ کر کے آفس میں حاضری لگانے کے بعد اپنی سُندریا کو واپس لے جانے کا تھا۔ جس سے دوری اختیار کرنا اب ناممکن ہو چکا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ اس وقت اپنے رُوم میں کنگ سائز بیڈ پر اُوندھے منہ لیٹا خواب و خرگوش کے مزے لوٹنے میں مصروف تھا۔ وہ عادتاً شرٹ کے بغیر ہی سو رہا تھا۔ کمرہ ہائی اسپیڈ ایئر کنڈیشن کے باعث چلڈ ہو رہا تھا۔ اتنے دن لاس کا اڈٹ اور وہاں موجود مینیجمنٹ میں سے بلیک شپ کو پکڑنے میں اچھا خاصا وقت اور دماغ صرف ہو چکا تھا۔ اس وقت وہ ہر چیز سے غافل بس اپنی نیندیں پوری کر رہا تھا۔ جبھی کوئی بہت آہستگی سے اسکے روم کا دروازہ کھولتا دھیرے سے ذرا لڑکھڑاتی ہوئی چال کے ساتھ قدم اُٹھاتا بیڈ کے نزدیک آیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہائے موسیٰ مائے بے بی۔اتنے دن بعد واپس آئے ہو اور مجھے یاد بھی نہیں کیا۔"اس کی سوکالڈ بہن بیڈ پر نزدیک ہی بیٹھتی موسیٰ کی برہنہ کمر پر انگلیاں پھیرتی ازلی بے باک لہجے میں سرگوشیانہ گویا ہوئی تھی۔

"یو آر سو ہاٹ! مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں تمہارے اس کمرے تک رسائی کیسے حاصل کر سکتی ہوں۔"وہ دھیرے سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی غلیظ نگاہوں سے اس کے سراپے کا جائزہ لے رہی تھی جو خواب و خرگوش کے مزے لوٹنے میں مصروف تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ ڈارلنگ! ویک آپ۔" اس بار وہ دھیرے سے اسکے کان کے پاس جھکتی بے باکی سے بولی، موسیٰ جو کافی دیر سے نیند میں کچھ غیر مانوس سا محسوس کر رہا تھا، یکدم مسکرایا، بالوں میں چلتی نازک انگلیاں اسکے خوابوں کو حقیقت کا روپ دے چکی تھی۔

"طوبیٰ مائے لو۔ آئی مسڈ یو سو مچ بے بی۔" وہ بے خودی میں سرگوشی کرتا ایک ہی جست میں اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر خود پر گراتا اُسے اپنے حصار میں جکڑ چکا تھا۔ وہ بُری طرح سے سٹپٹائی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہیے موسیٰ۔" وہ جو اسکی بڑبڑاہٹ سننے میں ناکام ہوئی تھی موسیٰ کو اس طرح خود کو قریب کرنے پر بھرپور انداز میں مسکراتی اس کے گرد اپنا حصار قائم کرتی اپنے تشنہ لب اس کے مردانہ رخسار پر رکھ گئی تھی۔ناک کے نتھنوں سے ٹکراتی عجیب سی مہک اور غیر مانوس لمس پر موسیٰ نے پٹ سے آنکھیں کھولی تھیں، طوبیٰ کی جانب سے کی گئی یہ پیش قدمی اسکے احساسات بیدار کر گئی تھی۔

"طوبیٰ!" وہ جو مریم میں اپنی سندریا کو تلاش رہا تھا مقابل اپنے حصار میں مریم کو دیکھ بری طرح سے سٹپٹاتا ہوا اسے خود سے پوری شدت سے دور دھکیل گیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آہہہ۔۔۔موسیٰ۔آریوان یور سنسز!" بیڈ سے نیچے گرنے کے باعث اس کا سر بری طرح سے فرش سے جالگا تھا،جب کہ وہ کچھ فاصلے سے بیڈ کی دوسری جانب کھڑا ہوتا حیرت سے اسکی جانب دیکھ رہا تھا،اسے مریم سے اس قسم کی بے باکی کی اُمید ہر گز نہیں تھی۔

"یہاں کیا کر رہی ہو تم۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں آنے کی؟" ذرا اوسان بحال ہوئے تو وہ دو قدموں میں فاصلہ سمیٹتا اسے بالوں سے جکڑتا اوپر اٹھاتا بری طرح دھاڑا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افففف! موسیٰ۔ کیا کر رہے ہو۔" وہ اسکی وحشیانہ گرفت پر بُری طریقے سے مچلی تھی، جس کی آنکھیں شعلے اگل رہی تھیں، چہرے پر چٹانوں کی سی سختی در آئی تھی۔

"میرے کمرے میں، میرے بیڈ پر، میری بیوی کی جگہ پر کیا کر رہی ہو تم؟" وہ ایک بار پھر شدت سے غرایا تھا۔ رات کا وقت تھا سد شکر تھا کہ اس کا کمرہ ساؤنڈ پروف تھا ورنہ اب تک تو یہاں اچھا خاصہ تماشا لگ چکا ہوتا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ کیا کر رہے ہو۔ پاگل ہو گئے ہو کیا؟" وہ بھرپور انداز میں مزاحمت کرتی بمشکل اپنا آپ چھڑانے میں کامیاب ہوئی تھی، جو حد سے زیادہ سختی سے بازپرس پر اترا ہوا تھا۔

"دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔اور اپنی یہ بے غیرتیاں اپنے بوائے فرینڈز کو دیکھایا کرو، اگر آئندہ غلطی سے بھی میرے نزدیک آنے کی کوشش کی تو یہیں زندہ زمین میں گاڑ دوں گا، سمجھی۔" وہ ایک لمحے میں بغیر کوئی لحاظ کئے اسے بری طرح سے پٹخ چکا تھا، مریم کا سر دیوار سے جا لگا تھا، مگر وہ سدا کی بے باک لڑکی ابھی بھی عجیب سی خماری میں گم، بے باکی سے مسکرائی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف! مجھے اس دن کا انتظار رہے گا موسیٰ ابراہیم جب تم خود میری بانہوں میں آنے کے لئے تڑپو گے۔اور تمہاری بیوی کا تو پتہ نہیں مگر اس بیڈ پر صرف میرا حق ہے۔" وہ ازلی بے باکی سے بولتی اس کا سرخ چہرہ نظر انداز کرتی لڑکھڑاتے قدموں سے گھر سے نکلتی چلی گئی تھی، جب کہ موسیٰ کو اس کا لباس دیکھ ایک بار پھر طیش آیا تھا۔جب کہ اس کی سرسراتی انگلیوں کا لمس اپنی پشت پر محسوس کرتا وہ ایک لمحے سے بھی قبل کے عرصے میں تیز قدموں سے واشروم کی جانب بڑھا تھا۔جہاں اس کا ارادہ اس بے باک لڑکی کا لمس کھروچ کھروچ کر مٹانے کا تھا، وہ چاہتا تو ایک لمحے میں اس لڑکی کی اصلیت کو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دنیا کے سامنے اپنے گھر والوں کے سامنے لا سکتا تھا، مگر مریم کا بھیانک چہرہ دنیا کے سامنے لانے کا مطلب اپنے ہاتھوں سے اپنا گریبان چاک کرنے کے مترادف تھا۔

اگلی صبح خود میں ہزاروں کام لیے طلوع ہوئی تھی۔ موسیٰ اس وقت حد سے زیادہ مصروف تھا۔ وہ سیدھا آفس آتا قمر صاحب کو تمام ڈیٹیلز دینے کے بعد لنچ ٹائم میں فری ہوا تھا۔ اور اب اس کا ارادہ بہار کی فلائٹ لینے کا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"دادا ابو میں آج طوبیٰ کو لینے جا رہا ہوں مگر میں انہیں گھر نہیں لاؤں گا، بلکہ اپنے پیلس میں لے کر جاؤں گا۔" پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ اُڑس رکھے تھے۔ چہرے پر سنجیدگی سی چھائی تھی۔ وہ آگاہ کر رہا تھا۔ قمر صاحب نے ذرا مصروف سے انداز میں نظر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

"تم جانتے ہو نا کہ دو دن بعد سونیل انڈسٹریلیسٹ کے ساتھ کامیاب پروجیکٹ کی خوشی میں پارٹی رکھی گئی ہے۔ جس میں تمہاری شرکت بے حد ضروری ہے۔" انہوں نے اسے یاد دلانا ضروری سمجھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یس گرینڈ پا مجھے یاد ہے۔ڈونٹ وری، میں وقت پر آجاؤں گا۔"
اس نے بیزاری سے کہا۔

"موسیٰ مجھے لگتا ہے اٹس ناٹ دا رائٹ ٹائم۔" وہ پر سوچ لہجے میں
بولے تو موسیٰ نے نا سمجھی سے ان کی جانب دیکھا۔

"مطلب؟" وہ سوالیہ بولا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ کو ابھی اس گھر سے دور رکھو، وہ بچی بہت معصوم سی ہے۔اور تمہارے باپ کی دوسری بیوی کا تو تمہیں معلوم ہی ہے۔مجھے لگتا ہے کہ پہلے تم طوبیٰ کو اعتماد میں لو، ہمارے گھر اور لائف اسٹائل کے بارے میں آگاہ کرو پھر یہاں لانا، ساتھ ہی ہم ایک شاندار ریسپیشن دیں گے۔تاکہ دنیا والوں کو بھی آپ کی شادی کا علم ہو جائے۔"موسیٰ خاموش رہ گیا تھا کیونکہ مریم کی حرکتیں واقعی بہت مشکوک تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اوکے ! فی الحال میں کچھ دن کے لئے چھوڑ دیتا ہوں آپ جلد از جلد یہ میس ختم کریں کیونکہ میں مزید اپنی بیوی سے دور نہیں رہ سکتا۔" اس کی سنجیدگی پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرائے تھے۔

"میری بہو کو میری طرف سے بہت سارا پیار دینا۔۔۔اور یو ایس سے کوئی گفٹ لیا ہے یا یونہی خالی ہاتھ واپس آ گئے ہو۔" وہ اس بار شرارت سے بولے تو وہ ہولے سے مسکرایا۔

"میں غریب آدمی اگر ڈائمنڈ کی رنگ، نیکلس یا فینس برانڈ کا پرفیوم گفٹ کروں گا تو سوال یہ اٹھتا ہے کہ میرے پاس اتنے پیسے آئے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کہاں سے ؟" وہ چیئر گھوما کر خود ان کے مقابل بیٹھتا ذرا شرارتی لہجے میں بولا تو قمر صاحب دھیما سا مسکرائے۔

"تمہیں لگتا ہے موسیٰ کہ طوبیٰ ہماری کلاس میں ایزلی موو کر سکیں گی۔" اس بار وہ وہ اپنے خدشات کے تحت بولے کیونکہ یہ حقیقت تھی کہ طوبیٰ اور ان کے خاندان میں زمین آسمان کا فرق تھا۔

"گرینڈ پاب طوبیٰ کی کلاس وہی ہے جو میری کلاس ہے۔ اور انہیں اس کلاس کے لئے کیسے گروم کرنا ہے اس کے لئے زیادہ محنت کی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ضرورت نہیں ہے، وہ خود بہت سمجھدار ہیں، باقی میں سنبھال لوں گا۔" اس کے لہجے میں مان بول رہا تھا قمر صاحب کندھے اچکا گئے۔

"جاؤ پھر، اور میری بیٹی کو میری طرف سے بہت سارا پیار دینا اوکے۔" وہ سر کو خم دیتا آفس سے نکل آیا تھا، جہاں اس کی گاڑی اور ڈرائیور پہلے سے تیار تھا، اب ان کا رخ ایرپورٹ کی جانب تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"سنیں۔" میسا کی ماں نے آج بہت ہمت مجتمع کر کے بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ جو خود پر خوشبوئیں چھڑکتے آفیشیل ڈنر میں جانے کے لئے ریڈی ہو رہے تھے، بیوی کی آواز پر چونکے۔

"بولو۔" ازلی سرد لہجہ جو صرف بیوی کے لئے مخصوص تھا۔

"وہ دراصل میسا۔۔۔" انہوں نے لفظ ترتیب دیے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خبردار جو کوئی بھی اُلٹی سیدھی بات کی۔ میں اپنی بیٹی کی شادی اپنے بھتیجے کے ساتھ طے کر چکا ہوں، بہتر یہی ہے کہ تم اس کے دماغ سے پسند کی شادی کا خناس نکال دُو۔ ویسے بھی ہمارے یہاں پسند کی شادیاں نہیں ہوا کرتیں۔" وہ کرخت لہجے میں غرائے تھے۔

"مگر آپ ایک بار اس لڑکے سے مل کر تو دیکھ لیں، ہماری میسا بہت چاہتی۔" انہوں نے ہمت کرتے اپنی بیٹی کے دل کی بات کہنی چاہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خاموش بے غیرت عورت۔ بالکل خاموش ہو جاؤ۔ یہ سب تمہاری بے جا ڈھیل کا نتیجہ ہے۔" وہ سخت لہجے میں دھاڑے تھے، وہ دہل کر دو قدم پیچھے ہوئی تھیں۔

"دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔اپنی شکل لو اور یہاں سے دفعہ ہو جاؤ۔" وہ خراب موڈ کے ساتھ درشت لہجے میں غرائے تو وہ سہم کر تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھیں۔ جب کہ وہ غصے سے بہت کچھ سوچتے اب اپنے بھائی کا موبائل نمبر ڈائل کر رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رات کے دس بج رہے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے پورشن میں اپنے کمروں میں تھے۔ طوبیٰ بھی اپنی بلی کو گود میں اُٹھائے اپنے کمرے میں چلی آئی تھی۔اور بستر پر گرنے والے انداز میں لیٹی تھی۔ کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا جس کی لائٹس جلانے کی زحمت اس نے ویسے ہی نہیں کی تھی۔ ساتھ ہی موبائل اُٹھا کر موسیٰ کا نمبر ڈائل کرنا چاہا تھا۔ جو شاید آج کل کام میں کچھ زیادہ ہی مصروف تھا۔ جبھی تو صبح سے ایک کال بھی نہیں کی تھی۔ بیل جا رہی تھی، مگر کوئی بھی کال ریسیو نہیں کر رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف موسیٰ پتہ نہیں صبح سے کہاں غائب ہیں۔میری کال ہی ریسیو نہیں کر رہے۔" وہ ذرا جھنجھلا کر با آواز بلند بڑبڑاتی ہوئی منہ پر ہاتھ رکھ گئی جبکہ رَسٹی ساتھ بیٹھی میاؤں میاؤں کی آوازیں نکالتی اِس کی دلجوئی کر رہی تھی۔

"یار سندر یا بندہ ناچیز شاور لے رہا تھا اور موبائل سائیلنٹ پر تھا،اب آپ ہی بتائیں کہ آپ کی کال کیسے ریسیو کروں۔" وہ تولیے سے نم بال رگڑتا بڑے نارمل سے لہجے میں بولتا سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا موبائل اٹھاتا اس کے سامنے لہرانے لگا، جبکہ وہ پورے وجود سے اُچھلتی گڑبڑا

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کراٹھ بیٹھی تھی۔ہونقوں کی مانند مسکراتے ہوئے موسیٰ کو دیکھ ویسے ہی اس کی آواز حلق میں ہی اٹک گئی تھی۔

"افففف اللہ موسیٰ آپ کب واپس آئے۔آپ نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔" کچھ ساعتیں یونہی گزر گئی تھیں جب وہ ذرا ہوش میں آتی چیخ مار کر اس کی جانب بڑھی تھی، ساتھ ہی سیدھا سینے سے لگتی اس کے گرد حصار باندھ گئی۔موسیٰ جو اپنے سرپرائز پر اس کے چہرے پر ہونقوں والے تاثرات سے محظوظ ہو رہا تھا، اسکے اس قدر والہانہ اور غیر متوقع انداز پر ایک لمحے کو تو وہ خود ہی گنگ رہ گیا تھا، جو اسکے گرد حصار قائم کئے کھڑی اب چہرہ اٹھا کر اسکی جانب دیکھ رہی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھی۔چہرے پر بہار کے خوبصورت رنگ اپنی جھپ دِکھا رہے تھے۔

"اوہ مائی گاڈ! مسز مجھے اتنا یاد کیا جا رہا تھا۔مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا۔ورنہ اتنی دیر کبھی نہ کرتا۔"وہ ایک لمحے میں اسے کمر سے پکڑ کر اونچا کرتا گول گول گھمانے لگا،جو اُسکے گرد حصار باندھتی کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔اور اسے مسکراتا دیکھ وہ رُوح تک سرشار ہو گیا تھا۔

"ہاں تو آپ اتنے دن بعد واپس آئے ہیں نا۔"اب وہ اسے نیچے اتارتا اپنے مقابل کر گیا تو موسیٰ مسکرا کے اسکی پیشانی چوم گیا تھا۔اسے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جان کر خوشی ہوئی تھی کہ صرف وہی نہیں بلکہ اسکی بیوی بھی اسکی یاد میں برابر تڑپی تھی۔

"وہ ایک بار پھر کوئی نہیں اگلی بار آپ کو ساتھ لے کر جائیں گے۔" اسکے خوبصورت نقش اپنے لمس سے مہکاتا دلفریب لہجے میں بولا تھا، جو شرمیلی سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے دھیمے سے مسکرائی تھی۔

"وہ سنگھار آپ نے واپس آنے سے قبل مجھے بتایا کیوں نہیں۔" آئینے کے سامنے کھڑا ہوا اپنے بال سیٹ کر رہا تھا، جب کہ وہ ٹیک لگائے کھڑی مسلسل اسے نہار رہی تھی جو پہلے سے زیادہ ہینڈسم ہو گیا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا یا پھر محبت کی نگاہ تھی جو محبوب کو ہر لمحہ سراہنے سے باز نہیں آتی۔

"اگر بتا دیتا تو اپنی سندریا کو اتنا خوش کیسے دیکھتا۔" اسکی ناک پچ کرتا وہ شرارتی لہجے میں بولتا ایک بار پھر اسے حصار میں اٹھاتا بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا تھا۔ جبکہ وہ اچانک افتاد پر بری طرح سے سٹپٹائی تھی۔ جو اسے اپنے حصار میں لئے خاموشی سے اسکے نقش نہار رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا؟" لب دبائے اسکی گہری نگاہوں کو اپنے چہرے پر محسوس کر وہ ذرا جھجھک کر بولی، جو انگلیوں کے پوروں سے اسکی گھنیری پلکوں کو چھوتا عجیب سی کیفیت سے دوچار تھا۔

"ڈیٹ پر چلیں؟" وہ اچانک اس قدر عجیب اور غیر متوقع بات کر گیا تھا کہ ایک لمحے کو طوبیٰ حیران رہ گئی تھی۔

"ڈیٹ پر؟"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیوں شوہر کے ساتھ ڈیٹ پر جانا حرام ہے کیا؟" اس بار اُس نے آئی برو اُٹھائے جبکہ وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی۔

"ہاہاہا! ڈونٹ وری، اٹس کمپلیٹلی حلال۔" وہ شرارتی لہجے میں لب دبائے موسیٰ کا سابقہ انداز دوہراتی اُس کی ناک دھیرے سے چھوتی مُسکرائی۔

"چلیں مسز پھر اس حلال ڈیٹ کو یادگار بناتے ہیں۔" وہ ایک جھٹکے سے بیڈ سے اٹھتا اسے بھی مقابل کر چکا تھا۔ طوبیٰ نے ذرا حیرانگی سے اس کا لباس دیکھا تھا، جو اس وقت ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تو آپ چینج نہیں کریں گے۔" طوبیٰ نے متعجب نگاہوں سے "
دیکھا۔

کم آن سندر یا بھلا اس میں کیا برائی ہے۔ میں کوئی لڑکی ہوں جو یہ "
پہن کر باہر نہیں جا سکتا۔ بلکہ آج کل تو لڑکیاں بھی یہ پہن کر مزے
سے گھومتی ہیں۔" وہ طوبیٰ کی سوچ کے پیش نظر دھیرے سے بولا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں وہ مطلب نہیں ہے بٹ ذیشان بھائی تو کبھی بھی پراپر ڈریسنگ کئے بغیر گھر سے باہر قدم نہیں نکالتے پھر چاہے انہیں باہر سے دودھ ہی کیوں نہ لینے جانا ہو۔" طوبیٰ کی بات سن کر وہ مسکرایا۔

"تمہارے بھائی کا دماغی مسئلہ ہے مگر میرا نہیں ہے۔" طوبیٰ نے ذرا ناراضی سے گھورا تو وہ شرارت سے اس کا کان پکڑ گیا تو وہ سر جھٹک کر مسکائی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ویسے یہ آفیشیلی ہماری فرسٹ ڈیٹ ہے تو میرے خیال سے، ہمیں" اچھے سے ڈریس اپ ہونا چاہیئے۔" اپنا برقعہ لیتے اس نے ذرا جتاتے لہجے میں کہا تھا۔

"بیوی ہماری فرسٹ ڈیٹ بہت زیادہ حلال ہے۔ شکل و صورت اور کپڑوں کا خیال حرام ڈیٹ میں کیا جاتا ہے۔" وہ طوبیٰ کے نقاب والے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیتا نرمی سے ماتھے پر بوسہ دیتا گاڑی کی چابی اٹھا کر اس کی ہمراہی میں گھر سے نکل گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میسا بیٹی کے ایگزام بھی ختم ہو گئے ہیں۔ میرے خیال سے اب ہمیں اس مہینے کی اینڈ تک بچوں کی رخصتی کر دینی چاہیے۔" مظہر صاحب اس وقت امین ہاؤس میں موجود اپنے بڑے بھائی کے مقابل بیٹھے تھے۔ جبکہ حقیقت تو یہ تھی کہ اب انہیں میسا کی طرف سے دھڑکا سا لگ گیا تھا۔

"ہاں بہت اچھا خیال ہے۔ بھئی تمہاری بھابھی نے تو بہو کو بیاہ کر لانے کے لئے ساری تیاریاں کر رکھی ہیں۔ تم بتاؤ، ہم کب بارات لے کر آئیں۔" وہ خوش دلی سے بولے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بھائی صاحب اس ماہ کی پندرہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟" وہ اچانک بولے تو اظہر امین ایک لمحے کو خاموش ہوئے۔

"مگر ولید تو پاکستان میں موجود نہیں ہو گا۔ اس ماہ کے بعد کی تاریخ رکھ لو۔ تمہیں تیاریوں میں تو وقت لگنا ہے نا۔" انہیں بھائی سے اس قدر جلد بازی کی امید ہر گز نہیں تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بھائی تیاری کیسی۔سب کچھ میسا کا ہی تو ہے۔۔۔اور تیاری کا کیا ہے وہ تو یونہی کھڑے کھڑے بھی ہو جائے گی۔"مظہر صاحب نے سنجیدگی سے کہا۔

"ویسے ولید پاکستان میں کیوں نہیں ہو گا؟ کہیں جا رہا ہے کیا؟"اس بار وہ سوالیہ انداز میں گویا ہوئے۔اس وقت بس وہ دونوں بھائی مہمان خانے میں بیٹھے محو گفتگو تھے، جبکہ گھر کی خواتین کچن میں مصروف تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں دراصل امریکا میں تمہاری بھابھی کا جو بھائی ہے نا اسکی بیٹی کی شادی ہے۔" وہ سمجھ کر سر ہلا گئے۔

"تو بس پھر ٹھیک ہے جیسے ہی ولید کی واپسی ہو گی ہم میسا اور ولید کی رخصتی کر دیں گے۔" مظہر صاحب گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔ جبکہ اظہر امین نئی پلاننگ ترتیب دینے میں مگن تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پہاڑوں کے پار سے نکلتا نارنجی سورج ہر جگہ اپنی روشن کرنیں بکھیر رہا تھا۔ایسے میں موسیٰ کمرے کی کھڑکی سے آتی سورج کی تیز کرنیں چہرے پر محسوس کر ذرا جھنجھلا کر بیدار ہوا تھا۔اس نے چہرہ پلٹ کر اپنی نیند پوری کرنے کی کوشش کی تھی۔طوبیٰ جو ابھی شاور لے کر واشروم سے نکلی تھی،موسیٰ کو جھنجھلا کر تکیہ منہ پر رکھتا دیکھ اسے شرارت سوجھی تھی۔

وہ دِھیرے سے قدم اُٹھاتی لب دانتوں تلے دبائے نزدیک گئی تھی۔ساتھ ہی اس کے ہاتھ سے تکیہ کھینچ کر نکالا تھا،جبکہ روشن تیز کرنوں کے آگے اس کا وجود سایہ کا کام کر رہا تھا۔موسیٰ اب سیدھا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہوتا ہنوز نیندیں پوری کرنے میں مشغول تھا۔ جبھی طوبیٰ نے اپنے نم بالوں سے تولیہ نکالتے اپنے بالوں کو ایک جھٹکے سے اس کے چہرے پر جھٹکا تھا۔ موسیٰ جو پہلے ہی جھنجھلایا ہوا تھا، چہرے پر پڑتی پانی کی بوندیں محسوس کر ہڑبڑایا۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے۔" نیند سے بیدار ہونے کے باعث وہ یکدم تیز لہجے میں غرایا تھا، طوبیٰ جو اس پر جھکی کھڑی تھی، اچانک افتاد پر پاؤں پھسلا تھا اور وہ دھڑام سے اسی پر گر پڑی تھی۔ جبکہ وہ خمار بھری نگاہوں سے اپنے بے حد نزدیک اسکا شرمندہ چہرہ دیکھتا صورتحال

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سمجھنے میں کوشاں تھا۔کتنے ہی لمحے تو وہ ماؤف ذہن سے طوبیٰ کو تکتا رہا تھا۔جس کا آدھا وجود موسیٰ پر اور باقی بیڈ سے نیچے لٹکا ہوا تھا۔

"سوری وہ میں بس مذاق۔سوری،میری وجہ سے آپ کی نیند ڈسٹرب ہو گئی۔"وہ شرمندگی سے بولتی اپنی پوری جان لگا کر اٹھتی ایک لمحے میں فاصلہ قائم کر گئی،جبکہ وہ ابھی تک ہونق ہوا پڑا تھا۔نیند میں وہ اپنے کمرے میں پہنچا ہوا تھا،جبکہ اب جا کر ذہن بیدار ہونا شروع ہوا تو اس نے بغور طوبیٰ کا چہرہ دیکھا جو معذرتی لہجے میں بولتی نم آنکھوں سمیت اسے کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیے بغیر کمرے سے اٹیچڈ ڈریسنگ روم میں جا کر بند ہو گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف! "وہ اٹھ کر بیٹھتا بالوں میں ہاتھ پھیر کر رہ گیا۔اسکی بہت بری عادت تھی جب کبھی کوئی نیند سے بیدار کرتا تو وہ یونہی غصہ کرتا تھا،اور طوبیٰ پر بھی وہ غیر دانستہ طور پر ہی چلا اٹھا تھا۔

"طوبیٰ۔"اس نے آواز لگائی مگر جواب ندارد، جھنجھلاہٹ میں تکیے کو سائیڈ پر پٹختا وہ بھی اٹھ کر کھڑا ہوا۔وہ اس وقت سیاہ رنگ سینڈو اور سیاہ ہی ٹراؤزر میں ملبوس تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ سوری۔وہ میں بس نیند میں تھا۔"اس نے باہر سے ہی ہانک" لگائی تھی۔۔۔اور اپنے چہرے پر ابھی بھی نمی سی محسوس کر وہ اس کی شرارت سمجھ کر تاسف سے مسکرایا تھا۔جبھی اس کا سائیڈ ٹیبل پر رکھا موبائل رنگ ہوا تھا۔

ہیلو!"اب وہ سنجیدگی سے مخصوص لب و لہجے میں گویا ہوا۔"

ہمم!ویٹ کرو میں خود آرہا ہوں۔"یہ یہیں کی برانچ کا نمبر تھا جو وہ" کافی عرصے سے اسٹارٹ کرنا چاہ رہے تھے،اور اب فائنلی اوپننگ ہونے جارہی تھی۔جبھی کھٹکے کی آواز پر طوبیٰ سامنے سے ڈریسنگ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رُوم سے باہر نکلتی نظر آئی تھی جو نظریں چراتی سنگھار آئینے کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی۔ موسیٰ نے ایک گہری سانس فضا کے سپرد کی تھی۔

"اچھی لگ رہی ہو۔" وہ عقب سے اس کے کندھے پر ٹھوڑی ٹکاتا محبت سے بولا جو گلابی رنگ جوڑے میں ملبوس اپنے بال سیدھے کرنے میں کوشاں تھی، جو وہ اب مکمل سکھا بھی چکی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"سوری مائی لو، میں نیند میں تھا۔مجھے اپنی اتنی پیاری سی بیوی کی اتنے رومینٹک انداز میں گڈ مارننگ کہنے پر ہر گز بھی یوں ری ایکٹ نہیں کرنا چاہیے تھا۔" وہ ہنوز یونہی کندھے پر ٹھوڑی ٹکائے کھڑا تھا۔

"کچھ بولو گی نہیں۔" اسکی خاموشی اسے اچھی نہیں لگ رہی تھی، جبھی وہ لب دبا کر بولا۔

"سوری موسیٰ، وہ میری وجہ سے آپ کی نیند۔۔۔" وہ جلدی سے اپنی صفائی دینے لگی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ارے بس رہنے بھی دو اب۔۔۔اور اگلی بار میں اگر ان چار چھ" بوندوں سے نہ اٹھوں تو آپ مجھ پر پوری پانی کی بالٹی انڈیل دیجیے گا۔یو آر مائی لو، آپ کو تو سات خون بھی معاف ہیں۔ونس اگین سوری، مجھے کبھی اچھا نہیں لگے گا اگر میری وجہ سے آپ کی آنکھوں میں آنسو آئیں۔" وہ اسکی بات کاٹتا ذرا جھٹکا دے کر اپنے حصار میں لیتا محبت سے لبریز پر فسوں لہجے میں بولا تھا، جبکہ وہ اسکی گردن میں چہرہ چھپاتی رو پڑی تھی۔اس بار وہ بوکھلایا۔

یار کیا ہو گیا، میری کوئی بات بری لگ گئی کیا۔آئی ایم رئیلی سوری" طوبیٰ۔یہ لیں کان پکڑ کر سوری، جبکہ کان پکڑ کر معافی تو میں نے کبھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بچپن میں بھی نہیں مانگی۔"اسکے یوں سسکیاں بھرنے پر وہ بری طرح سٹپٹاتا بے ربط جملہ ادا کر رہا تھا، جو اسکے پیچھے کرنے کے باوجود الٹا مزید چپکتی روئے جا رہی تھی۔

"اب آپ پریشان کر رہی ہیں مجھے۔"وہ کچھ دیر تک اسکا سر تھپتھپانے کے بعد بولا تو وہ سسکیاں لیتی ذرا پیچھے ہوئی۔

"ہم سے آج تک کسی نے اتنی اونچی آواز میں بات نہیں کی۔"اس بار نروٹھے پن سے شکوہ کیا گیا تھا، تو موسیٰ کو ایک بار پھر اپنی غلطی کا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

احساس ہوا وہ بھلا اپنی بیوی کی نازک طبیعت کو کیسے فراموش کر گیا تھا۔

"آئی ایم رئیلی سوری جان۔آئی رئیلی ڈونٹ وانٹ ٹو ہرٹ یو بے بی۔" اسکا چہرہ محبت سے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا وہ نادم لہجے میں بولتا اب اسکی نم آنکھوں پر اپنے لب رکھ گیا تھا۔طوبیٰ کا انداز اسے واقعی میں اچھا خاصہ شرمندہ کر گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سوری، وہ میں بس ویسے ہی۔" اس بار طوبیٰ کو اپنے رویے کا احساس ہوا تو وہ فوراً فاصلہ بنا گئی۔ اِس سے قبل کہ وہ کچھ کہتا ایک بار پھر سے اُس کا موبائل بجنے لگا تھا۔

"ایک کام کریں میرا ناشتا روم میں ہی لے آئیں۔ مجھے ابھی آفس کے لئے نکلنا ہے۔" وہ سائیڈ ٹیبل سے اپنا موبائل اٹھاتا ذرا عجلت میں بولا۔

"آفس؟ ابھی کل ہی تو واپس آئے ہیں۔" وہ حیران ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ڈونٹ وری، ہماری کمپنی نے ایک برانچ یہاں پٹنہ میں بھی اوپن کی ہے بس اسکی اوپننگ ہے۔اس میں بزی ہیں۔" وہ میسیج ٹائپ کرتا ساتھ ساتھ اسے باخبر کر رہا تھا۔

"ناشتا۔" اسے یونہی کھڑا دیکھ وہ قریب آتا اسکا گال تھپتھپا کر ہوش دلاتا خود واشروم میں بند ہو گیا تھا۔ جبکہ وہ اُداسی سے ایک گہری سانس بھرتی کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”طوبیٰ بیٹا۔موسیٰ اُٹھ گیا؟“وہ سوالیہ گویا ہوئی تھیں۔

”جی ماما اُٹھ گئے ہیں۔“وہ ذرا اُداس لہجے میں بولی تو اسکی ماں اورتائی نے پلٹ کر دیکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا بچے خیریت ہے؟" وہ دونوں نظروں ہی نظروں میں اسکے کھلتے چہرے کی نظر اُتارتیں اُداسی محسوس کر سوالیہ بولیں۔

"جی ماما وہ موسیٰ کا ناشتا بنا دیں وہ آفس جا رہے ہیں۔" وہ سمجھ کر سر ہلا گئیں۔

"بیٹا پھر آپ جاؤ اور دیکھو موسیٰ کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو۔" انہوں نے اسکو چلتا کیا تاکہ وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے شوہر کے ساتھ گزارے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں کیا ہیلپ کروں ماما؟" اسے سمجھ نہ آیا۔

"بچے جاؤ کمرے میں جاؤ آپ۔ موسیٰ کو کچھ چاہیئے ہو گا۔" تائی نے اس بار ذرا سختی سے کہا تو وہ منہ بنا کر واپس کمرے کی جانب پلٹی تھی۔ ورنہ وہ جانتی تھیں کہ وہ سوال در سوال کرتی رہتی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار آپ میرا ناشتا نہیں لائیں۔" وہ چند منٹوں بعد کمرے میں واپس آیا تو طوبیٰ کو صوفے پر بیٹھا دیکھ وہ ذرا اچنبھے سے بولا۔ جو ہتھیلیاں مسلتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔ ساتھ ہی کمرے کا دروازہ سرسے کھولتی اس کی بلی بھی روم میں داخل ہوئی تھی۔

"وہ مما لوگ بنا رہی تھیں۔" وہ سر ہلا گیا، ساتھ ہی ہیئر برش اٹھا کر بالوں میں پھیرا تھا۔ جبکہ اب وہ تذبذب کا شکار یونہی کھڑی تھی۔

"کچھ کہنا چاہتی ہیں آپ؟" اب وہ بیڈ پر بیٹھتا شوز پہن رہا تھا۔ وہ چونکی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں۔ نہیں۔۔۔میرا مطلب آپ کو کچھ اور تو نہیں چاہیے۔" وہ گڑبڑا کر ازلی معصومیت سے استفسار یہ تھی۔تو وہ ایک لمحے کو ٹھہرا، پھر اسکے پاؤں کے پاس کھڑی اپنی اکلوتی رقیب یعنی بلی کو دیکھ وہ شرارت سے لب دانتوں تلے دبا گیا۔

"کیا ہوا؟" اُسے ٹھہرتا دیکھ وہ ہونق ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار مجھے جو چاہیے وہ میں اپنی اس اکلوتی رقیب کی موجودگی میں ہر گز وصول نہیں کر سکتا۔" وہ ہنوز معنی خیز لہجے میں بولتا جوتا پہن کر کھڑا ہوتا اسکے مقابل آیا۔

"مطلب، کون رقیب؟" اس نے کمرے میں ارد گرد نگاہ گھما کر حیرانگی سے سوالیہ لب و لہجے میں استفسار کیا تھا۔

"یہ آپ کی پہلی اولاد۔ آپ کی رسٹی۔" اس بار وہ اسکے ہونق ہوئے تاثرات سے حظ اٹھاتا مسکراہٹ دبانے کو ہاتھ کی مٹھی بنا کر لبوں پر جماتا ہنوز شرارت کے موڈ میں تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”یہ آپ کی رقیب ہے؟ مگر کیوں موسیٰ؟ میری رسٹی تو بہت معصوم سی ہے۔“ اسے برا لگا جبھی وہ آنکھوں میں خفگی لئے ناراضی سے بولی۔

”یار دیکھیں نا اب میں اس کی موجودگی میں آپ کے ساتھ رومانس کیسے کر سکتا ہوں۔۔۔اور جو مجھے چاہیے وہ آپ اس کے سامنے دیتے ہوئے شرمائیں گی نہیں؟“ وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولتا اسکا چہرہ دھواں دھواں کر گیا تھا۔ طوبیٰ نے اپنی خفت مٹانے کو جلدی سے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”وہ باہر۔۔۔ماما۔آپ کا ناشتا۔میں باہر جا رہی۔چلو رسٹی۔“وہ گڑبڑا کر تیزی سے بولتی سرپٹ کمرے سے دوڑی تھی،جبکہ اس کے تاثرات اور اسپیڈ دیکھ موسیٰ کا دلکش قہقہہ بے ساختہ تھا،جس کی آواز اسے کمرے سے باہر تک سنائی دی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مریم۔" وہ عادتاً اپنے کمرے میں بیٹھی سگریٹ پھونک رہی تھی، جبھی اسکی ماں روم میں کھانستے ہوئے داخل ہوئی تھیں۔

"یس۔" وہ بیزار لہجے میں بولتی مزید کش لگانے لگی۔

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟ کمرے میں کس قدر دھواں بھر رکھا ہے تم نے پاگل ہو گئی ہو کیا؟" وہ ناراضی سے بولتیں کھڑکیوں سے کرٹن ہٹا کر کھڑکیوں کے پٹ کھول گئیں تاکہ کمرے سے تازہ ہوا کا گزر ہو سکے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کام بتائیں۔" وہ ازلی بد تمیز لہجے میں بولی۔ تو انہوں نے تاسف سے اپنی لاڈلی کو دیکھا تھا۔

"تمہارے باپ کو پتہ لگانا تو تمہارے ساتھ ساتھ مجھے بھی زندہ گاڑ دے گا۔" وہ ناگواری سے بولتیں اس کے ہاتھ سے سگریٹ چھین گئیں وہ استہزائیہ مسکرائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”اوہ کم آن ماما۔آپ کے سو کالڈ ہز بینڈ نے آپ کو تب زندہ نہیں گاڑا جب آپ نے مجھے پیدا کر لیا تو اتنی سی بات پر انہوں نے خاک آپ کو کچھ کہنا ہے۔“انہوں نے گڑ بڑا کر دروازے کی جانب دیکھا۔

”چپ کرو بے شرم۔ تمہیں شرم نہیں آتی یہ سب کرتے ہوئے۔موسیٰ نے بتایا مجھے۔بلکہ بتایا کیا مجھے دھمکی دے کر گیا ہے کہ اگر میں نے تمہیں لگامیں نہ ڈالیں تو اس بار وہ تمہیں بخشے گا نہیں۔۔۔اور تمہاری بے غیرتیاں عیاں ہونے کا مطلب اس گھر میں میرا آخری دن ہو گا۔“وہ قریب آتیں اسکے بال مٹھی میں جکڑتیں سگریٹ ہاتھ سے چھین کر پھینک گئیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”اوہ موسیٰ آپ کے پاس آیا تھا۔ کیا کہہ رہا تھا کہ میں اس کے ساتھ رومینٹک ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔“ وہ ہنوز بے باک لہجے میں اشتیاق بھرے لہجے میں بولی تو انہوں نے غصے سے لب بھینچے۔

”تم اپنی بے حیائی سے کب باز آؤ گی۔ اگر گھر میں یا قمر لطیف کو تمہاری ان سرگرمیوں کی خبر ہو گئی نا تو یقین کرو کھڑے کھڑے زندہ گاڑ دیں گے تمہیں۔ وہ تو موسیٰ ہے ضبط کر جاتا ہے۔“ انہوں نے باور کرایا تو وہ بے ہنگم سا قہقہہ لگا گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیونکہ اسے بھی میرا اس کو اٹینشن دینا اچھا لگتا ہے ممی ڈارلنگ۔ جبھی تو وہ ہمیشہ میرے ہر ایکٹ پر نظر رکھتا ہے۔ دنیا کے سامنے ہمارا رشتہ بہن بھائی والا ہے اس لئے لحاظ کرتا ہے ورنہ۔۔۔" وہ کمینگی سے آنکھ دبا کر بولی تو انہیں اپنی بیٹی سے خوف آنے لگا۔

"شرم کرو بھائی ہے تمہارا۔" وہ نظریں چرا کر بولیں۔

"آپ نے اپنی جوانی میں شرم کی تھی؟ نہیں نا تو پھر میں کیوں کروں۔۔۔ اور یہی تو عمر ہے یہ سب کرنے کی۔ بس کچھ بھی کریں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آئی وانٹ ٹو اسپینڈ آ بیوٹیفل لانگ نائٹ ود موسیٰ۔" وہ خمار بھرے لہجے میں مزید کوئی گوہر افشائی کرتی اس سے قبل ہی وہ اس کا منہ بند کرا گئی تھیں۔

"چپ ہو جاؤ بد بخت۔ کیوں میری زندگی بھر کی محنت پر پانی پھیرنے پر لگی ہوئی ہو۔" وہ دانت کچکچا کر ناگوار لہجے میں غرائیں تو اس نے نخوت سے ان کی جناب دیکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"پلیز! اسٹاپ دس نانسینس۔۔۔اور جائیں میرے کمرے سے۔بہت کر لیا میں نے برداشت۔"اس بار وہ غصے میں آپے سے باہر ہوتی ایک لمحے میں ان کی طبیعت صاف کر گئی تھی۔

"تم۔۔۔ غلطی ہو گئی مجھ سے۔جو تمہیں زندہ رکھا۔ تمہیں تو بچپن میں ہی مار دینا چاہیئے تھا۔"لاڈلی کی بدمزاجی پر وہ زہر خند لہجے میں غراتی ہوئی کمرے سے نکلتی چلی گئی تھیں۔جبکہ وہ سر جھٹکتی ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔جہاں اس کے نشے کا سامان موجود تھا۔اس وقت،اس صورت حال میں موسیٰ تو پاس تھا نہیں تو ایک ہی چیز تھی جو اسے سکون پہنچا سکتی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ کو آفس کے تمام معاملات نبٹانے میں بھی اچھی خاصی دیر ہو گئی تھی۔اور شام کو گھر لوٹتے ہوئے اسے افسوس ہو رہا تھا، کیونکہ اسے کل ایک بار پھر لکھنؤ کی فلائٹ سے واپس جانا تھا،اور اب اتنا دُور جانا اُس کے لئے محال ثابت ہونے والا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کسی خیال کے تحت اس نے کوٹ کی جیب سے موبائل نکالتے طوبیٰ کا نمبر ڈائل کیا تھا۔دو رنگ کے بعد کال اٹھالی گئی تھی۔

"ہیلو۔"

"ہیلو کیسی ہیں سندریا۔" وہ شوخ لہجے میں استفساریہ گویا ہوا تو دوسری جانب طوبیٰ جو کمرے میں ہونے کے باعث موبائل اسپیکر پر کر گئی تھی۔دروازہ کھلا ہونے کے باعث ہڑبڑا کر اسپیکر آف کر کے کان سے لگایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ آپ واپس کب آئیں گے؟" وہ سوالیہ لہجے میں بولی۔

"آئی ایم آن داوے بے بی۔ بٹ آپ نے مجھے بتایا نہیں کہ آپ مجھے کتنا مس کر رہی ہیں۔ کیا میں کل والے والہانہ استقبال کی امید رکھوں۔" اس کے حوالہ دینے پر طوبیٰ نے ذرا شرما کر لب دانتوں تلے دبائے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"سندریا پلیز یہ شرمانے کا کام میرے سامنے کیجئے گا۔ابھی صرف میری بات کا جواب دیں۔" وہ ہڑبڑائی گویا وہ اس کے ایک ایک عمل سے واقفیت رکھتا تھا۔

"ہم صبح ہی ملے ہیں۔اس لئے میں آپ کو بالکل بھی یاد نہیں کر رہی، آپ مجھے یہ بتائیں کیا میں اپنی پیکنگ کر لوں۔" وہ دھڑکتے دل کی تیز رفتار پر قابو کر سوالیہ بولی تو اس کی کشادہ پیشانی پر نا سمجھی کے باعث لکیریں واضح ہوئی تھیں۔

"کس چیز کی پیکنگ بے بی؟" وہ اب بھی نہیں سمجھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”مطلب آپ نے کہا تھا نا کہ آپ مجھے ساتھ لے کر جائیں گے۔“موسیٰ کے دماغ میں یکدم جھماکا سا ہوا تھا۔اس نے خفت سے اپنی پیشانی کھرچی۔

”اوہ اچھا اچھا۔ابھی ضرورت نہیں ہے مسز۔کیونکہ کل آفس کی طرف سے ایک پارٹی رکھی گئی ہے۔مجھے وہ اٹینڈ کرنے جانا ہے۔سو ہم ابھی کہیں نہیں جا رہے،بلکہ یہیں ہیں آپ کے پاپا کے گھر۔“طوبیٰ سمجھ کر اوہ کرتی رہ گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اچھا چلیں کوئی بات نہیں۔" وہ ناخنون پر پھونک مارتی اب خاموشی اختیار کر گئی۔

"طوبیٰ!" گمبھیر لہجے کی پرفسوں سرگوشی پر وہ پوری توجہ سے ہمہ تن گوش ہوئی۔

"آپ کو کچھ چاہیئے تو بتائیں۔ میں آپ کے لئے لیتا آؤں گا۔" وہ پہلی بار کسی لڑکی سے اس طرح پوچھ رہا تھا۔ جبکہ طوبیٰ جو گھبرائی گھبرائی سی تھی یکدم چونکی اور پھر جھٹ سے فرمائشی لہجے میں بولی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ ایک کام کیجئے گا میرے لئے پھولوں کے کنگن لیتے آیئے گا اور ایک اسمال سائز میری رسٹی کے لئے بھی۔" موسیٰ نے اس کی فرمائش پر باقاعدہ موبائل کان سے ہٹایا تھا۔

"آپ کے لئے تو لے لوں گا۔ مگر آپ کی بلّی کے لئے پھولوں کے کنگن؟" وہ متعجب لہجے میں بولا تو طوبیٰ نے منہ بنایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے اتنا شوق ہے موسیٰ کہ میں اور میری بلی بھی گجرے پہنیں۔آپ نہیں لا سکتے تو خیر ہے۔"موسیٰ نے آنکھیں چلائیں،ایک تو پہلی بار کوئی فرمائش کی تھی تو ایسا کیسا ممکن تھا کہ موسیٰ پھر پوری نہ کرتا۔

"اور کچھ؟"وہ مزید پوچھ رہا تھا۔

"ایک شاہ جہاں جیسا تاج محل بنوا دیں۔"اس بار وہ شرارتی لہجے میں بولی تو موسیٰ کا بے ہنگم سا قہقہہ بلند ہوا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"شاہ جہان نے تو تاج محل اپنی بیوی کی جدائی اور یاد میں بنوایا تھا۔آپ کہاں جا رہی ہیں۔" وہ لب دانتوں تلے دبا گیا۔

"میں تو کہیں نہیں جا رہی۔اچھا آپ گھر کب تک واپس آئیں گے۔" وہ منہ بسور کر بولی، جبکہ بات کی گہرائی سمجھ آنے پر دل دہل گیا تھا، بھلا محبت کی نشانیاں یونہی تو وجود میں نہیں آیا کرتی نا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس دس منٹ میں۔" وہ چند مزید رسمی کلمات ادا کر تا رابطہ منقطع کر گیا۔

"بختیار حسن۔" وہ آج کافی ماہ بعد اپنی والدہ کے ہاتھ چڑھے تھے۔

"جی اماں بولیں۔" وہ بھی ایک گہری سانس بھرتا ان کے مقابل تخت پر ہی ساتھ آ بیٹھے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”اپنی زندگی سے پیار ہے یا نہیں؟“ وہ ہمیشہ کی طرح سنجیدگی سے بولیں۔

”اماں جان کیا ضروری ہے۔روز روز ایک ہی بات کی جائے۔“ اس بار وہ حد درجہ سنجیدگی سے گویا ہوا تھے۔

”دیکھو بختیار حسن، شادی مرد کی زندگی کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔جوانی تو تم نے یونہی کنوارے گزار دی مگر میں کہتی ہوں ابھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بھی وقت نہیں بگڑا، اپنا گھر بسالو، میں آج ہوں کل نہیں ہوں گی، کیا ساری زندگی چھوٹے بھائی اور بھتیجے بھتیجی پر ہی انحصار کروگے۔"اس بار وہ درشت لہجے میں سوالیہ گویا ہوئیں تو گہری سانس بھر گئے۔

"اس موضوع سے اب مجھے گھٹن ہونے لگی ہے۔ کیا ہم کوئی اور بات کر سکتے ہیں؟"انہوں نے ہمیشہ کی طرح بات کا رخ بدل دیا تھا۔

"میری بات پتہ نہیں کیوں نہیں سمجھتے۔ اگر تمہاری کوئی پسند ہے تو بتادو مجھے۔"بختیار حسن نے انہیں حیرانگی کے عالم میں دیکھا تھا اور وہ تکلیف سے قہقہہ لگا گئے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اماں اگر میری کوئی پسند ہے یا تھی بھی تو آپ کو کیا لگتا ہے، وہ ابھی تک میرے انتظار میں بیٹھی بوڑھی ہو رہی ہو گی، بقول آپ کے پوتے کے اب تو وہ بھی پوتی پوتوں والی ہو گئی ہو گی۔" وہ دکھ اور رنج کی ملی جلی کیفیت میں بولے تو انہوں نے بغور بیٹے کا مرجھایا چہرہ دیکھا تھا۔ایک مدت ہوئی تھی انہوں نے اپنے لاڈلے کے چہرے کو مسکراتا ہوا نہیں دیکھا تھا۔

"ایک کام کرو اپنا وہ باورچی والا جادو دکھاؤ اور آج کھانا تم بنالو۔" وہ بیٹے کی تکلیف پر تڑپ کر رہ گئی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آج دل نہیں ہے، پھر کبھی۔" وہ بوجھل دل سے بولتے وہاں سے اٹھ کر نکل آئے تھے۔

وہ گھر پہنچا تو سد شکر تھا کہ گھر کا یہ حصہ پیچھے کو ہونے کے باعث اس کا کسی سے ٹکراؤ نہیں ہوا تھا۔ ویسے ہی وہ ریزرو سا بندہ تھا اسے یوں بار بار لوگوں سے میل ملاقاتیں کرنا اچھا نہیں لگتا تھا۔ وہ سیدھا روم

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں آیا تھا، جہاں وہ محترمہ اپنی بلی کو گود میں لیئے بیٹھی نجانے کون سے راز و نیاز کرنے میں مصروف رہی تھی۔ موسیٰ کو ایک لمحے کے لئے کراہیت سی محسوس ہوئی تھی، کیونکہ وہ اپنے بستر پر کسی انسان کو برداشت نہیں کر سکتا تھا کجا کہ بلی مگر اپنی سندریا کے لئے وہ سب کچھ کرنے کو تیار تھا۔

"السلام علیکم!" طوبیٰ نے اس کی شکل دیکھتے ہی سلام جھاڑا تھا، جبکہ وہ مسکراتا ہوا بانہیں وا کر گیا، وہ بلی کو ایک طرف کرتی دھیرے سے قدم اٹھاتی ان میں سما گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وعلیکم السلام۔یہ لیجئے میڈم آپ کی پرزور فرمائش پر آپ کے اور آپ کی بلی کے گجرے۔"موسیٰ لب دانتوں تلے دبائے شاپر اس کی جانب بڑھاتا اسے حیران کر گیا۔

"کیا واقعی موسیٰ۔افففف۔آپ نہیں جانتے میں کتنی خوش ہوں۔"وہ جھٹ تیزی سے ایک بار پھر گلے میں بانہیں ڈال گئی ساتھ ہی شاپر کھول کر دیکھا تھا،موسیٰ اسے اتنی سی چیز کے لئے یوں مسکراتا دیکھ روح تک سرشار ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اوہ واؤ یہ کتنے کیوٹ ہیں نا موسیٰ!" وہ اپنے بجائے اپنی رسٹی کے کنگن کا سائز دیکھتی اور ایکسائٹیڈ ہو رہی تھی، جو کسی دو تین سال کی بچی کے سائز کے تھے۔

"آپ کو پسند آئے میڈم۔" اسے اپنے حصار میں لئے بیڈ پر بیٹھتا وہ محبت بھرے لہجے میں سوالیہ گویا ہوا۔

"بہت بہت زیادہ۔ تھینک یو موسیٰ۔" وہ جلدی سے اپنے ہاتھوں میں ڈالتی ساتھ ضد میں بیٹھی رسٹی کے بھی ہاتھوں میں یعنی آگے کو دو پاؤں میں ڈال رہی تھی، جو طوبیٰ کی زندگی میں موسیٰ کے آنے کے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بعد سے ناراض ناراض ہی رہتی تھی۔ کیونکہ اب اس کی مالکن کی ترجیحات تبدیل ہو گئی تھیں۔

"آئی لو یو مائی سندریا۔" وہ شرارت سے چھیڑنے کی غرض سے بولا تھا، کیونکہ سُندریا بولنے پر وہ ہمیشہ اول روز کی طرح شرما جاتی تھی۔

"بتائیں کیسے لگ رہے ہیں۔" اُس نے رُخ بدلنے کو جلدی سے ہاتھ سامنے کئے تھے، تو وہ محبت سے اس کی ہتھیلی پر لب رکھ گیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ ہاتھ ویسے ہی بہت پیارے ہیں اور پھولوں کے کنسے مزید پیارے لگ رہے ہیں۔" وہ لب دباتی مسکرائی، تو اس کی پیشانی چوم گیا۔

"افف میں نے تو آپ سے کھانے کا پوچھا ہی نہیں۔" وہ سر پر ہاتھ مارتی یاد آنے پر بولی۔

"تو آپ ایک کام کریں کھانا روم میں لے آئیں۔ میں جب تک فریش ہو جاتا ہوں۔" وہ ہولے سے اس کا گال تھپتھپاتا شرٹ کے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بٹن کھولنے لگا جبکہ وہ کنگن روم فرج میں رکھتی خود باہر کی جانب بڑھی۔

صبح کا اُجالا ہر سو پھیلا رہا تھا۔ موسیٰ اگلے دن صبح کی فلائٹ سے لکھنو کے لئے نکل گیا تھا۔ کچھ ضروری کام تھے اور بہت سی مصروفیات تھیں جن کی بنا پر وہ وہاں پہنچنے کے باوجود طوبیٰ کو کال نہیں کر سکا تھا۔۔۔ جو بار بار بس ایک ہی سوال کر رہی تھی کہ وہ اپنے گھر کب جائیں گے شاید یہ ایک کومن فیکٹ تھا کہ شادی کے بعد لڑکیوں کو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

زیادہ دن اپنے ماں باپ کے گھر ٹھہرنا بھی گوارہ نہیں ہوتا۔جو لڑکی شادی والی رات مسلسل رو رہی تھی اور نہ جانے کی ضد لگائے ہوئے تھی اب وہ جلد از جلد اپنے شوہر کے گھر جانا چاہتی تھی۔

"طوبیٰ۔" یہ اس کی ماں تھیں۔

"جی ممی بولیں کیا ہوا؟" وہ ذرا اچنبھے سے دریافت کرتی ان کی جانب متوجہ ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بیٹا موسیٰ اور آپ کے درمیان سب ٹھیک تو ہے نا؟“ وہ کئی بار اپنے خدشے کا اظہار جہانگیر صاحب سے بھی کر چکی تھیں مگر وہ ہر بار انہیں مطمئن کر دیتے تھے۔

”جی ماما سب ٹھیک ہے۔ کیوں کیا ہوا؟“ وہ ذرا حیران ہوئی۔

”موسیٰ نے آپ کو اپنے بارے میں کچھ بتایا؟“ موسیٰ کی وجہ سے وہ سب خاموش تھے۔ مگر رہ رہ کر خیال آ رہا تھا کہ وہ جب اپنی زندگی میں رونما ہوئی تبدیلی کے بارے میں جانے گی تو اس کا کیا ری ایکشن ہو گا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مطلب؟" وہ نا سمجھی سے سوالیہ گویا ہوئی۔

"مطلب یہ بیٹا جی کہ کیا موسیٰ نے آپ کو بتایا کہ وہ آپ کو اپنے گھر کب لے کر جائیں گے؟" اس بار وہ سوالیہ لہجے میں بولیں تو وہ ایک لمحے کو خاموش رہ گئی۔

"نہیں۔ مگر ہوا کیا ہے ماما؟" وہ ذرا حیران تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کچھ نہیں ہوا میرے بچے۔بس میں ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔میں نے دیکھا کہ اچانک سے میری بیٹی کتنی بڑی ہو گئی ہے۔" وہ ہولے سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتی محبت سے بولیں تو وہ ذرا شرما کر مسکرا دی تھی۔

"اچھا شام میں ہم لوگ تمہاری نانی کی طرف جائیں گے شادی میں۔ تائی اور تایا بھی جا رہے ہیں۔تو تم بھی کیا ساتھ ہی چلو گی؟" وہ سوال کر رہی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا بھابھی اور ذیشان بھائی بھی ساتھ جا رہے ہیں؟" وہ سوالیہ بولی۔ کیونکہ اسے زیادہ شادی بیاہ میں جانے کا شوق تو تھا نہیں۔

"نہیں تمہاری بھابھی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ تو وہ گھر ہی رکے گی۔ ظاہر ہے ذیشان تو ویسے نہیں جاتا۔" انہوں نے آگاہ کیا۔

"تو بس پھر ٹھیک ہے۔ میں بھی نہیں جا رہی۔ ویسے بھی موسیٰ نے کہا تھا کہ وہ رات میں مجھے کال کریں گے۔۔۔ اور وقت ملا تو رات میں واپس آ جائیں گے۔ میں کال ریسیو نہ کر سکی یا پھر گھر نہ ہوئی تو وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پریشان ہو جائیں گے اور پھر میں ان سے پوچھے بغیر بھی تو نہیں جا سکتی نا۔" وہ یکدم سنجیدہ ہوتی سمجھداری سے بولی تھی۔

"چلو میرا بچہ جیسے تمہاری مرضی۔" وہ ہولے سے اسکا گال تھپتھپا گئیں۔

"خوش رہو۔اللہ تمہیں ڈھیروں خوشیوں سے سرفراز کرے۔ آمین۔" وہ ہولے سے ہنستی ہوئی وہاں سے نکل آئی تھی۔جبکہ وہ اکثر اسکی معصومیت کی وجہ سے پریشان رہتی تھیں۔وہ معصوم تھی دنیا کی اونچ نیچ کی ابھی اسے کوئی سمجھ نہیں تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مریم! کافی عرصے سے تمہارے بھائی کی خفیہ شادی کی خبریں چرچا میں ہیں۔اس میں کیا سچائی ہے اب۔" وہ اس وقت پاجامہ پارٹی میں موجود تھی جہاں ڈرنک پیتے اس کی دوست نے ذرا تفتیشی لہجے میں بولا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کم ان ٹینا۔ موسیٰ کی شادی کی خبریں تو یوں بھی نیوز میں چلتی رہتی ہیں۔ان نیوز چینل والوں کے پاس اور کوئی خبر بھی تو نہیں ہے نا۔ تم چل کرو۔ کیونکہ ایسا جب بھی ہوا تو مسز کے کولم میں مریم لطیف کا نام سنہری لفظوں میں واضح درج ہو گا۔" وہ ایک گھونٹ بھرتی نشے میں دھت تھی۔ جبکہ اسکی ساری دوستوں کا بلند و بانگ قہقہہ بے ساختہ تھا۔ جبھی ڈی جے نے پیچھے سے بیس بڑھایا تھا۔۔۔اور اب وہاں شور و غل کا طوفان امنڈ آیا تھا۔ سب ہی گانوں کی لائنز پر مدہوش سے رقص کر رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ویسے میں تو کہتی ہوں زیادہ نہیں تو ایک رات کا چانس لے ہی لو موسیٰ کے ساتھ۔ایسا نہ ہو یہ تمہارے ہاتھ سے نکل جائے اور کسی دن یہ جھوٹی خبریں سچ ثابت ہو جائیں۔" وہ ازلی بے باکی سے بولی تو مریم نے پر سوچ انداز میں آئی برو اٹھائے۔

"بے بی تم کہتی ہو تو مان لیتے ہیں۔" وہ بے ہنگم سا قہقہہ لگا گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رات کا وقت تھا۔سب شادی میں گئے ہوئے تھے۔جبکہ وہ رسٹی کے ساتھ صوفے پر بیٹھی اسکے کھانے کا انتظام کر رہی تھی۔آج اس نے رَسٹی کے لئے اپنے ساتھ ساتھ چکن یخنی بنائی تھی۔دوپہر میں املی کھانے کی وجہ سے نہ صرف گلا خراب ہو گیا تھا بلکہ مسلسل کھانسی بھی ہو رہی تھی۔

اب چونکہ چکن اسے پسند تھا تو ایسا کیسے ممکن تھا کہ پھر یہ چکن اُس کی لاڈلی رَسٹی کو نہ پسند ہوتا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلو آجاؤ مانو ہم ساتھ میں کھانا کھائیں گے۔" وہ ایک پیالے میں رسٹی کے لئے چکن نکال کر زمین پر رکھتی خود اپنا یخنی والا باؤل لے کر صوفے پر مزے سے بیٹھ گئی تھی۔ ساتھ ہی ایل ای ڈی آن کر کے پاکستانی ڈرامہ لگا لیا تھا۔ "کبھی میں اور کبھی تم" ڈرامے میں مصطفیٰ اور شرجینہ کی نوک جھوک والے سینز سے لطف اندوز ہوتی وہ محو سی دیکھنے میں مگن تھی۔ جبھی رسٹی صوفے پر چڑھتی میاؤں میاؤں کرنے لگی تھی۔

"کیا ہوا؟" وہ چونکی، جبکہ رسٹی کی نظریں اب اسکے کھانے پر تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اور کھانا ہے تمہیں؟" وہ سمجھ کر اپنا خالی پیالہ سائیڈ پر رکھتی اٹھ کر اسکا فوڈ کا پیکٹ چیک کر رہی تھی۔ مزید چکن وہ اپنی بلی کو کھلا کر اپنی ماں سے باتیں نہیں سن سکتی تھی۔ فوڈ کا پیکٹ اٹھایا تو اسے یاد آیا کہ وہ تو ختم ہو چکا تھا۔

"افف! بابا بھی گھر میں نہیں ہیں۔" وہ پریشان ہوئی، کیونکہ رسٹی کو بھوکا رہنے کی عادت بالکل نہیں تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ کو کال کرتی ہوں، اگر وہ گھر واپس آ رہے ہوں گے تو لیتے ہوئے آ جائیں گے۔" وہ دماغ میں جھماکا ہونے کے باعث جھٹ موسیٰ کا نمبر ڈائل کر چکی تھی، جو اس سے کئی سو کلو میٹر دور بیٹھا تھا۔

سیاہ رنگ ٹکسیڈو میں ملبوس وہ اس وقت لطیف انٹرنیشنل کی طرف سے سیون اسٹار ہوٹل میں منعقد کی جانے والی شہر کی ایک بڑی پارٹی میں موجود اپنی سحر انگیز پرسنالٹی اور آکھڑ، سرد مزاج طبیعت کے باعث وہاں موجود ہر حسینہ کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مضبوط توانا جسامت، لمبا قد، براؤن شیڈڈ سلکی بال، عقابی آنکھیں، شارپ جولائن، ہلکے سرخی مائل لب جنہیں سختی سے آپس میں پیوست کر رکھا تھا۔ وجیہہ چہرے پر بلا کی سردگی قائم تھی۔ برف جیسے تاثرات کسی کو بھی گڑبڑانے پر مجبور کر دیتے۔ وہ اس رئیس خاندان کا سب سے لاڈلا اور نوابی مزاج رکھنے والا اکلوتا وارث تھا۔

"موسیٰ!" ایک ہاتھ میں مشروب کا گلاس تھامے، دوسرا اپینٹ کی پاکٹ میں اڑسے کھڑا وہ کسی نازک آواز پر متعجب سا پلٹا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہائے ہینڈسم! کہاں غائب ہو؟ تم تو باہر سے آ کر بالکل ہی غائب ہو گئے ہو۔" وہ بے تکلفی سے ہائے فائیو کرتی، بغلگیر ہونے کو تھی، جبھی وہ سیکنڈ سے بھی کم کے وقفے میں ہاتھ پکڑ کر فاصلے پر رُوک چکا تھا۔

"کیپ اوے فرام می!" وہ سرد لہجے میں بولا تھا۔ ثمرن کے لبوں سے مسکراہٹ پل میں چھو ہو گئی تھی۔ موسیٰ کا انداز آج بھی اتنا ہی سرد تھا جتنا آج سے کئی سال قبل۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کم آن موسیٰ! اب اتنی بھی کیا بے رُخی۔ وی آر گڈ فرینڈز۔" اپنی جھینپ مٹانے کو وہ زبردستی کا مُسکرائی تھی۔

"اہمم! پلیز کریکٹ۔۔۔ وی ورجسٹ فرینڈز۔" اس نے تصحیح کی۔

"ویسے کچھ روز سے آپ جناب کی خفیہ شادی کی خبریں بھی مارکیٹ میں بہت تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ ہمیں بھی تو پتہ چلے کون ہے وہ خوش نصیب جسے موسیٰ ابراھیم کی اٹینشن مل رہی ہے۔" اس بار ثمرن ذو معنویت سے بولی تھی۔ کیونکہ کتنے ہی اخبار اور نیوز والے یہ خبر چھاپ چکے تھے۔ مگر لطیف خاندان کی جانب سے اس بات پر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کوئی ری ایکشن نہیں دیا گیا تھا کیونکہ اس طرح کی جھوٹی خبریں پہلے بھی کئی بار سرخیوں میں رہی تھیں اور وقت کے ساتھ معاملہ ٹھنڈا ہو جاتا تھا۔

"خفیہ شادی کی خبر اگر پبلک ہو ہی گئی ہے تو آپ ایک کام کیجئے میڈم ۔اس خفیہ لڑکی کا بھی اپنے طور سے پتہ نکلوالیں کیونکہ میری شادی کی فکر تو آپ سب کو مجھ سے زیادہ ہے نا۔" وہ ازلی سنجیدگی سے طنزیہ لب و لہجے میں بولا تھا۔ ثمرن نے کچھ کہنا چاہا تھا جبھی کوٹ کی سائیڈ پاکٹ میں رکھا اس کا موبائل تھرتھرا اُٹھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ایکسکیوزمی۔"اسکرین پر جگمگاتا نام دیکھ ترشیدہ لبوں پر ایک بڑی پیاری اور دلکش مسکان کھل سی گئی تھی۔ کتنی ہی حسرت بھری نگاہوں نے یہ منظر ٹھہر کر دیکھا تھا۔بلاشبہ اس اسٹون مین کی قاتلانہ مسکراہٹ کسی کو بھی گھائل کر سکتی تھی۔۔۔مگر ثمرن تو سکتے میں ہی چلی گئی تھی۔کیا وہ مسکراتا بھی تھا؟

"ہیلو!"وہ شور وغل سے ذرا فاصلے پر آگیا تھا۔جبھی دوسری جانب سے اس کی مدھر آواز سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسی آپ گھر کب واپس آئیں گے ؟" وہ بڑی بے چینی سے سوال کر رہی تھی۔

"آپ حکم کریں ہم ابھی آجاتے ہیں۔" وہ شوخی سے بولا تھا، جو بس اس سندری کے لئے خاصہ تھی۔

"نہیں نہیں۔ آپ آرام سے اپنی پارٹی انجوائے کریں۔ ورنہ آپ کے آفس والے کیا سوچیں گے۔" وہ جلدی سے بولی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ مسکرایا۔

"موسیٰ! وہ دراصل میں کہہ رہی تھی کہ کیا آپ واپسی پر میری رسٹی کے لئے کھانا لیتے آئیں گے؟" وہ بہت جھجھک کر بولی تھی۔

"حکم سر آنکھوں پر جاناں!" پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے اوپر سے لے کر نیچے تک برانڈڈ چیزوں سے اٹا کھڑا موسیٰ ابراھیم لطیف، لطیف گروپ آف کمپنیز کا نیا سی ای او تھا جو بس اپنی سُندری کے لئے ایک غریب آدمی تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں نے نافوڈ کے پیکٹ کی پکچر آپ کو واٹس ایپ کر دی ہے۔ پلیز! یاد سے لے آیئے گا۔ مگر۔۔۔" تیزی سے بولتے کچھ یاد آنے پر اس نے لب چبائے۔

"مگر؟" موسیٰ گویا اس کی پریشانی بھانپ گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کے پاس پیسے ہیں؟میرا مطلب۔۔۔آپ کیسے مینیج کریں گے۔"موسیٰ کا دل کیا وہ اس وقت اس کے سامنے ہوتی تو وہ اس کا یہ پروا کرتا انداز چرا کر کسی آلہ دین کے چراغ میں کہیں محفوظ کر لیتا۔

"آپ کی خواہش کی تکمیل کی خاطر موسیٰ ابراھیم اپنی جان بھی گروی رکھ سکتا ہے پھر یہ تو محض ایک ضرورت ہے۔"سرسراتے انداز میں گمبھیر لہجے کی سرگوشی پر اس کی ہتھیلیاں تک پسیج گئی تھیں۔

"کچھ کہیں گی نہیں۔"دوسری جانب خاموشی سی چھا گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں کیا کہوں؟آپ پتہ نہیں کیسی کیسی باتیں کر رہے ہیں۔مگر پلیز جلدی گھر واپس آجائیں رسٹی صبح سے آپ کو بہت مس کر رہی ہے۔" بالآخر دل کی بات زبان پر آ ہی گئی تھی۔

"بس رسٹی مس کر رہی ہے؟" لہجے میں مصنوعی افسوس واضح تھا۔مگر دوسری جانب وہ تو بمشکل لفظ ترتیب دے سک رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں۔میرے کبوتر،بٹیر اور۔۔۔"وہ روانگی میں کہتی خاموش ہوئی۔

"اور آپ۔"وہ بے ساختہ ہی کہہ گیا تھا۔دوسری جانب گہری خاموشی سی چھاگئی تھی۔موسیٰ نے موبائل کان سے ہٹا کر دیکھا تو رابطہ منقطع ہو چکا تھا۔وہ مسکراہٹ دبا گیا۔جبھی پاپ اپ نوٹیفکیشن میں ایک پیغام جگمگایا تھا۔

"موسی اگر آپ کے پاس پیسے نہیں ہیں تو آپ پلیز کسی سے اُدھار مت لیجئے گا۔ابھی تھوڑا فوڈ باقی ہے۔میں صبح بابا سے منگوالوں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

گی۔آپ پریشان نہ ہوئے گا۔" وہ کہنے کو محض چند سطریں تھیں۔ مگر ان لفظوں میں اس سُندری کی محبّت واضح نظر آرہی تھی۔

اس نے موبائل کوٹ کی پاکٹ میں رکھتے قدم اپنے دادا قمر لطیف صاحب کی جانب بڑھائے تھے جو کسی انڈسٹریلسٹ کے ساتھ کھڑے خوش گپیوں میں مصروف تھے۔وہ ان کا اکلوتا لاڈلا پوتا تھا۔اب اس کا اس پارٹی میں تو دل کیا ہی لگنا تھا۔اب بس وہ جلد از جلد کوئی ایکسکیوز دے کر یہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔

کیونکہ اس کا ارادہ صبح سویرے کی جلدی فلائٹ لے کر طوبیٰ کے پاس جانے کا تھا۔فی الحال وہ اپنی سندریا کی اُمید نہیں توڑ سکا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ لطیف مینشن میں واپس آتا سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا۔وہ کپڑے تبدیل کرتا ابھی ڈریسنگ روم سے باہر آیا ہی تھا کہ جبھی اُسے ایک کال ریسیو ہوئی تھی۔

"ہیلو!" دُوسری جانب سے کچھ اِیسا کہا گیا تھا کہ اُسکی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم وہیں ٹھہرو میں بس ابھی آیا۔" وہ جلدی سے اسی حلیے میں نائٹ سوٹ میں ملبوس اپنی گاڑی کی چابیاں لیتا لطیف میشن سے نکلتا چلا گیا تھا۔

"میسا اپنے کمرے میں خاموش بیٹھی دیوار تک رہی تھی۔ ایگزامز ختم ہو گئے تھے۔ یونیورسٹی بھی ختم ہو گئی تھی، حسن کو دیکھے مہینہ ہونے والا تھا۔ گھر میں اس کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں۔ ولید ایک دو روز میں پاکستان واپس آ رہا تھا۔ بس جیسے ہی وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پاکستان واپس آتا اس کے ہفتے بھر بعد ان کی شادی کا آغاز ہونے جا رہا تھا۔

"میسا میری جان!" یہ مظہر صاحب تھے جو کمرے کے دروازے پر دستک دیتے محبت بھرے لہجے میں گویا ہوئے تھے۔

"جی بابا۔" وہ چونک کر اُٹھتی ان کی جانب بڑھی تھی، وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میرا بیٹا، کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے نا۔ میں روز شام میں آپ کا انتظار کرتا ہوں مگر آپ آتی ہی نہیں ہو۔" وہ محبت بھرے لہجے میں استفسار کر رہے تھے۔ میسا کا دل کیا باپ کے سینے سے لگ کر اپنا دل ہلکا کر لے۔

"جی بابا بس ویسے ہی۔" وہ دھیمی سی آواز میں بولی تھی۔

"خیر سے اب تو میری بیٹی کی شادی ہو جائے گی پھر تو میں اکیلا رہ جاؤں گا۔ کیا جب بھی اپنے بابا سے ملنے نہیں آؤ گی۔" وہ محبت سے اس کو اپنے سینے سے لگاتے ذرا گلوگیر لہجے میں بولے تھے۔ اگر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

انہوں نے واقعی دنیا میں کسی سے بے لوث اور بے غرض محبت کی تھی تو وہ ان کی لاڈلی بیٹی میسا تھی۔

"اپنے بابا سے ناراض ہو میسا۔" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد وہ سوالیہ انداز میں گویا ہوئے جبکہ وہ ہنوز خاموش رہی تھی۔

"میسا کیا اپنے بابا سے بات بھی نہیں کرو گی؟" وہ محبت بھرے لہجے میں استفسار کر رہے تھے۔ جبکہ میسا نے بمشکل اپنے آنسوؤں پر بند باندھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ایسی بات نہیں ہے بابا جان۔ میں کیوں آپ سے ناراض ہوں گی۔" وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی تھی۔

"کون ہے وہ لڑکا؟ اور کیا کرتا ہے؟" وہ اس قدر اچانک سے بولے تھے کہ میسا کو اپنی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھیں۔

"کیا نام بتا رہی تھی تمہاری ماں؟" وہ اس کی خاموشی پر خود ہی بولے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بختیار حسن۔“ وہ ذرا جھجک کر دھیمی سی آواز میں بولی۔

”یونیورسٹی میں ساتھ پڑھتا تھا اب کیا کرتا ہے؟“ میسا خاموش رہی کیونکہ اسے سچ میں حسن کے بارے میں کچھ خبر نہیں تھی۔

”معلوم نہیں۔“ وہ ہلکی سی آواز میں بولی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا تم ولید سے شادی نہیں کرنا چاہتیں؟" اس بار وہ براہ راست سوال کر رہے تھے۔ کیونکہ وہ پہلے ہی اپنے تئیں حسن کے بارے میں تمام تر معلومات نکلوا چکے تھے۔

"بولو میسا۔ تمہاری ماں اس دن کہہ رہی تھی کہ تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو۔" وہ اسے بولنے کے لئے اکسا رہے تھے۔

"بابا مجھے ولید سے شادی نہیں کرنی۔ مجھے تایا ابو کے گھر والوں سے ڈر لگتا ہے۔ تائی امی مجھے پیار نہیں کرتیں۔ وہ بہت غصے میں بات کرتی ہیں مجھ سے۔ اور ہر وقت ماما کے بارے میں غلط الفاظ بولتی ہیں۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اس بار بہت ہمت مجتمع کر وہ بالآخر کڑے دل سے باپ کے آگے دل ہلکا کرنے لگی تھی۔

"تم نے مجھے پہلے کبھی کیوں نہیں بتایا، میں بھائی سے بات کرتا ہوں، اور ڈر کیسا بچہ وہ تمہارے تایا ہیں تمہارے باپ کی جگہ ہیں۔" انہوں نے اسے ایک بار پھر قائل کرنا چاہا۔

"مگر وہ ماما کو۔۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس میسا، اپنی ماں کو بیچ میں نہ لاؤ، یہ سب تمہاری ماں کا ہی کیا دھرا ہے۔اس عورت نے کبھی شروع سے چاہا ہی نہیں کہ تم اپنے دھدیال میں گھل مل کر رہو۔اپنی ماں کی بات نہ کرو۔" وہ بیوی کے ذکر پر ہمیشہ کی طرح کرخت لہجے میں گویا ہوئے تو وہ سہم کر خاموش رہ گئی۔

"میں بات کرتا ہوں بھائی سے۔ہم شادی کی تاریخ تھوڑی آگے بڑھا دیتے ہیں۔تم پہلے ولید کو تھوڑا بہت جان لو۔ہم پھر تمہاری شادی کر دیں گے ٹھیک ہے۔" میسا کی گویا جان میں جان آئی تھی۔کسی بھی طرح سہی کم از کم یہ شادی رک تو رہی تھی نا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تھینک یو بابا جان۔" وہ جھٹ سے ان کے سینے سے لگی تھی۔

"خوش رہا کرو میسا۔ تمہارا باپ تمہیں دیکھ دیکھ کر جیتا ہے۔ میں ہمیشہ تمہاری خوشی چاہتا ہوں۔ ولید سے شادی ہونے کا مطلب ہے تم ہمیشہ میری نگاہوں کے سامنے رہو گی۔ پھر وہ تمہارے تایا ہیں۔ بیٹا اپنے اپنے ہی ہوتے ہیں۔" وہ سمجھانے والے لہجے میں بول رہے تھے۔ جبکہ میسا خاموشی سے انہیں سُن رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چلو اٹھو آج ہم باپ بیٹی کہیں باہر چل کر کھانا کھاتے ہیں۔اپنی ماں کو بھی بول دو اگر ساتھ چلنا ہے تو چلے۔ورنہ بعد میں طعنے دیتی رہے گی۔" وہ بیٹی کی خوشی کی خاطر محبت سے بولے تھے۔تو اس کے مرجھائے ہوئے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکان کھل گئی تھی۔

"مریم تم یہاں کیا کر رہی ہو؟اور یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے اپنی۔" یہ ہوٹل کا لگژری کمرہ تھا۔جہاں وہ مدہوش سی بیڈ پر بکھری سی حالات میں پڑی ہوئی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ! موسیٰ۔۔میری بات سُنو پلیز۔۔" وہ اسے دیکھتے ہی رونا شروع کر چکی تھی۔۔جبکہ وہ حیران و پریشان سا نزدیک گیا تھا۔۔جو اُسے دیکھتے ہی رُونا شروع کر چکی تھی۔۔موسیٰ نے جھٹ کمفرٹر اُٹھا کر اس پر ڈالا تھا۔نامکمل لباس مزید ابتر حالات میں اسکے جسم کے تمام خدوخال واضح کر رہا تھا۔۔

"ہوا کیا ہے یہاں؟" اس بار وہ سخت لہجے میں بولا، جبکہ اسکی حالت سب چیخ چیخ کر بیان کر رہی تھی۔۔

"موسیٰ مجھے معاف کر دو۔دیکھو تمہیں ستانے کی، تمہیں پریشان کرنے کی سزا ملی ہے مجھے۔۔اپنے ہی بھائی کو بُری نظروں سے دیکھنے کی کیسی سزا ملی ہے مجھے۔۔" وہ آنسوؤں سے رُوتی سسکنے لگی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہ تمہارے کس بوائی فرینڈ کا کام ہے۔۔نام بتاؤ مجھے"

اسکا۔۔"موسیٰ کا چہرہ شدید تزلیل کے باعث سرخ پڑ گیا تھا۔۔اب وہ جیسی بھی تھی مگر ان کے گھر کی عزت تھی۔۔

میں نہیں جانتی۔۔میں نشے میں تھی۔۔میں نے کسی کا چہرہ نہیں" دیکھا۔۔میں تو ٹینا کے گھر سے پاجامہ پارٹی سے واپس آ رہی تھی۔۔مگر پھر پتہ نہیں کیسے میں اس ہوٹل میں آ گئی موسیٰ،اور پھر۔۔"وہ یکدم روتی ہوئی لڑکھڑاتے ہوئے اٹھتی موسیٰ کے سینے سے لگی تھی۔۔وہ ایکدم گڑبڑایا۔مگر اسے بری طرح روتا دیکھ تیزی نرمی سے خود سے الگ کرنے لگا۔جو مزید چپکی جا رہی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مریم پیچھے ہو کر کھڑی ہو۔۔"اس بار اسنے سختی سے اسے پیچھے" دھکیلا تھا، جو پیچھے ہونے کے بجائے گردن میں ہاتھ ڈالتی مزید قریب ہوئی تھی۔۔اسی اثنا میں پھٹا ہوا بلاؤز ٹائپ ٹاپ مزید نیچے سرک گیا تھا۔۔۔جو پہلے ہی سب کچھ عیاں کر رہا تھا۔۔

"موسیٰ میرے بھائی پلیز مجھے معاف کر دو۔۔میری عزت۔۔ان درندوں نے میری عزت۔۔"وہ چیخ چیخ کر رُوتی ہوئی اَب خود کو نوچنے لگی تھی۔۔بال مزید بکھر گئے تھے۔۔ہونٹ رگڑ کر لپسٹک پھیلا لی تھی۔۔موسیٰ ایک لمحے کو اس چالاک لڑکی کے جذباتی لمحے میں آتا اس پر ترس کھا چکا تھا۔ساتھ ہی اسے یوں معافیاں مانگتا روتا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بکھرتا دیکھ وہ کندھوں سے تھام کر پیچھے بیٹھانے کو تھا کہ یہی وہ لمحہ تھا جو اسکی زندگی میں تباہی مچانے والا تھا۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔موسیٰ ابراہیم شیم آن یو۔۔کیا یہ سب کرنے کے لئے آپ کو اپنی ہی بہن ملی تھی۔۔"ہوٹل روم کا دروازہ یکدم کھلا تھا،اور پورا میڈیا کیمرے لئے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔وہ گڑبڑا کر پیچھے ہونے لگا۔جبھی مریم نے اسکی گرفت میں ہاتھ مزید سختی سے پکڑے تھے۔۔

"موسیٰ پلیز یہ سب نہ کرو میرے پاس۔۔میں تمہاری،تمہاری بہن ہوں۔۔پلیز موسیٰ۔۔۔۔میرے بھائی۔۔"وہ یکدم جذباتی ہوتی روتی سسکتی خود کو مظلوم ثابت کرنے لگی تھی۔۔موسیٰ ایک لمحے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں اس لڑکی کی حرکت بھانپ گیا تھا۔۔ مگر اسکے باوجود اسکا بکھرا سراپا مزید کیمرے کی زینت بننے سے پہلے وہ کمفرٹر اُٹھا کر اس پر پھینک چکا تھا۔۔ کیونکہ اس وقت عزت ان دونوں کی نہیں بلکہ پورے لطیف خاندان کی عزت مٹی میں مل چکی تھی۔۔

"مسٹر موسیٰ۔۔۔" ابھی کوئی کچھ بولتا اس سے قبل ہی وہ مریم کو یونہی بازؤں سے دبوچتا ہوا، کمرے سے لے کر نکلنے لگا۔۔

"شٹ اپ۔۔" اور تم سارے یہ کیمرے بند کرو آگر مجھے ایک بھی الٹی سیدھی خبر کسی بھی چینل پر نظر آئی تو تم سب اپنی خیر منانا۔۔ اور تم چلو یہاں سے، تمہیں تو میں بتاتا ہوں۔۔" وہ دانت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کچکچا کر دھیمی سی آواز میں بولا تھا۔ابھی وہ کمرے سے نکلتا رسپشن سے نکل ہی رہا تھا کہ وہاں پولیس آگئی تھی۔۔

"مسٹر موسیٰ ابراہیم لطیف یو آر آنڈر آریسٹ۔۔"موسیٰ کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے۔اب سارے کیمرے ایک بار پھر موسیٰ کی جانب اُٹھے تھے۔۔جو روتی ہوئی مریم کا ہاتھ پکڑے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی سجائے ہوئے تھا۔۔

"بٹ وائے انسپیکٹر۔۔"مریم ہنوز روتی ہوئی سب سے ہمدردیاں بٹور رہی تھی۔۔

"اپنی ہی بہن کی عزت پر حملہ کرنے کے جرم میں۔۔"موسیٰ کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

شٹ اپ۔۔یہ ہمارے گھر کا معاملہ ہے۔۔اور یہ میری سوکالڈ" بہن اس وقت ڈرنک کئے ہوئے ہے۔یہ اپنے حواسوں میں نہیں ہے۔۔یہ جو سب کہہ رہی ہے اسے خود بھی ان باتوں کا علم نہیں ہے۔۔ مگر ایک بات یاد رکھئے گا یہ جس کا بھی کام میں، میں اسے زندہ نہیں چھوڑونگا۔۔انڈر سٹینڈ۔۔" وہ یکدم ہی تیز لہجے میں غُرایا تھا۔۔ مگر انسپکٹر پھر بھی اسے گرفتار کر چکا تھا۔۔اور وہ لب بھینچے پولیس موبائل میں جا کر بیٹھا تھا، مگر اسکے باوجود وہ مریم کو پہلے محفوظ ہاتھوں میں دینا نہیں بھولا تھا۔۔ مگر اب وہ اپنی اس مجنوں قسم کی سوکالڈ بہن کو اچھے سے سمجھانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔ موسیٰ کی پولیس موبائل میں بیٹھتی نیوز اس وقت ہر نیوز چینل کی زینت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھی۔۔جو لوگ موسیٰ ابراہیم کو نہیں جانتے تھے، آج وہ بھی جان چکے تھے، اور اسکی یہ شناخت تو کبھی نہ بھولنے والی تھی کہ یہ وہی موسیٰ ابراہیم تھا جس نے اپنی بہن کی عزت پر ہاتھ ڈالا تھا۔۔۔

این ٹووی بریکنگ میں بڑی خبر!

لطیف انٹرنیشنل کے سی ای او موسیٰ ابراہیم لطیف ہوٹل کے کمرے میں اپنی بہن کے ساتھ انتیک حالت میں پائے گئے۔

سوتروں سے پتہ چلا ہے۔۔۔موسیٰ شروع سے ہی اپنی بہن کو ناپسند کرتے تھے، کیونکہ وہ سوتیلی ہیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

حال ہی میں موسیٰ کی خفیہ شادی چرچا میں رہی، ایسے میں موسیٰ ابراہیم کی اِس چریتر ہین حرکت نے سب کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔"نیوز چینل پر چلتی خبر اور موسی کا چہرہ دیکھ ٹی وی کے سامنے بیٹھی طوبی حیرت کی زیادتی سے گنگ خاموش رہ گئی تھی۔۔۔وہ تو اب تک اسکی صدمے میں تھی، کہ چند روز پہلے بنا اسکا نیا نویلا شوہر کوئی عام آدمی نہیں بلکہ لطیف انٹر نیشنل کا سی ای او تھا۔ بھلا لطیف انٹر نیشنل اس نام سے کون ناواقف تھا، مگر وہ اتنی بے خبر کیسے ہو گئی کہ سب کچھ اسکے سامنے تھا اور وہ بے خبر رہی، اور پھر اس خبر کو سن کر تو اس پر لرزہ سا طاری ہو گیا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ممی!" وہ یکدم چیخ مار کر چلائی تھی۔کچن میں کام کرتیں خواتین گڑبڑا کر باہر کی جانب بھاگی تھیں۔۔

"طوبیٰ کیا ہو گیا بیٹا؟؟ کیا ہوا؟" وہ لوگ ہڑبڑا کر اسکے کمرے کی جانب بھاگے تھا جس کا چہرہ آنسوؤں سے تَر تھا۔۔

"ممی وہ۔۔موسیٰ۔۔۔۔نیوز میں آرہے ہیں۔۔۔۔انہونے اپنی بہن۔۔۔۔اپنی بہن۔۔ ممی۔۔۔" وہ حیرت اور بے یقینی سے گنگ، بے رابط سا جملہ ادا کرتی ہاتھوں میں جھول گئی تھی،اور اس بار چیخ مارنے کی باری گھر کی باقی سب خواتین کی تھی۔۔گھر میں اس وقت کوئی مرد موجود نہیں تھا۔طوبیٰ کی والدہ حواس باختہ سی جہانگیر صاحب کا نمبر ڈائل کر رہی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ڈاکٹر کیا ہوا میری بچی کو؟" وہ پریشان لہجے میں استفسار کر رہے تھے۔۔طوبیٰ کو کچھ دیر قبل ہی ہوش آیا تھا۔اور وہ ابھی تک ہسپتال میں موجود تھی۔۔

"کچھ نہیں بس کسی بات کا صدمہ لگا ہے۔۔اب یہ ٹھیک ہیں۔" ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا۔۔

"جبکہ جہانگیر صاحب پریشانی سے اپنی بیٹی کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔۔جو ایک دن میں بالکل مرجھا سی گئی تھی۔۔اس خبر میں کتنی سچائی تھی یہ تو موسیٰ سے ملنے کے بعد ہی پتہ چلنا تھا۔۔مگر کچھ دیر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پہلے کی نیوز تھی کہ موسیٰ کی ضمانت ہو چکی ہے۔۔ مگر اس کی اب تک کوئی کال موصول نہیں ہوئی تھی۔۔۔

انہیں رہ رہ کر اپنی جلد بازی کے فیصلے کا احساس ہو رہا تھا۔۔ کاش کہ انہوں نے طوبیٰ کے معاملے میں اتنی جلد بازی نہ کی ہوتی یا کم از کم اسے موسیٰ کی حقیقت ہی بتا دی ہوتی، تو اس وقت انکی بیٹی کی یہ حالت نہیں ہوتی۔۔۔۔

"یہ کیا کہہ رہے ہو مظہر؟ شادی کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ دنیا جہاں کو خبر ہو گئی ہے اور اب تم شادی کینسل کرنے کی بات کر رہے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہوَ"اظہر صاحب حتےٰ سے اکھڑ گئے تھے۔۔جبکہ مظہر صاحب نے لب بھینچ لئے۔۔

"بھائی صاحب،مجھے معاف کر دیں۔میں نے جلد بازی سے کام لے لیا۔۔ابھی میسا مینٹلی طور اس شادی کے لئے تیار نہیں ہے۔۔"اس بار وہ پر سکون آنداز میں جواز پیش کر رہے تھے۔۔

"یہ کیا بات ہوئی مظہر کہ میسا منٹلی طور پر تیار نہیں ہے۔۔ارے لڑکی ذات ہے۔۔لڑکیاں تو یونہی اپنی شادی کو لے کر گھبرا جاتیں ہیں۔۔"اس بار ایک بار پھر انہونے بھائی کو قائل کرنا چاہا۔۔جبھی وہاں ولید آن دھمکا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"السلام علیکم چاچو۔۔۔" بلیک جینز پر بلیک ہی شرٹ اور جیکٹ پہنے وہ ہمیشہ کی طرح خوش گوار آنداز میں بولتا ڈرائینگ روم میں آیا تھا۔ جبکہ اپنے خوبرو بھتیجے کو دیکھ خوش ہو کر کھڑے ہوتے اس کے بغل گیر ہوئے۔

"دیکھ رہیں ہیں بھائی صاحب، ہمارا بھتیجا ہمارے قد کا ہو گیا ہے۔ ابھی کل کی سی تو بات ہے، جب یہ صاحب زادے دنیا میں آئے تھے۔" وہ بھتیجے کا کندھا تھپتھپا گئے۔۔

"اور تم اسی بھتیجے کی شادی میں تاخیر کا کہہ رہے ہو۔" وہ ناگواری سے بولے تو وہ لب بھینچ گئے۔

"ایسا کیا ہو گیا چاچو؟" وہ حیران ہوا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کچھ نہیں بیٹا۔بس میں چاہتا ہوں کہ شادی کی تاریخ ذرا ؤ گے بڑھا دی جائے۔" وہ اس بار سنجیدگی سے بولے۔

"ٹھیک ہے کوئی مسلہ نہیں ہے گھر کی بات ہے۔۔۔" وہ ایک لمحے کو ٹھہرتا متفق نظر آرہا تھا۔۔

"پاگل ہو گئے ہو کیا۔۔۔اپنے چاچا کی باتیں سنو کہ تمہاری منگ ابھی تم سے شادی کرنے کے لئے مینٹلی طور پر ریڈی نہیں ہے۔" اس بار وہ تنفر بھرے لہجے میں بولے تو ولید باپ کے سخت لہجے پر متعجب ہوا۔۔

"بابا چاچو باپ ہیں میسا کے۔۔آگر وہ کچھ وقت مانگ رہے ہیں تو اس میں قباحت کیا ہے۔۔چاچو آپ بے فکر رہیں۔۔جب میسا چاہیے گی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہ شادی تبھی ہو گی۔۔" وہ انتہائی نرم خوئی سے بولا تھا۔۔ تو مظہر کو اپنے انتخاب پر فخر ہوا تھا۔۔

"دیکھ لیں بھائی صاحب میرا بھتیجا مجھے آپ سے زیادہ اچھے سے سمجھتا ہے۔۔" وہ فوراً چوڑے ہوئے تھے، جبکہ اظہر صاحب بیٹے کو گھورتے سر جھٹک گئے۔۔

"چلو جیسی تم چچا بھتیجے کی مرضی بھئی۔" وہ تاسف سے نفی میں سر ہلا گئے، جبکہ مظہر اَب اَپنے لاڈلے شیر جیسے بھتیجے سے باتوں میں مگن تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میسا اس وقت اپنے ماں کے ساتھ مال میں موجود تھی، جو شمن کی زبردستی پر ساتھ آگئی تھی۔اور کتنی ہی دیر سے اپنی پشت پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی۔۔وہ یکدم پلٹی تھی مگر وہاں کوئی نظر نہیں آیا تھا۔۔۔وہ ایک بار پھر سے ماں کے ساتھ شاپنگ میں مصروف رہی۔۔

وہ دو گھنٹے مال میں ٹھہرے تھے،اور ان دو گھنٹوں میں میسا دو سو مرتبہ پلٹ کر دیکھ چکی تھی، مگر معمولات زندگی رواں دواں دیکھ وہ اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹک جاتی۔۔گھر واپس آنے تک بھی وہ عجیب بے چینی کا شکار رہی تھی۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"دو ماہ بعد، ہاں آج وہ لڑکی پورے دو ماہ بعد دکھائی دی تھی۔۔ جیسے دیکھ کر ایک بار پھر دل میں ہل چل سی مچ گئی تھی۔۔ دل بار بار اس لڑکی کا طلب گار ہو رہا تھا۔۔ مگر کیا کرتا، میسا کی جانب سے کوئی مثبت جواب نہ ملنے کے باعث، اس نے اپنے قدم وہیں روک لئے تھے، اور انتظار کر رہا تھا۔۔ ہاں میسا نے کوئی مدعت تو نہیں بتائی تھی مگر انتظار کرنے کی اِلتجا ضرور کی تھی، اور وہ بس اِسکی خواہش کی تکمیل کر رہا تھا۔۔

"نجانے وہ کونسی گھڑی ہو گئی میسا مظہر امین جب تمہیں بختیار حسن کی محبت پر یقین ہو گا اور اس محبت کی قدر جان سکو گی۔۔" وہ خود ساختہ قیاس کر رہے تھے۔۔ شادی سے بارہا انکار کے بعد اب گھر میں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

انکے چھوٹے بہن بھائیوں کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے جاری تھیں،اور وہ اپنی محبت کی یاد میں بری طرح غرق ہر شے سے غافل و بے گانہ تھے۔۔۔

"السلام علیکم!" ولید آج زندگی میں شاید چوتھی بار اپنے چچا کے گھر آیا تھا،پہلے تو وہ سب ساتھ ہی ایک چھت کے نیچے رہتے تھے مگر جیسے جیسے چچا کو بزنس میں دن دگنی اور رات چگنی ترقی ہونے لگی تو وہ علیحدہ گھر میں شفٹ ہو گئے تھے وہ کسی محل سے کم نہیں تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وعلیکم السلام! صاحب آپ بیٹھیں، میں بیگم صاحبہ کو آپ کی آمد کی اطلاع دے دیتی ہوں۔" گھر کی خاص ملازمہ نے ولید کو دیکھ دھیمے لہجے میں کہا۔

"نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔ کیا میسا بی بی ہیں گھر میں؟" وہ ذرا جھجھک کر سوال کر رہا تھا۔

"جی بی بی جی تو اپنے کمرے میں ہیں۔۔ آگر آپ ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو یہاں انتظار کریں میں بی بی کو بلا لاتی ہوں۔" وہ مزید بولی۔

"نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں میسا سے خود ہی ملاقات کر لونگا۔" اس نے انکار کرنا چاہا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"معذرت صاحب۔۔ مگر بڑے صاحب کا حکم ہے، کہ کوئی بھی غیر مردانکی غیر موجودگی میں گھر کے آندرونی حصے میں نہیں جاسکتا۔اور میسابی بی کے کمرے میں جانے کی تو کسی کو اجازت ہی نہیں ہے۔۔"

ولید نے ایک گہری ٹھنڈی سانس کھینچتے لب بھینچ لئے۔

"ٹھیک ہے پھر آپ ایک کام کریں، آپ میسا کو باہر لان میں بھیج دیں میں وہیں انتظار کر رہا ہوں۔اور بے فکر رہیں میں چچا سے اجازت لے کر آیا ہوں۔۔"اس بار وہ ذرا جتاتے لہجے میں کہتا اپنے قدم لان کی جانب بڑھا چکا تھا۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لطیف مینشن میں اس وقت گھسان کا رن چھڑا ہوا تھا۔۔ باہر میڈیا کی لائن لگی ہوئی تھی۔۔ابراہیم صاحب کے سینے سے لگی بیٹھی مریم مسلسل رُو رہی تھی۔ساری رات آنکھوں میں کٹ گئی تھی۔۔ تھانے جاتے ہی اثر وثوق لڑانے سے وہ صرف پچیس منٹ میں ضمانت پر باہر تھا۔۔یہ فجر کا وقت تھا۔لطیف مینشن کے سب مکین حواس باختہ حیرت سے گنگ تھے۔۔کوئی اور عزت پر حملہ کرتا تو وہ اب تک اس شخص کی اینٹھ سے اینٹھ بجا ڈالتے مگر گھر کی بیٹی کی عزت گھر کے بھیدی کے ہاتھوں ہی نیلام ہوئی تھی۔۔۔موسیٰ چہرے پر چٹانوں کی سی سختی سجائے، سرخ آنکھوں سمیت اس

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ڈرامے باز لڑکی کو گھور رہا تھا، جو اسکے باپ کے سینے سے لگی بیٹھی تھی۔۔

"موسیٰ تم کچھ بولو گے بھی یا نہیں؟" اس بار ابراہیم صاحب سختی سے غرائے تھے۔۔ قمر صاحب پوتے کی جانب سے کچھ بولنے کے منتظر تھے، کیونکہ یقین تو انہیں بھی نہیں آرہا تھا کہ موسیٰ مریم کے ساتھ ایسا کر سکتا تھا، وہ آگر پوتا تھا تو وہ بھی پوتی تھی، وہ ابھی تک اپنی اس سوکالڈ پوتی کی حقیقت سے ناآشنا ہی تھے۔۔

"یہ سوال آپ اپنی اس سوکالڈ بیٹی سے کریں کہ یہ اس غیر مناسب حلیے میں اس ہوٹل کے کمرے میں کر کیا رہی تھی؟" اس بار وہ بغیر

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لحاظ کئے دانت پیس کر غرایا تھا۔۔۔چار گھنٹوں کا ضبط جواب دے گیا تھا۔۔۔

"مریم سے تو میں خود پوچھ لونگا، لیکن تم مجھے یہ بتاؤ کہ، تم اس ہوٹل کے کمرے میں کیا کر رہے تھے؟اور تمہیں شرم نہیں آئی، اپنی ہی بہن کے ساتھ غیر اخلاقی حرکت کرتے ہوئے۔۔"اس بار ابراہیم صاحب کا ضبط جواب دے گیا تھا۔موسیٰ ایک لمحے میں نشست چھوڑ کر کھڑا ہوتا انکے مقابل جاتا، مریم کو بازوؤں سے پکڑ کر کھڑا کر چکا تھا۔۔۔

"آپ کو شرم آتی ہے؟جب یہ آپ کی سو کالڈ بے غیرت بیٹی، اس طرح کے حلیے میں گھر سے باہر نکلتی ہے۔۔آپ کو شرم آتی ہے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جب یہ آپ کی دوسری بیوی بے ہودہ قسم کا لباس پہن کر سوسائیٹی میں آپ کی عزت کی دھجیاں اڑا رہی ہوتی ہے۔۔" وہ شدت و جذبات میں بلند آواز میں غرایا تھا۔ابراہیم صاحب کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا۔۔

"بکواس بند کرواپنی۔۔۔اپنا گناہ چھپانے کی کوشش نہ کرو، آگر میری اولاد نہ ہوتے تو اب تک زندہ دفن کر چکا ہوتا تمہیں۔" اس بار وہ مریم کو اسکی گرفت سے آزاد کراتے اپنے حصار میں لے گئے، جو آنسو بہاتی دل ہی دل میں خوش ہو رہی تھی۔۔

"اوہ تو مریم بے بی، تم نے یہ سارا کھیل اس لئے رچایا ہے نا کہ موسیٰ تم سے شادی کر لے گا، تو ابراہیم صاحب دین سے کوسوں دور اپنی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بیٹی کے علم میں اضافہ کر دیں کہ یہ کچھ بھی کر لے بہن بھائیوں کے درمیان نکاح نہیں ہوتا،اور آگر اسکی نیت اپنے ہی بھائی پر خراب ہو گئی ہے تو بے بی تمہیں تمہاری جن فرینڈز نے یہ مشورہ دیا تھا،اب جا کر انکا سر پھاڑ دو۔کیونکہ تمہارا پلین فلاپ ہو چکا ہے۔۔"اس بار موسیٰ استہزائیہ مسکرایا تھا،اور مریم کے چہرہ کا رنگ اڑ گیا تھا۔۔اس بارے میں تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا کہ اس کے اس سارے کھیل سے فائدہ کچھ نہیں ہونا تھا،در حقیقت وہ اپنی ماں کی عاشقیوں کی نشانی تھی البتہ وہ دنیا والوں کے سامنے تو بہن بھائی ہی تھے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ اپنی بکواس بند کرو بے شرم۔۔" ابراہیم صاحب کس مشکل سے خود پر ضبط کر رہے تھے یہ صرف وہی جانتے تھے، جبکہ باقی سب چچا چاچی اور انکی اولادیں کھڑے تماشا دیکھ رہے تھے۔۔

"موسیٰ یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟ مانا کہ تم مریم کو پسند نہیں کرتے اور کچھ اس لڑکی کی حرکتیں ہی ایسی ہیں، مگر یہ تو یاد رکھو یہ تمہارے ہی باپ سے پیدا ہے۔۔" قمر صاحب جو صورتحال سمجھنے میں کوشاں جب سے خاموش تھے اس بار خود پر ضبط نہیں کر سکے تھے۔۔ موسیٰ استہزائیہ مسکرایا تھا۔۔۔

"میرے باپ سے پیدا۔۔۔" وہ زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ لوگوں کو مجھ پر یقین کرنا ہے تو کریں نہیں کرنا تو نہ کریں، مگر ایک بات سن لیں، الٹے سیدھے لوگوں میں بیٹھ بیٹھ کر اسکا دماغ خراب ہو چکا ہے، یہ مجھے بھائی والی نظر سے دیکھتی ہی نہیں ہے۔اور اپنے انہی بے غیرت دوستوں کی باتوں میں آکر اس نے یہ سب کیا ہے۔۔ مگر میری ایک بات یاد رکھئے گا کہ آگر اب یہ مجھے الٹے سیدھے کپڑوں میں یا کوئی غلط حرکت کرتی نظر آئی تو اسی وقت اسے شوٹ کر کہ اسکی لاش آپ کے منہ پر لا کر ماروں گا۔۔" وہ اپنی صفائی پیش کئے بغیر اس خرافاتی لڑکی کو تیز نظروں سے گھورتا ہوا دھمکی آمیز لہجے میں بولا، اور ابراہیم صاحب کا ضبط یہیں تک تھا، انکا ہاتھ اٹھا تھا اور موسیٰ کا گال سرخ کر گیا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"خاموش ہو جاؤ بے غیرت انسان۔۔ارے کچھ تو اپنے باپ کے بڑھاپے پر ترس کھاؤ، تم میرے جیتے جی میری بیٹی کو ان نظروں سے دیکھ رہے ہو، جب میں مر جاؤنگا تو اسکا کیا حال کرو گے۔۔" وہ لرزتے ہوئے صوفے پر ڈھنے کے آنداز میں بیٹھے تھے۔ جبکہ اَس سب میں مریم کی ماں خاموش کھڑی تھیں، کیونکہ اپنی بیٹی کی بیوقوفی کی وجہ سے وہ موسیٰ کے ہاتھوں اَپنی تزلیل ہر گز بھی برَداشت نہیں کر سکتی تھیں۔۔۔۔

"دفعہ ہو جاؤ اس گھر سے۔۔اور بہتر ہے کہ تم اس گھر میں کبھی واپس نہیں آنا۔۔" وہ درشت لہجے میں بولے جبکہ وہ سخت نگاہوں سے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مریم کو گھورتا سائیڈ رکھی ٹیبل پر زوردار قسم کی لات رسید کرتا لطیف مینشن سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔

"موسیٰ! موسیٰ میری بات سُنیں۔" قمر صاحب فوری اُسکے پیچھے بڑھے تھے، جبکہ وہ شدید طیش کے عالم میں کسی کی بھی آواز پر کان دھرے بغیر اپنی گاڑی میں سوار ہوتا وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔ جبکہ میڈیا موسیٰ کو یوں جاتا دیکھ مزید خبریں بریک کر رہا تھا۔۔۔

صبح صادق سے نکلتا سورج اپنے جوبن پر تھا۔ طوبیٰ کی پوری رات آنکھوں میں ہی کٹ گئی تھی۔ وہ ہزار بار وہ موبائل چیک کر چکی تھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مگر موسیٰ کی جانب سے ایک بھی کال موصول نہیں ہوئی تھی۔کتنے ہی آنسو تھے جو آنکھوں سے نکلتے تکیے میں جذب ہو گئے تھے۔۔

"طوبیٰ!" وہ ماں کی آواز پر چونکی۔۔

"جی ممی!" وہ فوری اُٹھ کر بیٹھی تھی۔۔

"بیٹا ناشتہ کر لو۔۔تمہارے بابا تمہیں بُلا رہے ہیں۔۔اِیسے تو آپ اپنی طبیعت خراب کر لیں گی۔۔" اِس وِقت صبح کے گیارہ بج رہے تھے،اور وہ ہنوز کمرے میں قید ہوئی بیٹھی تھی۔۔

"ماما بھوک نہیں ہے۔" وہ بیزاری سے بولی۔۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیوں بھوک نہیں ہے۔۔اُٹھو جلدی۔۔کب سے یُونہی لیٹی ہوئی ہے۔۔" وہ اَبھی طوبیٰ کو ڈانٹ پلا ہی رہی تھی کہ باہر سے آوازیں آنے لگی تھیں۔۔

"مجھے لگتا ہے شاید موسیٰ آیا ہے۔۔چلو شاباش اٹھو جلدی سے،اپنا حلیہ درست کرو،ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔" وہ تنبیہ لہجے میں بولیں۔

"نہیں ماما،مجھے نہیں ملنا ان سے۔۔نہ ہی میں ان سے بات کرنا چاہتی ہوں۔پلیز میرا روم لاکڈ کر دیں۔۔" وہ ناگواری سے بولتی جلدی سے ماں کے جانے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ اپنی سوچ کا قبلہ دُرست رکھو۔۔اور جلدی سے تیار ہو کر باہر آؤ۔۔۔" وہ سختی سے بولتیں کمرے سے نکلنے لگیں تو انکا سامنا موسیٰ سے ہو گیا تھا جو انہیں سلام کرتا کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔

طوبیٰ اسے مقابل دیکھ ایک لمحے کو ٹھہر گئی تھی، جو اس وقت رات والے حلیے سے یکسر مختلف ہمیشہ کی طرح ویل ڈریس تھا۔۔

"کیسی ہو؟ انکل بتا رہے تھے رات آپ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی؟" وہ نزدیک آتا ہونق بنی کھڑی طوبیٰ کو حصار میں لے گیا۔۔

۔۔جو ایک لمحے میں اُسے پیچھے دھکا دیتی فاصلے پر ہو گئی تھی۔۔۔ موسیٰ کو حیرانی ہوئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ میرے کمرے میں کیوں آئے ہیں؟ جائیں یہاں سے؟" وہ غصے سے بولتی بیڈ پر جا بیٹھی تھی۔۔

"طوبیٰ رات کے بعد سے میرا دماغ پہلے ہی اپنی جگہ سے آؤٹ ہے۔ میں مزید کسی قسم کی کوئی بدمزگی نہیں چاہتا۔۔ کم از کم ہمارے رشتے میں تو بالکل بھی نہیں۔۔ میں آپ کو لینے کے لئے آیا ہوں، جو بھی ضرورت کا سامان ہے فٹافٹ پیک کریں اور میرے ساتھ چلیں بلکہ اس کی بھی ضرورت نہیں ہے۔۔ میں ہمارے بیڈ روم میں آپ کی ضرورت کی ہر چیز سیٹ کرا چکا ہوں۔۔" وہ اس وقت خود پر شدید ضبط کے پہرے بیٹھائے ہوئے تھا۔۔ جبکہ طوبیٰ کا غصے سے برا حال تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ نے پہلے مجھ سے اپنی شناخت چھپائی، مجھ سے جھوٹ بولا، اور پھر کل رات اپنی ہی بہن۔۔۔اللہ معاف۔۔۔" وہ بول کر کانوں کو ہاتھ لگانے لگی تھی۔

"شٹ اپ۔۔۔ طوبیٰ اپنی بکواس بند کرو۔ خبردار جو آئندہ اس قسم کی فضول گوئی کی تو۔۔ میں ہرگز بھی برداشت نہیں کرونگا۔۔" وہ ناگواری سے غرایا تھا۔۔۔ طوبیٰ سہم کر دو قدم دور ہوئی تھی۔۔۔ موسیٰ نے اپنی آنکھیں میچ کر کھولتے خود کو کمپوز کیا تھا۔۔

"طوبیٰ میں آپ پر ہرگز بھی غصہ نہیں کرنا چاہتا۔۔اور رہی بات اپنی سناخت چھپانے کی تو وہ صرف ایک مذاق سمجھ لیں۔۔ ورنہ آپ کے گھر کا ایک ایک فرد میری اصل شناخت سے واقفیت رکھتا ہے۔۔اور

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مزید جو کچھ ٹی وی پر دکھایا گیا ہے وہ سب جھوٹ ہے۔۔اس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔۔اس سے زیادہ میں اپنی صفائی نہیں دونگا۔۔"وہ انگشت شہادت اٹھاتا ناگوار لہجے میں بولا تھا۔۔

"میں نے آپ سے آپ کی صفائی مانگی بھی نہیں ہے۔کیونکہ ہم ایک جھوٹے شخص کے ساتھ رہنے نہیں چاہتے۔۔"وہ تنفر سے بولتی بیڈ پر پاؤں اٹھا کر بیٹھ گئی تھی۔۔

"آخری فیصلہ ہے؟"وہ سوالیہ بولا۔۔وہ خاموش رہی۔۔

"آخری بار پوچھ رہا ہوں۔آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں یا نہیں؟"وہ سوالیہ گویا ہوا تھا۔مگر وہ غیر مرئی نکتے کو گھورتی خاموش رہی،موسیٰ بمشکل اپنے غصے پر ضبط کرتا کمرے سے نکلتا چلا گیا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا، جبکہ طوبیٰ نے ہونقوں کی مانند اسکی پشت کو دیکھا تھا، دل کو کچھ ہوا تھا، کیا وہ سچ میں اسے چھوڑ گیا تھا۔دل کیا چیخ مار کر پکار لے اور واپس بلا لے۔۔مگر اب وقت گزر چکا تھا۔۔

"ابراہیم مجھے یقین ہے حقیقت ضرور کچھ اور ہو گی، میرا پوتا ایسا نہیں ہے۔" قمر صاحب نے دلبرداشت ہوتے بیٹے کو سمجھانا چاہا۔۔

"بس کر دیں باباجان، آپ کی بے جا حمایت نے اسے ان حالوں کو پہنچا دیا ہے کہ وہ کسی کو کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے۔" وہ ناگواری سے بولے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بہتر ہے کہ پہلے تم اپنی لاڈلی سے باز پرس کرو، کیونکہ جس لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈالا جائے وہ یوں مطمئن آنداز میں نہیں بیٹھتی۔اس لڑکی کی ماں اتنی پر سکون اور خاموش نہیں ہوتی۔" وہ جتاتے لہجے میں گویا ہوائے۔

"میری بیٹی کے کردار پر الزام تراشی سے گریز کریں بابا جان۔۔کیوں کہ میری بیٹی بے قصور ہے،اور آگر اسکی ماں خاموش ہے تو صرف اس لئے کیونکہ موسیٰ میرا بیٹا ہے۔۔لیکن میں۔۔میں موسیٰ کو بخشونگا نہیں۔وہ میرا بیٹا ہے تو کیا ہوا، مریم بھی میری ہی اولاد ہے۔میں اپنی اولاد کے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دونگا۔یہ بات

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یادرکھئے گا آپ۔۔" وہ ناگوار لہجے میں بولتے بہت کچھ باور کرا گئے تھے۔۔۔

"ابراہیم تم جذباتیت سے کام لے رہے ہو، تم نے کبھی مریم کی ڈریسنگ پر غور کیا ہے۔"

"تو کیا ہوا بابا جان۔ بچی ہے، آگر اپنی پسند کے کپڑے پہن بھی لئے تو کیا ہوا۔۔اور عورت کے مختصر کپڑے پہننے کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ مردوں کو اس بات کا سرٹیفیکٹ مل گیا کہ وہ انکی عزتیں نیلام کرتے پھیریں۔" وہ درشت لہجے میں گویا ہوئے۔تو قمر صاحب نے اپنے صاحبزادے کی عقل پر تاسف کیا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم نے سالوں پہلے بھی موسیٰ کی ماں کو غلط سمجھ کر اسکے ساتھ زیادتی کی تھی۔۔ تم آج بھی یہی کر رہے ہو۔ عنقریب تم اپنا ہر رشتہ گنوا دو گے۔ بلکہ تم اپنے بیٹے کو پہلے ہی کھو چکے ہو۔۔" وہ دُکھی لہجے میں بولتے اپنے کمرے کی جانب بڑھے تھے، کیونکہ انکا ارادہ موسیٰ کا کال کرنے کا تھا جو نجانے صبح سے کہاں تھا۔۔۔

موسیٰ کمرے سے باہر آیا تو صحن میں سب کو تخت پر ذرا حیران و پریشان سا بیٹھا پایا تھا۔ وہ ایک گہری سانس بھرتا قدم قدم چلتا نزدیک آیا تھا۔ جہاں جہانگیر صاحب اور انکی زوجہ، ذیشان اور اسکی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بیوی سب ہی حیران و پریشان سے کھڑے موسیٰ کے اگلے اسٹیپ کے منتظر تھے۔

"انکل مجھے آپ سے اجازت چاہیئے۔" وہ گلا کھنکھار کر متوازن لہجے میں بولا تو سب ہی نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا تھا۔

"کیسی اجازت بیٹا؟" وہ اچنبھے سے استفسار یہ گویا ہوئے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں طوبیٰ کی رخصتی چاہتا ہوں ابھی اور اسی وقت۔" گو کہ یہ مرحلہ پہلے ہی پائے تکمیل تک پہنچ چکا تھا، مگر پھر بھی اس نے یہاں ان لوگوں کی مرضی کو ملحوظ خاطر رکھا تھا۔

"بیٹا طوبیٰ آپ کی بیوی ہیں۔ آپ کی ذمہ داری ہیں۔ آپ جب چاہیں، جہاں چاہیں لے جا سکتے ہیں۔" جہانگیر صاحب نے ایک نظر پریشان کھڑی بیوی کو دیکھ نرم خوئی سے بولا تھا، جبکہ اب وہ اپنی صفائی پیش کرنے کے لیے لفظ ترتیب دے رہا تھا، کیونکہ مقابل کھڑے لوگ اسکی بیوی کے اپنے تھے، اور وہ ان کی نظروں میں اپنا مقام و مرتبہ نہیں کھونا چاہتا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے معلوم ہے کل کی نیوز دیکھنے کے بعد آپ سب کے ذہنوں میں بہت کچھ چل رہا ہو گا، دماغ میں بہت سی سوچیں ہوں گی، مگر میں اپنی صفائی میں بس اتنا کہوں گا کہ مریم میری بہن نہیں ہے، میرا اور مریم کو کوئی خون کا رشتہ نہیں ہے، دوسری بات اسکی گیدرنگ اچھی نہیں ہے، اس لئے وہ یہ احمقانہ حرکت کر گئی، مگر میں جلد یہ بات میڈیا پر ثابت کروں گا، لیکن اگر پھر بھی آپ کے ذہنوں میں کسی قسم کی کوئی غلط فہمی ہو تو میں کچھ نہیں کر سکتا۔" وہ ایک گہری سرد آہ خارج کرتا بغیر کسی تردد کے صاف اور کلئیر بات کر گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بیٹا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے۔اپنے دل کا ٹکڑا یونہی آپ کے حوالے نہیں کیا ہے۔" جہانگیر صاحب کے کہنے پر اب وہ ذرا ریلیکس ہوا تھا۔

"تھینک یو انکل۔میں اور طوبیٰ بس ابھی نکل رہے ہیں۔" اس نے ایک بار پھر مزید آگاہ کیا۔

"میں پیکنگ میں طوبیٰ کی مدد کرا دیتی ہوں۔" ذیشان کی وائف آگے بڑھی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں بھابھی تھینک یو سو مچ، پیکنگ کی ضرورت نہیں ہے۔ذیشان تم ذرا میری بات سُن لو۔"اس نے نظر اُٹھا کر ذیشان کی جانب دیکھا وہ سر ہلاتا اسکے ساتھ قدم اٹھاتا گھر کے عقبی حصے سے ہوتا چھت پر آگیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"طوبیٰ!" طوبیٰ جو پریشان سی بیڈ پر بیٹھی لب چبا رہی تھی، ماں کی پکار پر چونکی۔

"جی ممی! کیا موسیٰ چلے گئے۔" دل کو دھڑکا سا لگا تھا۔

"یہیں ہے۔ تم جلدی سے تیار ہو جاؤ، موسیٰ کہہ رہے ہیں آپ دونوں کی فلائٹ بس کچھ ہی دیر میں ہے۔" وہ آگاہ کر رہی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مگر ممی! میں ان کے ساتھ نہیں جانا چاہتی۔" اس نے لب دانتوں تلے دبائے۔

"کیوں نہیں جانا چاہتیں؟ دماغ ٹھیک ہے آپ کا۔" ان کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

"مما وہ کل رات نیوز میں۔" وہ نظریں جھکائے شرمندگی سے بولی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ایسا ویسا کچھ نہیں ہے، اور بیٹا یہ بڑے لوگ ہیں، ان کے لئے ایسے چھوٹے موٹے اسکینڈلز کوئی معنی نہیں رکھتے۔ تم اپنی سوچ کا قبلہ درست رکھو۔" انہوں نے بیٹی کو تنبیہ کرنا ضروری سمجھی۔

"اس بات کی کیا گارنٹی مما کہ موسیٰ نے واقعی اپنی۔۔۔" وہ کہنے میں مسلسل جھجھک رہی تھی۔

"طوبیٰ اپنے ذہن سے سارے خدشات نکال دو۔۔۔ اور اپنی نئی زندگی شروع کرو، اور ہاں سہل زندگی گزارنے کے لیے تمہیں اپنے شوہر پر بھروسہ کرنا ہوگا ورنہ زندگی اجیرن ہو جائے گی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ۔"انہوں نے بیٹی کو نصیحت کرنا ضروری سمجھا تھا، جبکہ وہ خاموشی سے سر جھکائے خاموش کھڑی تھی۔

"چلو اٹھو، جلدی سے تیار ہو اللہ کی امان۔" وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتیں کمرے سے نکل گئی تھیں۔ جبکہ وہ مسلسل ہاتھوں کو مسلتی مخمصے کا شکار دکھائی دے رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ پاگل تو نہیں ہو گیا یار؟ لکھنؤ یہاں رکھا ہے کیا؟ پہلے کی بات اور تھی۔ اور طوبیٰ بچی ہے، مگر اب اسکی شادی ہو گئی ہے وہ اس بات کو سمجھے گی۔" ذیشان اسکی پلاننگ سن ذرا بیزار ہوا۔ جو اپنی سندریا کی ہر چیز کو یہاں سے لکھنؤ شفٹ کرنے کی بات کر رہا تھا۔

"تو میں نے تم سے کونسا چاند گاڑی اپنے گھر پہنچانے کا تقاضہ کر دیا ہے۔ بس یہی تو کہہ رہا ہوں کہ یہ پنجرے اور باقی تمام چیزیں گھر پہنچا دو، لینے کو تو میں وہیں سے لا کر رکھ سکتا ہوں، مگر ان تمام پرندوں سے طوبیٰ کو الگ ہی لگاؤ ہے۔" ذیشان نے ذرا گھور کر اپنے جھکی دوست کو دیکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بیٹا تم ایسے اس کے ناز نخرے اٹھا کر اسکی عادت خراب کر دو گے۔“موسیٰ ناک سہلاتا ہولے سے مسکرایا۔

”طوبیٰ میری بیوی ہیں، میری محبت ہیں، میری محرم ہیں، انکی تمام خواہشات کو پورا کرنا اور ناز نخرے اٹھانا اچھا لگتا ہے مجھے۔“اس بار ذیشان مسکرایا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بی ریڈی، طوبیٰ تمہیں بہت ٹف ٹائم دینے والی ہے۔" ذیشان کی پیشن گوئی پر وہ مسرور سا قہقہہ لگا گیا۔

وہ روم میں واپس آیا تو طوبیٰ کو سنگھار آئینے کے سامنے کھڑا پایا، جو گیلے بالوں کو ڈرائر سے خشک کرتی اس دیکھ ناراضی جتاتی منہ موڑ گئی، اسکی اس انداز پر ناچاہتے ہوئے بھی موسیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ کھلی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کہاں جانے کی تیاری ہے؟" پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ پھنسائے، وہ ڈریسنگ سے ٹیک لگا کر کھڑا اب محبت بھری نگاہوں سے اسکا جائزہ لے رہا تھا، جو ہلکے گلابی رنگ سوٹ میں ملبوس چہرے پر غصہ سجائے چھوٹی سی پیشانی پر سینکڑوں بل سمیٹے ہنوز ناراضی جتا رہی تھی۔

"مجھے وہ لوگ بالکل نہیں پسند ہیں، جو مجھے یا میری بات کو اگنور کرتے ہیں۔" موسیٰ نے ذرا جتاتے لہجے میں کہا تھا، تو طوبیٰ نے غصے سے اسکی جانب دیکھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مجھے ان لوگوں کے بارے میں جاننے کا کوئی شوق نہیں ہے۔" وہ تڑخ کر بولی تو موسیٰ نے ذرا خشمگیں نظروں سے اسکا انداز دیکھا تھا۔

"ذیشان کہہ رہا تھا کہ میں آپ کو ذرا قابو میں رکھوں ورنہ میرے یوں ڈھیل دینے پر آپ مجھے لوہے کے چنے چبانے پر مجبور کر دیں گی۔" طوبیٰ نے آئی برو اٹھائے۔

"کیوں کون سی ڈھیل دی ہے آپ نے مجھے؟ اور ذیشان بھائی کی بات تو آپ نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔" وہ منہ بسور کر کہتی چہرے پر بی بی لگانے لگی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آہاں، یار یہ سب لگانے کی ضرورت نہیں ہے، آپ یونہی اپنے قدرتی حسن سے مجھے چاروں شانے چت کر چکی ہیں۔" وہ نرمی سے بی بی کی ٹیوب اسکے ہاتھ سے لیتا ایک طرف کو رکھ گیا تھا، اسکے گمبھیر لہجے کی معنی خیز سرگوشی پر اسکی پلکیں لرز کر جھکی تھیں۔

"میری سندریا ایسے ہی بہت خوبصورت ہیں۔" طوبیٰ کو بھیگی بلی بنتا دیکھ اب وہ اسے اپنے حصار میں لیتا سُرخ پڑتے رُخساروں پر لب رکھ گیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”رات کو اتنی طبیعت خراب کرلی، مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا میری سندریا مجھ سے اتنی محبت کرتی ہیں۔“اس کو سینے سے لگائے کھڑا وہ نرمی سے بول رہا تھا، جبھی اسے محسوس ہوا جیسے طوبیٰ رو رہی تھی۔

”یار میری جان کیا ہو گیا؟رُو کیوں رہی ہیں؟" وہ ذرا پریشان ہوتا طوبیٰ کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرتا محبت بھرے لہجے میں استفسار یہ بولا۔جواب سوں سوں کرتی اپنی ناک سرخ کر چکی تھی۔

”آپ نے مجھ سے جھوٹ بولا، مجھے پاگل بنایا۔“وہ نظریں جھکائے معصوم سے لہجے میں شکوہ کر رہی تھی، موسیٰ مسکرایا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ایسی بات نہیں ہے، آپ نے جب مجھے پہلی بار دیکھا تھا تو منہ ہی منہ میں غریب آدمی کہہ کر بڑبڑائی تھیں۔اب آپ نے ایسا کیوں کہا تھا مجھے نہیں معلوم، مگر آپ کی بڑبڑاہٹ اتنی اونچی اور واضح ضرور تھی کہ وہ میرے کانوں تک رسائی پا چکی تھی، اور پھر پتہ نہیں کب یا پہلی نظر کی محبت کہہ لیں آپ سے مجھے عشق ہوتا چلا گیا، اس غریب آدمی نے آپ کو سرپرائز دینے کے لئے بہت کچھ پلین کر رکھا تھا، مگر جس طرح میری حقیقت کل آپ کے سامنے آئی ویسے تو میں نے ہرگز نہیں سوچا تھا۔" اس کو سینے سے لگائے سر تھپکتا وہ محبت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔جواب خاموش ہوتی اسکے گرد حصار قائم کر گئی تھی۔

"تو پھر میں ناراضی ختم سمجھوں۔"موسیٰ نے اسکی حرکت پر چہرہ جھکا کر پوچھا تھا۔

"نہیں! میں ناراض ہوں،اور جب میں کسی سے ناراض ہوتی ہوں تو جلدی نہیں مانتی۔"وہ ذرا تفاخر سے بولی تو موسیٰ اسکے انداز پر قہقہہ لگا گیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”اوکے مائی لو، مگر میں آپ کو جلدی منالوں گا، ویسے بھی اب تو امپریس کرنے لئے آپ کو یہ غریب آدمی چاند گاڑی میں بیٹھا کر چاند پر بھی لے جا سکتا ہے۔“ وہ شرارتاً بولا تھا۔

”مجھے اپنا غریب موسیٰ ہی پسند ہے۔" وہ ناک چڑھا کر بولی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو پھر آج کی رات کسی ڈھابہ ہوٹل میں ٹھہرنے کے لیے تیار ہیں آپ۔" اس بار اس نے جان کر چھیڑا تھا، تو اس نے گردن اٹھا کر گھورا تھا۔

"اگر آپ سچ مچ کے بھی غریب ہوتے تو میں اتنی اچھی ہرگز نہیں ہوں کہ کہتی، موسیٰ آپ مجھے جھونپڑی میں بھی رکھیں گے تو میں گزارہ کر لوں گی۔ نو! نیور نائٹ اسٹے! میں کسی ڈھنگ کی جگہ ہی کرتی ورنہ گھر ہی بہت ہے۔" وہ منہ بنا کر گھور کر بولی تو موسیٰ مسکرا کر سختی سے خود میں بھینچ گیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جب کل مریم نے وہ سب کیا تو میں ڈر گیا تھا جبکہ ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ہوں، مگر اس وقت مجھے سب سے زیادہ فکر آپ کی تھی کہ کہیں میں آپ کو کھو نہ دوں۔“اس بار طوبیٰ نے اسکے لہجے میں خوف سا محسوس کیا تھا، یکدم ہی اس کو اپنے رویہ پر شرمندگی سے محسوس ہوئی تھی۔

”آئی ایم سوری موسیٰ، اس وقت میں غصے میں پتہ نہیں کیا بول گئی، مجھے معاف کر دیں پلیز، مجھے آپ پر پورا یقین ہے، وہ آپ کی سسٹر۔۔۔“اس سے قبل کہ وہ کچھ کہتی موسیٰ اسے خاموش کر گیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میری جان آپ کو سوری کرنے کی ہر گز کوئی ضرورت نہیں ہے، دوسری بات مریم میری بہن نہیں ہے، بس یہ بات یاد کر لیں آپ۔" اسکی بکھری زلفوں میں پاس رکھا کیچر اٹھا کر لگاتا وہ ذرا سنجیدگی سے بولا تھا۔

"کیا ہم آپ کے گھر جا رہے ہیں؟" اس بار وہ سوالیہ بولی تھی۔

"نہیں ہمارے گھر، جو گھر میں نے خاص الخاص اپنی سُندریا اور اُن کے بچوں کے لئے لیا تھا۔" ہولے سے اسکی ناک ٹچ کرتا وہ مسکرا کر بولا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ کیا ہمیں رسٹی کو یہاں چھوڑ کر جانا ہو گا؟" اس کے دل کو یکدم کچھ ہوا تھا۔

"بالکل نہیں، آپ اپنی رَسٹی کو ساتھ لے سکتی ہیں۔" طوبیٰ کو کچھ دَلاسہ ہوا، ورنہ اَس کا تو سُوچ سُوچ کر دل بیٹھا جا رہا تھا کہ کہیں اپنی بلی کو یہاں چھوڑ کر جانا پڑا تو کیا ہو گا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مطلب ہم اس گھر میں نہیں جائیں گے جہاں گرینڈ پارنٹس ہیں؟" اس بار وہ متجسس ہوئی۔

"نہیں، کیونکہ وہ ہمارا گھر نہیں ہے، ہم اپنے الگ گھر میں رہیں گے، ویسے بھی مجھے پرائیوسی چاہیئے ہوتی ہے۔" طوبیٰ نے گھور کر دیکھا تھا۔

"تو جب آپ آؤٹ آف سٹی جایا کریں گے تو کیا میں اکیلی رہوں گی؟" اسے ایک اور فکر لاحق ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اکیلی کیوں ہوں گی بھئی۔ پیچھے ہمارے بچے بھی تو ساتھ ہوں گے نا۔" وہ شرارتی لہجے میں بولا جبکہ وہ جھینپ کر ایک بار پھر اپنا سر اسکے سینے میں چھپا گئی تھی، اور موسیٰ کا شرارتی قہقہہ بے ساختہ تھا، وہ موسیٰ کے سامنے اپنے بچوں کا ذکر کرتی بُری طرح سے پچھتا رہی تھی، جو ہر وقت اسے تنگ کرنے سے باز نہیں آتا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میسا ہلکے بسکٹی رنگ کا لان کا جوڑا پہنے لان میں آئی جہاں ولید پہلے سے موجود گارڈن میں لگے پھول توڑ رہا تھا۔ میسا کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

"ولید بھائی یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟" وہ بغیر سلام دعا کے ذرا سختی سے بولی۔ جبکہ وہ اسکی پکار، اور اس پر بھائی پکارنے پر ذرا ناگواری سے اسکی جانب پلٹا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"عنقریب ہماری شادی ہونے والی ہے تو میرے خیال سے اب تمہیں مجھے ذرا خیال سے مخاطب کرنا چاہیئے۔" وہ خشک لہجے میں بولا، ناچاہتے ہوئے بھی آپ ہی لہجے میں ناگواری در آئی تھی۔

"پلیز ان پھولوں کو نا توڑیں، ان میں بھی جان ہوتی ہے۔" وہ اس بار ذرا نرمی سے بولی تو وہ استہزائیہ مسکرایا۔

"کم آن یار، یہ پیڑ پودے ہیں، اور یہ انسانوں کے لئے ہی ہوتے ہیں۔ مجھے یہ گلاب اچھا لگا تو میں نے توڑ لیا۔" میسا اس بار خاموش

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رہی، کیونکہ وہ اپنے خاندان کے مردوں کو بہت اچھے سے جانتی تھی جو اپنی نفی کسی صورت برداشت نہیں کرتے تھے۔

"آپ کو مجھ سے کوئی کام تھا کیا؟" اس بار وہ اسٹریٹ فارورڈ لہجے میں استفسار کر رہی تھی۔

"کام نہیں تھا۔ میں سوچ رہا تھا کہ چلو آئسکریم کھانے چلتے ہیں، پھر واپسی پر ڈنر کرتے ہوئے گھر آئیں گے۔ چاچو بتا رہے تھے کہ تم نے مجھے جاننے اور سمجھنے کے لئے تھوڑا وقت مانگا ہے تو اس بہانے تم مجھے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جان بھی لو گی۔" وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ اُڑسائے سوالیہ لہجے میں بولا جبکہ وہ خاموش رہی۔

"تو پھر چلیں؟" اس نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا۔

"ضرور چلتی ولید، مگر اس وقت میرا موڈ نہیں ہے اور میں نے بابا سے بھی نہیں پوچھا تو اب آپ بابا کی موجودگی میں آیئے گا تاکہ اجازت کا مسلہ نہ رہے۔" اس نے ذرا سختی سے کہا تو ولید کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں چچا سے پوچھ چکا ہوں، اور اتنا اوورری ایکٹ کیوں کر رہی ہو۔ ہم کزنز بھی تو ہیں۔" اس بار وہ سختی سے بولا۔

"مجھے کچھ کام ہے میں اندر جا رہی ہوں، آپ پلیز چائے پی کر جایئے گا۔" ایسا اسکی سنی ان سنی کرتی گھر کے بیرونی حصے کی جانب بڑھی تھی، جبکہ وہ ایک گہری سانس کھینچتا اسکی پشت ہی تکتا رہ گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بیہودہ، بے غیرت، بے شرم لڑکی، تمہیں ذرا خیال نہ آیا کہ تمہاری اس حرکت پر اگر موسیٰ نے کوئی قدم اٹھالیا تو ہم دونوں منہ چھپا کر کہاں جائیں گے۔“ وہ اس وقت اپنی بیٹی کے سر پر کھڑیں اسے صحیح سے جھاڑ پلا رہی تھیں، جو نخوت سے دیکھتی سر جھٹک گئی تھی۔

”آپ یونہی ڈرتی رہیں اور جلد وہ موسیٰ کسی لڑکی سے شادی کر کے آجائے گا۔“ وہ ناگواری سے غرائی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”تم کیوں نہیں سمجھتی ہو بد بخت لڑکی، کہ وہ موسیٰ ابراہیم ہے۔ لطیف انٹرنیشنل کا مالک، اس تمام جائیداد کا ابراہیم کا اکلوتا وارث۔“ انہوں نے اس بات پر بیٹی کا منہ نوچ لیا تھا۔

”تو آپ کو کیا ضرورت پڑی تھی مجھے کسی دوسرے شخص سے پیدا کرنے کی، ابراہیم لطیف تھا تو آپ کے پاس، نہ آپ یہ کرتیں نہ میرے اندر موسیٰ کے لئے کوئی فیلنگز جاگتیں۔“ وہ ان کی گرفت سے اپنا چہرہ چھڑاتی ناگواری سے پھنکاری۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اور ذرا آج مجھے یہ بتائیں کہ میرا باپ کون ہے؟ کون ہے وہ شخص جو میرا باپ لگتا ہے۔" وہ ناگوار لہجے میں ازلی بے شرمی سے غرائی تھی، انکا چہرہ شرمندگی کے باعث لہو رنگ ہوا تھا۔

"خاموش رہو بے حیا۔۔۔ابراہیم لطیف کی بیٹی ہو تم، اور تمھیں یہی یاد رہنا چاہیے، بہتر یہی ہے کہ جلد از جلد تمام گھر والوں سے معافی مانگ لو۔" انہوں نے تنبیہ کی تو وہ منہ بنا گئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”معافی مانگتی ہے میری جوتی۔میں آج تک کسی کے آگے نہیں جھکی تو آپ کو کیونکر یہ خوش فہمی ہے کہ میں اس لطیف خاندان کے سامنے جھکوں گی۔“اس نے ناگواری سے کہتے سر جھٹکا۔

”اپنی حرکتیں سدھار لو مریم،ورنہ ابھی تم مجھے جانتی نہیں ہو۔“وہ ایک بار پھر اسکے بال جھٹکتیں کمرے سے نکل آئی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔" وہ اس وقت بزنس کلاس میں موجود تھے۔ طوبیٰ جہاز میں اپنے ہوش و حواس میں دوسری مرتبہ بیٹھ رہی تھی۔ ایک مرتبہ جب بیٹھی تھی تو اس کے بابا اسکے ساتھ تھے، مگر اس وقت وہ حد سے زیادہ پریشان تھی، اسکا مسلہ اُونچائی نہیں تھی، نہ ہی وہ بیٹھنے سے ڈرتی تھی، مگر جب وہ پہلی بار بیٹھی تھی تو موسم کی خرابی کے باعث جہاز نے بہت جھٹکے کھائے تھے، جب تک وہ لوگ سفر میں رہے تھے۔ جہاز جھٹکے ہی کھاتا رہا تھا، اور وہ اپنے باپ کے سینے میں چہرہ چھپائے بیٹھی رہی تھی۔ اُس وقت جس طرح کی صورتحال پلین میں بن گئی تھی، وہ اچھے اچھوں کے پسینے نکلوانے کے لئے کافی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ وہ آج بھی خوف محسوس کر رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار طوبیٰ ریلیکس، میں ہوں نا آپ کے ساتھ، کچھ نہیں ہوتا۔" وہ اسے پُرسکون کر رہا تھا جو چہرے پر شدید گھبراہٹ لئے مسلسل کچھ نہ کچھ بول رہی تھی۔ ابھی پلین نے ٹیک آف نہیں کیا تھا، جبکہ وہ ابھی سے ہی گھبرا رہی تھی۔

"موسیٰ اگر کچھ بھی ہوا نہ تو آپ دیکھئے گا پھر۔۔" وہ روہانسی ہوتی موسیٰ کو دھمکی لگا رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہو گیا ہے لڑکی۔ کیوں میری بے عزتی کرانے پر تلی ہوئی ہو۔اس پلین میں موجود اکثریت مجھے جانتی ہے،اگر انہیں ابھی پتہ چل جائے نا کہ اس سیٹ پر موسیٰ ابراہیم اور ساتھ ان کی ڈرپوک بیوی بیٹھی ہوئی ہے تو یہ خبر کل کے اخبار میں ہیڈ لائن کی طرح چلنے لگے گی۔" موسیٰ نے اس کا دھیان بھٹکانا چاہا تھا۔

"اتنے ہی کوئی مشہور شخصیت ہے نا آپ کہ اب یہ خبر اخبار میں چلے گی ہونہہ! ویسے بھی میں تو آپ کو نہیں جانتی تھی۔" طوبیٰ نے ذرا غصے سے اسکی خوش فہمی دور کی تھی جو شاید خود کو بل گیٹس سمجھ رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ہائے سندریا یہی تو حسرت ہے کہ آپ نے ہمیں اتنا قریب آکر بھی نہ پہچانا۔“ وہ جان کر اسکے چہرے کو چھوتا اسے سرخ کر گیا، جبکہ پلین جیسے ہی رن وے پر اسپیڈ سے دوڑا تھا، اس کا سانس خشک ہوا تھا، طوبیٰ نے ذرا بے چارگی سے موسیٰ کی جانب دیکھا جو اسکے تاثرات دیکھ ہنسی رُوک رہا تھا۔

”میرا مذاق نہیں بنائیں، میں کوئی ڈرتی نہیں ہوں۔“ اب وہ ہوا میں پرواز کر گئے تھے۔ جبکہ وہ ہنوز موسیٰ کی جیکٹ دونوں ہاتھوں سے تھامے ہوئے تھی، ساتھ ہی لبوں پر سفر کی دعا کا ورد بھی جاری تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس اب تو پتہ بھی نہیں چل رہا کہ ہم ہوا میں ہیں۔" پلین اپنی رفتار سے ہوا کو چیر رہا تھا، اور موسیٰ کے کہتے ہی ایئر گیپ آیا تھا، جس پر پلین ایک جھٹکا کھاتا سیدھا ہوا تھا۔ وہ گھبرائی۔ موسیٰ نے فوری اسے سنبھالا تھا۔

"اب آپ چپ رہیں، شکر موسم ٹھیک ہے۔ آپ کو معلوم ہے جب میں پہلی بار پلین میں بیٹھی تھی نا تو موسم اتنا خراب تھا، ہم دبئی سے انڈیا آ رہے تھے، اور ہم جیسے ہی دبئی سے نکلے تھے، آدھے گھنٹے بعد ہی موسم خراب ہو گیا تھا، اور جہاز اتنے جھٹکے کھا رہا تھا کہ مجھے تو لگا یہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہمارا آخری سفر ہو گا۔" اس بار وہ اپنے خوف کی وجہ بتا رہی تھی، وہ کوئی نازک دل نہیں تھی جو ذرا ذرا سی باتوں پر ڈر جاتی، ہاں وہ الگ بات ہے کہ جہاز نے جیسے ہی زمین چھوڑی تھی، طوبیٰ کو اپنا دل بیٹھتا محسوس ہوا تھا مگر وہ یہ بات موسیٰ کو بتا کر اسے خود پر ہنسے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی۔

"اوکے ریلیکس! بس ہم کچھ ہی دیر میں پہنچ جائیں گے، اب سو جائیں مجھے نیند آ رہی ہے۔ ایک ہی دن میں یہ دوسری فلائٹ ہے میری۔" وہ اِس بار اِس کی پٹر پٹر چلتی زبان کو خاموش کرانا زبردستی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سینے سے لگا گیا۔جو وقفے وقفے سے مسلسل کچھ نہ کچھ بول رہی تھی، مگر اسکا دماغ آئندہ سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا۔

انہیں ایرپورٹ سے پک کرنے کے لئے پہلے سے گاڑی موجود تھی، جسے خود موسیٰ ڈرائیو کر کے اپنے گھر تک لایا تھا، جبکہ وہ اشتیاق سے لکھنؤ دیکھ رہی تھی، کیونکہ یہ حقیقت تھی کہ وہ پہلی بار یہاں آئی تھی۔۔۔اور اب گاڑی ولا کے سامنے رکتی دیکھ وہ مزید ایکسائٹڈ ہوئی تھی۔موسیٰ اسے خوش دیکھ فی الحال سب کچھ بھول گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ نے خود گھوم کر آتے کار کا دروازہ کھولتے اسے باہر نکالا تھا جو اشتیاق سے سب کچھ دیکھ رہی تھی۔کار کی کیز پیچھے کھڑے گارڈز کی جانب اچھالتا وہ گارڈز کی موجودگی کے باعث ہاتھ پکڑ کے تیزی سے اسے گھر کے بیرونی حصے کی جانب لے گیا تھا۔

"موسیٰ کیا یہ سچ میں ہمارا گھر ہے۔" وہ ہال میں آتی گولڈن تھیم سے سجے شاہانہ طرز کے بنے گھر کو دیکھ پُر تجسس لہجے میں بولی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”جی یہ سچ میں ہمارا گھر ہے، ہماری خوشیوں کا آشیانہ۔“ وہ اُسے ایک لمحے میں کمر سے تھام کر گود میں اُٹھاتا گول گول گھومنے لگا، جو مسلسل کھلکھلا رہی تھی، اور اسکی ہنسی کی یہ خوبصورت جلترنگ موسیٰ پیلس کے در و دیوار تک مہکا چکی تھی۔

اب وہ دونوں ٹھہر گئے تھے، گہرے گہرے سانس بھرتی طوبیٰ موسیٰ کی پیشانی سے سر ٹکائے اسکی آنکھوں میں جھانک رہی تھی۔ جہاں محبت کا ایک جہان آباد تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آئی لو یو سویٹ ہارٹ!" وہ محبت بھرے لہجے میں بول رہا تھا، جبکہ طوبیٰ اس خوبصورت اظہار پر پلک جھپکنا بھول گئی تھی، بھلا اس نے تو کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی موسیٰ جیسا شاندار شخص اسے اس قدر بھی محبّت کرے گا۔ اسے اپنے نصیب پر رشک آیا تھا۔ آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئی تھیں۔

"آپ ہمیشہ ہم سے یونہی محبت کریں گے نا موسیٰ!" اس بار وہ ازلی معصومیت سے گلوگیر لہجے میں سوال کر رہی تھی۔ موسیٰ جو چند لمحوں کو ٹھہرا اس لمحے کو محسوس کر رہا تھا، طوبیٰ کی سرگوشی پر پٹ سے آنکھیں کھولتا اُسے اپنے حصار میں لئے ہی زمین پر کھڑا کر گیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں کیونکہ محرم کی محبت کبھی کم نہیں ہوتی بلکہ وقت کے ساتھ بڑھتی چلی جاتی ہے۔" عقیدت سے اسکی پیشانی چومتا وہ محبت بھرے لہجے میں بولا تھا، جبکہ وہ سُرخ چہرہ لئے اب خاموشی سے اسکی ہمراہی میں گھر دیکھ رہی تھی، جو اسے اس گھر کی ایک ایک چیز بہت محبت سے دکھا رہا تھا۔

"یہ رہا ہمارا بیڈ روم۔" وہ اس بار اسے ساتھ لئے اپنے بیڈ روم میں لایا تھا، جہاں سامنے ہی لارج فریم سائز میں ان دونوں کے نکاح کی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تصویر لگی ہوئی تھی، جبکہ کورنر کی دیوار اسکی ان گنت تصاویروں سے بھری ہوئی تھی۔

"موسیٰ یہ تصویریں کب لی آپ نے؟" وہ حیرت زدہ سی بولتی اس دیوار کے پاس گئی، جبکہ وہ اسے عقب سے اپنے حصار میں قید کرتا ٹھوڑی شانے پر ٹکا گیا۔

"یہ سب تصویریں میں نے تب لیں تھیں، جب یہ غریب آدمی آپ کو بالکل بھی اچھا نہیں لگتا تھا۔" وہ شرارت کے موڈ میں تھا۔ طوبیٰ نے ذرا سی گردن ترچھی کر کے اسے گھورا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”ظاہر ہے اب ہر ایرے غیرے شخص سے تو بندہ محبت نہیں کر سکتا نا۔“اس بار وہ نروٹھے پن سے بولتی بیڈ پر جا کر لیٹ گئی تھی۔

”تھک گئیں۔“وہ اسکے پاؤں کی سمت بیٹھا تھا۔

”بہت زیادہ۔“وہ آنکھیں موند گئی۔

”بھوک لگ رہی ہے۔“

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمم!" یکدم آنکھیں بھاری ہونے پر بولی۔ تھکاوٹ اعصابوں پر سوار ہو گئی تھی۔

"تو جلدی سے اٹھیں میڈم، اور فریش ہو جائیں، پھر ڈنر کرتے ہیں پھر اسکے بعد نیند۔" وہ اسے ایک لمحے میں ہاتھ سے پکڑ کر کھینچ کر کھڑا کر چکا تھا جو ہڑبڑا سی گئی تھی۔

"موسیٰ نیند آ رہی ہے۔ آپ تو پورا راستہ سوتے ہوئے آئے ہیں مگر میں جاگ رہی تھی۔" اس نے جتایا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیونکہ میری ڈرپوک بیوی کو لگ رہا تھا کہ وہ اگر سو گئی تو پلین ضرور کسی پہاڑی سے جا ٹکرائے گا۔" شرٹ ان بٹن کرتا وہ اسے چھیڑنا نہیں بھولا تھا۔

"جی نہیں، میں ڈرپوک نہیں ہوں۔" وہ اسے یوں شرٹ لیس دیکھ ذرا جھجک کر نگاہیں پھیرتی واپس بیڈ پر بیٹھ گئی تھی، جو اسکا ہاتھ پکڑتا ڈریسنگ روم میں لے آیا تھا، اور گلاس ڈور سلائیڈ کیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ رہے آپ محترمہ کے کپڑے، جو بھی اچھا لگے جلدی سے پہن کر نیچے پہنچو میں ویٹ کر رہا ہوں۔ کُک ڈنر ریڈی کر چکا ہے۔" موسیٰ خود اپنی کپ بورڈ سے اپنے لئے ٹی شرٹ اور ٹراؤزر لیتا واشروم کی جانب بڑھا تھا۔ جبکہ وہ اتنے سارے کپڑے دیکھ اب سوچ بچار میں گم یہ سوچ رہی تھی کہ اس وقت کیا پہننا ٹھیک رہے گا۔

موسیٰ پہلے ہی ملازمین سے میز لگواتا طوبیٰ کی وجہ سے سب کو وہاں سے چلتا کر چکا تھا، وہ اس وقت موبائل میں سر دیے بیٹھا طوبیٰ کا انتظار

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کر رہا تھا، جو تھوڑی ہی دیر کے انتظار کے بعد سیاہ رنگ کے سادہ سے شلوار سوٹ پر سرخ رنگ کا دوپٹہ لئے مسکراتی ہوئی ڈائننگ ٹیبل تک آئی تھی۔ وہ اسے دیکھ مسکرایا۔

"موسیٰ کیا یہ ٹیبل آپ نے سیٹ کی ہے؟" موسیٰ نے اسکے لئے کھڑے ہو کر اپنے ساتھ چیئر پر بیٹھایا تھا۔ جبھی وہ اشتیاق سے بولی تو موسیٰ مسکرا دیا۔

"نہیں زوجہ! یہ سب سرونٹس نے کیا ہے۔" وہ نرمی سے بولتا ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔ اور ایک پلیٹ نکال کر اسکے سامنے رکھی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”میں خود لے لوں گی موسیٰ۔“اسے اپنی پلیٹ میں چاول ڈالتا دیکھ اس نے منع کرنا چاہا، جو نرمی سے اسے باز کر گیا۔

”آج یہ پروٹوکول آپ لے لیں، کل سے پھر یہ پروٹوکول مجھے چاہیے۔“موسیٰ اسکے اور اپنے لئے ایک ہی پلیٹ میں ڈال کر اب اپنے ساتھ ساتھ اُسے بھی کھلانا شروع کر چکا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یعنی میں آپ کو روزا اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاؤں گی؟"اس نے آئی برو اٹھائے۔

"کیوں کوئی اعتراض ہے کیا؟"اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھ پوچھا۔

"نہیں اعتراض تو نہیں ہے مگر روز، ایک ہی کام کرنا اپنی ویلیو کھو دیتا ہے۔"اس بار وہ ذرا ٹھہر کر بائٹ لیتی سمجھداری سے بولی۔تو موسیٰ نے آئی برو اچکائے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یعنی مجھے اپنے شوہر کو اپنے ہاتھ سے کھلانا آپ کو اکتاہٹ میں مبتلا کر جائے گا؟" طوبیٰ نے اس کے تیور دیکھ جھٹ نفی میں سر ہلایا تھا۔

"نہیں موسیٰ ہمارا یہ مطلب نہیں ہے۔ مطلب آپ مجھے اپنے ہاتھ سے کھلا رہے ہیں نا تو مجھے اسپیشل والا فیل آرہا ہے، اب اگر آپ مجھے روز کھلائیں گے تو مجھے اسپیشل فیلنگز نہیں آئیں گی، بس اس لئے کہہ رہی تھی۔ ویسی کوئی بات نہیں۔" اس نے جھٹ اپنی پوزیشن کلیئر کی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہمم! مگر کل تو مجھے کھانا آپ ہی کھلائیں گی۔اور ایک بات بتائیں۔" وہ ایک لمحے کو ٹھہرا تو اس نے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھا۔

"میں نے اتنے پیار سے آپ کا نک نیم سندر یار کھا ہے تو آپ مجھے اتنے پیارے ناموں سے کیوں نہیں پکارتی ہیں۔لائک ڈارلنگ یا ہنی۔" سرخی مائل ہونٹوں کے گوشوں میں مسکراہٹ دبائے وہ ذرا شرارت سے استفسار کرتا طوبیٰ کو سرخ کر گیا۔

"اتنا پیارا تو نام ہے آپ کا۔" وہ خائف سی نگاہیں پھیر گئی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”تو پھر موسیٰ ڈارلنگ بھی اچھا لگے گا۔“ وہ ہنوز شرارت کے موڈ میں تھا۔

”نہیں، مجھے یہ کہتے ہوئے شرم آئے گی۔“ بالآخر وہ ذرا جھجک کر اپنے دل کی بات کہہ گئی تھی، اور موسیٰ کا مسحور کن قہقہہ فضا مہکا گیا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف اتنی معصومیت کہاں سے آتی ہے آپ میں۔" وہ دونوں باتوں کے دوران کھانا ختم کر چکے تھے، جبکہ موسیٰ کے اسٹیٹمنٹ پر طوبیٰ نے ناک چڑھائی۔

"میں کوئی معصوم نہیں ہوں، ابھی تو آپ مجھے جانتے نہیں ہیں۔ جب جان جائیں گے تو پتہ چلے گا کہ طوبیٰ کتنی تیز ہے۔" اس بار وہ ذرا جتاتے لہجے میں بولی تھی۔

"اوہ رئیلی!" اس نے آئی برو اٹھائے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی! ابھی تو مما نے کہا تھا طوبیٰ نئی نئی شادی ہے۔ بالکل اچھے سے بی ہیو کرنا، ورنہ آپ کو نہیں معلوم ہماری گرلز گینگ کی سب سے پاپولر گرل ہوں میں۔" اس بار اس نے تفاخر بھرے لہجے میں ذرا گردن اکڑا کر اپنی قابلیت پر روشنی ڈالی۔

"اوہ تو پھر کہیں آپ ظالم قسم کی بیوی تو نہیں ثابت ہونے والیں؟" اس نے ذرا مصنوعی پریشانی سے کہا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہو بھی سکتا ہے۔" اس نے بھی جتانا لازمی سمجھا تھا۔ جبکہ وہ اسکی معصومیت پر فدا ہوتا اس بار اپنے حصار میں لے گیا، جو اپنے بچپن سے لے کر اب تک کے اپنی کاری گری اور بہادری کے سارے قصے سناتی امپریس کرنا چاہ رہی تھی، جبکہ وہ الٹا اسکی معصومیت کا گرویدہ ہوتا چلا جا رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بی بی!“ وہ اپنے کمرے میں موجود بیڈ پر نیم درازی کی حالت میں لیٹی کسی کتاب کے مطالعہ میں غرق تھی۔جب ملازمہ کی پکار پر اس نے کتاب کو ذرا سائڈ میں کر کے سوالیہ نظروں سے انکی جانب دیکھا تھا۔جواب قدم اٹھاتی نزدیک آ رہی تھیں۔

”جی!“ اس بار وہ کہنیوں کے بل اُونچی ہوتی اُٹھ کر بیٹھی تھی۔

”وہ آپ کو نیچے صاحب بُلا رہے ہیں۔“ وہ سر ہلاتی اپنا دوپٹہ بیڈ سے اُٹھاتی گلے میں ڈال کر نیچے کی جانب بڑھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”بابا آپ نے مجھے بلایا؟“ وہ ڈرائنگ روم میں آئی تو وہاں پہلے سے اپنے باپ کے ساتھ ولید کو بیٹھا پایا تھا۔

”جی بیٹا بیٹھیں۔“ وہ ایک نظر جائزہ لیتی نگاہوں سے دیکھتے ولید کو دیکھ سمٹ کر باپ کے پاس بیٹھ گئی تھی۔

”بیٹا ولید آپ کو اپنے ساتھ باہر لے جانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ جانا چاہو تو۔۔۔“ میسا نے حیرت سے باپ کی جانب دیکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں میں کہیں نہیں جانا چاہتی۔" اس نے صاف انکار کیا تھا۔

"کیوں میسا؟" اس بار ولید نے مداخلت کی، میسا کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

"میں نہیں جانا چاہتی بابا کہیں بھی۔ کسی کے بھی ساتھ۔ اب پلیز مجھے ڈسٹرب نہ کیجئے گا۔" وہ ناگوار لہجے میں بولتی ولید کو سخت نگاہوں

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سے گھورتی وہاں سے نکل آئی تھی۔ جبھی وہاں میسا کی ماں بھی آئی تھیں۔

"السلام علیکم چچی!" وہ احتراماً کھڑا ہو گیا تھا۔ مظہر نے ناگواری سے بیوی کی جانب دیکھا تھا۔

"وعلیکم السلام! کیسے ہو؟" وہ خوشگوار لہجے میں بولیں، کیونکہ جانتی تھیں دیر سویر یہی انکی بیٹی کا نصیب تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں اللہ کا شکر! آپ کیسی ہیں؟" وہ ہنوز کھڑا تھا۔

"کھڑے کیوں ہو بیٹھو نا۔" رعنا نے پیشکش کی تھی۔

"نہیں چچی میں بس چلوں گا۔"

"ارے ولید بیٹا ایسے کیسے۔ آج کا کھانا ہمارے ساتھ ہی کھانا۔" مظہر کو لاڈلے بھتیجے کا یوں جانا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں چچا پھر کبھی۔اجازت دیجئے۔" وہ مصافحہ کرتا وہاں سے نکل آیا تھا۔

"کیا ہوا؟" انہوں نے شوہر کے بگڑے تیور دیکھ سوال کیا۔

"لگتا ہے تمہاری بیٹی میری نرمی کا کچھ اور ہی مطلب نکال چکی ہے۔میں نے شادی سے انکار صرف اس لئے کیا ہے کہ وہ اس عرصے میں ولید کو جان لے، سمجھ لے،اس لئے نہیں کہ وہ کسی قسم کی خوش فہمیاں پال لے۔" میسا خالی پانی کا جگ لئے کچن کی جانب جا رہی تھی،اپنے باپ کی آواز پر اسکے پاؤں زنجیر ہوئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں نے سمجھا دیا ہے میسا کو، مگر پھر بھی اسکا دل اس رشتے پر آمادہ نہیں ہوتا تو ہم زبردستی تو نہیں کر سکتے نا مظہر، وہ ہماری اکلوتی بیٹی ہے۔" وہ آج بہت نرم لہجے میں بات کر رہی تھیں۔

"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوتا ہے جاہل عورت! اگر تم شروع سے اسے بتاتی سمجھاتی کہ اسکی شادی خاندان میں ہی ہونی ہے تو اس وقت مجھے یہ سب نہ دیکھنا پڑتا کہ میری بیٹی میرے منہ پر انکار کر جائے۔" وہ درشتگی سے پھنکارے تو انہوں نے افسوس سے اپنے شوہر کو دیکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کو تو اس دن عقل آئے گی جس دن کوئی بڑا نقصان ہو گا، یہ زندگی ہے مظہر، ہر فیصلہ، ہر چیز آپ کے دماغ کہ مطابق نہیں ہو سکتا۔" بالآخر وہ پھٹ پڑی تھیں۔

"آواز نیچے رکھو جاہل عورت!" وہ یکدم غصے سے چلائے تھے۔ جبھی میسا وہاں چلی آئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا آپ دونوں کا ہر بات میں جھگڑا کرنا ضروری ہے؟ کیا آپ دونوں کوئی بات رسانیت سے نہیں کر سکتے؟ جب دیکھو لڑائی جھگڑا، الزام تراشی، کوئی ایسا دن ہے جب اس گھر میں انسان سکون سے رہ سکتا ہو۔" میسا جگ ایک طرف کو پٹختی تیز لہجے میں بولی تھی، آج اسکی بس ہو گئی تھی۔ جبکہ مظہر اور رعنا کو یکدم چپ سی لگی تھی۔

"یہاں بندہ اپنی مرضی سے کچھ کہہ نہیں سکتا، کچھ مانگ نہیں سکتا، کہیں جا نہیں سکتا کیونکہ یہاں اگر میں منہ سے کچھ نکال دوں تو آپ ہر چیز کا الزام میری ماں کو دے دیتے ہیں، اور آپ کو اپنے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

خاندان والے بہت اچھے لگتے ہیں۔ نفرت ہے بابا مجھے آپ کے خاندان سے۔بے حس اور لالچی، پیسے کے بھوکے۔"مظہر کا چہرہ غصے کی زیادتی کے باعث سرخ پڑ گیا تھا۔رعنا نے گھبرا کر بیٹی کو دیکھا۔

"یہ دیکھ رہی ہو اس کی زبان۔یہ بھول گئی ہے کہ یہ اس وقت اپنے باپ کے سامنے کھڑی ہے۔یہ سب تمہاری دی گئی ڈھیل کا نتیجہ ہے، تم نے بچپن سے میرے اور میرے خاندان والوں کے خلاف اس کے دل میں زہر ڈالا ہے۔"وہ ضبط سے بولے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بس یہی کرتے رہیے گا آپ ساری زندگی، اور کوئی کام نہیں رہا آپ کی زندگی میں۔ بیوی اور بیٹی گئی بھاڑ میں، ہم مریں یا جئیں آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔" وہ مزید آپے سے باہر ہوئی تھی۔

"خاموش ہو جاؤ بدبخت! خبردار جواب تم نے ایک لفظ بھی اور کہا تو۔" وہ سخت لہجے میں غرائے تھے۔

"مظہر! بچی ہے۔" رعنا جھٹ بیچ میں آئی تھیں، کہیں ان کا ہاتھ ہی نہ اٹھ جائے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بچی ہے زبان دیکھ رہی ہو اس کی۔" میسا کو روتا دیکھ اس بار وہ ذرا دھیمی آواز میں بولے تھے۔

"کبھی اپنے رویے پر غور کیا ہے آپ نے۔ میرا دم گھٹتا ہے اس ماحول میں، وحشت ہوتی ہے، تکلیف ہوتی ہے یہ دیکھ کر میرے ماں باپ ہمیشہ لڑتے رہتے ہیں، میں نے کبھی تایا کو تائی پر چیختے نہیں دیکھا، ماموں جان، وہ مامی سے کتنی محبت کرتے ہیں، ان کے گھر جاؤ تو اتنا سکون ملتا ہے سب ہنستے ہیں بولتے ہیں لڑتے بھی ہیں، مگر ایسا کسی کے گھر کا ماحول نہیں ہے جیسا ماحول ہمارے گھر کا ہے، سب کے گھر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں کم پیسہ ہونے کے باوجود حقیقی خوشی ہے، سکون ہے، مگر ہمارے گھر میں ایسا کچھ نہیں ہے بابا۔" وہ سسکیوں سے رو پڑی تھی، مظہر کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

"چھوٹی سی تھی میں جب سے آپ کو اور ماں کو لڑتا ہوا دیکھ رہی ہوں۔ آپ لوگ کیوں لڑتے ہیں مجھے سمجھ نہیں آتا، ماما کی کوئی ڈیمانڈ نہیں، ہمارے گھر میں کوئی فائنینشیل پرو بلم نہیں ہے، دور سے دیکھیں تو ہر چیز پرفیکٹ ہے، مگر اس گھر میں کچھ بھی پرفیکٹ نہیں ہے کیونکہ آپ دونوں کا ریلشن پرفیکٹ نہیں ہے۔ آپ جانتے بھی ہیں کہ پچھلے بیس سال سے میں کس ذہنی ازیت کا شکار

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہوں، جب گود میں تھی تب سے آپ دونوں کو لڑتا جھگڑتا دیکھ میں نے خود ہی خاموش رہنا سیکھ لیا، میسا کو ایک مینٹل بچی بنا دیا ہے آپ لوگوں نے، مجھے اب لوگوں سے، انکے رویے سے وحشت ہونے لگی ہے۔ آپ یہی سمجھتے ہیں نا بابا کہ میں نے حسن کی وجہ سے شادی سے انکار کیا ہے تو سنیں ایسا نہیں ہے۔ وہ شخص مجھ سے واقعی محبت کرتا ہے، مگر میں اس سے محبت نہیں کرتی، نہ ہی اب مجھے اس شخص سے شادی کرنے کی چاہ رہی ہے۔ بلکہ مجھے ڈر لگنے لگا ہے اپنے نصیب سے کہیں میرے نصیب میں بھی کوئی مظہر امین نہ ہو، کہیں میری زندگی بھی کسی رعنا مظہر کی طرح نہ گزر جائے۔ میں نہیں رہ سکوں گی اس ماحول میں بابا، میں مر جاؤں گی، پلیز اپنے لڑائی جھگڑے بند کر دیں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ورنہ میسا مر جائے گی۔" وہ ہزیانی سی ہو کر چلاتی بے ہوش ہو گئی تھی۔ مظہر گڑ بڑا گئے تھے۔ اکلوتی اولاد یوں نگاہوں کے سامنے بے جان ہو جائے تو بڑے بڑوں کا دل منہ کو آ جاتا ہے۔

"میسا؟"

"میسا۔ مظہر گاڑی نکالیں کیا ہو گیا میری بچی کو، ڈاکٹر کے پاس چلیں پلیز۔" وہ سختی سے چنگھاڑی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں ہاں۔۔۔ میسا۔۔ میرا بچہ۔۔۔ میسا بابا کا بیٹا، آنکھیں کھولو، اب ہم لڑائی نہیں کریں گے۔ تم ٹھیک ہو جاؤ۔" جوان بیٹی کے بے جان وجود کو یوں گود میں اُٹھاتے مظہر امین کے ہاتھ تک کانپ گئے تھے۔

میسا کی آنکھ کھلی تو خود کو بیڈ پر پایا، کمرہ نیم تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا، کتنی ہی دیر تک تو وہ غائب دماغی سے چھت کو گھورتی رہی تھی۔ پھر اس نے رخ پھیر کر دیکھا تو ایک طرف اسکی ماں بیٹھی تھیں، جبکہ نزدیک

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہی صوفے پر اسکے بابا بیٹھے بیٹھے سو گئے تھے شاید، وہ کہنیوں کے بل اٹھ بیٹھی تو رعنا کی بھی کچی نیند کھل گئی تھی۔

"میسا میرا بچہ ٹھیک ہو!" وہ آہستہ سی آواز میں سوالیہ گویا ہوئی تھیں۔

"بابا!" اس کی نظر اپنے باپ پر گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تمہاری وجہ سے پریشان ہیں۔ تمہیں بے ہوش دیکھ ان کے ہاتھ پاؤں پھول گئے تھے۔" میسا کو یکدم اپنے رویے پر شرمندگی ہوئی تھی۔

"اب تو رات ہو گئی ماما۔ کیا بابا تب سے یہیں بیٹھے ہیں۔" وہ ہلکی آواز میں بات کر رہی تھیں، تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں نے بہت بد تمیزی کر لی نا بابا سے۔" وہ اداس ہوئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"صبح معافی مانگ لینا بابا سے۔ تمہاری باتیں سن کر وہ کیا میں بھی پریشان ہو گئی تھی۔ اتنا نہیں سوچتے میسا، سب گھروں میں ماں باپ میں لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ مانتی ہوں تمہارے باپ میں اور مجھ میں تھوڑے زیادہ ہوتے ہیں، مگر ہم نے کبھی تمہیں تو کچھ نہیں کہا نا۔" اب وہ شکوہ کر رہی تھیں، جو اٹھ کر بیٹھتی خالی نگاہوں سے باپ کو دیکھ رہی تھی۔

"مجھے نہیں پسند نا یہ سب مما۔ مجھے وحشت ہوتی ہے، مجھے لگتا ہے کسی دن آپ دونوں کے لڑائی جھگڑوں میں میں مر جاؤں گی۔" وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ایک گہری سانس بھرتی بوجھل دل سے بولی تھی۔اتنے میں مظہر صاحب بھی بیدار ہو گئے تھے۔

"میسا! میرا بچہ۔میری گڑیا۔ٹھیک تو ہو نا؟" وہ جلدی سے اٹھتے پاس آئے تھے۔رعنا انکے لئے جگہ چھوڑ کر صوفے پر جا بیٹھیں۔

"بابا میں ٹھیک ہوں۔آپ پلیز جا کر سو جائیں۔میں نے آپ دونوں کو پریشان کر دیا۔" انہوں نے نفی میں سر ہلایا،اور اسکے ماتھے پر پیار کیا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”نہیں،اتنی پیاری بیٹی ہے میری، تم تو کبھی ہمیں پریشان ہی نہیں کرتیں۔ میسامیرا بیٹا۔ بابا کی جان ہو تم۔ دوبارہ کبھی ایسی باتیں نہیں کرنا، میں تمہیں دیکھ دیکھ کر تو جیتا ہوں۔“ وہ دن میں میسا کی باتیں سن کر در حقیقت ڈر گئے تھے۔

”مجھے معاف کر دیں بابا۔ پتہ نہیں غصے میں کیا کیا بول دیا میں نے۔“اس نے جھٹ معافی کی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کچھ نہیں کہا، سب بھول جاؤ۔اور اب دیکھنا میری بیٹی کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی۔اب میں اور تمہاری ماں لرائی بھی نہیں کریں گے۔تم بس ٹھیک رہو۔" میسا خاموش رہی تھی۔جبکہ دور بیٹھی اسکی ماں کے لبوں پر اداس مسکراہٹ کھل گئی تھی۔

"میرا بچہ۔تم کسی چیز کی ٹینشن نہ لیا کرو۔تمہارے بابا ہیں نا، تم مجھے بتایا کرو،اور جب مجھے غصے میں دیکھو تو مجھے ڈانٹ دیا کرو، تمہیں تو پتہ ہے نہ میں تھوڑا پاگل ہوں۔مگر اب پرومس اب غصہ نہیں کروں گا۔میری بیٹی نے منع کیا ہے۔اب نہیں کروں گا۔ٹھیک ہے نا۔بس آئندہ ایسے بے ہوش نہ ہونا میسا میری جان۔تم نے تو میری اور اپنی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ماں کی جان ہی نکال دی تھی۔" وہ بہت دقت کے بعد آہستگی سے بولے تو میسا مزید شرمندہ ہوئی تھی۔اتنے دن کا غبار جمع ہو رہا تھا دل میں، جواب غصے کی صورت باہر نکلا تھا۔

"اب ایسے نہیں کہوں گی بابا۔۔۔آئی ایم سوری۔" وہ شرمندہ ہوئی تھی۔ جبکہ وہ ساری رات بیٹی کے سرہانے سے بیٹھے، اس سے باتیں کرتے رہے تھے۔ کیونکہ بیٹی کی دل دہلا دینے والی باتیں سن کر وہ اندر سے خوفزدہ ہو گئے تھے۔ جینے کا ایک واحد سہارا وہی تھی۔ ولید سے شادی کرنے کا مقصد بھی صرف اتنا ہی تھا کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ وہ ہمیشہ انکی نظروں کے سامنے ہی رہے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

صبح صادق سے نکلتا سورج اپنے جوبن پر تھا۔ موسیٰ ابھی ابھی شاور لے کر نکلا تھا۔ جبکہ طوبیٰ ڈریسنگ روم میں گھسی نجانے کیا کر رہی تھی۔

"طوبیٰ!" اس نے شرٹ کے بٹن لگاتے مصروف سے انداز میں آواز لگائی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی؟" وہ سب کام چھوڑ کر باہر بھاگ کر آئی تھی۔

"کیا کر رہی ہیں یار، یہاں آکر میری تیاری میں ہیلپ کرائیں، آج ایک امپورٹنٹ میٹنگ ہے، مجھے جلدی پہنچنا ہے۔" اب وہ اپنے بالوں میں ڈرائیر چلاتا بال بنا رہا تھا، جبکہ وہ پاس ہی کھڑی ہو گئی تھی۔

"کچھ نہیں، بس دیکھ رہی تھی، کیا پہنوں۔" موسیٰ نے اب غور کیا تو وہ ابھی تک نائٹ سوٹ میں گھوم رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا کرتی ہو لڑکی۔ صبح اٹھتے ہی پلیز پہلے چینج کیا کرو، میں سوچ رہا تھا ساتھ ہی نیچے جائیں گے، مگر میڈم ابھی تک ریڈی نہیں ہوئیں۔" ہاتھ میں گھڑی ڈالتا وہ ذرا خفگی سے بولا تو طوبیٰ گڑبڑائی۔

"آپ دو منٹ ٹھہریں، میں بس یوں چینج کر کے واپس آتی ہوں۔ دراصل یہ میرا وارڈروب نہیں ہے نا اور مجھے ابھی کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا پہنوں۔" اس بار اس نے گمبھیر مسلہ کی وجہ بتائی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”تواس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے، بندہ حاضر ہے، میں بتاتا ہوں کہ آج آپ کو کیا پہننا چاہیئے۔ بلکہ ایک کام کیجیئے مجھ سے میچنگ کرتا کوئی ڈریس پہن لیں، میں نے بلیک پہنا ہے تو آپ بھی بلیک پہن لیں۔“ وہ اسکو بازوؤں کے حصار میں لئے ڈریسنگ روم میں آیا۔

”بلیک۔ نو موسیٰ، ابھی کل ہی تو پہنا تھا۔“ اس نے انکار کیا۔

”تو کیا ہو گیا یار۔ وہ الگ ڈیزائن کا تھا۔ ابھی میں آپ کو اچھا سا ڈریس سلیکٹ کر کے دیتا ہوں۔“ وہ اسکی نہ نہ نظر انداز کرتا ایک سادہ سا لان کا جوڑا نکال کر دیتا اسکی اتری صورت دیکھ مسکرایا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

”سچ میں یہ بہت اچھا لگے گا۔ابھی میرے پاس ٹائم نہیں ہے ورنہ ضرور آپ کی پسند کا کچھ لیتے۔ابھی جلدی سے چینج کر کے باہر آئیں۔تب تک میں ایک دوای میلز کر دوں۔“ وہ پیار سے اسکا ماتھا چومتا ہوا باہر نکل گیا تھا۔جبکہ وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی جانب بڑھی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پندرہ منٹ بعد سیاہ رنگ جوڑے میں ملبوس بالوں کا میسی جوڑا بنائے وہ ہشاش بشاش سی باہر آئی تھی۔ وہ اس وقت کھلتا گلاب لگ رہی تھی۔ موسیٰ نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھتے اپنا کوٹ اٹھا کر اسکے حوالے کیا تھا جو مسکراتی ہوئی اسے پہنانے میں ہیلپ کرنے لگی تھی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو، بالکل میری سندریا۔" اسکے ماتھے کا بوسہ لیتا وہ اپنے حصار میں لئے نیچے کی جانب بڑھا تھا۔ جہاں وہ اب جلد از جلد ناشتے کے بعد وہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ آپ واپس کب آئیں گے ؟"اسکو ناشتا سرو کرتا اب وہ خود جوس پی رہا تھا۔

"میری کوشش ہو گی میں جلدی واپس آجاؤں، یا لنچ تو ہم ساتھ ہی کریں، اگر کوئی میٹنگ نہیں ہوئی تو میں لنچ بریک میں گھر آجاؤں گا۔ زیادہ بور ہو تو ٹی دیکھ لینا، کوئی اچھی سی کتاب پڑھ لینا، اپنی رسٹی سے باتیں کر لینا اور۔۔۔ ورنہ مجھے کال کر لینا۔ اگر فری ہوا تو سارا ٹائم آپ کا۔"چیئر کی پشت سے کوٹ اٹھا کر پہنتا وہ شرارتی لہجے میں بولا تو دھیرے سے مسکرائی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تھینک یو۔" اس کو ہگ کرتی وہ بہت آہستگی سے بولی تھی۔

"اس تھینک یو کا حساب میں رات کو آکر لوں گا۔ بٹ ناؤ آئی ایم گیٹنگ لیٹ، اپنا خیال رکھئے گا۔ کوئی بھی پرو بلم ہے ڈائریکٹ مجھے کال کیجئے گا۔ گھر میں سب ملازم ہیں۔ پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔۔۔ اور ہاں باہر تو ویسے بھی آپ نہیں جائیں گی مگر پھر بھی اکیلے کہیں نہ جایئے گا۔" وہ انتہا کے نرم لہجے میں سمجھا رہا تھا۔ جبکہ وہ سب کچھ خاموشی سے سنتی جا رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آج صبح سے ہی موسم ابر آلود تھا، میسا گھر کے لان میں بیٹھی پر سکون فضا میں گہری سانسیں بھر رہی تھی۔ جبھی نجانے کہاں سے وہاں ولید اظہر امین آن وارد ہوا تھا، وہ جو اپنے خیالوں میں کھوئی بختیار حسن کو ہی سوچ رہی تھی، یکدم چونک کر سیدھی ہوئی۔

"ہیلو ڈیئر کزن!" وہ بہت خوشگوار موڈ میں بولتا ساتھ بیٹھ گیا تھا۔ میسا کے چہرے پر ناگواری کی لکیریں ابھری تھیں۔ ساتھ ہی وہ وہاں سے اٹھ کر جانے لگی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیسی ہیں آپ؟ چاچو بتا رہے تھے آپ کی طبیعت ناساز ہے؟ بس خیریت ہی پوچھنے آیا تھا، مگر اگر آپ کو میری موجودگی ناگوار گزر رہی ہے تو میں چلا جاتا ہوں۔" وہ مزید بولا تھا، تو اس بار وہ ذرا اپنے رویے پر نادم سی ایک گہری سانس بھرتی واپس بیٹھ گئی تھی۔

"بیٹھیں آپ۔ آپ کا اپنا گھر ہے۔" اس بار دانت پیسے۔ خیر خیریت دینے سے اجتناب برتا تھا۔

"ویسے مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ مجھ دیکھ کر آپ کے منہ پر بارہ بج جاتے ہیں؟" اس بار اس نے مسکراہٹ روکی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔" وہ ناگواری سے بولی تھی۔"

تو پھر کیسی بات ہے؟ چاچو ہماری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ ساری" تیاریاں مکمل ہیں، صرف آپ کی طرف سے انتظار ہے، مگر پھر بھی آپ ہیں کہ مجھ سے سیدھے منہ بات تک کرنے کو تیار ہی نہیں ہیں۔" اس بار وہ بغیر کسی لگی لپٹی رکھے مخاطب ہوا۔ میسا نے بغور اسے دیکھا تھا، وجیہہ چہرہ، چوڑی پیشانی، دراز قامت، بلاشبہ وہ ایک خوبرو نوجوان تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔آپ کو غلط فہمی ہو رہی ہے۔"اب وہ" یہاں وہاں نگاہیں دوڑا رہی تھی۔

تو پھر میں شادی کے لئے آپ کی ہاں سمجھوں؟"وہ اقرار چاہ رہا تھا۔"

آپ کا مسلہ کیا ہے؟بتانا پسند کریں گے؟"اس بار اسکی پیشانی کے" بلوں میں اضافہ ہوا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کچھ نہیں۔آپ بیٹھیں میں چلتا ہوں۔" وہ اسکے بگڑے تیور دیکھ"
وہاں سے نکلتا چلا گیا تھا، جبکہ میسا کو یکدم اپنے تلخ رویہ کا احساس ہوا
تھا۔وہ لب چباتی دور جاتے ولید کو دیکھ رہی تھی۔

بختیار حسن!" وہ اخبار ہاتھ میں لئے سوچوں میں گم بیٹھے تھے، جب"
انکی والدہ نے پکارا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی اماں جان۔" وہ اخبار ایک طرف کو رکھتے اب باقاعدہ طور پر انکی جانب متوجہ ہوئے۔

"تم تو شادی کے لئے شاید کبھی راضی ہی نہیں ہو گے۔" اس بار وہ تاسفی لہجے میں بولیں تو وہ ندامت سے سر جھکا گئے۔

"خیر! آج میں تمہیں راضی کرنے نہیں آئی۔ بلکہ تمہیں یہ بتانے آئی تھی کہ شام میں تمہارے بھائی کے ملنے والوں کے یہاں ولیمے کی دعوت ہے، شادی میں تمہاری بھتیجی کشمالہ کو ایک خاتون نے اپنے بیٹے کے لئے پسند کیا ہے۔ وہ رشتہ ڈالنا چاہ رہے ہیں مگر اس سے پہلے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تمہارا چھوٹا بھائی چاہ رہا ہے کہ تم بھی ساتھ چلو اور ذرا لڑکے سے میل ملاقات کر لو، پھر چھان بین کرا کر بات آگے بڑھائیں گے۔اب یونہی تو منہ اٹھا کر ہر ایرے غیرے کو بچی کے لئے گھر نہیں بلوا سکتے نا۔" انہوں نے بڑے پتے کی بات کی تھی تو بختیار حسن نے اپنی ماں کی سوچ پر تاسف کیا، بس وہ کسی بھی طرح چاہتی تھیں کہ یوں شادیوں میں جا جا کر اسکے اندر بھی یہی خواہش پیدا ہو جائے جو بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھنے کے باوجود اب تک پیدا نہیں ہوئی تھی تو نجانے اب کیا ہو جانا تھا۔

ٹھیک ہے، گھر سے کب نکلیں گے۔" وہ پوچھ رہے تھے۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بس جلد ہی نکلیں گے۔تم تیار رہنا،اور اپنے بھتیجوں کو بھی سمجھا دینا" کہ لڑکے سے ذرا تمیز سے میل ملاقات کرے،آخر لڑکی کا معاملہ ہے۔"انہوں نے تنبیہ ضروری سمجھی تو بختیار حسن کو احساس ہوا کہ یہاں وہ واقعی ہی اپنی پوتی کے لئے فکر مند ہیں۔

"اچھا اچھا ٹھیک ہے۔کوئی اچھی سے لڑکیاں دیکھ کر اپنے باقی پوتوں کی بھی شادی کر دیں۔۔اور پلیز میرا پیچھا چھوڑ دیں اماں۔"وہ اس بار ذرا بڑبڑا کر بولتے وہاں سے چلتے بنے تھے۔منیسا بیگم نے ذرا تاسف سے انکی پشت کو دیکھا تھا بڑے بیٹے کی اولاد دیکھنے کی خواہش تو حسرت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بن کر رہ گئی تھی۔ جبکہ اگلے ہی ماہ وہ خیر سے تیسری بار پر دادی بننے جا رہی تھیں۔

طوبیٰ صبح سے پورا گھر دیکھ چکی تھی۔ایسے ولازاس نے صرف فلموں یا ڈراموں میں دیکھے تھے۔ہر چیز قیمتی، بیش قیمت اور خوبصورت تھی۔اب اسے رہ رہ کر اپنی بیوقوفی پر رونا آرہا تھا، وہ کیسے منہ بھر کر موسیٰ کو غریب آدمی بول دیا کرتی تھی، یقیناً وہ دل ہی دل میں ہنستا ہوگا۔یہ سوچ سوچ کر رونے کے ساتھ ساتھ اب غصہ بھی آنے لگا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا۔یہ موسیٰ کے آفس سے واپسی کے اوقات تھے، مگر وہ اب تک واپس نہیں آیا تھا، نجانے کیا مسلہ ہو گیا تھا۔

وہ اپنی سوچوں میں ڈوبی بیک یارڈ سے گھومتی گھماتی سوئمنگ ایریا کی جانب آتی پول میں پاؤں ڈال کر بیٹھ گئی تھی۔پول اچھا خاصہ گہرا تھا۔ایک لمحے کو تو اتنا گہرا اور زیادہ پانی دیکھ خوف سا آیا تھا، مگر پھر وہ بیٹھی رہی۔آنکھوں میں ڈھیروں آنسو چمک رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اب میں بات ہی نہیں کروں گی، یہ بھی کوئی چھپانے والی بات تھی۔" کل تک تو وہ یہ بات مذاق میں اڑا چکی تھی، مگر وہ سوچ سوچ کر شرمندہ ہو رہی تھی۔

"ہاں! یہ ٹھیک ہے میں ناراض رہوں گی۔" وہ خود ساختہ قیاس کرتی ارد گرد سے بے نیاز بیٹھی تھی۔

"کس سے ناراض رہنے کا ارادہ ہے سندریا!" کان کے بالکل نزدیک ابھرتی سرگوشی پر وہ چیخ مار کر پورے وجود سے اچھلی تھی، اِس سے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

قبل کے وہ پانی میں گرتی موسیٰ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر تھام چکا تھا۔

"موسیٰ پلیز! مجھے گرنے مت دیجئے گا۔" اس کا سانس خشک ہوا تھا۔ جبکہ اُس کی آنکھوں میں واضح چمک تھی۔

"پہلے یہ بتائیں کہ آپ ناراض ہونے کی پلاننگ کس کے لئے کر رہی تھیں۔" وہ اب تک آدھی پانی کی سائیڈ جھکی مکمل طور پر موسیٰ سے چپکنا چاہ رہی تھی۔ جو بالکل کنارے پر تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کسی سے نہیں۔پلیز موسیٰ پیچھے ہوں،مجھے اتنے گہرے پانی سے ڈر لگتا ہے۔"اس بار وہ پوری قوت لگاتی دوسرا ہاتھ اسکی گردن میں ڈال کر مزید نزدیک ہو گئی تھی۔

"افف کیا کر رہی ہو لڑکی!اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی پول میں گرانے کا ارادہ ہے کیا۔"موسیٰ نے چکنے ماربل فلور پر بمشکل خود کو سنبھالا تھا۔جو پانی سے کسی بلی کی طرح سہمتی اس سے لپٹتی جا رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ مجھے اوپر کیوں نہیں کھینچ رہے ہیں۔پلیز موسیٰ تنگ نہیں کریں۔" اسے روہانسا ہوتا دیکھ موسیٰ ایک گہری سانس بھرتا اسے ایک جھٹکے سے گھوماتا اپنی دوسری سمت لے آیا تھا۔

"افف شکر! ابھی میں پانی میں گر کر مر جاتی۔" وہ سینے پر ہاتھ رکھتی خوفزدہ ہوئی تھی، موسیٰ نے اسے ایک نظر نا سمجھی سے دیکھا اور پھر اسکے ہوائیاں اڑے چہرے کے تاثرات دیکھ قہقہہ لگا گیا۔

"اوہ مائی گاڈ! بے بی تم ذرا سے پانی میں ڈوب کر مر جاتیں؟" موسیٰ نے مسکراہٹ ضبط کی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میرا مذاق نہ بنائیں۔یہ پول اتنا گہرا ہے۔جسے سوئمنگ نہ آتی ہو وہ" سچ میں ڈوب جائے۔"اس بار ذرا ناراض ہوئی۔

اچھا آپ ناراض کس سے ہونے والی تھیں۔"اس بار اس نے" مسکراہٹ دبائی تھی۔طوبیٰ کو یکدم اپنا غم یاد آیا تھا۔

آپ سے۔۔۔اور خبردار جو مجھ سے بات کرنے کی کوشش بھی کی" تو۔"وہ فرش سے اٹھ کر کھڑی ہوتی ناراض لہجے میں بولتی گھر کے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بیرونی حصے کی جانب بڑھی تھی جبکہ موسیٰ نے مسکراہٹ چھپاتے فرش پر رکھا کوٹ اٹھا کر قدم اس کے تعاقب میں بڑھائے تھے۔

وہ فریش ہونے کے بعد گراؤنڈ فلور پر علیحدہ سے موجود اسٹڈی میں آتا سنجیدگی سے کچھ فائلز کھنگھالتا اپنے خاص بندے کے ساتھ موبائل پر بھی مصروف تھا۔ جبھی طوبیٰ مسلسل اسکی غیر موجودگی محسوس کر ڈھونڈتی ہوئی اسٹڈی میں آگئی تھی۔ وہ جو ذرا غصے سے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موبائل پر کچھ کہہ رہا تھا،اپنے عقب میں طوبیٰ کی موجودگی محسوس کر ذرا ٹھنڈا ہوا۔

"اچھا میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔" وہ عجلت میں کہتا رابطہ منقطع کر گیا۔۔۔اور رُخ اسکی جانب پھیر لیا۔طوبیٰ نے ذرا چونک کر اسکی سبز آنکھوں میں تیرتی سرخی دیکھی تھی۔

"کیا ہوا خیریت؟" دراز کھینچ کر سگریٹ کا پیکٹ نکالتے اس نے لائیٹر سے شعلہ سلگایا تھا۔غزالی آنکھوں میں تعجب در آیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ سگریٹ بھی پیتے ہیں؟" وہ حیران سی ذرا قریب آئی، موسیٰ جس کا غصہ اس وقت ساتویں آسمان پر تھا۔ خود کو ٹھنڈا کرنے کی غرض سے سگریٹ کے کش لگاتا وہ طوبیٰ کی حیران صورت دیکھ ایک لمحے کے لئے ٹھہرا، اُسے فوراً اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔

"بس ویسے ہی۔۔۔ آپ بتایئے، کوئی ضروری کام۔" اب چونکہ وہ سگریٹ سلگا ہی چکا تھا تو کیا بجھاتا جبکہ وہ ہنوز یونہی بے یقینی سے اسکی جانب دیکھ رہی تھی، جبکہ وہ نظر انداز کرتا اپنی چیئر سنبھالتا ایک بار پھر فائلوں میں سر دے چکا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہ۔۔نہیں۔۔۔وہ کھانا۔میں کھانے کا پوچھنے آئی تھی۔"موسیٰ کی آنکھوں میں عجیب سا تاثر دیکھ عجیب سا خوف آرہا تھا،موسیٰ اسکے لہجے میں واضح گھبراہٹ محسوس کر چکا تھا،مگر فی الحال اس کے پاس طوبیٰ کو سمجھانے کا وقت ہر گز نہیں تھا۔

"اونہہ!ابھی نہیں۔آپ کھالیں اور سو جائیں،پلیز دروازہ بند کر کے جانا،اور ایک بات اور آئندہ یوں بغیر اجازت میری اسٹڈی میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔"وہ اس وقت حد سے زیادہ ڈسٹرب تھا،یہی وجہ تھی کہ وہ طوبیٰ پر اپنا غصہ نکال چکا تھا۔ویسے بھی جب وہ ذہنی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اذیت کا شکار ہوتا تھا تو اُسے تنہائی چاہیے ہوتی تھی۔اس وقت اسے اپنی سندریا کی موجودگی بھی اچھی خاصی ناگوار گزر رہی تھی۔اسکے لہجے کی سختی پر اسکی آنکھیں بھیگ گئی تھیں،پلکیں جھپک جھپک کر آنسو اپنے اندر اُتارتی وہ تیزی سے اسٹڈی سے نکل آئی تھی۔جبکہ موسیٰ کش پر کش لگاتا ماضی میں کھو سا گیا تھا۔

"موسیٰ!"چھوٹا سا موسیٰ ابھی اپنے گرینڈ پا کے پاس سے آفس روم میں آیا تھا،جبھی اسکی ماں جمیلہ حسین نے اسے پکارا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی مام!" وہ آٹھ سالہ بچہ اچھلتا کودتا ماں کے پاس آیا۔ جو ہاتھ پکڑ کر اپنے روم میں لے آئی تھیں۔

"آپ کے بابا کہاں ہیں؟" وہ شوہر کا پوچھ رہی تھیں، جو آج کل اپنی دوسری بیوی کے ساتھ کچھ زیادہ ہی مصروف تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"امم! پتہ نہیں مما!" وہ معصومیت سے بولا تو انہوں نے محبت سے اسکے بال سنوارے۔ وہ یہ سب صرف بیٹے کی خاطر برداشت کر رہی تھیں، مگر اب لگ رہا تھا جیسے ضبط جواب دے گیا ہو۔

"گرینڈ پا نے آپ سے کچھ کہا بابا کے بارے میں؟" وہ جانتی تھیں کہ قمر صاحب موسیٰ سے بے حد محبت کرتے تھے۔ وہ بچہ نا سمجھ ماں کی بات کی گہرائی نہ سمجھ سکا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"امم! گرینڈ پا کہہ رہے تھے کہ میری لٹل سسٹر آنے والی ہے۔" اس بار اس نے چہک کر کہا تو جمیلہ ابراہیم نے ضبط سے آنکھیں میچ لی تھیں۔

"وہ آپ کی بہن نہیں ہے موسیٰ!" وہ اسکی سمجھ کے حساب سے جو بتا سکتی تھیں وہ کہہ رہی تھیں۔

"بٹ گرینڈ پا نے کہا کہ۔۔۔" اب اس کا منہ اتر گیا تھا۔ "بہن کا سن کر اسکی خوشی دیدنی ہو گئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کی کوئی بہن نہیں ہے موسیٰ! اور نہ کبھی ہو گی، آپ ہمارے اکلوتے اور لاڈلے بیٹے ہو یہ بات ہمیشہ یاد رکھیے گا۔" وہ آگاہ کر رہی تھیں۔ کیونکہ موسیٰ کے بعد وہ مزید اس صلاحیت سے محروم ہو گئی تھیں۔

"تو کیا میری کوئی بہن نہیں آئے گی؟" وہ حساس سا بچہ اب رنجیدہ ہو گیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں! اور اپنی ماما کی ایک بات ہمیشہ یاد رکھئے گا۔ بہن صرف وہی ہوتی ہے جو سگی ہوتی ہے۔ باقی کوئی لڑکی بہن نہیں ہوتی۔" وہ چھوٹے سے موسیٰ کو آئندہ وقت کی آگاہی دے رہی تھیں۔ جو ابھی کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھا۔ وہ تو اتنا بول کر سوچوں میں ڈوب گئی تھیں، جبکہ ان کے لفظ موسیٰ کے ذہن پر نقش ہو گئے تھے۔

"موسیٰ بیٹا دیکھیں، آپ کی سسٹر مریم!" ابراھیم صاحب کچھ دیر قبل ہی اپنی دوسری بیوی امبرین اور بیٹی مریم کی ہمراہی میں کچھ دیر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پہلے ہی ہسپتال سے گھر آئے تھے۔ جبکہ موسیٰ منہ بنائے سب سے دور کمرے میں ایک کونے میں کھڑا تھا، جیسے ابراہیم صاحب نے جان کر متوجہ کیا تھا۔

"میری کوئی سسٹر نہیں ہے۔" وہ یکدم کافی روڈلی بولا تھا۔ کمرے میں سناٹا چھا گیا تھا۔ ابراہیم صاحب کی نئی نویلی بیوی کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔

"موسیٰ یہ بہن ہے آپ کی۔" اس بار قمر صاحب نے بھی پوتے کو تنبیہ کی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نو ممی نے کہا ہے میری کوئی سسٹر نہیں ہے۔" وہ اپنی سمجھ کے "
مطابق کہہ گیا تھا۔ جبکہ ابراہیم کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے۔

جمیلہ !" وہ بآواز بلند غرائے۔ جمیلہ جو کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی "
تھیں۔ ملازمہ کا پریشان چہرہ اور پیغام سن دوڑی دوڑی اپنے شوہر کے
کمرے میں آئیں۔ جہاں وہ غیض و غضب سے انہیں گھور رہے تھے۔

کیا ہوا ابراہیم ؟" وہ صورت حال سمجھنے سے قاصر تھیں۔ "

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ کیا اُلٹی سیدھی باتیں بیٹھا رہی ہو تم میرے بیٹے کے دماغ میں۔ تم میری اولاد کو میرے خلاف کر رہی ہو۔ مریم میری بیٹی اور موسیٰ کی بہن ہے۔ یہ بات اپنے ذہن میں بیٹھا لو جمیلہ!" انہوں نے تیز لہجے میں باور کرایا جبکہ مریم کو گود میں لئے بیٹھی وہ ناگن صفت عورت تنفر سے مسکرا رہی تھی۔ گویا وہ اپنے پلان میں کامیاب رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ جس بچی کو آپ اپنی اولاد سمجھ رہے ہیں نا، یہ نہ تو آپ کا خون ہے اور نہ ہی موسیٰ کی بہن، اپنی بیوی سے پوچھیں، اس بچی کا باپ کون ہے۔" اس بار انہوں نے لحاظ نہیں کیا تھا۔

"شٹ اپ! خبردار اگر تم نے کوئی بھی بکواس کی تو۔ تم سے پہلے سے جانتا ہوں میں اسے، اور یہ جو تمہیں موسیٰ کی وجہ سے خوش فہمی ہے اس سے باہر آجاؤ، تم اس گھر میں صرف بابا کی وجہ سے ہو ورنہ اب تک طلاق دے چکا ہوتا۔" انکی دھمکی پر جمیلہ کی آنکھوں کا رنگ لہو رنگ ہوا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میرے بیٹے کو میری کمزوری سمجھنے کی غلطی نہ کیجئے گا ابراہیم صاحب! اور نہ ہی میں آپ کی دوسری بیوی کی طرح کوئی سڑک چھاپ ہوں، گھر خاندان والی ہوں، اب تک میں نے آپ جیسے مرد کے ساتھ نباہ کرنے کی کوشش کی تو وجہ صرف موسیٰ کا مستقبل تھا، مگر مجھے لگ رہا ہے کہ میرا فیصلہ غلط ہے۔" وہ یکدم آپے سے باہر ہوئی تھیں۔ انکی دیورانیوں نے ذرا حیرت سے دیکھا تھا۔

"جمیلہ بیٹا کیا ہو گیا ریلیکس!" قمر صاحب معاملہ کی نزاکت بھانپ کر بولے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نہیں بابا جان! آپ کے بیٹے نے اپنا حق استعمال کیا ہے، چار کی اجازت ہے نا انہیں تو بصد شوق دس شادیاں کریں مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، مگر انہوں نے صرف شادی نہیں کی بلکہ گزشتہ دو سالوں سے مسلسل میری حق تلفی کر رہے ہیں۔ اپنے فرائض سے جان چھڑا رہے ہیں اور میں بیوقوفوں کی طرح سب برداشت کر رہی ہوں۔" آج جیسے انکی صبر کی انتہا ہوئی تھی۔

"تو کیا کر لو گی ہاں؟ میں نے تمہیں شادی کی رات کو ہی بتا دیا تھا کہ میں نے یہ شادی صرف بابا کے کہنے پر کی ہے، میں دوسری شادی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ضرور کروں گا، پھر اب تمہیں کس بات کا مسلہ ہے۔" ابراہیم صاحب کو غصہ آیا تھا۔

اور میں نے بھی آپ سے ایک بات کہی تھی کہ شادی کے نام پر یہ" بزنس ڈیل کے عوض ہوئے نکاح سے پہلے یہ حقیقت بتا دیتے تو میں کبھی آپ جیسے شخص کا انتخاب نہ کرتی مگر پھر بھی میں نے آپ کو دوسری کی مکمل اجازت دی تھی، مگر اس شرط کے ساتھ کہ میرے حقوق میں غفلت کی گنجائش نہیں ہو گی۔" وہ دھیمے مزاج کی عورت آج بہت نڈر ہو کر بات کر رہی تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کہنا کیا چاہتی ہو؟" اپنی لڑائی میں وہ چھوٹے سے کم سن موسیٰ کو "
بالکل نظر انداز کر چکے تھے۔

بطور مرد ایک حق آپ نے استعمال کیا دوسری شادی کر کے، اب "
ایک حق اور اجازت میں استعمال کروں گی۔" وہ جس ٹھنڈے ٹھار
انداز میں بولی تھیں ایک لمحے کو ابراہیم کے قدم ڈگمگائے تھے۔ دس
سال کا ساتھ تھا اور وہ کیا بات کر رہی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جمیلہ بیٹا! غصے اور جذبات میں انسان اپنا نقصان کر بیٹھتا ہے، اور" ابراہیم نے کوئی گناہ تو نہیں کیا۔" وہ سمجھا رہے تھے، اس بار جمیلہ باقاعدہ طور پر سسر کی جانب گھومی تھیں۔

آپ کے بیٹے نے گناہ ہی کیا ہے باباجان! دوسری شادی کی تھی، تو" کریں نا میں تو اپنے دل کو گزشتہ دس سالوں سے مضبوط کئے بیٹھی ہوں، شادی کی پہلی رات سے۔ تو میرے لئے تو کچھ بھی انوکھا اور اچنبھا خیز نہیں، لیکن اپنی ذات کے ساتھ زیادتی یا حق تلفی برداشت نہیں کروں گی۔ مجھے آپ کے بیٹے سے علیحدگی چاہیے۔ کیونکہ جو دو سال پرانی بیوی کے سامنے اپنے بیوی اور بیٹے کو فراموش کر گیا، وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آئندہ کیا ساتھ نبھائے گا۔" وہ استہزائیہ مسکرائی تھی۔ قمر صاحب کو چپ سی لگی تھی۔

ہم بیٹھ کر بات۔۔۔" انہوں نے کچھ کہنا چاہا۔"

نہیں بابا جان! فیصلہ ابھی اور اسی وقت ہو گا، ویسے بھی مجھے یہ گوارہ" نہیں کہ میرا شوہر ایک اندھا، گونگا اور بہرہ شخص ہو، میری غیرت اس چیز کی اجازت نہیں دیتی کہ میں کسی ایسے لاپرواشخص کے نکاح میں رہوں جسے یہی نہیں معلوم کہ اسکے نکاح میں موجود "عورت، کس کے بچے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جمیلہ!" ان کے لفظ ابراہیم صاحب کی دھاڑ پر ادھورے ہی رہ گئے تھے۔

"دیکھ رہیں آپ ابراہیم صاحب! آپ تو کہتے تھے میری پہلی بیوی، بہت پڑھی لکھی، بردبار اور سمجھدار ہے، دیکھ لیں اس کی حقیقت، شوہر نے دوسری شادی کیا کر لی یہ تو الزم تراشی پر اتر آئی ہے۔ میری چند گھنٹوں کی بیٹی کو ناجائز کہہ رہی ہے۔" مسز ابراہیم نے پینترا بدلہ تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اپنے یہ ڈرامے تم اپنے اس شوہر کو دکھانا۔ سمجھیں۔ بے حیا" عورت، ویسے بھی اب میں یہاں سے جا رہی ہوں۔ خلع کا نوٹس مل جائے گا آپ کو۔" وہ سب پر ایک تیز حقارت بھری نگاہ ڈالتیں موسیٰ کا ہاتھ پکڑے وہاں سے نکلنے لگی تھیں۔

"موسیٰ کو کہاں لے جا رہی ہو؟ وہ تمہارے ساتھ کہیں نہیں جائے گا۔ سنا تم نے۔" ابراہیم صاحب یکدم ہوش میں آئے، جبکہ سہما سا موسیٰ اب ہچکیوں سے رونے لگا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہ میرا بیٹا ہے اور میرے ساتھ ہی رہے گا۔" انہوں نے انگشت" شہادت اٹھا کر باور کرایا۔

تمہارا بیٹا کہاں سے آگیا، جہیز میں ساتھ لائی تھی کیا؟ یہ میرا بیٹا" ہے۔" ابراہیم صاحب آگے بڑھنے لگے جنہیں قمر صاحب بیچ میں ہی تھام گئے۔

ابراہیم ابھی وہ غصے میں ہے۔ صبر سے کام لو بیٹا، اور جمیلہ بیٹا آپ" اپنے کمرے میں جائیں۔ دیکھیں موسیٰ آپ لوگوں کی لڑائی دیکھ کر ڈر گیا ہے۔" قمر صاحب نے احساس کرانا چاہا۔ تو وہ اپنے شوہر پر ایک

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

قہر بھری نگاہ ڈالتی وہاں سے نکل آئی تھیں۔۔۔جبکہ پیچھے کھڑے ابراہیم اپنی بیوی کی جرات پر ہکا بکا رہ گئے تھے،جو دھڑلے سے خلع مانگ رہی تھی۔

"آپ دیکھ رہیں باباجان۔دیکھا آپ نے۔یہ ہے آپ کی پسند۔۔۔دیکھ لیں۔"وہ بے یقینی سے بڑبڑائے،جبکہ وہ مریم کو کھلاتی مسکا رہی تھی۔وہ اپنے مقصد میں جلدی کامیاب ہو گئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ کو اپنے ننھیال میں ماں کی ہمراہی میں رہتے ہوئے پورا ایک ماہ ہو گیا تھا، مگر اس کے باپ نے ایک بار بھی پلٹ کر خبر نہیں لی تھی، نہ ہی جمیلہ نے طلاق کا مطالبہ کیا تھا۔ دونوں جانب سے خاموشی تھی۔

"ممی!" وہ ماں کے سرہانے آ بیٹھا تھا، جو کسی کتاب کے مطالعہ میں مشغول تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"جی میرا بچہ!" وہ بہت دنوں سے بچے کی اُتری صورت دیکھ رہی تھیں۔

"ہم گھر کب جائیں گے؟" یہی وہ سوال تھا جہاں آکر وہ ٹھہر جاتی تھیں۔

"جلد جائیں گے۔آپ کو یہاں نانو کے گھر رہنا اچھا نہیں لگ رہا کیا؟" وہ موسیٰ کو اپنے برابر میں بیٹھاتیں محبت بھرے لہجے میں گویا ہوئی تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اچھا ہے۔ مگر مجھے گھر جانا ہے۔" وہ اب سوچ میں پڑ گئی تھیں۔ وہ "
خلع کی دھمکی تو دے آئی تھیں، مگر انکے بے حس شوہر کو اس بات
سے کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ ایک دم دل بھر آیا تھا، آنکھوں میں آنسو
چمکنے لگے تھے، اپنے کمزور ہونے کا احساس شدت سے ہوا تھا۔ موسیٰ
تو بچہ تھا نا سمجھ تھا، مگر وہ اتنی بھی نا سمجھ نہیں تھیں، اپنے بہن بھائیوں
کا رویہ اچھے سے سمجھ رہی تھیں۔ جو ہر دوسرے دن ان سے واپسی کا
پوچھتے رہتے تھے۔ جبھی ملازمہ نے دروازے پر دستک دی تھی۔

آجائیں!" اجازت ملتے ہی وہ اندر آئی۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میڈم! نیچے آپ کے شوہر اور قمر صاحب آئے ہیں۔" جمیلہ کے لبوں پر یکدم مسکراہٹ سی کھلی تھی۔

"گرینڈ پا! مما میں جاؤں۔" وہ فوری بھاگتے قدموں سے اتر کر نیچے گیا تھا۔ جبکہ کچھ دیر بعد اپنا حلیہ درست کرتیں جمیلہ بھی شاہانہ طرز کے ڈرائینگ روم میں آئی تھیں، جہاں انکا شوہر اور سسر موجود تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

السلام علیکم!" موسیٰ تو باپ کی گود میں چڑھ کر بیٹھ گیا تھا۔ جو اسے پیار کر رہے تھے۔

وعلیکم السلام! کیسی ہیں بیٹا جی؟" قمر صاحب اُٹھ کھڑے ہوئے تھے، جبکہ جمیلہ کے بھائی ناسمجھی سے ان لوگوں کے درمیان کشیدگی دیکھ ذرا سنجیدہ ہو گئے تھے۔

میں ٹھیک ہوں بابا!" وہ بول کر خاموش ہو گئیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میں اپنے بیٹے کو لینے آیا ہوں۔" ابراہیم کی بات پر وہ ایک لمحے کو خاموش رہ گئی تھیں۔

"تم نے کہا تھا تم خلع کا نوٹس بھیجوا دو گی، میں ایک ماہ سے انتظار کر رہا ہوں۔" جمیلہ کے بھائی کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

"جمیلہ یہ بکواس کر کے آئی ہو تم اپنے سسرال میں؟" انہوں نے ناگواری سے بہن کو دیکھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کوئی بکواس نہیں ہے۔اب اگر ابراہیم صاحب نے فیصلہ کر ہی لیا" ہے تو اس قصے کو یہیں ختم کرتے ہیں۔ مگر موسیٰ میرے ساتھ رہے گا۔"اس بار وہ ذرا سختی سے بولیں۔

آپ دونوں کچھ دیر کے لئے خاموش ہوں گے۔میں یہاں معاملہ" سلجھانے آیا ہوں۔"اس بار قمر صاحب نے مداخلت کی تھی۔

کون سا معاملہ بابا جان! آپ کی بہو میری اولاد کے بارے میں" فضول بکواس کر رہی ہے اور میں خاموشی سے سنتا رہوں۔ نہیں ہر گز نہیں۔"وہ غصہ ہوئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بکواس نہیں کر رہی ابراہیم صاحب! حقیقت بیان کر رہی ہوں۔ایک بار۔۔"

"خاموش ہو جاؤ۔"ابراہیم صاحب سے ایک بار پھر انکی تلخ بیانی برداشت سے باہر ہوئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جمیلہ میں مانتا ہوں کہ سوکن کا رشتہ بہت مشکل ہوتا ہے۔ مگر بیٹا" اخلاقیات اور انسانیت کے درجے سے گرنا کوئی اچھی بات تو نہیں ہے۔" قمر صاحب نے بہو کو سمجھانا چاہا، تو وہ استہزائیہ مسکرائی۔

فیصلہ ہو چکا میں نہیں رہنا چاہتی اس شخص کے ساتھ۔" شارق" صاحب نے ناگواری سے بہن کو دیکھا۔

"جمیلہ ہوش میں تو ہو۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہوش میں اب آئی ہوں، اپنے کاروباری مفاد کی خاطر آپ نے میری زندگی داؤ پر لگادی، اس شخص کے بارے میں سب کچھ جانتے بوجھتے آپ نے میری زندگی کا سودا کر دیا۔" وہ شدت سے غرائی تھیں۔

"میں نہیں رہنا چاہتی بس۔" ابراہیم نے ذرا ناگواری سے دیکھا تھا۔

"خلع کے پیپرز بھیجو گی یا ابھی طلاق دے کر قصہ ختم کروں۔" انکی آنکھوں میں کانچ کی سی چبھن اُتر آئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ میرے ساتھ رہے گا۔" وہ ابھی بات پر قائم تھیں۔"

اس بات کا فیصلہ میں کروں گا۔ یہ میرا پوتا ہے، لطیف خاندان کا" وارث ہے، ان دونوں کی علیحدگی کی صورت میں یہ تم دونوں میں سے کسی ایک کے پاس بھی نہیں رہے گا، بلکہ یہ میری سرپرستی میں رہے گا، اور پھر اس کی زندگی کے ہر فیصلے کا حق صرف میرا ہو گا۔" اس بار قمر صاحب سنجیدگی سے بولے، تو ایک لمحے کو وہ خاموش ہو گئیں، جبکہ چھوٹا سا موسیٰ تمام تر باتیں سمجھنے میں کوشاں

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا،اگرچہ وہ زیادہ بڑا نہیں تھا،تو اتنا نا سمجھ بھی نہیں تھا کہ ماں باپ کی درمیان ہوتی گفتگو کا اندازہ نہ لگا سکے۔

"مگر بابا موسیٰ ابھی چھوٹا ہے،اور آپ کا بیٹا اپنی دوسری بیوی اور ناجائز اولاد کے ساتھ مصروف ہے۔اس صورت حال میں موسیٰ کی کسٹڈی میرے پاس رہے گی۔" وہ اٹل لہجے میں بولیں تو ابراہیم صاحب اٹھ کر اپنی بیوی کے مقابل آئے تھے۔

"کیا تم اب بھی اپنی بات پر ڈٹی ہوئی ہو؟" وہ آنکھوں میں بے پناہ سختی لئے مخاطب ہوئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کس بات پر؟" انہوں نے آئی برو اُٹھائے۔"

"یہی کہ مریم موسیٰ کی بہن نہیں ہے۔" وہ سُرخ انگارا ہوتی نگاہوں سے انکا چہرہ دیکھ رہے تھے، باقی ڈرائنگ روم میں موجود دونوں نفوس بالکل خاموش تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاں! کیونکہ یہی حقیقت ہے، آپ مانیں یا نہ مانیں۔" وہ بھی نڈر لہجے میں بولی تھیں، کچھ لمحے وہ ان کی اس دیدہ دلیری کو بڑے ضبط سے دیکھتے رہے تھے، اور پھر انکا ضبط جواب دے گیا تھا۔

"میں اپنے ہوش و حواس میں ۔۔۔" اس سے قبل کہ وہ اپنے لفظ مکمل کرتے قمر صاحب کی دھاڑ نے انہیں وہ قیامت خیز لفظ مکمل کرنے سے روک دیا تھا۔

"خاموش ہو جاؤ ابراہیم! اگر تم نے ایسی حرکت کرنے کے بارے میں سوچا بھی تو میں تمہیں اپنی تمام تر جائیداد سے عاق کر دوں

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

گا۔" وہ شدت سے غرائے تھے، ابراہیم صاحب نے طیش بھرے انداز میں بیوی کو گھورا تھا اور وہاں سے نکلتے چلے گئے تھے۔۔۔ جبکہ وہ ڈھنے کے انداز میں صوفے پر گر گئی تھیں، خلع کی دھمکی، الگ رہنے کا فیصلہ، ساری ہمت ایک لمحے میں اڑن چھو ہو کر رہ گئی تھی۔

"تمہارا دماغ خراب ہے جمیلہ! بہتر ہے اپنے شوہر سے معافی مانگو اور اپنے گھر جاؤ، میں اور تمہاری بھابھی تمہیں مزید یہاں برداشت نہیں کر سکتے، دو سے تین دن میں تمہاری بھابھی لندن سے واپس آ رہی ہے، اس سے قبل ہی اپنے گھریلو معاملات سلجھا لو۔" جمیلہ کی آنکھوں سے آنسو کسی جھرنے کی مانند بہہ رہے تھے، پورا وجود

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

زلزلوں کی زد میں تھا، یہ لمحات اور لفظ چھوٹے سے موسیٰ کے دماغ میں نقش ہو کر رہ گئے تھے۔ قمر صاحب کتنے ہی لمحے خاموش کھڑے رہے اور پھر وہاں سے نکل آئے تھے۔

پھر نہ کبھی لطیف مینشن پلٹ کر جمیلہ ابراہیم گئیں، نہ ہی کوئی خلع کا نوٹس اور نہ انہیں کوئی طلاق نامہ موصول ہوا، مگر ان دونوں کی راہیں بس اسی ایک لمحے میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئیں تھیں۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

قمر صاحب موسیٰ کی تعلیم کی غرض سے انہیں امریکا بھیجوا چکے تھے، کیونکہ اپنی بہو اور پوتے کو لاوارث کرنے کا انکا کوئی ارادہ نہیں تھا، جبکہ ابراہیم صاحب اپنی دوسری بیوی اور بیٹی میں ایسا مگن ہوئے کہ پھر انہوں نے کبھی پلٹ کر خبر تک نہ لی۔

وقت گزرتا چلا گیا تھا۔ موسیٰ کا کالج ختم ہو گیا تھا، اب یونیورسٹی میں ایڈمیشن لینا تھا، جبھی ایک رات اس پر اپنی ماں کی جان لیوا بیماری کا انکشاف ہوا جس سے وہ پیچھلے دو سال سے لڑ رہی تھیں۔ اس رات موسیٰ ابراہیم بہت رویا تھا، اس کے باپ کے اخباروں میں چھتے روز کے ارٹیکلز، انٹرنیشنل میگزین کے انٹرویوز، یعنی اسکی زندگی میں سب

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہی کچھ پرفیکٹ تھا،اگر کسی کی زندگی ادھوری رہ گئی تھی تو وہ اسکی ماں تھیں، نجانے یہ مائیں اتنی بے بس کیوں ہوتی ہیں، شاید اولاد کی خاطر۔۔۔

جمیلہ زیادہ عرصے حیات نہ رہ سکیں، موسیٰ کا فرسٹ سمسٹر ابھی ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ وہ موسیٰ کو اس دنیا میں تن تنہا چھوڑ گئی تھیں۔ابراہیم سے الگ ہونے کے بعد اس نے کبھی بھی اپنی ماں کو خوش نہیں دیکھا تھا،ان پر ایک عجیب سا جمود طاری ہو گیا تھا۔جو پھر کبھی نہ ٹوٹ سکا تھا۔جبکہ اپنی ماں کی بات اسے اول روز سے یاد تھی،اپنے تئیں اس نے مریم کے حوالے سے تمام تر معلومات نکلوالی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھی، مگر حقیقت جان کر اس پر لرزہ سا طاری ہوا تھا، اپنی بیوی کی ناجائز اولاد کی خاطر انہوں نے اپنی سگی اولاد یعنی موسیٰ کو ہمیشہ نظر انداز کیا تھا۔ اس عرصے میں وہ کئی بار موسیٰ سے ملاقات کرنے امریکا ضرور آئے تھے مگر انہوں نے ایک بار بھی جمیلہ کی خیریت دریافت کرنا ضروری نہیں سمجھا تھا، یہاں تک کہ وہ دنیا چھوڑ گئی تھیں۔ شاید وہ اپنی زندگی سے انہیں اسی پل نکال چکے تھے، اپنی ماں کو کھو کر موسیٰ پہلی بار بلک بلک کر رویا تھا، قمر صاحب اسے سنبھالنے کی غرض سے امریکا آ گئے تھے۔ مگر ابراہیم پھر بھی نہ آیا تھا۔ وقت گزر گیا تھا، وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انڈیا واپس آ گیا تھا، اور بزنس میں دلچسپی لینے لگا تھا، کیونکہ وہ اپنی سوتیلی ماں کے عزائم سے واقف ہو چکا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا،اسکے باپ سے شادی، مریم کی پیدائش یہ محض ایک انتقامی کارروائی تھی۔وہ اچھے کردار کی عورت نہیں تھی، مگر اگر اب وہ میڈیا پر یا گھر میں اسکا کردار عیاں کرنے بیٹھتا تو بدنامی ان کے ہی خاندان کی ہونی تھی۔مصلحت کے تحت وہ چپ سادھ گیا تھا، مگر کم عمر مریم کا بار بار اپنی طرف متوجہ ہونا، عمر بڑھنے کے ساتھ ہی اسکی بڑھتی بے باکیاں، وہ کسی طور نظرانداز کرنے کے قابل نہیں تھیں، مگر اسکا باپ تو جیسے کبھی کچھ کرنے یا ماننے کو تیار ہی نہیں تھا،وہ مریم پر جان چھڑکتے تھے،وہ اپنی ماں کی طرح خود بھی حقیقت سے واقف ہو چکی تھی۔اور پھر موسیٰ کی طرف اس کے بڑھتے قدم مزید مضبوط ہو گئے تھے۔اور اب تو اس نے حد پار کر دی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ کمرے میں واپس آتی موسیٰ کے رویہ پر حد سے زیادہ دُکھی ہوئی تھی۔وہ کتنی ہی دیر بیٹھ کر روتی رہی تھی۔اسے موسیٰ سے اس قسم کی سختی کی ہر گز بھی کوئی امید نہیں تھی۔وہ اپنے دکھ میں بغیر کھائے پیے روتے روتے ہی سو گئی تھی، مگر رات کا نجانے کونسا پہر تھا،جب وہ کمرے میں آیا تھا۔کمرہ روشنیوں میں نہایا ہوا تھا۔جبکہ اسکے چہرے پر انسوؤں کے مٹے مٹے سے نشان دیکھ اسے شدید رنج نے آن گھیرا تھا۔جبھی نیند میں اسے اپنے ماتھے پر نرم گرم سا لمس محسوس ہوا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا،اور اسنے سوتے میں خود کو پر سکون ہوتا محسوس کیا تھا، پھر وہ اسے خود میں بھینچ کر سو گیا تھا، مگر اس پر نیند کا غلبہ اِس قدر تھا کہ وہ رخ پھیر کر واپس سے سو گئی تھی۔

صبح اسکی آنکھ کھلی تو وہ کمرے میں بالکل تنہا تھی، کرٹن ہٹا دیے گیے تھے۔کمرے میں آتی سورج کی ٹھنڈی کرنوں کے باعث طبیعت پر سرشاری سی قائم ہوئی تھی۔وہ اس خالی کمرے اور ڈریسنگ روم میں متلاشی نگاہوں سے دیکھتی موسیٰ کی کل کی جانے والی تنبیہ یاد کر پہلے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

فریش ہو کر حلیہ درست کرنے کے بعد نیچے آئی تو ملازمین سے پتہ چلا کہ وہ تو جلدی آفس کے لئے نکل گیا تھا، مگر اسے ناشتا کرنے کی سخت تاکید کی تھی، وہ بے دلی سے ناشتے کی میز سنبھالتی تھوڑا سا کھا کر واپس روم میں آگئی تھی۔

جبھی اسکا موبائل رنگ ہوا تھا، سامنے ہی موسیٰ کا نمبر جگمگا رہا تھا۔ پہلے اپنی ناراضی یاد آئی، مگر پھر موسیٰ کے غصے سے خائف وہ کال ریسیو کر گئی تھی۔

"ہیلو کیسی ہیں طوبیٰ!" دوسری جانب سے وہ اپنی سندریا کے لئے مختص اپنے مخصوص نرم لہجے میں دریافت کر رہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ٹھیک۔" وہ مختصر سا جواب دے کر خاموش ہو گئی، لہجے میں ناراضی کی جھلک واضح تھی۔

"ناشتا کر لیا؟" وہ خاموش محسوس کر مزید بات کو طول دے رہا تھا۔ وہ اس وقت گاڑی میں موجود بیک سیٹ پر بیٹھا تھا۔ اور اس وقت وہ شہر سے دور ایک سائٹ کے وزٹ پر جا رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جی کر لیا۔" پھر وہی انداز، گاڑی میں موجود موسیٰ نے ناک کھجائی" تھی، وہ یقیناً رات والے رویہ کی وجہ سے اس سے ناراض تھی۔

گڈ! شام میں ریڈی رہیے گا، ہم ڈنر پر باہر جائیں گے۔اور پھر لانگ" ڈرائیو۔" وہ بہلانے کی غرض سے بولا کہ شاید اسکا موڈ اچھا ہو جائے۔

بس یہی کہنا تھا؟" دوسری جانب سے سرد مہری سے پوچھا گیا" تھا۔ موسیٰ کو اس بار اسکے انداز پر ہنسی بھی آئی تھی۔ مگر ضبط کئے رہا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

امم! کہنا تو بہت کچھ ہے، مگر شام میں ڈنر پر۔" اس بار وہ مسکرایا۔"

میں آپ کے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی۔اس لئے مجھ سے امید نہ" رکھئے گا۔اللہّ حافظ۔" اس نے کہنے کے ساتھ ہی کھٹ سے موبائل بند کر دیا تھا، موسیٰ نے اچنبھے سے تاریک ہوئی اسکرین کو دیکھا تھا، آج تک کسی نے یہ جرات نہیں کی تھی۔اسے تھوڑا عجیب لگا تھا۔ مگر پھر اسکی ناراضی کے خیال سے سر جھٹک گیا۔۔۔اگر وہ اکھڑ مزاج موسیٰ ابراھیم تھا تو وہ بھی اسی کی بیوی تھی۔اتنا نخرہ تو جچتا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کچھ روز قبل ولید کا کار ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا۔اس بار میسا خود اپنے ماں ، باپ کی ہمراہی میں اپنے تایا کی فیملی میں خیریت دریافت کرنے آئی تھی، ورنہ ایسا تو شاذ و نادر ہی ہوتا تھا۔وہ زیادہ زخمی تو نہ ہوا تھا مگر پھر بھی ڈاکٹر نے ایک ہفتے کا بیڈ ریسٹ بتایا تھا۔

"کیسے ہو بھئی!"مظہر صاحب نے بھتیجے کا کندھا تھپتھپایا، جبکہ اس نے میسا کو دیکھ اسمائل پاس کی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اللہ کا شکر چچا! آپ سنائیں کیسے ہیں؟" وہ سوال کر رہا تھا، نگاہیں میسا پر جمی ہوئی تھیں، جو اچھی خاصی پزل ہو رہی تھی۔

"اللہ کا کرم۔۔" اب وہ میسا کی ماں سے باتیں کر رہا تھا۔ جبکہ وہ اپنی تائی اور ان کی بیٹیوں سے باتوں میں مشغول ہو گئی تھی۔

"تو بھئی مظہر اب کیا خیال ہے ولید اور میسا کی شادی کے بارے میں۔ اس ماہ کی کوئی تاریخ رکھ لیں۔" میسا کی سانس حلق میں اٹک گئی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھی۔ مظہر صاحب نے سوالیہ نظروں سے بیٹی کی جانب دیکھا تھا جو تذبذب کا شکار پریشانی سے ماں کی جانب دیکھ رہی تھی۔

بولو بھئی مظہر!" وہ بھائی کو خاموش دیکھ مزید بولے۔"

بھائی میں میسا سے اسکی مرضی پوچھ کر جواب دوں گا۔" انہوں نے" تحمل سے انکار کیا، جبکہ انکی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو میسا کونسا کہیں گئی ہوئی ہے۔یہ بیٹھی تمہارے سامنے،اور ان معاملات میں بیٹیوں سے کون پوچھتا ہے،یہ تو شرما کر منع ہی کرے گی۔"تایا کو بھائی کی یہ بات ناگوار گزری تھی۔

"چلو تمہاری طرف سے میں پوچھ لیتی ہوں،ویسے تو تم نے اپنے بھائی کو زبان دے رکھی ہے،اب بیٹی باپ کی عزت کا پاس تو لازمی رکھے گی۔کیوں میسا بیٹی،اس شادی پر کوئی اعتراض تو نہیں؟"تائی کے لہجے اور سوال پر میسا کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا تھا،باپ کے چہرے پر ایک نگاہ ڈالی تو وہاں ذرا پریشانی رقم تھی،وہ جانتی تھی کہ اسکا باپ دل

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سے یہی چاہتا ہے، مگر اس وقت وہ صرف اسکی وجہ سے خاموش تھے۔

"اب بول بھی دو، کیا تمہیں اس شادی سے کوئی اعتراض ہے۔" ولید نے بغور اسکے ہونق چہرے کا جائزہ لیا تھا۔

"نہ۔۔۔ نہیں، مگر میں بابا کو ہی بتاؤں گی۔" وہ باپ کی خاطر سر جھکا گئی، تو تائی نے ذرا نخوت سے دیکھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ایک تو تم نئے زمانے کی لڑکیوں کو نجانے کیا ہو گیا ہے، مرضی" پوچھنے کے باوجود نخرے ختم نہیں ہوتے، ایک ہمارے ماں باپ تھے، بغیر پوچھے گچھے کسی کے بھی پلے سے باندھ دیا کرتے تھے۔" وہ ذرا ناگواری سے بڑبڑائی تھیں۔ جبکہ کھانے کے بعد وہ لوگ اپنے گھر واپس آ گئے تھے۔

وہ اس وقت ماں باپ کی ہمراہی میں گھر کے راستے کی جانب گامزن تھی، جبھی مظہر صاحب نے ایک نظر ساتھ بیٹھی بیوی کو دیکھ بیٹی پر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ڈالی جو سوچوں میں گم ہوئی بیٹھی تھی۔ نظریں کار سے باہر غائب ہوتے منظر پر مرکوز تھیں۔

"میسا بیٹا!" وہ باپ کی آواز پر بری طرح چونکی۔ مگر پھر فوراً ہی سنبھل گئی تھی۔

"جی بابا!" اس نے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا آپ کو اب بھی اس شادی پر کوئی اعتراض ہے؟" میسا کو سمجھ نہ آیا کہ مظہر صاحب نے اب تک حسن کے بارے میں کوئی بات کیوں نہ کی۔ وہ خاموش رہی۔

"مظہر میں نے آپ کو بتایا تو تھا۔" اس بار ناچار فہمیدہ کو بولنا پڑا تھا، جبکہ ان کے تاثرات سخت ہو گئے تھے۔

"کیا اُس لڑکے نے تم سے کوئی رابطہ کیا؟" اُس بار وہ کھردرے لہجے میں بولے تو میسا کو اپنی جان ہوا ہوتی محسوس ہوئی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نہیں بابا۔" وہ گردن جھکا گئی، انگلیاں مسلتی وہ حد درجہ کشمکش کا شکار دکھائی دے رہی تھی۔

"تو پھر بار بار انکار کی وجہ؟ بیٹا یہ جو کالج یونیورسٹی کے لڑکے ہوتے ہیں نا یہ ایسے ہی پنچ قسم کے ہوتے ہیں۔ آپ کے جیسی معصوم لڑکیوں کو ورغلا دیتے ہیں، اور میں نے اس کے گھر خاندان کے بارے میں اپنے طور پر معلومات کرائی تھی، بس ایسے ہی ہیں، باپ سرکاری ملازم ہے، یہ لڑکا بھی جاب لیس ہے، گھر بھی سرکاری ہے، کچھ پاس پلے نہیں ہے۔ اور اب تک رشتہ لے کر بھی نہیں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آیا۔۔۔اگر واقعی آپ کو لے کر سیریس ہوتا تو اب تک آپ کا رشتہ ضروری لے کر آتا۔"اس بار انہوں نے ذرا ناگواری سے تند لہجے میں کہا تھا۔میسا کا چہرہ مزید بجھ گیا تھا۔

"مظہر ولید سے میسا کی شادی ضروری تو نہیں۔"انہوں نے ناکام سی کوشش کی۔

"تم خاموش رہو۔"وہ غصے سے بولے۔تو وہ لب بھینچ گئیں۔میسا نے ماں باپ کو یوں جھگڑتا دیکھ ہمیشہ کی طرح بے بس نظروں سے گھورا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تم بتاؤ میسا اب میں تمہارے تایا کو کیا جواب دوں۔" وہ لب چبا کر رہ گئی، اب وہ واضح سمجھ رہی تھی۔ اسکے باپ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔

"بابا کیا ہم خود۔۔۔" بہت دقت بعد وہ کچھ بولنے کی ہمّت جٹا سکی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میسا۔" وہ خاموش ہو گئی۔ سر مزید جھک گیا تھا۔انگلیاں مسلتی وہ"
مسلسل اپنی خفت مٹا رہی تھی۔

مجھے تمہاری رائے نہیں ولید کے لئے تمہاری رضامندی"
چاہیے۔"اس بار انہوں نے اسکے ہاتھ باندھ کر فیصلہ اس پر چھوڑ دیا
تھا، آنکھیں نمکین پانیوں سے بھر گئی تھیں۔دل پر بوجھ سا آ گیا تھا۔

جیسے آپ کی مرضی وہ کر لیں پھر!"فرنٹ سیٹ پر بیٹھی اسکی ماں"
نے پلٹ کر میسا کو دیکھا تھا، جو اپنے آنسو ضبط کر رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"دل سے کہہ رہی ہو۔" میسا نے زخمی نظروں سے اپنے باپ کی پشت دیکھی تھی۔

"دل سے کہوں یا دماغ سے۔ آپ تسلی رکھیں، آپ کی من مرضی کا جواب دیا ہے آپ کو۔" اس بار میسا اپنی ناگواری چھپا نہیں سکی تھی۔ مظہر صاحب نے ایک لمحے کو ڈرائیونگ سے نظر پھیر کر ایک لمحے کے لئے میسا کو دیکھا تھا، اور یہی وہ غلطی تھی۔ تینوں کی چیخیں بے ساختہ تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بختیار حسن سفید رنگ کرتے شلوار میں ملبوس بالکل تیار تھے، جبھی ان کا لاڈلا بھتیجا فاروق بن بلائی آفت کی مانند آن دھمکا تھا۔

"چاچو!" انہوں نے آئینے سے اسے دیکھا اور پھر سر جھٹکا، عموماً مرد اس سنگھار آئینے سے اپنی محبوبہ بیوی کی پکار پر محبت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہیں مگر ہائے ری بختیار حسن کی قسمت۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بولو!" بالوں میں ہلکا سا سرسوں کا تیل لگاتے وہ مصروف دکھائی" دے رہے تھے، جبکہ اس نے قریب آتے ذرا منہ بنایا۔

اللہ کا واسطہ ہے بختیار حسن! شادی میں کون تیل لگا کر جاتا" ہے۔" وہ ذرا ڈرامائی انداز میں بولا تھا۔ وہ جو پہلے ہی تپے ہوئے تھے اس کے ڈرامئی انداز پر انہوں نے دانت پیسے۔

تمہارے باپ سے بھی عمر میں پانچ سال بڑا ہوں میں۔" انہوں" نے ہمیشہ کی طرح عمر کا رعب جمایا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تو کیا ہوا؟ ہیں تو پھر بھی کنوارے نا۔" وہ بے ہنگم سا قہقہہ مار کر ہنسا تھا۔ چچا کو تنگ کرنے کا بھی اپنا ہی مزہ تھا بھئی۔

"کچھ نہیں ہو سکتا تم آج کل کی نوجوان نسل کا۔" انہوں نے تاسف سے سر جھٹکا۔ تو وہ چہرے پر شریر مسکراہٹ سجائے مسکرایا۔

"ویسے اتنی تیاری کس چیز کی ہے چچا! کیا چچی پسند کر لی۔" بختیار نے سخت نظروں سے گھورا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تمہارا تو میں بندوبست کرتا ہوں۔" وہ خونخوار نظروں سے گھور کر" بولے۔

کیسا بندوبست۔" اب وہ بھی ہیئر برش سے بال سیٹ کر رہا تھا۔"

تمہارے لئے اچھی سی لڑکی دیکھ کر شادی کا بندوبست! جب ہر" وقت سر پر بیوی نامی مخلوق منڈلائے گی نا پھر تمہیں احساس ہو گا کہ

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کنوارا ہونا اللہ کی کتنی بڑی مہربانی ہے۔" انہوں نے بھتیجے کو تیز نگاہوں سے گھورتے دفاع کیا، جبکہ وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

"چچا اس حسین بندوبست کا انتظام ذرا جلدی کریں پلیز، کیونکہ میں نے سُن رکھا ہے، شادی کا لڈو جو کھائے پچھتائے جو نہ کھائے وہ بھی پچھتائے، اب میں کھا کر پچھتانا چاہتا ہوں۔" وہ شرارتی لہجے میں گویا ہوا تھا۔ بختیار حسن کا دل خود پر لعنت بھیجنے کا چاہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تمہاری شادی کسی بڑی عمر کی عورت سے کرائیں گے، تاکہ وہ" تمہارے سارے ڈھیلے پرزے اچھے سے ٹائٹ کرے۔" اس بار انہوں نے ایک بار پھر اسے ڈرانا چاہا۔

ہائے چچا کیسی بھی سزا چلے گی مگر پلیز جلدی۔" وہ ہنوز شرارت کے" موڈ میں تھا۔ بختیار حسن نے غصے سے لب بھینچے۔

معاف کرنا بچے میں بھول گیا تھا کہ میں ایک بے شرم اور بے حیا" لڑکے سے مخاطب ہوں۔ اب خاموشی سے میرے کمرے سے باہر نکل جاؤ ورنہ، ورنہ اس سرسوں کے تیل کی پوری بوتل تمہارے سر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں انڈیل دونگا، سمجھے۔"اس بار وہ ذرا سختی سے بولے تھے۔تو وہ پوری بتیسی کی نمائش کرتا باہر نکل گیا، پھر کچھ یاد آنے پر پلٹ کر آیا تھا۔

"وہ چچا! بابا کہہ رہے ہیں ذرا جلدی نیچے آجائیں، ہم آپ کے بر دکھوئے میں نہیں جارہے بلکہ لڑکا دیکھنے جارہے ہیں اور لگے ہاتھوں ولیمے کے چاولوں سے بھی مستفید ہونے کا موقع مل جائے گا۔"پردہ پکڑ کر مسکرا کر بولتا وہ وہاں سے چلتا بنا تھا، جبکہ بختیار حسن نے اسکے کھمبے جیسے قد پر لعنت بھیجی تھی، جس کی حرکتیں ٹافی کھانے والے بچوں سے زیادہ اریٹیٹنگ تھیں۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رات گئے ہاتھ پر کوٹ ڈالے وہ ولا میں داخل ہوا تو سناٹے نے اس کا استقبال کیا تھا، آج وہ کچھ ضروری کام میں اس قدر الجھا ہوا تھا کہ وہ چاہ کر بھی گھر جلدی واپس نہیں آسکا تھا۔ طوبیٰ سے ڈنر کا وعدہ ضرور کیا تھا، مگر وہ نبھا نہ سکا، ابھی بھی رات کے بارہ بج رہے تھے۔ جوتوں کی ٹک ٹک سے ماحول میں ایک ارتعاش سا برپا ہوا تھا، کمرے کا دروازہ ہلکا سا کھولتا وہ اندر داخل ہوا تھا کمرہ روشنیوں میں نہایا ہوا تھا۔ جبکہ طوبیٰ اپنی سائیڈ پر کمبل میں دُبکی سُو رہی تھی، کوٹ ایک طرف

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رکھتا وہ اس کے سرہانے آ کھڑا ہوا، جس کا چہرہ واضح دکھائی دے رہا تھا ، جانتا تھا اسے منہ ڈھک کر سونے کی عادت ہر گز نہیں تھی، کتنے ہی لمحے وہ اس کی من موہنی صورت دیکھتا رہا تھا، جہاں معصومیت کا ایک جہاں آباد تھا، وہ جانتا تھا کہ اس تمام قصے میں اس معصوم کا کوئی قصور نہیں تھا، لیکن اس وقت وہ جس اذیت سے دوچار تھا، ایسے میں وہ چاہ کر بھی اسے وقت نہیں دے سک رہا تھا، وہ سوچوں میں گم اسکے چہرے پر نگاہیں جمائے کھڑا تھا، جبھی اُسے ایسا محسوس ہوا جیسے طوبیٰ جاگ رہی تھی۔ اُسکی پلکوں میں ہلکی سی جنبش ہو رہی تھی، وہ یقیناً اپنے چہرے پر اسکی نظریں مرکوز دیکھ جز بز ہوئی تھی، اپنی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سُندریا کی ناکام سی کوشش دیکھ اُسکے تراشیدہ لبوں پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔

"یار میں نے ڈنر ساتھ کرنے کی بات کی تھی، اب جاگ ہی رہی ہو تو کھانا کمرے میں لے آؤ، آج سارا دن کچھ نہیں کھایا میں نے۔" وہ یونہی کھڑے کھڑے شریر لہجے میں بولا تو طوبیٰ کے کان کھڑے ہونے کے ساتھ ساتھ وہ نیند کا ڈراما کرتی بُری طرح سے بوکھلائی تھی۔۔۔اور جھٹپٹا کر جلدی سے کمبل منہ تک تان لیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں بھوکا سو جاؤں پھر؟"طوبیٰ نے دانت کچکچائے کیونکہ وہ یونہی" اس کے سر پر سوار ہوا کھڑا تھا۔ نظروں کی تپش آر پار ہوتی محسوس ہوئی تھی۔

میں سو رہی ہوں؟"اس بار اعلان کرنا ضروری سمجھا اور موسیٰ کو" اپنا قہقہہ ضبط کرتا مشکل لگا تھا،ایک لمحے کو ساری پریشانی دماغ سے محو سی ہو گئی تھی۔ جبکہ وہ اپنی حرکت پر زبان دانتوں تلے دبا گئی۔

کیا میری سندریا میں یہ کوالٹی بھی ہے کہ وہ سوتے ہوئے بھی بول" لیتی ہیں۔"اس بار اسے گمبھیر لہجے کی سرگوشی اپنے کان کے بالکل

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نزدیک ابھرتی محسوس ہوئی تھی۔اس نے بھی غصے سے کمبل اٹھا کر ایک سائیڈ پر پھینکتے اسے گھورا تھا۔جبکہ وہ یونہی ایک ہاتھ سرہانے سے ٹکائے ذرا سا جھکا کھڑا تھا۔

"کیا مسئلہ ہے؟مجھے سونے کیوں نہیں دے رہے آپ؟"چھوٹی سی پیشانی پر سینکڑوں بل ڈالے،آنکھوں میں خفگی لئے وہ ذرا طیش بھرے لہجے میں بولی تھی،اس بار موسیٰ کو سنجیدہ ہونا پڑا۔وہ ایک سرد سانس کھینچتا سیدھا ہو گیا تھا۔آنکھوں میں تیرتی شرارت جھٹ سے غائب ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کل بہت ڈسٹرب تھا میں، پتہ نہیں کیسے غصہ کر دیا، آئی ایم رئیلی" سوری یار!" اس بار اس نے تھوڑی سی جگہ میں ساتھ بیٹھتے اپنے ساتھ لگاتے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا تھا، اور طوبیٰ کو اپنی ناراضی ہوا ہوتی محسوس ہوئی تھی، مگر وہ فی الحال اتنی جلدی معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔

مجھ سے کبھی کسی نے اس لہجے میں بات نہیں کی، اور ڈانٹا تو بالکل" نہیں، آپ اپنے گھر میں لا کر یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہاں تو طوبیٰ اکیلی ہے تو میں جیسا چاہے رویہ اختیار کر لوں، تو ایسا نہیں ہونے والا میں اپنے بابا کے گھر واپس چلی جاؤں گی۔" غزالی آنکھوں میں دکھ کی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رمق لئے ذرا خفگی سے اس سے الگ ہوتے جتانے کے ساتھ ساتھ دھمکی بھی ضروری سمجھی تھی۔

"اللہ اللہ لڑکی! یہ صرف میرا نہیں بلکہ ہمارا گھر ہے، دوسری بات مجھے چھوڑ کر جانے کی بات نہ کرنا، ورنہ کسی ظالم دیو کی طرح آپ کو یہیں قید کر لوں گا۔" اپنا آپ چھڑاتی طوبیٰ کو زبردستی حصار میں قید کرتا اس بار وہ شرارت سے بولا تھا۔ اسکی معصوم باتوں سے دن بھر کی تھکن ہوا ہوتی محسوس ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کوئی میرا گھر نہیں ہے۔" وہ مزاحمت مسلسل جاری رکھے ہوئے تھی مگر اسکی گرفت مضبوط تھی۔

"آپ ہی کا گھر ہے۔" وہ بھی اپنی بات پر ڈٹا ہوا تھا۔

"مجھے نیند آرہی ہے۔" اس بار جواب دیے بغیر وہ واپس کمبل میں گھسی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یار مجھے بھوک جو لگ رہی ہے۔"اس بار اس نے بے چارگی سے" کہا۔سبز آنکھوں میں زمانے بھر کی تھکن قائم تھی۔

تو میں کیا کروں۔" دوسری جانب سے لاپروائی کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔"

ٹھیک ہے پھر! میں بھوکا ہی سو جاتا ہوں۔اب بیوی کھانا نہ دے تو" بے چارہ شوہر کیا ہی کر سکتا ہے۔" وہ اٹھ کر ڈریسنگ روم سے اپنے کپڑے اٹھاتا واشروم میں چلا گیا تھا، جبکہ وہ منہ کھولے ہونق ہوئی بیٹھی رہی تھی، مطلب ناراض وہ تھی اور نخرے وہ دیکھا رہا تھا، مگر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پھر اسکی بھوک کا خیال کرتے پاؤں پٹختی وہ نیچے گئی تھی، تاکہ اس کے لئے کھانا لا سکے۔

موسیٰ فریش ہونے کے بعد گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا کمرے میں آیا تو وہاں اسے موجود نہ پا کر لبوں پر ایک دلکش مسکراہٹ کھل گئی تھی، پھر تیزی سے روم کا دروازہ کھولتے اسکی تلاش میں قدم نیچے کی جانب بڑھائے تھے، کیونکہ پورے ولا میں اس وقت سناٹا چھایا ہوا تھا، وہ یقیناً رات کی تاریکی سے ضرور خوفزدہ ہو گی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ نے جلدی سے فریج میں رکھا کھانا مائیکرو ویو میں رکھتے ایک ٹرے میں پانی اور پلیٹس رکھی تھیں، سچ تو یہ تھا کہ اس وقت یوں تنہا کچن میں کام کرتے اسکی جان ہوا ہو رہی تھی۔ جبھی وہ ہر کام بڑی پھرتی اور تیزی سے کر رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہیں لگالیں طوبیٰ!" وہ جو ٹائمر پورا ہونے کا انتظار کر رہی تھی، عقب سے اُبھرتی اسکی آواز پر پورے وجود سے اُچھلی تھی۔

"کیا ہوا ڈر گئیں!" رخ پلٹ کر اسکے ہونق ہوئے چہرے کو دیکھا اس نے بڑی مشکل سے مسکراہٹ ضبط کی تھی۔

"میں کیوں ڈروں گی۔" ناراضگی برقرار رکھتے، ذرا غصے کہتے واپس رخ موڑ لیا تھا، جبکہ وہ محبت بھری نگاہوں سے دیکھتا چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا تھا۔ جواب اسے گھورتی ہوئی ٹیبل سیٹ کر رہی تھی۔ ساتھ ہی کھانا اس کی پلیٹ میں ڈالنا چاہا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آہم! میں روٹی کے ساتھ لوں گا۔" وہ جو پلاؤ ڈالنے لگی تھی، موسیٰ کے انکار پر ٹھہر گئی۔ جس نے خود ہاتھ بڑھا کر مٹن کڑاہی پلیٹ میں ڈالی تھی، جبکہ وہ سلاد رائتہ نکالنے کی غرض سے فریج کی جانب بڑھی تھی۔

"کہاں؟" موسیٰ نے ہاتھ پکڑ کر روکا۔

"وہ سلاد۔۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"او نہوں! بیٹھ جاؤ میں رات میں یہ سب چیزیں نہیں کھاتا،اور آپ بھی نہ کھایا کریں میڈم! چاول اور اس طرح کے لوازمات لنچ میں اچھے لگتے ہیں۔ خیر ڈنر کیا تھا یا نا راضی کے چکر میں بھوکی گھوم رہی ہو۔" اسے ساتھ بیٹھا کر پہلا نوالہ اسکی جانب بڑھاتے اس بار وہ سوالیہ لہجے میں بولا، جبکہ اسکے ہاتھ سے نوالہ منہ میں لیتے اس نے آئی برو اٹھائے۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مجھے کیا پرانے زمانے کی ہیروئین سمجھ رکھا ہے، جو آپ کی ناراضی کے چکر میں سارا دن بھوکی گھومتی رہوں۔" وہ منہ بنا کر نروٹھے پن سے بولی تھی تو موسیٰ ناچاہتے ہوئے بھی مسکرایا تھا۔

"یہ بہت اچھی بات ہے۔ بات کچھ بھی ہو کھانا نہیں چھوڑنا چاہیئے۔" موسیٰ جانتا تھا کہ وہ ڈنر کیے بغیر ہی بیٹھی ہے، جبھی اپنے ساتھ ساتھ اس کے منہ میں بھی نوالے ڈال رہا تھا۔ جو بنا چوں چراں کیئے کھا رہی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ابھی بھی ناراض ہو؟" وہ اس کی خاموشی محسوس کر بولا جواب "
برتن سمیٹ رہی تھی۔

جی!" زور و شور سے اثبات میں سر ہلا کر بھرپور انداز میں جتایا گیا "
تھا۔

تو پھر آپ محترمہ کیسے مانیں گی؟" وہ سوال کر رہا تھا۔ "

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیسے بھی نہیں۔۔۔آپ مجھ سے بات نہ کریں۔" وہ اب اسکے لئے کافی بنا رہی تھی، جو سنک کھول کر برتن دھونے لگا تھا۔

"میں کر لوں گی موسیٰ!" وہ اسے کام کرتا دیکھ فوراً آئی، جس نے اشارے سے منع کیا تھا۔

"میں کر رہا ہوں نا دو پلیٹیں ہی ہیں۔" اس نے اسمائل پاس کی تھی، جبھی وہ سر ہلاتی کندھے اچکا کر اپنے کام میں مگن ہو گئی تھی۔ اب وہ کافی کپس میں ڈال رہی تھی، جبھی اسکا موبائل رنگ کرنے لگا تو وہ ہاتھ خشک کرتا کال ریسیو کرنے کی غرض سے کچن سے باہر آیا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اور یونہی چلتا چلتا اسٹڈی میں آ گیا تھا۔ طوبیٰ اسے جاتا دیکھ چکی تھی، پھر سر جھٹک کر کافی سمیت کمرے میں آ گئی تھی، پانچ منٹ انتظار کیا مگر جب وہ نہیں آیا تو وہ کپ اٹھا کر سیڑھیاں پھلانگتی اسٹڈی میں آ گئی تھی۔ جہاں وہ سامنے ہی ٹیبل سے ٹیک لگائے کسی فائل کی سرگردانی میں مصروف تھا۔

"کیا ہوا ٹھہر کیوں گئیں؟" موسیٰ نے سر اٹھا کر دہلیز پر کھڑی طوبیٰ کو اچنبھے سے دیکھا۔

"یہ کافی!" اسے موسیٰ کا کل والا رویہ ابھی تک نہیں بھولا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہاں یہیں لے آئیں طوبیٰ۔" وہ گھوم کر چیئر پر بیٹھنے لگا تھا۔"

تو آپ یہ یہاں آ کر لے لیں۔" اس بار وہ خفگی سے بولی، تو موسیٰ" کے قدم ٹھٹھک کر ٹھہر گئے تھے اور حیرت سے اسکی جانب پلٹا۔

یار آپ کو اندر آنے میں کیا پرو بلم ہے؟" اس نے ابرو اٹھائے۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کل آپ نے مجھے یہاں سے ڈانٹ کر باہر نکال دیا تھا،اب میں کیوں آؤں۔" وہ شکوہ کناں لہجے میں بولی تو موسیٰ نے پیشانی مسلی تھی۔۔۔اور ایک گہری سانس بھرتا اس تک گیا تھا،جو بھرپور خفگی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔

"کل غصے میں تھا،بلکہ پریشان تھا،اس لئے ایسا بول گیا۔یہ گھر اس گھر کا ہر کونا آپ کی ملکیت ہے جناب،آپ جہاں چاہیں وہاں آ جا سکتی ہیں۔مجھ غریب آدمی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے آپ کو۔" وہ ہاتھ پکڑ کر اندر لاتا ٹرے لے کر ایک طرف کو رکھتا،اُسے اپنے مقابل کمر سے پکڑ کر ٹیبل پر بیٹھا چکا تھا۔اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دونوں ہاتھ اطراف میں رکھے اس پر جھکا کھڑا تھا، جبکہ اب وہ جز بز سی نگاہیں ادھر ادھر گھما رہی تھی، اور اسکی یہ حرکت اسکی تیز آنکھوں سے ہر گز بھی مخفی نہیں رہی تھی۔

"یہاں دیکھیں میری طرف!" وہ مسلسل وائبریٹ کرتے سیل فون کو نظر انداز کر چکا تھا، جبکہ طوبیٰ نے اس کے لہجے میں کچھ عجیب سا محسوس کر اسکی جانب دیکھا تھا، جس کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی تیر رہی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیا ہوا موسیٰ! آپ پریشان ہیں؟" وہ اسکے گالوں پر ہاتھ رکھتی، یکدم پریشان ہوئی۔ جس نے ذرا سا چہرہ پھیر کر وہی ہاتھ لبوں سے لگائے تھے۔

"آپ کو معلوم ہے طوبیٰ! مجھے آپ سے پہلی نظر کی محبت ہو گئی تھی۔" اس کے دونوں ہاتھ اپنی گرفت میں لئے کھڑا وہ ایک ٹرانس میں بولا تھا۔ جبکہ وہ دم سادھے سن رہی تھی۔

"بس پھر آپ کی معصومیت اور باتوں سے مجھے محبت ہو گئی تھی، اور پھر آپ کا وہ غریب آدمی کہنا۔" وہ نم آنکھوں سمیت مسکرایا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وہ صرف ایک مذاق تھا اور کچھ بھی نہیں۔ میں آپ کو اس گھر میں لا کر سب کچھ بتانے والا تھا، ایک سرپرائز پلان کر رکھا تھا اور پھر وہ سب ہو گیا۔" اس بار چہرے پر سختی سی چھائی تھی۔

"میں اس بات کو لے کر بالکل بھی ناراض نہیں ہوں موسیٰ!" وہ اسکی آنکھوں میں رنج واضح دیکھ سکتی تھی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جانتا ہوں، مگر میں پھر بھی آپ کو کہنا چاہتا ہوں کہ مریم میری سگی" بہن نہیں ہے، دوسری بات اسکا مجھ پر لگایا گیا الزام سراسر جھوٹا ہے، کل گرینڈ پا نے ہمیں لکھنو بلوایا ہے۔ ہماری شادی کی اناؤنسمنٹ کرنے کے لئے، مگر اس سے پہلے، میں آپ سے بس اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ پلیز ہر حال میں مجھ پر ٹرسٹ کیجئے گا۔" وہ حد سے زیادہ رنجیدہ دکھائی دے رہا تھا۔ طوبیٰ کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

موسیٰ آپ پلیز ٹینشن نہ لیں، آپ دیکھئے گا ان شاءاللہ سب ٹھیک ہو" جائے گا۔" وہ نرمی سے بولی تو اس بار موسیٰ یونہی اسے اپنے حصار میں لے گیا تھا، اسکا مہکتا لمس چٹختے اعصابوں پر ٹھنڈی پھوار جیسا برسا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھینک یو میری پیاری سندریا! مجھ سے ناراض نہ ہوا کریں، مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔" اس کے نرم رخساروں پر اپنا تبسم رکھتا یونہی اپنے حصار میں لئے کافی کے کپ اٹھاتا کمرے میں آگیا تھا۔

"آپ کے گھر میں کون کون ہوتا ہے موسیٰ!" اسے اب ایک نئی فکر لاحق ہوئی تھی۔

"بابا ہیں، چاچا-چاچی، ان کے بچے۔" موسیٰ نے اسے تفصیل بتائی۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"مگر آپ نے کسی سے زیادہ بات نہیں کرنی، ہم ویسے بھی وہاں صرف ایک یا دو دن ہی ٹھہریں گے۔" طوبیٰ نے ذرا نا سمجھی سے دیکھا۔

"کیوں؟" اس نے نا سمجھی سے استفسار کیا۔

"کیونکہ ہم ہنی مون پر لندن جا رہے ہیں۔" اس بار اسکی ناک سے اپنی ناک مس کرتا وہ محبت بھرے لہجے میں بولا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سچ میں!"اس کی آنکھیں چمکی تھیں۔"

بالکل سچ مچ میں!"موبائل ایک بار پھر سے بجا تھا، مگر وہ پاور آف کرتا اسے اپنے حصار میں لے گیا تھا، جواب اسکے سینے پر سر رکھے سارا دن کی روداد سُنا رہی تھی۔۔۔اور وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا توجہ سے سُن رہا تھا۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"چاچو کہاں ہے وہ عظیم لڑکا؟ مجھے تو کہیں نظر نہیں آرہا ہے؟" اس کی زبان پر ایک بار پھر کھجلی ہوئی تھی۔۔

"کیا تم دو منٹ کے لئے خاموشی اختیار کر سکتے ہو؟" بختیار حسن نے صحیح سے لتاڑا تھا۔

"میں تو بس پوچھ رہا تھا، آپ تو ایسے سیریس ہو گئے جیسے میں اپنی مستقبل کی چاچی کے گھر کا ایڈریس پوچھ رہا ہوں۔۔" وہ شرارت سے بولا تو اس بار بختیار حسن نے خاموش رہنے میں ہی عافیت جانی تھی۔

"بختیار بھائی اپنے اس بھتیجے کو بولو کہ ذرا دو منٹ کے لئے اپنی آواز بند کر لے۔۔ میزبان ہماری طرف ہی آرہے ہیں۔۔" ان کی بھی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نظر میزبان کی پشت پر گئی تھی، جو آگے کی ٹیبلوں پر بیٹھے مہمانوں سے ملتے ملاتے انہی کی جانب آرہے تھے۔۔

"السلام علیکم! کیسے ہیں آپ لوگ؟" اس شخص نے باآواز بلند قریب آکر سلام کیا تھا، بختیار حسن نے چونک کے اس آواز کی سمت میں دیکھا تھا وہ یہ آواز کبھی چاہ کر بھی نہیں بھول سکتے تھے، انکی آنکھوں میں مقابل کو دیکھ تحیر سمٹ آیا تھا، اور ولید جو سب سے ملتا ملاتا انکی جانب آیا تھا کہ سالوں بعد اس شناسہ چہرے کو دیکھ ٹھہر گیا تھا۔۔ صرف دو لمحے لگے تھے اور دونوں کو ہی گویا دنیا تھمتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔ دونوں نے شناسائی کی منزل طے کرتے ہی سکتہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں چلے گئے تھے، وقت انہیں سالوں پہلے ماضی میں لے گیا تھا، جب ان کی پہلی ملاقات ہوئی تھی۔۔

"میسا ٹھیک ہے؟" مظہر کو جیسے ہی ہوش آیا تھا انہوں نے سب سے پہلے اپنی بیٹی کے بارے میں پوچھا تھا۔ سد شکر تھا کہ ایکسیڈینٹ زیادہ خطرناک نہیں تھا، سب محفوظ رہے تھے، بس ہلکی پھلکی سی خراشیں آئی تھیں جو جلد ہی ٹھیک ہو جاتیں۔

"ہاں ہاں مظہر تمہاری بیوی اور بیٹی دونوں ٹھیک ٹھاک ہیں، تم انکی فکر نہ کرو۔" اظہر صاحب نے ذرا ناگواری سے کہا، جبکہ انہوں نے سکھ کا سانس خارج کیا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ ہسپتال والے ڈسچارج کب کریں گے؟" وہ پوچھ رہے تھے۔

"بس ابھی کر دیں گے بے فکر رہیں۔۔۔" ولید نے قریب آکر نرمی سے کہا تو وہ آنکھیں موند گئے۔۔

"میسا! چار دن بعد انہونے باقاعدہ میسا سے بات کرنے کی کوشش کی تھی۔ عمر کا تقاضہ تھا کہ چار روز قبل ہونے والے معمولی سے ایکسیڈینٹ نے بھی انہیں ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔

"جی بابا!" وہ آج انہیں رات کی میڈیسن دے رہی تھی دوڑ کر قریب آئی۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بیٹا تم نے سچ میں دل سے ولید سے شادی کے لئے رضامندی دی" ہے نا؟" میسا ایک لمحے کو خاموش ہوئی، پھر باپ کے کمزور چہرے کو دیکھا جہاں وہ بڑے آس بھرے لہجے میں پوچھ رہے تھے، پھر یکدم حسن کا خیال آیا مگر وہاں سے تو مکمل خاموشی تھی۔ وہ کس اُمید پر باپ کو اِنکار کرتی یا بختیار حسَن کی طرف سے کوئی اُمید قائم کرتی۔

بولو میسا بیٹا! اب مجھ میں اتنی جان نہیں ہے کہ میں تمہاری زمہ" داری مزید اٹھا سکوں۔ اب بس میں جلد از جلد تمہیں گھر کا کرنا چاہتا ہوں۔۔ بتاؤ تمہیں اس رشتے سے کوئی اعتراض تو نہیں؟" وہ بہت اُمید سے پوچھ رہے تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نہیں بابا آپ تایا ابو کو ہاں کر دیں۔۔" وہ کڑے دل سے بولی"
تھی، یوں محسوس ہوا کہ وہ ایک بار پھر سے مظہر آمین اور اپنی ماں
جیسی زندگی گزارنے جا رہی تھی۔۔

خوش رہو میرا بچہ!" وہ خوشدلی سے بولے، تو میسا سر جھکا کر"
خاموش رہ گئی، البتہ دل میں ایک عجیب سا خوف پنجے گاڑ کر بیٹھ گیا
تھا۔۔

میسا اور ولید کی شادی کی تیاریاں زُور و شور سے جاری تھیں۔ وہ اس
وقت گھر کے بڑوں کی رضامندی کے تحت ولید کی ہمراہی میں شادی
کی شاپنگ کرنے کی غرض سے مال آئی ہوئی تھی۔ شادی کا لہنگا تو وہ وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لوگ سلیکٹ کر چکے تھے اب بس جیولری وغیرہ لینا باقی رہتی تھی۔۔

"میسا یہ دیکھیں یہ والی جیولری کیسی رہے گی؟" وہ اِس وقت ایک جیولری شاپ میں موجود تھے، جہاں اتفاق سے بختیار حسن بھی بہن کی شادی کی وجہ سے بہن کے ساتھ مال آیا ہوا تھا۔۔

"جی جی۔۔" وہ جو ایک لمحے کو حسن کو دیکھ ٹھہر گئی تھی، اسکی آواز پر چونکی، جبکہ میسا نام کی پکار پر حسن کو بھی متوجہ ہونا پڑا تھا۔۔

"بختیار بھائی میں ذرا سیکنڈ فلور والی شاپ سے دوپٹے پر پیکو کرانے جا رہی ہوں، آپ جب تک یہاں آرام سے بیٹھ کر پاؤں کو ریلیکس کریں یہ جیولری دیکھیں۔۔" وہ بھائی کو ذرا ریسٹ دینے کی غرض

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سے جان کر اس شاپ میں آئی تھی، جبکہ وہ تو میسا کے ساتھ اس لڑکے کو دیکھ کر ہی ٹھہر گئے تھے۔۔۔

"میسا کیسی ہیں؟" وہ ناچاہتے ہوئے بھی مخاطب ہوا تھا جبکہ ولید کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے، میسا اس کی جرات پر گڑبڑائی تھی۔

"شادی کی شاپنگ چل رہی ہے؟ اور یہ آپ کے ہونے والا شوہر رائٹ؟" وہ ایسے مخاطب تھا گویا انکی روز کی بات چیت تھی۔۔ جبکہ ولید نے غصّے سے حسن کو دیکھا۔

"آپ کی تعریف؟" وہ چوڑا ہو کر میسا کے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔

"وہ ولید یہ میرے یونیورسٹی فیلو ہیں حسن۔۔۔" میسا نے جلدی سے کہا تو ولید نے اسکے سامنے ہاتھ بڑھایا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"اچھا لگا آپ سے مل کر، اس جمعے کو ہمارا نکاح ہے، تو آپ ضرور شرکت کیجئے گا۔" ولید کے خرافاتی دماغ نے فوراً کام کیا تھا۔۔

"شیور! بہت مبارک ہو آپ دونوں کو۔۔" حسن کی مسکراہٹ میسا کو چبھتی محسوس ہوئی تھی، کیا اسے اسکی شادی سے ذرا فرق نہیں پڑتا تھا۔

"ایک ماہ بعد میری چھوٹی بہن کی شادی ہے، میں آپ دونوں کو انوئٹ کرنے ضرور آؤنگا۔۔" وہ اتنا کہہ کر وہاں سے نکل گئے تھے، جبکہ اب غصّے سے میسا کا ہاتھ پکڑتا شاپ سے نکل آیا تھا۔

"ولید کیا ہو گیا؟ میرا ہاتھ چھوڑیں۔۔" وہ بری طرح کھینچی چلی آتی اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہ وہی تھانا، جس کی وجہ سے تم شادی سے انکاری تھیں؟"اس کی" آنکھوں کی سرخی،اور سوال پر میسا کا سانس تک رک گیا تھا۔۔

یہ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں ولید۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔شادی" سے انکار کی وجہ حسن یا کوئی لڑکا نہیں بلکہ میرے خدشات تھے۔۔"اس بار اسنے تحمل سے انکار کیا تو وہ استہزائیہ مسکرایا۔۔

وہ تمہیں جن نگاہوں سے دیکھ رہا تھا نا اندھا نہیں ہوں" میں، سمجھیں۔۔"وہ تلخی سے بولتا گاڑی اسٹارٹ کر گیا۔

شک کر رہے ہیں؟"اس کے لہجے میں افسوس تھا۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یقین ہے کیونکہ مجھ سے چچا نے اس بارے میں ڈسکس کیا "
تھا۔"میسا کو لگا وہ سانس نہیں لے سکے گی، کیا باپ اسکا پردہ نہیں رکھ
سکا تھا، اولاد پر بھتیجے کی محبت اس قدر غالب آچکی تھی۔

کیا ہوا؟ بولتی کیوں بند ہو گئی؟"میسا کی آنکھیں بھر آئیں"
تھیں۔۔پھر میسا اسکی جلی کٹّی سنتی خاموش ہی رہی تھی۔۔

بابا ایک بات پوچھوں۔۔"وہ باپ کے سرہانے بیٹھی شاپنگ دیکھا"
رہی تھی، ماں ڈریسنگ روم میں بیٹھیں اپنی جیولری دیکھ رہی
تھیں، جو وہ میسا کو شادی پر تحفے میں دینے والی تھیں۔

"ہاں پوچھو میرا بچہ۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کیا آپ نے ولید کو حسن کے بارے میں بتایا تھا؟" وہ بہت آس "
سے پوچھ رہی تھی کاش اسکا باپ انکار کر دیتا۔

ہاں وہ دراصل میں نے اس لڑکے کے بارے میں معلومات نکلوائی "
تھی، اب ایسے معاملوں میں باہر والے پر تو بھروسہ نہیں کیا جا سکتا
نا۔" میسا کتنی ہی دیر تک بے یقینی سے دیکھتی رہی تھی۔۔

بابا!" لبوں سے بے آواز سرگوشی کی تھی۔۔ "

مظہر آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے؟ ایسی باتیں داماد کو کون بتاتا "
ہے؟ ارے اس بات کا تو خیال کرتے وہ آپ کی بیٹی کا ہونے والا شوہر
ہے، باپ تو اولاد کی حماقتوں پر پردہ ڈالتے ہیں اور آپ ہیں کہ خود اپنی

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بیٹی کے کردار پر سوالیہ نشان بنا آئے ہیں۔۔"انہیں شوہر کی بات ناگوار گزری، مگر ہمیشہ کی طرح بیوی کا بولنا انہیں طیش دلا گیا۔۔

"اپنا منہ بند رکھو تم، بھتیجا ہے میرا، خون ہے میرا، مجھ سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ میسا سے، اور تمہاری بیٹی کی اس حرکت کو کیا دوسروں کو بتاتا پھروں۔۔۔"وہ غصے سے بولے۔۔تو میسا کی آنکھوں میں آنسو رواں ہو گئے تھے۔۔جبکہ وہ دونوں ہمیشہ کی طرح لڑنے میں مصروف ہو گئے تھے۔میسا کو اپنا آپ بہت بے معنی اور بے مول سا محسوس ہوا تھا، اس کے باپ کے دل میں دبی بیٹے کی خواہش سے وہ کبھی لاعلم نہیں رہی تھی، مگر بیٹے کی اس خواہش نے انہیں اپنی بیٹی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سے زیادہ بھتیجے پر یقین کرنے پر مجبور کر دیا تھا یہ چیز اسکی دھڑکنیں ساکت کر گئی تھی۔۔۔۔

"میسا! تم بتاؤ کیا ولید نے تم سے کچھ کہا تھا؟" لڑتے لڑتے ان دونون کا رُخ اب بیٹی کی طرف تھا جس نے شکوہ کناں نگاہوں سے باپ کو دیکھا تھا۔

"آپ سے اتنی سی بات بھی پردے میں نہیں رکھی گئی بابا؟" لبوں سے شکوہ ادا ہو گیا تھا۔

"تو بیٹا اس میں غلط کیا ہے۔ ولید میرے بیٹے۔۔۔۔" انکے لفظ لبوں میں ادھورے رہ گئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں آپ کی بیٹی ہوں۔اور ولید بھتیجا۔۔۔"اس نے اپنے لفظوں " پر زور دیا تو وہ خاموش ہو گئے جبکہ وہ خاموشی سے اٹھتی کمرے سے نکل گئی تھی۔۔۔پیچھے بیٹھے مظہر صاحب کو اسکے رویہ کی سمجھ ہی نہ آئی تھی۔۔۔

تیار ہو جاؤ میں تمھیں لینے آرہا ہوں؟"گھر کی لینڈ لائن پر تایا کے " گھر سے فون آیا تھا۔۔کل شام میں اس نے مایوں بیٹھنا تھا اور جمعے کو

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ظہر میں نکاح کے بعد رخصتی اور اُسکے دل کی دھڑکنیں ساکت ہو گئی تھیں۔۔

"کیوں ولید؟ کل میں نے مایو بیٹھنا ہے، اب میں گھر سے نہیں نکل سکتی۔۔" وہ ذرا تذبذب کا شکار تھی۔۔

"ہمیں تمہارے دوستوں کے گھر جانا ہے شادی کا کارڈ دینے۔"

"کیوں؟" اسکی پیشانی پر بل پڑے تھے۔

"بس کہہ دیا نا میں لینے آرہا ہوں۔۔" اور اپنے کہے کے مطابق وہ دس منٹ بعد حاضر تھا، میسا بہانہ بنا کر اسکے ساتھ آگئی تھی، مگر دل ہولے ہولے لرز رہا تھا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہم کہاں جا رہے ہیں ولید۔۔" رات کا وقت تھا ایسے میں اکیلے اس کے ساتھ بیٹھنا مزید خوفزدہ کر گیا تھا۔

"تمہارے عاشق کے گھر کارڈ دینے۔" وہ غصّے سے بولا۔

"کیا بکواس ہے یہ۔۔میں بابا سے شکایت کرونگی۔" وہ غصّے سے بولی۔۔

"اپنے عاشق کو دعوت دینے نہیں جانا تم نے۔۔" اُس نے اُسے بالوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ ڈالا تھا۔۔

"چھوڑو مجھے بے غیرت انسان۔۔میں ابھی جا کر بابا کو تمہاری اصلیت بتاؤنگی۔۔" وہ غصّے سے چلائی تھی۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"تمہارا دماغ تو میں ابھی درست کرتا ہوں۔۔" وہ تیز لہجے میں بولتا اسے اپنے ساتھ اپنے دوست کے گھر زبردستی لے آیا تھا، جو خالی پڑا ہوا تھا۔

"بولو کیا بتاؤ گی چچا کو؟" اس نے اسے بالوں سے پکڑ کر نزدیک کیا تھا۔

"تمہاری اصلیت۔۔۔" اس کے لفظ لبوں میں ادھورے ہی رہ گئے تھے جب اس نے اس کا دوپٹہ کھینچ کر گلے سے نکالا تھا۔

"بولو کیا بتاؤ گی۔۔۔" اسکے بال پکڑ کر جھنجھوڑتے وہ اسے کمرے کی جانب لے جانے لگا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ولید نہیں۔۔ تمہیں اللہ کا واسطہ ہے ہمارا کل نکاح ہے۔۔" وہ" خوفزدہ لہجے میں بولی تھی۔۔

"میں بھی یہی کہہ رہا ہوں کل ہمارا نکاح ہے۔ میں سب کچھ صحیح طریقے سے کرنا چاہتا ہوں، مگر آ گر تم نے غلطی سے بھی منہ کھولنے کی کوشش کی تو میں ابھی اور اسی وقت تمہیں اور تمہارے باپ کو کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑونگا۔۔" میسا کو اتنا تو معلوم تھا کہ اسکے دھدھیالی پیسے کے بھوکے تھے مگر وہ اس قدر بے غیرت بھی تھے اس بات کا آندازہ اسے اب ہوا تھا، دل کیا چیخ کر ابھی اپنے باپ کو انکے بھتیجے کے کرتوت بتائے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ولید پلیز چھوڑ دو مجھے۔۔میں بابا کو کچھ نہیں بتاؤ نگی۔۔۔پلیز چھور" دو مجھے۔۔" وہ التجائیں کرنے لگی۔۔

"چھوڑ دونگا، مگر ایک بات یاد رکھنا آ گر تم نے منہ کھولا، یا نکاح سے پہلے کوئی بھی بکواس کی، تو ابھی میں تمہاری شکل دیکھ کر جس اَرادے پر عمل کرنے کا ارادہ ترک کر چکا ہوں۔وہ کر گزرونگا۔۔۔" وہ درشت آمیز ہجے میں دھمکی دے ربولا تو میسا پورے وجود سے کپکپا اٹھی تھی۔۔

"میں۔۔میں بابا سے کچھ نہیں کہونگی۔پلیز ولید میرا دوپٹہ،،میں تمہاری ہونے والی بیوی ہوں۔۔" میسا نے سسک کر اسکے سامنے التجا کی تو وہ ایک نظر اسے دیکھ دوپٹہ اٹھا کر اس پر پھینک چکا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اپنا حلیہ درست کرو، اور ابھی گھر جا کر منہ کھولنے کی غلطی ہر گز" نہیں کرنا۔۔ ورنہ انجام کی زمہ دار خود ہو گی۔ ایک باپ کے لئے یہی موت ہوتی ہے کہ کسی نے اسکی بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔" میسا روتی سسکتی اپنی حالت درست کرتی اسکی ہمراہی میں گھر واپس آ چکی تھی، وہ اسکے باپ سے ایسے مل رہا تھا، جیسے کچھ لمحات قبل اس نے انکی بیٹی کی عزت پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش ہی نہ کی ہو۔۔ جبکہ وہ اپنے باپ کو ساری حقیقت بتانے کا ارادہ کر چکی تھی۔۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد وہ باپ کے کمرے میں آئی تھی، ساری رات آنکھوں میں ہی کٹ گئی تھی۔ مظہر صاحب کو ہمیشہ سے ڈسٹ الرجی رہی تھی، مگر گزشتہ کچھ دنوں سے انکا یہ مسلہ حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا، وہ مسلسل کھانس رہے تھے۔۔ میسا بھاگ کر انکی جانب آئی اور انکی کمر سہلائی اسکی ماں نجانے کہاں غائب تھی۔

"میسا بچے کیا ہوا خیریت؟" وہ اوسان بحال ہونے پر اسے پریشان دیکھ سوالیہ بولے۔

"وہ بابا مجھے آپ سے کچھ بات کرنے تھی۔۔" اب مظہر کی کھانسی کا دورانیہ بڑھ گیا تھا، لیکن ابھی بھی وقفے وقفے سے کھانسی ہو رہی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"کیسی بات بیٹے؟"

"بابا میں ولید سے نکاح نہیں کرنا چاہتی؟" مظہر نے بے یقینی سے بیٹی کو دیکھا، ظہر کی نماز کے بعد اسکا نکاح تھا اور وہ عجیب و غریب باتیں کر رہی تھی۔

"میسا یہ کیا بکواس کر رہی ہو؟" مظہر کو اپنی بیٹی پر غصہ آیا تھا جس نے شادی کو مذاق بنالیا تھا۔۔

"ولید بیٹا جلدی سے آؤ، انکو اتنی کھانسی ہو رہی ہے میرے خیال سے ہمیں ہسپتال لے کر جانا چاہیئے۔۔" وہ ولید کی ہمراہی میں کمرے میں داخل ہوئی تھیں، ہاتھ میں شہد کالی مرچوں کا مکچسر بھی تھا، میسا نے خوف سے ولید کو دیکھا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

چاچا کیا ہوا آپ کو؟"مظہر ابھی تک میسا کو گھور رہے تھے۔۔ولید" نے بھی بھی کسی گڑ بڑ کے احساس سے تیز نگاہوں سے گھورا تھا۔۔جو ایک لمحے کو سہم کر رہ گئی تھی۔

یہ دیکھو تمہاری بیٹی عین موقع پر شادی سے انکار کر رہی" ہے۔میری طبیعت تو خراب ہو گی ہی۔۔"وہ بہت مشکلوں سے بولے تو میسا کا دل کیا چیخ کر باپ کو خاموش کرائے،جو اس شخص کے سامنے اپنی بیٹی کا بھرم ایک بار پھر نہ رکھ سکے تھے۔۔

کیا؟ میسا دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا؟ مانا کہ تم پہلے سے کسی اور کو" پسند کرتی تھیں۔مگر اسکا یہ مطلب تو ہر گز نہیں ہے کہ تم چاچا کو اس حال میں پہنچا دو،،چاچا رات کو بھی اس نے مجھ سے اس بات پر جھگڑا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کیا ہے کہ میں شادی سے انکار کر دوں، میں نے رات بتایا تھا نا آپ کو۔۔"میسا نے بے یقینی سے اس شاطر انسان کو دیکھا تھا۔۔

"میسا یہ کیا پاگل پن ہے۔۔کل نکاح ہے تمہارا، شام میں رخصتی ہے، گھر میں مہمان بھرے ہوئے ہیں، اور تمہاری یہ حرکتیں ہیں۔۔"اس بار شوہر کی حالت دیکھ انہیں بھی غصے آیا، میسا کو اپنے ہاتھ پاؤں پھولتے محسوس ہوئے تھے۔۔مظہر کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔۔

"بابا میں اس سے شادی نہیں کرونگی۔۔آگر آپ لوگوں نے زبردستی کرنے کی کوشش کی تو میں خود کو ختم کر لونگی۔۔"اس وقت نہ اسے باپ کی بگڑتی حالات کا خیال تھا اور نہ ہی کچھ اور بس رات کا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

منظر نگاہوں میں چل رہا تھا، ولید کی گھورتی نگاہیں اپنے جسم کے آر پار ہوتی محسوس ہوئی تھیں۔۔

"میسا! خاموش ہو جاؤ۔۔۔"مظہر کو بری طرح کھانستے دیکھ انہونے بیٹی کو جھنجھوڑ ڈالا تھا۔۔

"آگر اب تم نے کچھ بھی الٹا سیدھا کرنے کی کوشش بھی کی تو میسا تم میرا مرا ہوا منہ دیکھو گی۔۔"وہ تنبیہ بولتے کھانستے کھانستے بے ہوش ہو گئے تھے، جبھی وہ چیخی تھی اور سب انہیں فوری ہسپتال لے کر بھاگے تھے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مایوں میں آئے مہمان گھر ہی رہ گئے تھے، مظہر کی وجہ سے کوئی خاص فنکشن نہیں ہو سکا تھا۔۔نہ ہی وہ مایوں بیٹھی تھی۔۔وہ صاف انکار کر چکی تھی۔جس پر سب اسکے باپ کا خیال کرتے اس بات کو نظر انداز کر گئے۔۔۔شام میں جا کر مظہر کی طبیعت میں سدھار آیا تھا اور ہسپتال سے گھر واپس آ گئے تھے، میسا کے دل میں خوف پنجے گاڑ کر بیٹھا تھا، کچھ دیر قبل ہی تائی بھی اسے ڈرا کر گئی تھیں کہ آ گر اس نے منہ کھولا تو کل کا مرتا باپ آج ہی مارا جائے گا، وہ اس وقت ڈری سہمی سی باپ کے سرہانے کھڑی تھی۔۔

"میسا اللہ کا واسطہ ہے۔کچھ تو میری عزت کا خیال کرو بچے۔۔"انہوں نے کپکپاتے ہاتھ بیٹی کے آگے جوڑ دیئے تھے، جو انکے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سینے پر سر رکھتی آنسوؤں سے پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔ماں اور باپ میں سے کوئی ایسا نہیں تھا جو اسکی تکلیف سمجھتا،ماں اور باپ کے درمیان حائل رنجشوں سے دوسرے فائدہ اٹھا رہے تھے اور انہیں ذرا خبر نہ تھی۔۔۔

"بابا میں یہ شادی نہیں کر سکتی۔۔میں مر جاؤنگی، بابا میں آپ کی اور ماں جیسی زندگی نہیں گزارنا چاہتی۔۔" وہ چاہ کر بھی حقیقت نہیں بتا سکی تھی،اپنے باپ کی حالت دیکھ وہ مزید دکھ نہیں دینا چاہتی تھی۔۔

"میسا میرا بچہ۔۔میں نے پوچھا تو تھا تم سے، تو پھر اب۔۔" وہ خود بے بس ہو گئے تھے، بیٹی کی تکلیف بھلا کہاں برداشت تھی انہیں۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اب نہیں کرنا چاہتی نا۔۔" وہ آہستہ سی آواز میں بولی تھی، پھر کچھ "
ہی دیر میں تایا تائی ولید سب کمرے میں آ گئے تھے، اور سب کی بولتی
نگاہوں کا مطلب وہ بخوبی سمجھ رہی تھی۔۔

بھائی جان! مجھے کچھ بات کرنی تھی۔۔" بیٹی کی خاطر وہ ایک بار پھر "
مجبور ہو گئے تھے۔

"کیا ہوا مظہر۔۔"

بچوں کا نکاح ہم میری طبیعت ٹھیک ہونے کے بعد کر لیں "
گے، ابھی میسا کو خود سے دور کرنے کا دل نہیں چاہ رہا میرا۔" وہ
بہت تکلیف سے بولے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"پاگل ہو گئے ہو مظہر، بارات سر پر کھڑی ہے سمجھو اور تم فضول بات کر رہے ہو۔ کل نکاح ہو گا ہر حال ہو گا سمجھے۔۔۔"اس بار اظہر امین نے غصے کیا تو وہ خود بھی خاموش ہو گئے۔

"میں یہ نکاح نہیں کرو نگی سن لیں آپ لوگ۔اور کسی نے زبردستی کرنے کی کوشش کی تو میں اپنی جان لے لو نگی۔۔"وہ جذباتی ہو کر بولی تھی۔۔

"میسا۔۔۔"اظہر صاحب نے اسے ٹوکا،دل دہل کر رہ گیا تھا،وہ انکی اکلوتی لاڈلی بیٹی تھی۔۔جبکہ وہ باپ کو ایک نظر دیکھ روتی ہوئی کمرے سے نکل گئی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

چاچا اس دن مال میں، اسے وہ لڑکا نظر آ گیا تھا بس جب سے پاگل" ہو گئی ہے۔ آپ فکر نہ کریں، کل نکاح ہونے دیں پھر خود ہی ٹھیک ہو جایئے گی۔۔"مظہر صاحب کچھ سوچ کر خاموش ہو گئے تھے۔۔

ہم لوگ نکلتے ہیں مظہر! اب صبح ہی آئیں گے اپنی امانت" لینے۔۔"تائی جان شیریں لہجے میں بولیں اور پھر سب وہاں سے واپس چلے آئے تھے۔ مظہر نے میسا کو بلایا بہت سمجھایا مگر وہ روتے ہوئے مسلسل انکاری تھی، اور پھر رات ایک بجے کے بعد وہ نیند میں چلے گئے تھے، میسا اپنے کمرے میں واپس آ گئی تھی۔ ولید کے دھمکیاں یاد کر دل مسلسل لرز رہا تھا۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

صبح صادق سے نکلتا سورج اپنے جوبن پر تھا،ایسے میں مظہر امین خود ہمت کر کہ میسا کے کمرے کی جانب گئے تھے،تا کہ بیٹی کو ایک بار پھر سینے سے لگا کر سمجھا سکیں۔۔اسے بتا سکیں کہ اسکا باپ ہر گز بھی اس کا برا نہیں چاہتا۔۔اس کے تایا کا گھر،اسکا اپنا گھر تھا۔۔۔مگر وہاں کا منظر دیکھ انہیں اپنی بینائی پر یقین کرنا مشکل ہوا تھا،انکے پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہوتی انکی بیوی کی چیخیں بے ساختہ تھیں،سب ہی ایک ایک کر وہاں جما ہو گئے تھے۔۔مظہر صاحب پورے وجود سے ڈھ گئے تھے۔۔۔۔

وہ منظر نا قابل فراموش تھا،میسا چھت کے گاڈر میں پھندا ڈال کر خود کو پھانسی لگا چکی تھی،اسکا نازک سراپا ہوا میں معلق تھا،ہاتھ،پاؤں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بے جان نظر آرہے تھے، چہرے پر عجیب سی بے بسی کی جھلک دکھائی دے رہی تھی۔۔ مگر انداز میں سکون ہی سکون تھا۔۔اس نے کہا تھا وہ اپنے ماں، باپ جیسی زندگی نہیں گزارنا چاہتی تھی وہ ایک اور فہمیدہ مظہر آمین نہیں بننا چاہتی تھی اور اس نے ایسا ہی کیا تھا۔۔۔ ہسپتال لے جانے تک معلوم ہوا کہ انکی لاڈلی بیٹی تو بہت پہلے ہی جا چکی تھی، پیچھے وہ اپنے ماں، باپ کو روتا تڑپتا بے بس چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔

ان کی بیٹی نے کہا تھا کہ آگر کسی نے بھی اسے اس شادی پر مجبور کیا تو وہ خود کو ختم کر لے گی، اور کمرے کے گارڈر میں جھولتا میسا مظہر امین کا وجود اس کی دھمکی کی اٹل حقیقت تھا۔۔میسا نے خود کو مار لیا تھا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

۔۔اس نے حرام موت کو گلے سے لگالیا تھا۔۔میسا نے خود کشی کر لی تھی۔۔اب بس آہیں باقی رہ گئی تھیں۔۔

پولیس کی تفتیش معاملے کی چھان بین، یہ خبر جنگل میں آگ کی مانند پھیل رہی تھی، جوان لڑکی کا خودکشی کرنا کوئی چھوٹی بات نہیں تھی وہ بھی عین نکاح والے دن، اس دنیا میں لوگ نہ زندہ کو چھوڑتے ہیں نہ مردہ کو، اور دنیا نے یہی کیا تھا جو ماں، باپ پہلے ہی جوان اولاد کے صدمے سے نڈھال تھے انہیں لوگوں کے چبھتے سوالوں نے مزید نڈھال کر دیا تھا، اپنے پھنس جانے کے ڈر سے ولید نے معاملہ ایک دو دن میں ہی رفع دفع کرا دیا تھا۔ قتل کو خودکشی ثابت کر دیا گیا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھا۔۔بیٹی تو چلی گئی تھی، پیچھے عزت باقی رہ گئی تھی، مظہر امین کی تو ویسے بھی دنیا لٹ گئی تھی۔۔وہ مزید بیٹی کی روح کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے تھے۔۔یہی وجہ تھی کہ وہ خاموش ہو گئے تھے۔

اس نے کہا تھا مجھ سے کہ بابا میں خود کو ختم کر لونگی لیکن یہ شادی" نہیں کرونگی، اس نے یہی کیا۔۔کیا اسے ایک بار بھی اپنے بابا کا خیال نہیں آیا تھا ولید۔۔میری بیٹی میری بچی۔۔"میسا کو گزرے تین روز ہو چکے تھے مگر مظہر کی حالات ناقابل بیان تھی، انہیں مسلسل ایک ہی غم کھا رہا تھا کہ انہونے آخری لمحات میں اپنی بیٹی کی بات نہیں مانی تھی، کاش انہونے اپنی بیٹی کی بات کا بھرم رکھا ہوتا۔۔کاش انہونے اسے شادی کے لئے اتنا فورس نہ کیا ہوتا، تو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آج میسا زندہ ہوتی مگر مظہر امین کیا جانیں کہ وہ اپنے جس لاڈلے بھتیجے پر جان چھڑک رہے ہیں دراصل وہی انکی اولاد کی موت کا زمہ دار تھا۔۔۔۔

"چاچا حوصلہ کریں، اب میسا اس دنیا میں نہیں ہے سنبھالیں خود کو۔۔۔" جس گھر سے ڈولی اُٹھنی تھی وہاں سے میسا مظہر امین کا جنازہ اُٹھایا گیا تھا، لاڈلی اکلوتی بیٹی راتوں رات انہیں چھوڑ گئی تھی یہ غم انہیں جیتے جی مار گیا تھا، انکی بیوی کو تو ہوش ہی نہیں تھا، جس روز میسا گئی تھی اس دن سے انہونے اپنی بیوی کو بھی کھو دیا تھا۔ گزشتہ سالوں میں کونسی ایسی رات تھی جس میں مظہر امین اپنی کوتاہیاں یاد کر تڑپے نہیں تھے، وہ کونسا دن تھا جب وہ رُوئے نہیں تھے۔۔۔ میسا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کی یاد،اسکی التجائیں،اسکی دہائیاں سب رائیگاں گئی تھیں،اور انکی زندگی کی جماپونجی انکی بیٹی اِنہیں بھری دنیا میں تن تنہا کر گئی تھی۔۔۔لٹ جانا کسے کہتے ہیں یہ کوئی مظہر آمین سے پوچھتا، جنہیں لوٹنے والوں نے بے رحمی کی انتہا کر دی تھی

بختیار حسن جو ولید کے انویٹیشن پر میسا کے نکاح میں جانے کا ارادہ رکھتے تھے کہ جب وہاں پہنچے تو وہاں ایک الگ ہی قیامت ٹوٹی ہوئی تھی۔۔لوگ طرح طرح کی باتیں کر رہے تھے،لوگ میسا پر اسکے نام سے کیچڑ اچھال رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ارے سننے میں آیا ہے اپنے کسی یونیورسٹی کے دوست کو پسند کرتی" تھی،اس سے شادی کرنا چاہتی تھی، باپ نے انکار کیا،لو باغی اولاد کر لیا خود کو ختم۔۔۔"حسن یہ لفظ سن خود کو زمین میں دھنستا محسوس کر رہا تھا۔۔وہ جس محبت کو کبھی اپنوں کے سامنے بھی زبان پر نہیں لایا تھا،وہ یوں بھرے بازار ڈسکس کی جا رہی تھی

ولید کی ماں بتا رہی تھیں کہ شادی کی شاپنگ کے دوران ہی ایک بار" پھر اپنے عاشق سے ٹکراؤ ہو گیا تھا،بس اس دن سے کرم جلی نے شادی نہ کرنے کی ضد باندھ لی تھی، جس لڑکی کو باپ کی عزت کا بھی خیال نہیں تھا اچھا ہی ہوا کہ مر گئی ہے۔۔"کسی نے مزید تبصرہ کیا تھا۔۔بختیار حسن کو ہوا میں اکسیجن کم ہوتی محسوس ہوئی تھی۔۔لال

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رخ بھی اسی مجمع کا حصہ تھی، جو شہر سے باہر ہونے کے باعث عین نکاح سے ایک روز قبل ہی شہر پہنچی تھی، اور میسا نے اس سے اپنی اور حسن کی مختصر سی ملاقات کا ذکر کیا تھا، وہ حسن کو میسا کے بارے میں بتا چکی تھی، مگر ایسا کچھ نہیں بتایا تھا کہ وہ حسن سے شادی کے لئے باضد تھی یا شادی سے انکاری تھی، ہاں اتنا ضرور تھا کہ وہ اس شادی سے خوش نہیں تھی۔۔

اس روز حسن کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا جب وہ لڑکی اپنی زندگی شروع کرنے جا رہی تھی تو انہیں ہر گز بھی بیچ میں نہیں آنا چاہیئے تھا، اور آ گر میسا کو دیکھ ہی لیا تھا تو اس کے ہونے والے شوہر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کے سامنے مخاطب نہیں کرنا چاہئے تھا نجانے ایسا کیا ہوا تھا کہ میسا نے اتنا بڑا قدم اُٹھالیا تھا۔۔

میسا جا چکی تھی مگر اسکی موت ایک معما بن گئی تھی، جتنے منہ اتنی باتیں تھیں، مگر اپنے ماں، باپ سمیت وہ بختیار حسن کی زندگی میں بھی ہمیشہ کے لئے ایک تشنگی چھوڑ گئی تھی۔۔ کبھی نا بجھنے والی پیاس

۔۔۔۔

حسن کو اپنا آپ قصوروار لگتا تھا کاش کہ انہونے ایک بار میسا کے خلاف جا کر انکے گھر جا کر رشتہ مانگا ہوتا، کاش انہونے اپنے دل کی سن لی ہوتی مگر اب یہ کاش کاش ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔ دکھ تھا یا پچھتاوا کہ وہ پھر کبھی بھی کسی دوسری لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کر سکے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھے۔۔۔۔۔اس حادثے کو ہوئے تینتیس سال گزر گئے تھے، میسا کو مرے تینتیس سال بیت گئے تھے مگر اٹھاون سالہ بختیار حسن آج بھی اپنے پچھتاوے کی آگ میں وہیں کھڑا تھا جہاں میسا مظہر امین ساتھ چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

کمرے میں آتی سورج کی روشنی کے باعث وہ مندی مندی سی آنکھیں کھولتی بیدار ہوئی تو خود کو موسیٰ کے تنگ حصار میں قید پایا، جو پر سکون آنداز میں اسکے بالوں میں چہرے چھائے بہت آرام سے اپنی نیند پوری کر رہا تھا۔ چہرے پر شرم وحیا کے خوبصورت سے رنگ بکھر گئے تھے، نرمی سے خود کو اس کی حصار سے آزاد کرتی، وہ فریش

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہونے کی غرض سے واشروم کی جانب بڑھی تھی، جبکہ طوبیٰ کی مزاحمت پر وہ بھی بیدار ہو گیا تھا، جب تک وہ فریش ہو کر باہر آئی تھی موسیٰ بھی اُٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا۔۔اُسے دیکھ اسمائل پاس کی، تو وہ بھی دھیرے سے مسکرا دی۔۔۔

"موسیٰ آپ کی بھی پیکنگ کرنی ہے کیا؟" وہ ڈریسنگ روم میں جاتی سوالیہ بولی، جو بالوں میں ہاتھ پھیرتا پیچھے پیچھے ہی آیا تھا۔۔

"یار بس ایک ہینڈ کیری لے لو، اور ڈریسز کی فکر نہ کرو وہاں میرے روم میں سب سیٹ ہے، صرف ایک دن کی بات ہے۔اور گھر اتنا دور نہیں ہے۔۔۔" وہ گلاس ڈور سلائیڈ کرتا اپنے کپڑے نکال کر مصروف انداز میں جواب دیتا واشروم میں جا کر بند ہو گیا تھا۔۔۔ جبکہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ اپنی ضروری چیزیں شولڈر رگی گ میں رکھتی پندرہ منٹ بعد رُوم میں واپس آگئی تھی، جبھی وہ بھی صرف پینٹ پہنے نم جسم اور بالوں کو تولیہ سے رِگڑتا کمرے میں آیا تھا۔۔ طوبیٰ اسے ایک نظر دیکھ اپنے بالوں کی بل والی چوٹی بنا کر کندھے پر ڈال چکی تھی۔۔تاکہ چلتے وقت جلدی سے جوڑا بنا کر اسٹالر لپیٹ لے۔

"طوبیٰ!" وہ مصروف سے آنداز میں اپنے کام میں مگن تھی، جبھی وہ بھی شرٹ پہنتا پیچھے آکر کھڑا ہوا تھا۔۔

"اس طرح سر نہیں دُکھتا۔۔ مطلب بالوں کو اِتنے سارے بل ڈال لئے ہیں میڈم آپ نے؟" وہ اِس وقت جینز پر ٹی شرٹ پہنے ہیئر برش سے بال سیٹ کرتا سوالیہ آنداز میں بولا تھا۔۔ سبز آنکھوں میں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سوال واضح تھا۔۔ سنجیدہ چہرے پر اسکی موجودگی میں ہمیشہ نرمی کا تاثر حائل رہتا تھا، تو وہ بھی دھیرے سے مسکرائی۔۔

"میں نے لوز سی چوٹی کی ہے، آگر کمفرٹیبل نہ ہوئی تو جوڑا کر لونگی۔۔" اس بار وہ اسکی جانب گھومی، جو دھیرے سے مسکراتا ماتھے پر بوسہ دیتا اب سائیڈ ٹیبل پر رکھا اپنا موبائل چیک کر رہا تھا، جہاں اس کی سیکریٹری گوری کی ڈھیروں مسڈ کالز تھیں۔۔

"طوبیٰ ایک کام کریں آپ ناشتہ لگوائیں میں بس پانچ منٹ میں آرہا ہوں۔۔۔" اس نے کال کرنے سے پہلے سامنے کھڑی طوبیٰ کو کام سے لگایا تھا وہ اثبات میں سر ہلاتی اپنا دوپٹہ سر پر ڈالتی نیچے کی جانب بڑھی تھی، جبکہ روم میں موجود سیکرٹ ڈورپش کرتا سیکریٹ روم

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں آگیا تھا، جہاں ابراہیم صاحب کی دوسری بیوی کے کالے کرتوت کے سارے کارنامے محفوظ تھے، بات گھر کی تھی اس لئے وہ ان چیزوں کو بہت احتیاط سے رکھتا تھا، کیونکہ وہ عورت کوئی اور نہیں بلکہ اسکے باپ کی بیوی تھی۔۔۔۔

"ہیلو! السلام علیکم!" طوبیٰ نیچے آئی تو اسکا ہاتھ میں پکڑ موبائل بجنے لگا جہاں اسکی ماں کا نمبر جگمگ کر رہا تھا۔۔

"وعلیکم السلام! کیسی ہو میری جان؟ موسیٰ کیسا ہے؟ ٹھیک تو ہو نا؟" وہ بیٹی کی آواز سن ہشاش بشاش آنداز میں مگر ذرا فکر مندی سے

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بولی تھیں، کل کے علاوہ انکی ان تین دنوں میں روز ہی بات ہوتی تھی۔۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں ماما۔۔اور موسیٰ بھی ٹھیک ہیں۔۔" وہ وہیں لاؤنج میں بیٹھ گئی تھی۔

"موسیٰ ٹھیک ہے نا طوبیٰ۔۔میرا مطلب ہے میری بیٹی کا خیال تو رکھتا ہے نا؟" وہ خدشوں کے تحت سوال کر رہی تھیں۔

"موسیٰ بالکل ٹھیک ہیں ماما۔۔اور میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔آپ بے فکر رہیں۔آپ یہ بتائیں، آپ کیسی ہیں بابا کیسے ہیں۔۔مجھے مس کیا یا پھر بھول گئے؟" اس بار وہ ذرا نروٹھے پن سے بولی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

لو ہم آپکو بھول جائیں گے تو میری جان زندہ کیسے رہیں گے۔۔" وہ" محبت سے بولی تو طوبیٰ کے لبوں پر مسکراہٹ کھل گئی تھی۔۔

گھر میں باقی سب کیسے ہیں؟اور ذیشان بھائی؟اور میری رسٹی کیسی" ہے؟" وہ اپنی رسٹی کو ساتھ لانا چاہتی تھی مگر عین موقع پر اسکی ماں نے انکار کر دیا تھا،اور رسٹی کے بے بی کی وجہ سے وہ بھی بھاری دل کے ساتھ اسے گھر ہی چھوڑ آئی تھی۔

سب ٹھیک ہیں،اور آپ کی رسٹی۔۔۔" وہ کچھ کہتے کہتے یکدم" ٹھہریں تھیں۔۔

ہاں وہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔بس آپ اپنا خیال رکھیں۔ صبح صبح کا" وقت ہے۔ موسیٰ کو آفس جانا ہو گا،تو آپ انکے پاس جاؤ میری

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جان۔میں اپنی بیٹی سے شام میں بات کرونگی۔۔"انہونے وقت کا احساس کرتے کہا۔

"نہیں ماما آج نہیں۔ہم کل بات کریں گے۔آج تو میں موسیٰ کے ساتھ انکے گھر جارہی ہوں،مطلب ہمیں گرینڈ پا نے اپنے پاس بلایا ہے۔۔"وہ جلدی سے بولی تو وہ اوہ کرتی رہ گئیں۔

"چلو ٹھیک ہے میرا بچہ !اللہ حافظ۔۔اللہ کی امان۔۔۔"وہ موبائل بند کرتی کچن میں آئی،جہاں کک ناشتہ ریڈی کررہا تھا۔۔

"میم ناشتہ ریڈی ہے۔آپ سر کو بلالیا۔۔"فیمل سرونٹ نے اسے دیکھ فوری آگاہ کیا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"موسیٰ بس آرہے ہیں، آپ میرے ساتھ ٹیبل سیٹ کرادیں پلیز۔" وہ ازلی نرمی سے بولی۔

"اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میڈم۔۔میں کرونگی، آپ رام سے بیٹھ جائیں۔۔" اس سے قبل کے وہ کچھ کہتی اسے موسیٰ آتا دکھائی دیا تھا۔۔

"کیا ہورہا ہے بھئی۔۔" چیئر گھسیٹ کر اسے ساتھ بیٹھاتا وہ بھی سربراہی کرسی پر براجمان ہوا تھا۔۔جواب اس کے ساتھ باتوں میں مگن ہوگی تھی۔۔

"موسیٰ ہمیں کب تک نکلنا ہے؟" وہ ناشتے کی درمیان ہی سوالیہ بولی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

آہمم! پلین تھوڑا چینج ہو گیا ہے مادام۔۔پہلے میں آفس جاؤنگا، پھر" میری میڈیا کے ساتھ پریس کنفرنس ہے، اس کے بعد ہم لطیف مینشن جائیں گے ٹھیک ہے۔۔۔"اسکا گال نرمی سے تھپتھپاتا وہ ہلکے پھلکے لہجے میں بولا تھا۔۔

اوہ یعنی شام میں؟" وہ برا سا منہ بنا کر نتیجے پر پہنچی تھی۔۔"

جی بالکل شام میں۔۔گھر زیادہ دور نہیں ہے میری جان، صرف" دس منٹ کی ڈرائیو پر ہے، لیکن ہم رات وہیں ٹھہریں گے اور پھر واپسی، اوکے۔۔"وہ جوس کا گلاش لبوں سے لگاتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بختیار حسن جب سے اس ولیمے سے واپس آئے تھے،انکی طبیعت میں عجیب سا اضطراب قائم تھا۔۔پورا ماضی کسی فلم کی مانند نگاہوں میں گھوم گیا تھا۔۔رہ رہ کر میسا کا چہرہ یاد آرہا تھا۔۔

میسا کے جانے کے بعد گویا زندگی وہیں تھم سی گئی تھی،میسا کا جانا یونہی لکھا تھا مگر یہ بات انہیں عجیب سے گلٹ میں مبتلہ کر گئی تھی کہ میسا کی موت کے زمہ دار کہیں نہ کہیں وہ بھی تھے۔۔کاش کے انہونے وقت رہتے کوئی درست فیصلہ کیا ہوتا مگر کاش کاش ہی رہ گیا تھا۔۔۔

وہ ابھی سوچوں میں گم تھے جب کوئی جانی پہچانی سی نسوانی آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

چاچو!" آنکھوں میں کب نمی اُتر آئی تھی۔۔اُنہیں خبر ہی نہ ہو سکی تھی۔۔

"چاچا وہ آپ سے بابا کے دوست کے چھوٹے بھائی ہیں ناولید انکل وہ ملنے کے لئے آئے ہیں۔۔۔" بختیار حسن کو لگا ایک بار پھر وقت ٹھہر گیا تھا۔۔سانس لینے میں دشواری سی پیدا ہوئی تھی۔۔مگر وہ پھر بھی ہّمت جٹا کر ولید سے ملاقات کرنے کی غرض سے وہاں آ گئے تھے۔۔۔

طوبیٰ گھر میں اکیلی تھی، موسیٰ کو گئے ابھی آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا جب فیمیل سرونٹ گارڈ کا پیغام لئے گھر میں داخل ہوئی تھی۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کون آیا ہے؟"اس نے ذرا حیرت سے پوچھا۔۔"

سر وہ مریم میڈم آئی ہیں۔۔آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔۔مگر سر کال" نہیں ریسیو کر رہے۔۔آپ بتائیں کیا انہیں آندر آنے دیا جائے؟"وہ سر جھکا کر سوالیہ بولے،کیونکہ موسیٰ کی طرف سے کوئی انسٹرکشنز نہیں تھیں،مگر وہ پھر بھی اپنے تئیں ہی طوبیٰ سے اجازت لے رہے تھے۔۔طوبیٰ مریم کا سُن کر ایک لمحے کو پریشان ہوئی مگر اتنے سارے گارڈز کی موجودگی میں وہ ذرا ریلیکس ہوئی تھی۔۔

آپ انہیں آندر بھیج دیجئے۔۔"وہ لب چبا کر اجازت دے چکی" تھی۔۔کچھ ہی دیر مین ایک ماڈرن یا پھر طوبیٰ کے مطابق بے حیا سے لڑکی ہال میں دخل ہوتی دکھائی دی تھی۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ اس وقت جینز پر فل چست سی شرٹ پہنے ہوئے مگر بلا کی حسین صورت لڑکی تھی۔۔

"ہیے بے بی؟ ہاؤ آر یو؟" وہ آتے ہی گھبرائی سی طوبیٰ کے گلے سے لگی تھی، جو بری طرح سے سٹپٹائی تھی۔۔۔

"میں۔۔میں ٹھیک۔۔آپ کیسی ہیں۔۔" وہ بے باکی سے گال سے گال مس کرنے کے ساتھ ساتھ کس کرتی طوبیٰ کو اچھا خاصہ بوکھلا گئی تھی۔۔۔

"اوہ سوئیٹی! تم موسیٰ دار لنگ کی چوائس ہو۔۔ناٹ بیڈ۔۔مگر تم موسیٰ کی سب گرل فرینڈز سے سب سے زیادہ آڈنری ہو انوسینٹ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

گرل۔۔"اسکے ملائم گال تراش ناخنوں سے بجاتی وہ طوبیٰ کا حیرت سے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر گئی۔۔

"یونو وہاٹ بے بی۔۔میں یہاں کیوں آئی ہوں۔۔موسیٰ از رائٹ ہم سبلنگز نہیں ہیں، بکاز میرے فادر الگ ہیں۔مگر موسیٰ اور میں بچپن سے ہی ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔"اس بار طوبیٰ کو غصہ آیا تھا۔۔

"کیا میں نے آپ سے موسیٰ کے بارے میں پوچھا تو پھر آپ کیوں بتا رہی ہیں؟"اُسے تپ چڑھی تھی۔۔

"اوہ مائی لولی پرنسز! ڈانٹ وری۔۔اور پلیز غصہ نہ کرو۔۔میں جانتی ہوں تم بہت معصوم ہو۔اور یقیناً موسیٰ نے تمہیں بھی اسی طرح

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ٹریپ کیا ہو گا۔۔ جس طرح مجھے کیا تھا۔۔" وہ لہجے میں بے پناہ معصومیت سموئے خباثت سے مسکرائی تھی۔۔۔

"آپ پلیز جائیں یہاں سے ورنہ موسیٰ واپس آ گئے تو وہ آپ پر بہت غصہ کریں گے۔۔" مریم نے ایک نظر اسے دیکھا اور قہقہہ لگا گئی۔۔

"جانو تم بھی شیتل کی طرح بالکل معصوم سی ہو۔۔۔اِسے بھی موسیٰ نے یونہی اپنی محبت کے جال میں پھنسایا تھا۔۔آگر نہیں یقین آتا تو یہ دیکھ لو۔۔۔" اُس نے موبائل مین پاسورڈ ڈال کر ایک فولڈر اوپن کیا تھا، جہاں موسیٰ کی اور اسکی رُوم کی کچھ پرائیویٹ پکچرز تھیں، جن میں موسیٰ شرٹ لیس تھا اور دونون میں حد سے زیادہ نزدیکی تھی۔۔ جبکہ اِیسی بہت سی تصویریں تھیں، جن میں موسیٰ اور وہ وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

انتہائی نامناسب حالت میں موجود تھے۔۔طوبیٰ نے یکدم اپنا رخ پھیر لیا تھا۔۔

"کیا ہوا؟ابھی بھی اپنے سو کالڈ ہز بینڈ پر بہت یقین ہے تمہیں۔جانو یہ روم ہمارے گھر کا ہے،جہاں میں اور موسیٰ بہت سی راتیں اکیلے گزار چکے ہیں۔۔"وہ بول کر موبائل بیگ میں ڈالتی سُوچوں میں گم طوبیٰ پر ایک نگاہ ڈالتی ولا سے باہر نکل آئی تھی۔۔۔۔

اس وقت نیشنل ٹی وی پر چلتی موسیٰ ابراھیم لطیف کی پریس کنفرنس میں موسیٰ ابراہیم کا چہرہ واضح دیکھا جا سکتا تھا،جس میں وہ ہوٹل کے کمرے کی اور یجنل سی سی ٹی وی فوٹیج شو کراتا ساتھ ہی سارے ثبوت

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

پیش کر چکا تھا، جس سے یہ واضح ہو گیا تھا، کہ مریم نہ تو اسکی بہن تھی اور نہ ہی اس کا الزام سچ تھا۔ جبکہ ابراہیم صاحب کو جب میڈیا پر چلتی حقیقت کا ادراک ہوا تھا وہ خود کو کمرے میں بند کئے بیٹھے تھے۔ سوچ سوچ کر ہول اٹھ رہے تھے کہ وہ دنیا کا سامنا کیسے کریں گے۔ باہر میڈیا کا رَش لگ چکا تھا۔۔ایک بار پھر انگلیاں اُٹھی تھیں بس فرق اتنا تھا کہ اب بیٹے کی جگہ باپ نے لے لی تھی۔۔آخر یہ سب ہو کیا رہا تھا۔ وہ اتنے سالوں انجان رہے تھے۔ نگاہوں کے سامنے کالج لائف گھوم گئی تھی۔ جہاں اَمبرین سے انکی پہلی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ بلا کی خوبصورت لڑکی تھی۔ پورے کالج کا کرش رہی تھی۔ وہ ان سے شادی کرنا چاہتے تھے مگر قمر صاحب زَبردستی انکی شادی جمیلہ سے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کرادی تھی۔ایسی صورت حال میں وہ شادی کی پہلی رات ہی ان پر جمیلہ پر حقیقت واضح کردی تھی۔موقع ملتے ہی وہ شادی کے چھ سال بعد اَمبرین کو اپنے نکاح میں لےِ چکے تھے،جو آفس میں اُنکی سیکریڑی بھی تھی۔مگر وہ اس سے شادی کے بعد بھی اپنے سابقہ دوستوں سے تعلقات بنائے رہیں تھیں یہ توانکے وہم وگمان میں بھی نہیں تھااور ابراہیم سے شادی صرف دولت اورانتقام کی غرض سے کی تھی،جس میں وہ کامیاب رہی تھیں،جبکہ وہ بیوقوفوں کی طرح اس عورت کی لئے اپنے گھر برباد کرچکے تھے۔۔۔آج سالوں بعد جمیلہ کی یاد شدت سے آئی تھی۔۔۔۔مگر اب وقت پلٹا نہیں جاسکتا تھا۔اب کچھ بھی نہیں بدل سکتا تھا۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ اس وقت موسیٰ کی ہمراہی میں خاموشی سے لطیف مینشن کی جانب گامزن تھی۔دس سے پندرہ منٹ کا سفر بہت خاموشی سے کٹا تھا۔۔۔اور وہ لطیف مینشن پہنچ گئے تھے جہاں سناٹوں نے انکا استقبال کیا تھا۔۔۔موسیٰ طوبیٰ کو ملازمہ کی ہمراہی میں کمرے میں بھیجتا خود باپ کی اسٹڈی کی جانب بڑھا،جہاں قمر صاحب پہلے سے دروازے پر موجود تھے۔۔۔

ابراہیم دروازہ کھولو۔۔۔"وہ بول رہے تھے۔"

پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔"وہ نرم لہجے میں بولا تھا۔۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بابا دروازہ کھولیں۔"اس بار موسیٰ کی بھی آواز گونجی تھی۔ غیر "
متوقع طور پر ابراہیم صاحب کمرے سے باہر آ گئے تھے۔ سالوں بعد
بیٹے سے پکارا تھا۔۔

اس عورت کی حقیقت میڈیا سے فاش کرنے سے قبل ایک بار مجھے "
تو بتاتے۔۔ تم نے سارے زمانے میں باپ کو رسوا کر کہ رکھ
دیا۔۔"وہ افسوس بھرے لہجے میں بولے تو موسیٰ کو باپ کی حالت پر
ترس آیا تھا۔۔۔

بہت بار کوشش کی مگر ہر بار ناکام رہا، مگر اس بار اس لڑکی نے ایک "
مقدس رشتہ کو مہرہ بنا کر میرا کردار مشکوک کرنا چاہا تھا، اب میں
خاموش نہیں رہ سکتا تھا۔"وہ بہت دھیمے لہجے میں بولا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

س لئے تم نے باپ کو کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں سمجھا"

چھوڑا۔"ان کے لہجے میں رنج تھا۔

"آج بھی آپ کو اپنی فکر ہے بس۔۔۔۔سالوں پہلے بھی میری ماں نے آپ کو بتانے کی کوشش کی تھی مگر جب بھی آپ کی آنکھوں پر محبت کی پٹی بندھی ہوئی تھی۔۔"ابراہیم بھیگی آنکھوں سمیت سر بھی جھکا گئے۔۔

"خیر اس عورت کو طلاق دے کر اس گھر سے نکالیں۔۔ایک لمحے کے لئے برداشت نہیں ہو رہی مجھے۔"موسیٰ کو یہ جان کر حیرت ہوئی تھی کہ اسکا باپ اب تک انہیں گھر میں لئے بیٹھا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مریم۔۔اسے تو میں نے۔۔۔۔"اس بار ابراہیم اپنے آنسو پر ضبط نہ" کر سکے اور پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے۔

امبرین!"وہ فوری دوڑ کر کمرے سے باہر نکل کر آئے تھے اور تیز" آواز میں دھاڑے۔۔جبکہ امبرین جو پہلے ہی تیار بیٹھی تھی۔۔اپنے سامان سمیت نیچے آئی۔۔

تم اس قابل بھی نہیں کہ تم سے کسی بات کا شکوہ کیا جائے۔۔دفاع' ہو جاؤ میرے گھر سے۔۔"وہ قہر بھری نگاہوں سے دیکھتے انہیں طلاق دے کر گھر سے نکال چکے تھے۔۔جبکہ سب آج ایک بار پھر تماشائی بنے خاموش کھڑے رہ گئے تھے۔جبکہ ابراہیم صاحب نے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ایک بار پھر خود کو کمرے میں بند کر لیا تھا۔پچھتاوا تھا جو کسی صورت پیچھا نہیں چھوڑ رہا تھا۔۔۔۔

وہ ابراہیم صاحب کو انکے حال پر چھوڑتا اپنے کمرے میں واپس آیا جہاں طوبیٰ بیڈ پر لیٹی سُوچوں میں گم تھی۔۔۔

"ہائے میری سُندریا۔۔ان سب چکروں میں تو، میں آپ کو بالکل ہی بھول گیا تھا۔۔" وہ بیڈ پر گرنے کے آنداز میں لیٹا ایک ہی جھٹکے میں اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"افف یہ کیا بد تمیزی ہے، آپ کیا میری جان نکالیں گے۔۔" وہ جو اپنی سوچوں میں غرق تھی، اس اچانک ہوئی افتاد پر بری طرح سے بوکھلائی تھی۔۔

"جان ہی تو نکالنی ہے مگر پیار سے۔۔" اس کے گال پر اپنی ناک رگڑتا وہ شرارتی لہجے میں بولا تھا، جبکہ طوبیٰ کے ذہن میں وہ ساری تصویریں اور مریم کی باتیں نقش ہو کر رہ گئی تھیں۔۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہوتی موسیٰ کی پریس کنفرنس بھی دیکھ چکی تھی۔۔ مگر پھر بھی نجانے کیوں دل میں ایک عجیب سا خوف پنجے گاڑ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ کیا بابا کو شروع سے نہیں معلوم تھا کہ وہ انکی بیٹی نہیں"

ہے؟" وہ جو ساری ٹینشنز چھوڑ کر اس وقت بھرپور شرارت کے موڈ

میں تھا، طوبیٰ کے چہرے پر رقم سوچ کی پرچھائیاں دیکھ سنجیدہ ہوا۔۔

نہیں۔۔آ گر انہیں معلوم ہوتا یا انہونے میری اور میری ماں کی"

باتوں پر یقین کیا ہوتا تو آج لطیف خاندان کو یہ سبکی بھرا دن نہ دیکھنا

پڑتا، جہاں سب ہی ہماری کم عقلی کا مذاق بنا رہے ہیں، ہماری غیرت

پر سوال اٹھا رہے ہیں، مگر اب جو صورت حال وہ لڑکی پیدا کر چکی تھی

میں مزید اپنے باپ کا پردہ نہیں رکھ سکتا تھا، کیونکہ آ گر میں ابھی بھی

خاموش رہتا تو شاید دنیا کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہتا، کیونکہ یہ کوئی

چھوٹی بات نہیں تھی اس لڑکی نے ہماری کمزوری کا فائدہ اٹھایا تھا،

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہمیں بدنام ورسوا کیا، مگر باتیں بنانے والے تواب بھی میرا نام اسے گھٹیا کردار کی لڑکی کے ساتھ جوڑ رہے ہیں، مگر مجھے اب ایک سکون تو ہے کم از کم اس سب چکر میں اس مقدس رشتہ کو تو بیچ میں نہیں لایا جارہا جسے اس گھٹیا لڑکی نے مہرہ بنا کر استعمال کرنا چاہا تھا۔۔۔"اس وقت موسیٰ کے چہرے پر چٹانوں کی سی سختی تھی، بات کرتے آپ ہی لہجے میں نفرت اور حقارت سی دَر آئی تھی۔۔۔

یہ شروع سے آپ کا کمرہ ہے؟"وہ سوالیہ لہجے میں گویا ہوئی تو" موسیٰ نے ذرا کروٹ بدلی تھی۔۔

ہاں کیوں کیا ہوا؟"طوبیٰ نے بغور اسکے چہرے کا جائزہ لیا تھا۔۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ کی اور مریم کی جو تصویریں میں نے دیکھیں اس میں یہی بیڈ اور کمرہ تھا۔" اس بار موسیٰ کی پیشانی پر بل نمودار ہوئے تھے۔

"کہنا کیا چاہتی ہو۔" وہ ناچاہتے ہوئے بھی سختی سے بولا۔

"آپ شروع سے جانتے تھے کہ وہ آپ کی بہن نہیں ہے دوسری بات اسکی نیت بھی ٹھیک نہیں تو آپ نے اسے خود سے دور کیوں نہیں کیا۔ اسے اپنے قریب کیوں آنے دیا؟" موسیٰ نے خاموشی سے اسکا چہرہ دیکھا تھا، جہاں غصہ اور خفگی کے ملے جلے سے تاثرات تھے۔

"مریم صبح گھر آئی تھی، سب کچھ جانتے ہوئے بھی آپ نے اسے گھر میں آنے کی اجازت کیسے اور کیوں دی؟" اس بار طوبیٰ کی سٹی گم ہوئی تھی۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں نے کچھ پوچھا ہے؟" وہ گھٹیا لڑکی ہمارے گھر میں کیسے داخل" ہوئی،" پہلے وہ اس کی حماقت گردان کر نظر آنداز کر چکا تھا، مگر اسکا رویہ دیکھ وہ سختی سے باز پرس کر رہا تھا، جبکہ طوبیٰ کو اسکا آنداز دیکھ اپنا سانس تھمتا محسوس ہوا تھا۔۔

وہ موسیٰ! وہ گھر میں آنے کا بول رہی تھیں۔" طوبیٰ نے اسکے حصار" میں قید آٹک آٹک کر کہا تھا۔۔

گھر میں آنے کی اجازت دی، کوئی بات نہیں، مگر اسکی گھٹیا باتوں" کو آپ نے کیسے اپنے دل و دماغ میں جگہ دینے کی جرات کی؟" وہ اسکے دونوں ہاتھ کسی سخت گیر ٹیچر کی طرح قابو کر چکا تھا، جبکہ طوبیٰ کی آنکھوں میں آنسو جھلملائے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"نوٹیرز! ایسے معاملات میں، مجھ سے بالکل بھی رحم کی اُمید نہ رکھنا۔۔ کوئی کچھ بھی بولے گا اور آپ یقین کر لیں گی؟" اس بار وہ سختی سے باز پرس کر رہا تھا، طوبیٰ نے نگاہیں جھکا لی تھیں۔

"میں۔۔ میں صرف پوچھ رہی تھی۔۔" اس بار اُسنے روتے ہوئے ہچکی لی تھی۔۔ تھوڑی کپکپا رہی تھی۔۔ موسیٰ کو بے ساختہ ہنسی اور ترس آیا تھا، مگر وہ اسکا دماغ کسی بھی فضول بات میں اُلجھنے دینا نہیں چاہتا تھا، وہ جانتا تھا کہ اسکی ذَرا سی نرمی پر طوبیٰ کا دماغ بار بار مریم کی باتوں میں اُلجھے گا۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میرا ہاتھ۔۔مجھے درد ہو رہا ہے۔۔"موسیٰ نے جھٹ سے اسکی" کلائی چھوڑ دی تھی جو شاید وہ مزاق مزاق میں سختی سے پکڑ گیا تھا، یا پھر مرد کا ہاتھ تھا اور وہ نازک جان۔۔۔

"اوہ ہو سُوری یار۔۔۔بس غلطی سے تھوڑا زیادہ زور سے پکڑ لیا۔۔"ساری باتیں ایک طرف کر وہ اسکی کلائی سہلانے لگا تھا، جو اسکی نرمی پر اب با آواز بلند رونے لگی تھی۔۔اصل دکھ اسکے سخت لہجے پر ہوا تھا۔موسیٰ نے چونک کر اسکی جانب دیکھا تھا، بھلا اتنا رونے والی کونسی بات ہے۔۔ابھی تو اس نے کچھ کہا بھی نہیں تھا۔۔

"میں۔۔میں ناراض ہوں آپ سے۔۔میں یہاں نہیں رہونگی، اپنے بابا۔۔۔اپنے بابا کے گھر واپس جاؤنگی۔۔"پتہ نہیں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کیوں موسیٰ کا یہ رویہ برداشت نہیں ہوا تھا اور اسکا دل بھر آیا تھا۔۔موسیٰ نے معاملا سیریس ہوتے دیکھ ناک کھجائی تھی، جسکا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔مگر ایک بار پھر شرارت سی سوجھی تھی ۔۔جبھی لہجے کو بھاری بناتا ذرا نزدیک ہوا۔۔۔

"تمہاری ہر نادانی اور شوق سر آنکھوں پر، مگر جاناں مجھ سے دور جانے کی بات نہ کرنا، یہ دل بغاوت پر اُتر آتا ہے۔" وہ دھیرے سے چہرے پر جھکتا اسکی لرزتی پلکوں پر پھونک مارتا جذبات سے بوجھل معنی خیز لہجے میں بولا تھا، طوبیٰ نے سختی سے آنکھیں میچ لی تھیں۔۔جیسے وہ ابھی کوئی سخت سی سزا سنا دے گا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ہاہاہاہا! ریلیکس یار! صرف مذاق کر رہا تھا۔۔" وہ ایک لمحے میں ایک بار پھر کروٹ بدلتا قہقہہ لگا گیا، جبکہ طوبیٰ نے نم چہرے کے ساتھ ایک لمحے کے لئے ٹھہر کر موسیٰ کو دیکھا، جس کے نزدیک اسکی جان نکالنا محض ایک مزاق تھا، عنابی ترشیدہ لبوں کو دانتوں تلے دبائے بڑی معصومیت سے اسکا غصّے کے باعث سرخ پڑتا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔

"میں، میں ناراض ہوں۔ کل ہی بابا سے کہونگی کہ وہ مجھے لے کر جائیں۔۔ جب سے اپنے ساتھ لے کر آئیں ہیں۔ مجھے ڈانٹیں جا رہے ہیں۔۔" وہ حد سے زیادہ معصوم لہجے میں بولی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ایسی بہکی بہکی باتیں نہ کرو سندریا، اب جا کر تو ذرا سکون کے فرصت کے لمحات میسر آئے ہیں، جنہیں میں آپ کی ہمراہی میں، آپ کی سنگت میں گزار کر امر کرنا چاہتا ہوں، اور آپ کسی ظالم پری کی طرح جدا ہونے کی باتیں کر رہی ہیں۔۔" اس بار اسنے سبز آنکھوں سے گھور کر دیکھا تھا۔۔

"یہ سچ میں آپ کی رئیل آئز ہیں موسیٰ۔" وہ سب بھول بھال کر اسکی آنکھوں کی چمک میں کھو گئی تھی۔۔

"آپ کو اچھی لگتی ہیں؟" اسکے چہرے پر انگلیاں پھیرتا وہ استفساریہ گویا ہوا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بہت زیادہ، آپ کی اور میری رسٹی کی آئیز بالکل سیم ہیں، مجھے بہت پسند ہیں اسکی آنکھیں بھی، اور آپ کی آنکھیں بھی بہت پیاری ہیں۔۔"موسیٰ نے اپنی رقیب کے ذکر پر ناک چڑائی تھی۔۔

"افف! مجھے لگا میں سب سے مختلف آنکھیں لے کر دنیا میں نمودار ہوا ہوں، میری بیوی میری آنکھوں کے سبز رنگ پر بری طرح فدا ہے، مگر یہاں پتہ چل رہا ہے کہ میری بیوی میری سبز آنکھوں پر اسی لئے فدا ہے کیونکہ میری اور اسکی لاڈلی بلی کی آنکھوں کا رنگ ایک جیسا ہے۔۔"موسیٰ ذرا خفگی سے بولا تھا۔تو وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی، اور اسکی ہنسی کی جلترنگ اتنی پیاری تھی کہ وہ مبہوت سا دیکھتا رہ گیا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"ڈانٹ ٹیل می موسیٰ کہ آپ میری رسٹی سے جیلس ہوتے ہیں۔۔"اس نے لب دانتوں تلے دبائے۔۔

"بالکل جو میرے اور آپ کے درمیان آنے کی کوشش کرے گا، میں اس سے سخت جیلس ہونگا۔۔"وہ ذرا خفگی سے اپنا شکوہ درج کرا رہا تھا۔۔

"آپ نے مجھے گھر میں کسی سے ملوایا ہی نہیں۔۔"اب وہ اپنا چہرہ رگڑ کر آنسو پونچھ چکی تھی، جبکہ موسیٰ نے محبت سے اسکی آنکھوں پر لب رکھے تھے۔۔

"آجاؤ گرینڈ پا سے ملواتا ہوں، بابا ابھی اس کنڈیشن میں نہیں، باقی سب سے آگر دل کرے تو مل لینا ورنہ ضرورت نہیں۔۔"اس بار وہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اسے ہاتھ پکڑ کر اٹھاتا، اسے اپنا حلیہ درست کرنے کے لئے دو منٹ دیتا اسکی ہمراہی میں قمر صاحب کے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔

"السلام علیکم!

"وعلیکم السلام! کیسا ہے ہمارا بیٹا!" انہونے شفقت سے طوبیٰ کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔ موسیٰ جیبوں میں ہاتھ پھنسائے ساتھ ہی پیچھے دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔

"میں بالکل ٹھیک ہوں ڈیڈی،، آپ کیسے ہیں؟" وہ محبت بھرے لہجے میں استفسار یہ بولی تھی، جبکہ وہ اسکے روپ میں ایک بیٹی کو پا کر اب اس سے ڈھیروں باتیں کر رہے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

یہ شیطان ہماری بیٹی کو تنگ تو نہیں کرتا نا۔۔" وہ ان دونوں کو "
باتوں میں مصروف دیکھ، یونہی موبائل اسکرولنگ میں مصروف
ہو گیا تھا، کہ اپنے گرینڈ پا کی آواز پر چونکا۔
نہیں۔۔" وہ مسکراہٹ دبا گئی۔ موسیٰ نے برو اٹھائے۔۔ "
اچھی بات ہے آگر یہ ہماری بیٹی کو تنگ کرے تو آپ مجھے بتانا۔ پھر '
میں اس کے ٹھیک سے کان کھینچونگا۔۔ آئیں میں آپ کو گھر کے
تمام افراد سے ملواتا ہوں۔۔" وہ موسیٰ کے چہرے پر ناگواری کے
واضح تاثرات دیکھ سکتے تھے، مگر نظر انداز کرتے طوبیٰ کو اپنے ساتھ
لئے باہر کی جانب بڑھ گئے تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ان سے ملو یہ ہیں بڑے چچا جاوید اور صائمہ چچی۔اور یہ ان کے بیٹے" حماد اور دانش۔۔"طوبیٰ نے سب کو سلام کیا۔جبکہ موسیٰ ساتھ ہی تھا۔۔جس کی وجہ سے وہ شرافت کا مظاہرہ کرتے فوری وہاں سے کھسک لئے۔۔

موسیٰ اتنی پیاری چاند جیسی لڑکی کہاں سے مل گئی آپ کو؟"یہ" چھوٹے چچا تھے۔۔موسیٰ نے محض سر ہلایا تھا جبکہ طوبیٰ دل کھول کر مسکائی تھی۔۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

چلیں کچھ دن تو آپ ہمارے ساتھ ہی گزارنے والی ہیں"
نا۔۔"نائلہ چچی نے موسیٰ کی جانب دیکھتے استفسار یہ پوچھا۔۔
نہیں۔۔ہم بس ڈنر کے بعد نکلیں گے۔۔"وہ خاموشی اختیار کر"
گئے تھے۔۔

لیکن چچی آج ہم یہیں رکیں گے صبح واپس جائیں گے۔۔"موسیٰ"
کی جانب دیکھتے اس نے لب دانتوں تلے دبائے وہ جو ستون سے ٹیک
لگائے کھڑا تھا یکدم چونکا۔۔پھر اسکی معصوم نظریں دیکھ گھور کر دیکھا
۔۔جو منہ بنا گئی تھی۔۔

چلیں پھر آپ ہمارے ساتھ آئیں، ہم آپ کو گھر دکھاتے"
ہیں۔۔"وہ مسکرا کر اسکی ہمراہی میں بڑھ گئی تھیں، جبکہ موسیٰ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

براؤن شیڈڈ بالوں میں ہاتھ پھیرتا باپ کے کمرے کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

کچھ دیر بعد قمر صاحب بھی طوبیٰ کی ہمراہی میں ابراھیم صاحب کے کمرے میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

"ابراہیم یہ تمہاری بہو ہے،اس کے سر پر ہاتھ رکھو، موسیٰ کا نکاح میں نے اپنی موجودگی میں کرایا ہے۔۔"ابراہیم صاحب جو صبح سے خود کو اسٹڈی میں بند کئے بیٹھے تھے، کہ سامنے کھڑی کم عمر لڑکی جو انکی بیٹے کی بیوی کے رتبے پر فائز تھی، دیکھ کر ایک بار پھر رنجیدہ ہوئے تھے۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں کتنا بد نصیب باپ ہوں بابا، ایک بے حیا لڑکی کو اولاد کی محبت" دیتا رہا، اور اپنے بیٹے کو اسکی جائز حق سے بھی محروم کر دیا۔" وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپا گئے۔ یہ غم ہی جان لیوا تھا کہ ان کے بیٹے نے انہیں اپنی خوشیوں میں شریک کرنے کے قابل ہی نہیں سمجھا تھا۔۔۔۔

"پلیز بابا آپ روئے تو نہیں، ہمیں بالکل اچھا نہیں لگے گا۔" طوبیٰ یکدم آگے بڑھی تھی، جبکہ انہوں نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دی تھیں۔۔ موسیٰ آنکھوں میں ہلکی سی نمی لئے عین پیچھے خاموش سر جھکائے کھڑا تھا۔۔ وہ کتنی ہی دیر سے ان کے پاس خاموش بیٹھا تھا۔۔ کہنے سننے کو جیسے لفظ ہی ختم ہو گئے تھے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مجھے معاف کر دیں بابا! موسیٰ سے کہیں مجھے معاف کر دے، میں" نے اپنی خود گرزی میں جمیلہ کی بھی قدر نہیں کی۔۔" وہ ہاتھوں میں چہرہ جھکا گئے۔۔۔انکی یہ حالت دیکھ طوبیٰ کی بھی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے ....

ابراھیم عورت سے محبّت کرنا فطرت ہے، اسے خوش رکھنا ایک" فن، اس کی عزت کرنا بہترین تربیت، اور اسکو محفوظ رکھنا اصل مردانگی۔۔۔" آج پہلی بار قمر صاحب نے بیٹے کو تاسفی نظروں سے دیکھتے اس کے کئے کا احساس دلایا تھا۔ جو آگے بڑھ کر باپ کے سینے سے لگتے مسلسل ندامت کا شکار تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مجھے معاف کر دیں بابا جان ! پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔"وہ"
پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے۔۔۔۔ جنہیں طوبیٰ نے آگے بڑھ کر
خاموش کرایا تھا۔۔۔۔

خوش رہو، اللہ تمہیں دنیا جہاں کی خوشیوں سے نوازے، میرے" بیٹے کا بہت خیال رکھنا بیٹا۔۔" وہ رنجیدگی سے گویا ہوئے تھے۔۔ جبکہ طوبیٰ کافی دیر تک انکی دلجوئی کرتی رہی تھی، موسیٰ انہیں مزید پچھتاوے کی آگ میں جلتا دیکھ وہیں سے پلٹ گیا تھا، کیونکہ وہ مزید اپنے باپ کو اس حالت میں دیکھنے کی سکت نہیں رکھتا تھا، مگر اب انکے پاس محض پچھتاوے کے کچھ بھی باقی نہیں رہا نہ تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"وہ دونوں اس وقت گھر کے لان میں موجود تھے۔ جبکہ طوبیٰ جھولے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

"سُنیں موسیٰ!!" وہ اس کی پکار پر ٹھہر کر پلٹا۔۔۔

"جی سُندریا!!" وہی میٹھا لہجہ۔

"آپ مجھ سے کتنی محبّت کرتے ہیں۔" معصومیت سے پوچھا

"..گیا۔۔ "معلوم نہیں۔۔۔" اس نے کندھے اُچکائے

"یعنی آپ مجھ سے محبّت نہیں کرتے۔۔" وہ روہانسو ہوئی۔

"کرتا ہوں مگر کتنی یہ مجھے بھی نہیں معلوم۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کیا آپ میری محبّت میں تاج محل بنوا سکتے ہیں۔۔"موسیٰ کی" آنکھیں باہر آئی تھیں۔۔

میں شاہ جہاں بادشاہ نہیں۔۔ایک غریب آدمی ہوں"

سُندریا۔۔"چہرے پر دنیا جہاں کی معصومیت تھی۔۔ہنسی بمشکل روکی۔۔

اوہ ہاں۔۔اسے یاد آیا۔۔اسکا شوہر گھر داماد بھی رہ چکا تھا۔۔"

تو پھر آپ میرے بچوں کے لئے ایک علیحدہ گھر ہی"

بنوالیں۔۔"اسکا اشارہ رسٹی کی طرف تھا۔۔۔

ٹھیک ہے مگر ایک شرط پر۔۔۔"اس نے لب دبائے۔۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کیسی شرط۔۔"اسکا دل زوروں سے دھڑکا۔"

یہی کہ آپ کو وعدہ کرنا ہو گا کہ ہمارے بچے اسی سال دنیا میں" آئینگے۔۔" وہ لمحے میں سرخ پڑ گئی تھی۔۔۔

بچوں سے مراد ہمارے بچے تھے موسیٰ۔۔۔"اس کے سٹپٹانے پر موسیٰ کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔

بختیار حسن جب کمرے میں داخل ہوئے تو وہاں ولید اظہر امین پہلے سے موجود تھا، وہ بختیار حسن کو دیکھ اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"بیٹھیں ولید صاحب اُٹھ کیوں گئے۔۔"ڈرائینگ روم میں اِس وقت صرف وہی موجود تھے۔۔۔

"جانتا ہوں کہ میرا یہاں آنا غیر متوقع ہے۔۔"وہ خاموشی سے سُن رہے تھے۔۔

"یہاں آنے کی وجہ جان سکتا ہوں؟"وہ سوالیہ گویا ہوئے۔

"معافی مانگنا چاہتا ہوں۔کیونکہ کہیں نہ کہیں میں آپ کا بھی مجرم ہوں۔"بختیار نے نا سمجھی سے انکی جانب دیکھا تھا۔

"مطلب۔۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"میسا آپ سے محبت کرتی تھی مگر میری وجہ سے یہ ممکن نہ ہو سکا۔" حسن خاموش رہے۔۔ کیونکہ وقت گزر چکا تھا۔۔اب ساری باتیں بے کار تھیں۔۔۔

"ان سب باتوں کا فائدہ؟" ولید خاموشی اختیار کر گئے۔۔

"چچا آخری وقت میں آپ سے ملنے کے خواہش مند تھے، مگر ایسا ممکن نہ ہو سکا۔۔۔" اسے وہ وقت یاد آیا، جس روز اس نے انہیں حقیقت بتائی تھی۔۔

"وہ اب میں چلتا ہوں، آگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔" عجیب پچھتاوے میں گھرا وہاں سے نکل آیا تھا۔۔ ضمیر تھا جو کسی پل چین نہیں لینے دیتا تھا۔۔۔بختیار حسن کتنی ہی دیر تک بے یقینی کی سی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کیفیت میں گرفتار انہیں تکتے رہے تھے۔۔زندگی کا ایک باب جو سالوں پہلے بند ہو گیا تھا، ولید امین اس تلخ باب کے خستہ حال اوراق پلٹتا انہیں ازیت کی انتہاؤں پر لے گیا تھا۔۔۔۔

میسا کو اس دنیا سے گئے پانچ سال ہونے کو آئے تھے، ولید کی شادی ہو گئی تھی، مظہر عالم اور فہمیدہ کی تو گویا زندگی ٹھہر سی گئی تھی، اب ان دونوں کے پاس محض پچھتاوے کے سوا کچھ بھی باقی نہیں رہا تھا۔انکی بیٹی کی خواہش حسرت ہی رہ گئی تھی کہ اسکے ماں، باپ بھی باقی سب فیملیز کی طرح خوشحال زندگی گزارتے مگر ایسا ممکن نہیں

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہو سکا تھا، وہ اپنے گھر کو ایک خوشحال گھرانے کی صورت دیکھنے کی چاہ میں دنیا چھوڑ گئی تھی۔۔۔

ولید جیسے شادی کے دس سال بعد بھی اللہ نے اولاد کی نعمت سے محروم رکھا تھا، کہیں نہ کہیں اب وہ گلٹ میں تھا، کیونکہ یہ صرف وہی جانتا تھا کہ میسا نے خودکشی نہیں کی تھی، بلکہ اس نے ایک بار پھر زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی اور پھر میسا کو روتا چلتا دیکھ خود ساختہ خوف کی صورت میں اسکا قتل کیا تھا، اور اسکے بعد چچا کی حالت کا فائدہ اُٹھا کر معاملہ کی تفتیش بھی رکوادی تھی۔ وگرنہ میسا کی جو حالت تھی اسے دیکھ کوئی اندھا بھی بتا سکتا تھا کہ اس معصوم کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا تھا۔۔۔ مگر اللہ کی عدالت میں ابھی انصاف

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہونا باقی تھا۔۔ میسا کے بعد چچا کی ساری جائیداد قانونی اور شرعی طور پر انہی کے حصے میں آئی تھی۔۔ مگر ولید کے دل میں جو خوف پنجے گاڑ کر بیٹھا تھا وہ کسی صورت نہیں جا رہا تھا۔۔۔اور پھر ایک رات وہ حد سے زیادہ رنجیدگی اور بے بسی کے عالم میں رو رو کر اپنا گناہ اپنے چچا کے سامنے قبول کر چکا تھا،اور وہ باپ جو پہلے ہی پچھلے پندرہ سالوں سے بیٹی کے غم میں نڈھال تھا،اس پر ٹوٹی اس قیامت کا ادراک ہونے کے بعد زیادہ عرصہ جی نہیں سکا تھا،وہ تو اتنے بے بس تھے کہ اپنی بیٹی کے قاتل کو سزا بھی نہ دلا سکے تھے۔اور اسی رات وہ سوئے تھے اور پھر دوبارہ اٹھ نہیں سکے تھے۔۔۔ فہمیدہ کو عدت گزارنے کے لئے انکے گھر والے ساتھ لے گئے تھے، مگر پہلے بیٹی اور پھر شوہر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

کے گزر جانے کے بعد وہ عورت عدت کے دنوں میں ہی اللہ کا پیاری ہو گئی تھی،اور یوں میسا کی خوشحال خاندان کی خواہش ہمیشہ کے لئے دم توڑ گئی تھی۔۔۔۔

میسا مظہر امین کی خواہش انوکھی یا ناممکن نہ تھی، مگر اس کی زندگی میں اسکے ماں باپ کا اچھے سے رہنا ناممکن ہو چکا تھا۔وہ بدنصیب ماں ، باپ کو ہنستا بستا دیکھنے کی خواہش لئے یہ دنیا چھوڑ گئی تھی۔۔۔چچا اور چچی کے گزر جانے کے بعد ولید کا گلٹ دن بادن بڑھتا ہی چلا جا رہا تھا۔۔ مگر پچھتاوے کی آگ تھی کہ کسی صورت کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔اس کا گلٹ دن بادن اسکی زندگی اجیرن کرتا جا رہا تھا، مگر یہ غم کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

وہ اس وقت حیرت اور بے یقینی سے کبھی موسیٰ کو دیکھ رہی تھی تو کبھی گھر کی بیک سائیڈ پر بنے اس منی زو کو۔۔ جہاں موسیٰ نے اسکی خواہش کے عین مطابق اس کے کبوتر، اور پیارے پیارے رنگ برنگ طوطے چڑیا، بٹیر سب کے چھوٹے چھوٹے اور پیارے سے گھر بنوا دیے تھے۔۔۔ اور سب سے شاندار کیٹ ہاؤس تھا، جسے گھر میں ہی ایک کونا دیا گیا تھا۔۔۔

موسیٰ تھینک یو سو مچ۔۔ میرے کبوتروں اور بٹیر کو یہاں لانے کے لئے۔۔" وہ انہیں دیکھ خوشی سے پھولے ہی نہیں سما رہی تھی۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

تھینک یو یو ٹو میری جان۔۔" وہ سینے سے لگا گیا، جواب انکے لاڈ اٹھا" رہی تھی، جبکہ وہ پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے پیچھے کو کھڑا تھا۔۔۔

افف موسیٰ یہ تو بہت پیارا ہے۔۔۔" وہ اپنی والہانہ محبّت کا اظہار" کرتی، خوشی سے اسے کے گلے سے لگی تھی۔۔۔ جو ہولے سے مسکراتا ماتھے پر بوسہ دے گیا۔۔۔

ویسے آگر آپ کبھی ناراض ہو جائیں تو آپ کو ماننے کے لئے یہ" طریقہ بہت اچھا ہے۔۔" اس بار وہ ذرا شرارت سے بولا تھا۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

اہاں!!آ گر جو میں کبھی ناراض ہو جاؤں اور آپ مجھے منانا چاہتے" ہوں تو سُنیں۔۔۔مجھے راضی کرنے کے لئے چوڑیاں نہیں محض کلائی کی گھڑی بطورِ رشوت تحفہ میں دے دیے گا، میں جھٹ مان جاؤنگی۔۔"وہ شرارت سے قریب آتی، اسکا گریبان پکڑ کر اپنی جانب جھکاتی شرارتی لہجے میں بولی تو موسیٰ بے ساختہ قہقہہ لگا گیا تھا۔۔۔اور پاکٹ میں رکھی گھڑی نکال کر اسکی نازک سی کلائی پر پہنائی تھی۔۔۔وہ خوشی سے مسرور سی محبّت سے اسے چھو کر دیکھ رہی تھی۔۔

یہ بہت پیاری ہے موسیٰ۔۔"آنکھوں میں نمی چمکنے لگی تھی۔۔"

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مگر میری سُندریا سے کم۔۔۔۔۔"وہ اس بار کھلکھلائی تھی۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔

ان دونوں کے ہنی مون پر نکلنے سے پہلے قمر صاحب نے ان دونوں کے ولیمہ کا فنکشن رکھ لیا تھا،تاکہ موسیٰ کی شادی اناؤنس کی جاسکے۔۔۔۔

موسیٰ اور طوبیٰ کے ولیمہ کا گرینڈ فنکشن شہر کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں کیا گیا تھا۔۔جس میں شہر کی بڑی بڑی سیاسی،سماجی اور کاروباری شخصیت نے شرکت کر کہ محفل کی رونق کو بڑھا دیا تھا۔۔

وہ سلور رنگ کی ٹیل میکسی زیب تن کئے ڈائمنڈ جیولری پہنے کوئی آسمان سے اُتری آپسرا ہی لگ رہی تھی،جبکہ موسیٰ سیاہ رنگ ٹیکسڈو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

میں ملبوس کوئی شہزادہ ہی لگ رہا تھا۔۔اپنی شاندار شخصیت سے لاپرواہ وہ اس وقت مکمل طور پر اپنی سُندریا کی جانب متوجہ تھا۔۔ہر تھوڑی دیر بعد ہاتھ سے اسکے چہرہ کا رُخ دوسری جانب پھیر رہی تھی۔۔۔جو ہولے سے مسکرا دیتا۔۔۔ہر نیوز پیپر اور میگزین میں موسیٰ ابراہیم کی شادی کی خبر چھپ رہی تھی۔۔ساتھ ہی اس خوبصورت سے جوڑے کو دعاؤں اور نیک تمناؤں سے نوازہ جا رہا تھا۔۔۔

موسیٰ آگر اب آپ نے میری طرف دیکھا نا تو میں گھر چلی" جاؤنگی۔۔"وہ فرداً فرداً ابھی سب سے مل کر واپس آیا تھا،اور مسلسل

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

طوبیٰ کو تنگ کر رہا تھا۔۔اسکی اس حرکت کو کتنے ہی کمیروں نے کیپچر کر لیا تھا۔۔

"اس بار طوبیٰ نے گھور کر" گڈ آئیڈیا جاناں! چلو گھر چلتے ہیں۔۔۔ دیکھا تھا، جس کی سبز آنکھوں میں محبّت کا ایک جہاں آباد تھا۔۔یہ سبز آنکھیں اس نے اپنی ماں کی چرائی تھیں۔۔جو بے حد پیاری اور خوبصورت تھیں۔۔۔

کتنے ہی شوز میں انہیں ایز آ گیسٹ انوئٹ کیا گیا تھا مگر وہ فی الحال طوبیٰ کی وجہ سے انکار کر چکا تھا، ویسے بھی دو دن بعد کی انکی لندن کی فلائٹ تھی، آج وہ ولیمے میں طوبیٰ کی فیملی سمیت سب سے مل لئے تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یار مجھے لگتا ہے آپ کی رسٹی میل ہے اور اب آپ کو اس کی شادی کر دینی چاہیئے۔" وہ شرارت سے بولا، جو دلہن بنی بیٹھی اپنی بلی کے پاس آجانے پر بلی کو پیار کرنے سے باز نہیں آئی تھی۔

"میں اسکی کبھی شادی نہیں کرونگی، جب اسکی بیوی آجایئے گی تو یہ مجھے بھول جائے گا۔" وہ منہ بسور کر بولی تو وہ مسکرا دیا، فنکشن کافی دیر تک چلتا رہا تھا۔۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جیل میں اس وقت سناٹا سا چھایا ہوا تھا، موسیٰ نے مریم اور اسکی ماں امبرین کو کچھ جھوٹے کیسز میں پانچ سال کے لئے آندر کرا دیا تھا، تاکہ جب وہ باہر آئیں تو انکی عقل ٹھکانے آچکی ہو۔۔۔

"ماں۔۔۔اتنا سب کرنے کا فائدہ کیا ہوا؟" وہ دور خلاؤں میں گھور رہی تھی۔۔

"فائدہ نہیں ہوا تو کیا ہوا، اس بار جب باہر جائیں گے تو فائدہ ہی فائدہ ہو گا۔۔" وہ باز نہیں آئیں تھیں، جبکہ مریم خباثت سے مسکرائی تھی۔۔کچھ لوگوں کو دنیا میں ہدایت نصیب نہیں ہوتی اور وہ انہی بدنصیب لوگوں میں تھیں۔۔۔ان دونوں ماں، بیٹی کو اپنے کئے کا ذرا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بھی احساس نہیں تھا، کیونکہ شیطان ان پر پوری طرح غالب آچکا تھا۔۔۔۔

موسیٰ ابراھیم اور مریم کا آپس میں کوئی محرم رشتہ ہی نہیں تھا ۔۔ایسے میں ان دونوں کی درمیان شیطان کا حائل ہونا ایک فطری سی بات تھی۔۔اور مجبوری کے تحت بنے اس رشتہ کا مریم نے غلط استعمال کیا تھا۔۔وہ شروع سے جانتی تھی کہ موسیٰ اور وہ ایک باپ سے نہیں ہیں تو ایسے میں موسیٰ کی طرف کشش کا پیدا ہونا ایک فطری سی بات تھی۔۔دو نامحرم کے درمیان تیسرا شیطان ہی ہوتا ہے۔۔یہی وجہ ہے کہ اللہ اس کے رسول نے نہ صرف نامحرم بلکہ

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

محرم رشتوں میں بھی بہت سی حد بندیاں قائم کی ہیں کیونکہ شیطان ہر رشتہ میں شر پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔

موسیٰ اور مریم کا رشتہ الگ نوعیت کا تھا وہ صرف دکھاوے کے بہن بھائی تھے۔۔۔ جس رشتہ کا احترام مصلحاتً کیا گیا تھا۔۔ مگر ہمارے معاشرے میں اب اللہّ معاف کرے یہ بے حیائی بھی عام ہونے لگی ہے۔۔اس کی اصل وجہ اللہّ اور اسکے رسول کے دین کو چھوڑنا ہے۔۔اسلام نے انسان کو شر سے بچانے کے لئے پردے کا حکم دیا ہے تاکہ محرم رشتوں کا بھی تقدس قائم رہے۔۔۔سگے رشتوں میں بھی پردہ ہے، حجاب ہے۔۔۔اللہّ نے ماں کو دس سال کی عمر کے بعد بیٹے سے فاصلہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔۔وہ ماں جس نے پیدا کیا ہے۔نو

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ماہ اپنے پیٹ میں رکھا۔۔۔بالغ ہونے کے بعد باپ کا بیٹی سے پردہ ہے۔۔آگرچہ وہ جسامت کے حساب سے عمر سے پہلے ہی دس سال کے بچے کی ہم عمر ہی نظر آتی ہے تو بھی اسکے بستر علیحدہ کر دیں۔باپ بیٹی کو نگاہ بھر نہ دیکھے۔۔۔مگر اب حقیقت اس کے بر عکس ذرا تلخ ہے۔۔اب تو نا محرم سے ہی حجاب ختم ہوتا جا رہا ہے تو پھر محرم رشتوں کا کون یاد رکھے گا۔۔۔۔مرد اور عورت دونوں کو نگاہیں جھکا کر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔۔باپ جوان بیٹی کو گھور کر نہ دیکھے،ماں جوان بیٹے کو گھور کر نہ دیکھے،بھائی بہن کو نظر بھر کر نہ دیکھے۔۔فتنے کا خطرہ ہے۔۔اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ محرم رشتوں میں بھی عورت چہرے کے علاوہ۔۔مکمل ستر ہے۔۔اور ستر کا مطلب ہوتا

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہے چھپا کر رکھنے والی چیز۔۔۔اپنے شوہر کے علاوہ عورت کا اپنے محرم رشتوں سے بھی پردہ ہے۔۔ماسوائے اس زبائش کے جو خود ظاھر ہو جائے۔۔باپ، بھائی اور دیگر دودھ کے رشتوں میں عورت کا سر کے بال، چہرے اور ہاتھ پاؤں کا پردہ نہیں ہے۔۔اس کے علاوہ وہ کوشش کرے کہ اپنے محرم رشتوں کے سامنے بھی حیا سے آئے۔۔حجاب قائم رہنا چاہئے۔۔

اپنے سینے پر دوپٹہ ڈال کر رکھے۔۔مکمل لباس پہنے، باپ بھائیوں کے ساتھ ایک بستر پر لیٹنے بیٹھنے سے اجتناب کرے۔۔یہ بیسک مینرز یعنی آداب زندگی ہیں۔۔۔باپ بغیر دستک بیٹی کے کمرے میں

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نہ جائے، ماں بغیر دستک بیٹے کے کمرے میں نہ جائے، بہن بھائی ایک دوسرے کی پرائیوسی کا خیال رکھیں اور یہ صرف شادی سے بعد کے لئے نہیں۔۔شادی کے پہلے بھی اس بات کا خاص خیال رکھیں۔۔۔۔۔۔

مرد اور عورت اپنی نگاہیں جھکا کر رکھیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ نگاہیں جھکا کر رکھنے کا حکم صرف گھر سے باہر نہیں بلکہ گھر میں بھی یہی حکم ہے۔۔کیونکہ دو مخالف جنس خوا کے وہ محرم ہوں مگر دونوں کے مابین فتنے کا خطرہ موجود ہے۔۔بات حیا کی ضرورہے مگر معاشرے میں بڑھتے بگاڑ پر قابو پانے کے لئے اب توجہ سے اس طرف دھیان دینے کی اشد ضرورت ہے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہمارے گھروں میں کیا ہونے لگا ہے۔جوان بہن۔۔بیٹی۔۔۔بھائی اور باپ کے سامنے بغیر دوپٹہ گھوم رہی ہے۔۔نامکمل عجیب و غریب لباس۔۔۔بہن بھائی کی آپس میں بلاوجہ کی بے تکلفی کا مذاق۔۔۔ہم عمر ہیں تو ہاتھا پائی کا مذاق۔یہ سب غلط ہے۔۔۔جوان ہونے کے بعد دونوں کو فاصلہ قائم رکھنے کا حکم ہے۔۔۔ایک دوسرے کے کمرے میں بغیر اجازت نہ داخل ہوں۔۔آپ کے اندر کی حیا جبھی زندہ رہے گی جب آنکھ کی حیا زندہ رہے گی۔غیر ارادی طور پر سہی آپ کی نگاہ بھٹک رہی ہے۔چاہے کسی بھی وجہ سے تو نقصان آپ کا،آپ کی صحت کا آپ کی صحت مند رشتوں کا اور معاشرے کا ہے۔۔اپنے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

بچوں کی تربیت پر دھیان دیں۔۔معاشرے میں بڑھتے زنا کی ایک اہم وجہ محرم رشتوں میں قائم تقدس کا ختم ہونا بھی ہے۔۔کیونکہ جب انسان پر شیطان حاوی ہو جاے تو وہ سب بھول جاتا ہے۔۔اس لئے بار بار حکم دیا گیا ہے اپنی نگاہیں جھکا کر رکھیں۔۔جب آنکھ کی حیا زندہ ہوتی ہے تو انسان کوئی بھی برائی والا کام کرنے سے پہلے دس بار مرتا ہے۔۔مگر آ گر آنکھ کی حیا زندہ نہ رہے تو وہ جو مرضی چاہے کرے۔۔۔۔

آ گرچہ گھر چھوٹے ہیں تو بھی ایک دوسرے کے کمرے میں یا کچن جہاں آپ کو معلوم ہے کہ ماں، بہن، بیٹی بغیر دوپٹہ ہو سکتی ہیں تو اس بات کا خیال رکھیں دستک دیں، کھانس لیں یا پھر آپ کے قدموں کی

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

چاپ اس قدر واضح ضرور ہونی چاہیے کہ وہ الرٹ ہو جائیں اور اپنے بے ترتیب لباس کو درست کر لیں۔۔اور صرف مرد ہی نہیں خواتین بھی اس بات کا خیال رکھیں۔۔

کسی رشتہ دار کے گھر جائیں تو بیو قوفون کی طرح آتی جاتی خواتین کو ایکسرے کرتی نگاہوں سے دیکھنے سے اجتناب کریں۔۔بلکہ کوشش کریں چچا، تایا، پھپھو، خالہ، ماموں کی بیٹیوں کو گھور گھور کر دیکھنے سے پرھیز کریں یہ تو نامحرم رشتے ہیں۔۔جب محرم رشتوں میں پردہ کا حکم ہے تو نامحرم سے تو بلاضرورت مخاطب ہونا بھی منع ہے۔۔ایک عورت کو اپنے شوہر کے علاوہ سب سے مکمل پردہ ہے۔۔۔یہ ہمارا بھائی ہے، بہن ہے۔۔کہ دینے سے کچھ نہیں ہوتا۔۔وہ آپ کے لئے

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رہتے نامحرم ہی ہیں۔۔ہاتھ ملانا،تالی مارنا سب غلط،ناجائز عمل ہے۔۔۔بلکہ یہ سب زنا میں شمار ہوتا ہے۔۔

انسان کو جتنا خطرہ اپنی ذات سے ہوتا ہے اتنا دشمن سے بھی نہیں" ہوتا۔انسان کو سب سے زیادہ اپنے شر سے پناہ مانگنے کی ضرورت ہے اور خود کے لئے دعا کی کہ کہیں اس سے کوئی ایسا عمل سرزد نہ ہو جائے جو اسکا دین اور دنیا دونوں تباہ کر دے۔۔۔"

امین ہاؤس میں موت کا سا سناٹا تھا،کل رات میسا اور اپنے رشتے کی حقیقت اور اپنی حرکت کا اعتراف جرم کرنے کے ساتھ ساتھ ولید نے میسا کے کردار کی گواہی دیتے حرام موت کو گلے لگا لیا تھا،دنیا جو

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ہمیشہ میسا کی خودکشی پر باتیں بناتی رہی تھی اب ولید امین کی اس حرکت پر امین خاندان پر تھو تھو کر رہی تھی، کیونکہ وہ نہ صرف خط چھوڑ گیا تھا بلکہ فیملی گروپ میں ایک اوڈیو پیغام بھی چھوڑا گیا تھا۔۔۔

تینتیس سال بعد ہی صحیح اپنے مجرم کو کیفر کردار تک پہنچتے دیکھ یقیناً میسا کی روح پر سکون ہو گئی تھی۔۔۔آکثر جرائم میں میں انصاف ملتے ملتے عمریں گزر جاتی ہیں یا پھر انسان گزر جاتا ہے۔۔۔اور سکون کی چاہ میں میسا مظہر امین اپنی جان سے گزر گئی تھی۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

موسیٰ ہم نے ہنی مون پر لندن جانا تھا ہم پاکستان کیوں آئے"
ہیں؟" وہ منہ بنا گئی۔۔جواب کار میں موجود قمر صاحب کی بہن کے
گھر کے راستہ پر گامزن تھے۔۔۔

"یار یہاں گرینڈ پا کی ایک بہن رہتی ہیں، تو ہمیں ان سے ملاقات
لازمی کرنی تھی، بس یہاں سے سیدھا اپنی منزل پر روانہ
ہونگے۔۔" وہ اس وقت حیدر آباد کالونی میں منیسا بیگم کے گھر کے
عین سامنے کھڑے تھے۔۔جہاں بختیار حسن سمیت گھر کے سب
ہی لوگوں نے پر تپاک استقبال کیا تھا۔۔مگر جب گھر میں ڈرائینگ
روم طوبیٰ نے چہرے پر سے ماسک ہٹایا تو وہ کتنے ہی لمحہ اس چہرے کو
دیکھتے رہے تھے۔۔۔وہ چہرہ انہیں کسی اپنے ہی اپنے بچھڑے کی یاد

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

دلا گیا تھا۔۔۔وہ کبھی چاہ کر بھی اسے چہرے کو نہیں بھول سکتے تھے۔۔۔۔موسیٰ نے بختیار حسن کو یوں ساکت و صامت دیکھ ذرا نا محسوس انداز میں طوبیٰ کو اپنے پیچھے کیا تھا وہ سر جھٹک گئے۔۔چہروں کی مشابہت ہونے کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ وہی شخص مقابل آ بیٹھا ہو۔۔۔

سر یسلی انکل ! میسا بالکل میری جیسی نظر آتی تھیں۔۔"بختیار حسن" کے منہ سے ایسی بات سن کر طوبیٰ کو اپنی سماعت پر شبہ ہوا تھا۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

جی ہم یونیورسٹی ساتھ پڑھتے تھے۔۔۔"وہ دور خلاؤں میں دیکھ رہے تھے۔۔موسیٰ نے بھی دلچسپی سے انکی جانب دیکھا تھا۔۔جواب اپنی پہلی ملاقات سے لے کر شاپنگ مال میں آخری ملاقات تک بتاتے خاموش ہوگئے تھے۔۔یہ باتیں انہونے کبھی اپنے سگے بھتیجے بھتیجی کو بھی نہیں بتائی تھیں۔۔

"پھر پھر کیا ہوا؟؟کیا میسا کی شادی ہوگئی تھی؟؟"اس بار وہ ذرا افسردہ لہجے میں بولی جیسے ابھی رو جائے گی۔۔موسیٰ نے اسکا ہاتھ تھپکا

۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

نہیں میسا کا انتقال ہو گیا تھا۔۔انہوں نے خود کشی کر لی تھی۔۔"انہیں" آج تک حقیقت کا ادرک نہیں ہو سکا تھا۔۔۔

کیا؟؟؟"افف!!!انکل وہ آپ سے کتنی سچی محبّت کرتی تھیں" ۔اور آپ نے قدر نہ کی۔۔۔افف مجھے اتنا دکھ ہو رہا ہے۔۔۔"وہ روہانسو ہوئی تو وہ اپنے آنسو پونچھ گئے۔۔

بس کچھ معاملات میں انسان بہت بے بس ہوتا ہے وہ چاہ کر بھی کچھ" نہیں کر پاتا اور قسمت اپنا داؤ کھیل جاتی ہے۔۔"طوبی کی آنکھ سے انسو بہہ رہے تھے۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"آپ دونوں کا ملنا قسمت میں نہیں لکھا تھا انکل!!" موسیٰ نے انکا کندھا تھپتھپایا وہ شام میں چھت پر بیٹھے تھے۔۔ باقی گھر کے افراد اپنے کاموں میں مصروف تھے۔۔

"چلواؤ طوبی بچے میں، آپ کو اپنے ہاتھوں کی کراچی بریانی بنا کر کھلاتا ہوں۔۔ آخر کار آپ ایک شیف کے ساتھ بیٹھی ہیں۔۔" وہ ماحول افسردہ ہوتا دیکھ دل بہلانے کو بولے تو وہ دونوں بھی مسکرا کر انکی ہمراہی میں نیچے کی جانب بڑھے تھے۔۔ کچھ لوگوں کی زندگی میں ہر

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

رنگ کی خوشی موجود ہوتی ہے ماسوائے اسکے جو انہیں خوش کر سکے۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں پاکستان میں پندرہ دن گزار کر یورپ، اور لندن سے پورے دو ماہ لگا کر واپس لوٹے تھے۔اور لوٹتے ہی انہیں خوش خبری مل گی تھی۔۔۔موسیٰ کی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا۔۔ان نو ماہ میں اس نے طوبیٰ کو اپنے ہاتھ کا چھالا بنا رکھا تھا۔۔اور پھر جڑواں بچوں کی خبر کی بعد تو وہ مزید احتیاط برتنے لگے تھے۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

مبارک ہو جڑواں بیٹوں کی پیدائش ہوئی ہے۔۔"موسیٰ نے اللہ کا" شکر ادا کیا تھا۔۔جو اس نے اسے ڈھیر ساری نعمتوں سے نوازہ تھا۔۔۔

تھنک یو مائی سُندریا!!"مجھے اتنے پیارے دو جڑواں بچوں کا بابا" بنانے کے لئے۔۔۔"وہ اس وقت اپنے بیڈ روم میں موجود تھے ۔۔ماسٹر کنگ سائز بیڈ پر طوبیٰ کے اِرد گرد وہ دونوں ننھے وجود موجود تھے۔۔جنہیں دیکھ دیکھ وہ خود کئی بار روہانسو ہو گئی تھی۔۔۔۔

ان کے نام کیا سوچیں پھر؟"وہ سوال کر رہا تھا۔۔"

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

سچ میں۔۔میں نام رکھ دوں۔۔۔"طوبیٰ نے بے یقینی سے پوچھا۔تو"
موسیٰ نے اگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔

""""!!!بالکل میری جان"

المیر اور معراج۔۔۔۔"موسیٰ کھل کر مسکرآیا تھا۔۔وہ جانتا تھا"
کہ اسکے پسندیدہ نام یہی تھے۔۔۔۔

ماماکامیر اور باباکاراج۔۔۔"موسیٰ نے آگے بڑھ کر ان تینوں کو"
اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔۔

آئی لو یو موسیٰ۔۔۔"وہ جو اپنے بچوں کے ساتھ مصروف تھا جبھی"
طوبیٰ بے ساختہ بولی تھی۔۔وہ حیرت سے اسکی جانب پلٹا۔۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

"یہ میرے کان کیا سُن رہے ہیں۔۔"اس نے اگے بڑھ اُسے حصار میں قید کیا تھا۔۔۔جو شرما کر سینے میں چہرہ چھپا گئی۔۔۔۔تو وہ ہولے سے ہنس دیا۔۔۔۔

"آئی لو یو ٹو مائی ورلڈ۔۔۔۔۔"وہ دونوں ہی محبّت بھری نگاہوں سے اپنی مختصر سی دنیا کو دیکھ رہے تھے۔۔جن میں انکی جان بستی تھی۔۔۔۔۔جبکہ رسٹی بھی طوبیٰ کے پاؤں سے آلپٹا تھا۔۔جسے دیکھ وہ دونوں ہی دل کھول کر مسکرائے۔۔موسیٰ کا یہ رقیب بلاہر جگہ انکے ساتھ ساتھ ہی رہتا تھا۔۔۔۔

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."

ختم شد۔۔۔۔

Huma Qureshi Novels

"DO NOT COPY OR SHARE WITHOUT THE AUTHOR'S PERMISSION. ALL RIGHTS RESERVED BY HUMA QURESHI NOVELS."